

امام الحجة

اکرم التراجم

از

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

شیخ سلسلہ نقشبندیہ پیر اہل بسیم



ذَلِكَ
الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

أَكْرَمُ التَّرَاجِمِ

أَزْ

حَضْرَتِ مَوْلَانَا امير محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الفاتحة فکیں رکوعها

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سورۃ الفاتحہ سات آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ

تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سب عالموں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان

الرَّحِيمِ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

راستے پر جن پر تو نے انعام کیا۔ سوائے ان لوگوں کی راہ کے

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

جن پر تو نے غضب کیا اور نہ گمراہوں کی۔

سُورَةُ
البقرة مَانِيبُهَا
آيَاتُهَا ۲۸۶

آیات ۲۸۶ سورۃ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

آلَمْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ

آلَمْ۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں پر ہیزگاروں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۰۱ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

کی راہنمائی کرتی ہے۔ وہ جو غائب پر

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو ہم نے ان کو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۱۰۲ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

لعمتیں ہی ہیں ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں

بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ

اس پر جو آپ پر نازل کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝۱۰۳

کی گئی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

کو پہنچنے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

ء أَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾

انہیں آپ متنبہ کریں یا نہ کریں برابر ہے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور ان کے کانوں پر (بھی) اور ان

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾

کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ

ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ اللہ کو اور مومنوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَادِعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر (درحقیقت) وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو دھوکا نہیں دے رہے

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

مگر وہ اس بات کا شعور نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں مرض ہے

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بَسًا كَانُوا

جسے اللہ نے اور بڑھا دیا ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے انہیں

يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

دردناک عذاب ہوگا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَا

نہ کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو!

إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایسا ہی ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم ویسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ یاد رکھو! یقیناً وہی

هُمْ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا

(خود) بے وقوف ہیں مگر نہیں جانتے۔ اور جب ایمان والوں

الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا بِح ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے مگر جب اپنے

شَيْطَانِهِم ۚ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ

شریر سرداروں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (مسلمانوں سے) ہم تو مذاق

مُتَهَازِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

کیا کرتے ہیں۔ اللہ ان (منافقوں) سے مذاق کرتے ہیں اور انہیں مہلت دیئے جاتے ہیں

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

کہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کے

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۖ فَمَا رَبَحَتْ تِجَارَتُهُمْ

بدلے گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت نے (انہیں) نفع دیا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

اور نہ ہی ہدایت پاسکے۔ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ

کہیں (شب تاریک میں) آگ جلائی ہو۔ جب (آگ نے) اس کے ارد گرد کی چیزوں کو روشن کر دیا تو

اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿١٧﴾

اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی ہو اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔

صَمٌّ بَكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيْبٍ

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ وہ (ہدایت کی طرف) لوٹ نہیں سکتے۔ یا ان کی

مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ

مثال بارش جیسی ہے کہ آسمان کی طرف سے برس رہی ہو جس میں تاریکی چھا رہی ہو اور بادل گرج

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ

ایسا لگتا ہے کہ بجلی (کی چمک) نے ان کی بینائی لے لی جہاں ذرا ان کو (بجلی کی) روشنی

لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ

ہوئی تو اس میں چلنا شروع کر دیا اور جب اُن پر تاریکی ہوئی تو کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ

اور اگر اللہ چاہتے تو ان کی سماعت اور بصارت سب سلب کر لیتے

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے لوگو! اپنے

اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ

پُروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو

قَبْلَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پیدا کیا تاکہ تم (گرفت سے) بچ سکو۔ جس نے تمہارے لیے

الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے پھل

لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

پیدا کیے پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے ہو۔

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندہ خاص پر نازل فرمائی کچھ شک

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ

ہو تو ایسی تحریر کا ایک ٹکڑا تم بھی بنا لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے علاوہ

مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَّمْ

جو تمہارے مددگار ہیں ان کو بھی بلا لو۔ پھر اگر تم یہ کام

تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّاسَ الَّتِي وَقُودُهَا

نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَبَشِّرِ

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور) جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلًّا رُزِقُوا مِنْهَا

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں جب ان میں سے انہیں کسی قسم کا پھل

مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا

کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو

مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا

پہلے دیا گیا تھا اور ان کو ایک دوسرے سے ملتے جلتے (پھل) دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ

پاک بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

اللَّهُ لَا يَسْتَحْيٰ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ

مچھر یا اس سے بڑی کسی شے کی مثال دینے سے

فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ

نہیں شرماتے ہاں پس جو مومن ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے پروردگار

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

نے حق کہا ہے (یعنی سچی بات اور بر موقع ہے) اور جو کافر ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال

مَا ذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا

سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ اکثر لوگوں کو وہ اس سے گمراہ کرتے ہیں

وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ط وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

اور اکثر کو اس سے ہدایت بخشتے ہیں اور وہ اس سے صرف نافرمانوں کو

الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ

گمراہ کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے پکا وعدہ کرنے کے

مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ص وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

بعد توڑ دیتے ہیں اور اللہ نے جس کے جوڑنے

بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ط أُولَٰئِكَ

کا حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ

هُمْ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو اور تم بے جان تھے

أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

پھر اُس نے تم کو حیات دی پھر تم کو موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

پھر تم اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے زمین میں سب کچھ

مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ق ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ

تمہارے لیے پیدا کیا پھر آسمانوں کی طرف توجہ فرمائی

فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تو سات آسمان درست بنا دیئے اور وہ سب چیزوں سے

عَلِيمٌ ۚ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ

آگاہ ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں

فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةٌ ۖ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ

زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ اس (زمین) میں ایسے لوگوں کو

یُفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

نائب بنانا چاہتے ہیں جو اس میں فساد کریں گے اور خون ریزیاں کریں گے اور ہم آپ کی تسبیح

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا

کرتے ہیں (اور) تعریف کرتے اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم

تَعْلَمُوْنَ ۚ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

نہیں جانتے۔ اور آدم (علیہ السلام) کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر

عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ

وہ (چیزیں) فرشتوں کے سامنے کر دیں تو (فرشتوں سے) فرمایا کہ اگر

هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۚ قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ

تم سچے ہو تو ان کے اسماء (مع خواص) بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں

لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ

جتنا علم آپ نے ہم کو دیا اس کے علاوہ ہمیں کچھ معلوم نہیں بے شک آپ جاننے والے اور

الْحَكِیْمُ ۚ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّا

حکمت والے ہیں۔ فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! ان کو ان چیزوں کے نام بتائیے پھر جب انہوں

اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۖ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْ

نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں

أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا

آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر

يُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٢٢﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وہ (سب) بھی جانتا ہوں۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ

دیا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب سجدہ میں گر گئے اس نے (غور میں آکر) انکار کیا

وَأَسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

اور تکبر کیا اور وہ (علم الہی میں) تھا ہی کافروں میں سے اور ہم نے آدم (علیہ السلام)

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

سے فرمایا آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں اور اس میں جہاں سے چاہیں

رَاغِدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

مزے سے کھائیں (پئیں) اور اس درخت کے قریب مت جائیں

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٤﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو اس سے بہکایا

فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

تو جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے اُنکو نکلوا دیا اور ہم نے فرمایا (یہاں سے) چلے جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک رہائش

وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَّبِّهِ

اور معاش ہے۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے کچھ

كَلِمَةٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾

کلمات سیکھے تو اُس نے ان کو معاف کر دیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي

ہم نے فرمایا تم سب یہاں سے نیچے چلے جاؤ پھر جب تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

راہنمائی پہنچے تو جو میری راہنمائی کی پیروی کریں گے تو ان کو کوئی ڈر ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کا

بَايِتَنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾

انکار کیا اور جھٹلایا وہ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَبْنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ

اے اولادِ یعقوب! جو احسانات میں نے تم پر کیے وہ یاد کرو اور جو وعدہ تم

عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ

نے مجھ سے کیا وہ پورا کرو میں نے جو وعدہ تم سے کیا ہے وہ پورا کروں گا اور صرف

فَأَرْهَبُونَ ﴿۴۰﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

مجھ سے ہی ڈرا کرو۔ اور جو میں نے نازل فرمایا ہے اس پر ایمان لاؤ کہ وہ جو تمہارے پاس ہے اس کی

مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا

تصدیق کرتا ہے اور اس کا انکار کرنے والوں میں پہلے نہ بنو اور میری آیات کو گھٹیا قیمت (دنیا) کے

بَايَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱﴾ وَلَا

بدلے مت بیچو اور صرف میرا تقویٰ اختیار کرو۔ اور حق

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ

کو جھوٹ سے آمیز نہ کرو اور حق کو مت چھپاؤ اور یہ

تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ

تم جانتے ہو۔ اور نماز (صلوٰۃ) قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَ اسْرُكْعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿۳۲﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ

نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾ وَ اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلَاةِ

پھر تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور صلوٰۃ سے مدد حاصل کرو

وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۳۴﴾ الَّذِينَ

اور بے شک یہ دشوار ہے مگر جن کے دلوں میں خشوع ہے ان کے لیے نہیں۔ وہ، وہ لوگ ہیں

يُظَنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ وَ أَنَّهُمْ إِلَيْهِ

جو جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے اور انھیں اسی کی طرف

رَاجِعُونَ ﴿۳۵﴾ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي

واپس جانا ہے۔ اے اولاد یعقوب! میری نعمت یاد کرو

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ کسی سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے بدلے میں کچھ لیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنْ آلِ

اور نہ کوئی (کسی اور طرح سے) کسی کی مدد کر سکے گا۔ اور جب ہم نے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

فرعون کی قوم سے نجات دی جو تمہیں دکھ دینے کی فکر میں رہتے تھے تمہارے

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف

مِّنْ سَرِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ

سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ

فَأَنْجَيْنَكُمْ وَاعْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ

دیا پھر تمہیں بچا لیا اور آل فرعون کو (فرعون سمیت) غرق کر دیا اور تم

تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

یہ (سب) دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

کیا پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم بہت غلط

ظَالِمُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

کار تھے۔ پھر اس کے بعد (بھی) ہم نے تم کو معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

وَالْفُرْقَانِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور فیصلہ کرنے کی چیز (معجزہ) دی تاکہ تم ہدایت پا سکو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی

لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نے گنہگارہ پرستی کر کے یقیناً اپنا بڑا نقصان کر لیا ہے

الْعِجْلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِيكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

پس اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے توبہ کرو پس بعض، بعض کو قتل کرو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لیے بہتر ہے سو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۵۴﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ

یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ

ہم آپ کے کہنے سے ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو واضح دیکھ لیں تو اس (گستاخی) پر تم پر

الصُّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ

جلی کی کڑک آ پڑی اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہارے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا

مرنے کے بعد تمہیں زندہ کر اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادل

عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوٰیٰ

سایہ فگن کیا اور تم کو من و سلویٰ (ترجبین اور بٹیریں) عطا کیں

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا

کہ ہماری عطا سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذْ قُلْنَا

نہیں کی بلکہ وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے رہے۔ اور جب ہم نے

ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ سَرَعَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا

بافراغت کھاؤ اور دروازے سے سرنگوں ہو کر (سجدہ کرتے ہوئے) اور بخشش

حِطَّةٌ تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

مانگتے ہوئے داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ

پھر ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی اس کو بدل ڈالا تو

لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنْ

ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب اتارا

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ اسْتَسْقَى

اس وجہ سے کہ وہ بدکار تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی تو ہم نے فرمایا اپنے عصا کو اس پتھر پر ماریں

فَأَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر شخص کو اپنے

عِلْمَ كُلِّ أَنَاثٍ مَّشَرَبًا لَهُمْ كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ

گھاٹ کا پتہ چل گیا (فرمایا) اللہ کے دیئے سے

رَزَقَ اللَّهُ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

کھاؤ اور پیو اور زمین پر فساد کرتے ہوئے نہ پھرو۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پہ ہرگز نہ رہیں گے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

پس اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کیجئے کہ ہمیں زمین کی پیداوار عطا کرے جیسے

مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز تو

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِي

انھوں نے فرمایا کیا تم اعلیٰ نعمت کو کمتر چیزوں سے بدلنا

هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ

چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو یقیناً وہاں تمہیں تمہاری مطلوبہ چیزیں مل جائیں گی

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا

اور ان پر ذلت اور فقیری مسلط کر دی گئی اور غضبِ الہی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کے مستحق ٹھہرے یہ اس لیے کہ وہ احکامِ الہی کا انکار کرتے

بَاٰیۡتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِیِّ۪نَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ

اور انبیاء کو ناروا قتل کرتے تھے (اور) اس

بِسَاۡعَصُوْا وَكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا

لینے کہ نافرمانی کرتے اور حد سے نکل جاتے تھے۔ یقیناً جو مسلمان ہوئے

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيَّانَ مَنْ آمَنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصرانی اور صابین (بے دین) (غرض) جو بھی اللہ پر

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہو اور نیک کام کرے تو ایسے لوگوں

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے لئے ان کے پروردگار کے پاس اُن کا اجر ہے اور انھیں کوئی ڈر ہو گا

يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

اور نہ افسوس۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو

فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا

معلق کر دیا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے اختیار کرو اور

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

جو اس میں ہے اسے یاد کرو تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ پھر اس کے بعد تم

ذَلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

پھر گئے پس اگر تم پر اللہ کا کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

تمہارا بہت نقصان ہوتا۔ اور یقیناً تم اپنے لوگوں کو

الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

جانتے ہو جو ہفتے والے دن (کے حکم) سے حد سے نکل گئے تو ہم نے

كُونُوا قِرَادَةً خَاسِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَا

ان کو حکم دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ پھر اس (قصے) کو ہم نے عبرت بنا دیا

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٦﴾

ان کے ہم عصر لوگوں کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لیے اور نصیحت پر ہیزگاروں کے لیے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا یقیناً اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ

تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ

ایک بیل ذبح کرو تو کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا میں

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿١٧﴾ قَالُوا

جاہلوں میں شامل ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ تو انھوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ إِنَّهُ

اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کریں ہمیں بتائے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا

يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ ۖ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ ۚ عَوَانٌ بَيْنَ

وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ بیل نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ، اس کے درمیان

ذَلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿١٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

جوان ہے پس تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔ انھوں نے کہا اپنے پروردگار سے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا وہ فرماتا ہے کہ اس

بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿١٩﴾

کا رنگ گہرا زرد ہے (کہ) دیکھنے والے کو بہت اچھا لگتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ

انھوں نے کہا کہ اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں ہمیں بتادے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ بلاشبہ ہمیں اس

تَشَبَهَ عَلَيْنَا^ط وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٠﴾

بیل کے بارہ میں اشتباہ ہے اور یقیناً ہم اس بار اگر اللہ نے چاہا تو ضرور سمجھ جائیں گے۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ تُثِيرُ

تو انھوں نے فرمایا کہ وہ فرماتا ہے وہ بیل نہ بل جوتا ہوا ہے

الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ

کہ کھیتی میں بل چلایا ہو اور نہ اس سے زراعت کی آبپاشی کی گئی ہو

فِيهَا^ط قَالُوا الْعَنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ^ط فَذَبَحُوهَا وَمَا

ہر نقص سے پاک ہے اس میں کوئی داغ نہیں کہنے لگے اب آپ نے ٹھیک کہا پھر انھوں نے اس (بیل) کو ذبح کیا

كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَرَأْتُمُ

اور لگتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اور جب تم لوگوں نے ایک بندہ قتل کر دیا پھر اس پر تمہارے

فِيهَا^ط وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٤٢﴾ فَقُلْنَا

اختلافات پیدا ہوئے اور جو بات تم چھپانا چاہتے تھے، اللہ اس کو ظاہر کرنے والے تھے۔ تو ہم نے

اضْرِبُوهُ بَعْضَهَا^ط كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى

کہا کہ اس (میت) کو اس (بیل) کے ٹکڑے سے چھو دو اسی طرح اللہ (قیامت کو) مردوں کو زندہ

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ

کریں گے اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ پھر اس کے بعد تمہارے

قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

دل سخت ہو گئے پتھروں کی طرح بلکہ

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً^ط وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

ان سے کہیں زیادہ سخت اور یقیناً بعض چٹانیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْآنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشَّقُّ

سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک بعض ان میں پھٹ جاتی ہیں

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ ۖ

تو ان میں سے پانی بہہ نکلتا ہے اور بے شک کچھ ان میں ایسی ہوتی ہیں کہ خشیت الہی سے

خَشْيَةَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾

گر جاتی ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ

تو کیا تم (مسلمانو!) امید رکھتے ہو کہ یہ تمہارے ساتھ ایمان لے آئیں گے اور حالانکہ ان میں

مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ

کچھ لوگ (ایسے بھی تھے کہ) اللہ کے کلام کو سننے اور سمجھنے کے بعد اس

مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

میں رد و بدل کر دیتے اور جان بوجھ کر کرتے تھے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا

اور جب مسلمانوں سے ملتے تو کہتے ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے بعض دوسروں کے ساتھ تو

خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ

(ان سے) کہتے کہ تم وہ باتیں کیوں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تم پر منکشف کر دی ہیں اس طرح تو یہ لوگ

بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِندَ

(قیامت کو) تمہارے پروردگار کے سامنے سچے ہو جائیں گے

رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ

تو کیا تمہیں اتنی بھی عقل نہیں ہے؟ کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ جو یہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ

چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ سب جانتے ہیں۔ اور ان میں

أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ

کچھ تو ان پڑھ ہیں کتاب کا علم تو رکھتے نہیں سوائے اپنے (دل خوش کن) خیالات کے اور محض

هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ

گمان کے سوا کچھ نہیں رکھتے۔ سو ایسے لوگوں کے لیے بڑی خرابی ہے جو اپنے ہاتھ

الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہہ دیتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدَ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ

تاکہ اس سے تھوڑی سی دولت (دنیوی منفعت) حاصل کر سکیں سو جو انھوں نے اپنے

لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا

ہاتھوں سے لکھا وہ بھی ان کے لیے بہت خرابی ہے اور جو اس کے بدلے کمایا وہ

يَكْسِبُونَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا

بھی خرابی کا سبب ہے۔ اور کہتے ہیں ہمیں تو صرف چند روز آگ کا

أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ

عذاب ہو گا فرما دیجئے کہ کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہے کہ اللہ اپنے اس وعدہ کے خلاف

عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ

نہ کریں گے یا تم اللہ کے بارے ایسی بات کہتے ہو

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ

جو تم جانتے ہی نہیں (بے سند بات)۔ ہاں یہ درست ہے کہ جو کوئی

سَيِّئَةً وَآحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ

گناہ کرے اور اس کے گناہ اس پر چھا جائیں تو ایسے ہی لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ

دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

لائے اور نیک کام کیے وہ جنت میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے اولادِ یعقوب سے عہد لیا

بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے

إِحْسَانًا ۖ وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

ساتھ احسان کرو اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ

پھر تم میں سے سوائے چند لوگوں کے تم (اس سے) پھر گئے اور تم پھر جانے والے

مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

(عہد شکن) ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم آپس میں خون

دِمَاءَكُمْ وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

نہ بہاؤ اور اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہ نکالو

ثُمَّ أَقْرَأْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ

(یعنی علاقہ بدر نہ کرو) پھر تم نے وعدہ کیا اور تم اس کے گواہ ہو۔ پھر تم ہی

هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا

وہ لوگ ہو کہ اپنوں کا خون کرتے ہو اور اپنے کچھ لوگوں کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ

اور ان کے دیس سے نکال دیتے ہو اور ان کے خلاف (ظلم اور زیادتی کرنے والوں کی) مدد کرتے ہو

وَالْعَدُوَّانِ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهَؤُلَاءِ

گناہ کرتے ہوئے اور حد سے گزرتے ہوئے اور اگر یہی لوگ تمہارے پاس قیدی ہو کر آتے ہیں تو انہیں

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفْتَوْا مِنْ بَعْضِ

معاوضہ دے کر چھڑا دیتے ہو اور حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا تو کیا تم کتاب کی کچھ

الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ فَمَا جَزَاءُ مَنْ

باتیں مان لیتے ہو اور کچھ کا انکار کر دیتے ہو تو تم میں سے ایسا کرنے والے کی

يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

اور کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ

اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈالا جائے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ جو لوگ آخرت کے بدلے

اشْتَرَوْا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ

دنیا کی زندگی (مال و دولت) خریدتے ہیں تو ان پر کبھی عذاب

-۱۰۷-

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾ ۴ وَلَقَدْ

کم نہ کیا جائے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم

اتینا مُوسَى الْكِتَابَ وَتَفَيَّنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ

نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ان کے بعد مسلسل انبیاء کو بھیجتے رہے

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ

اور ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو (نبوت کے) واضح دلائل عطا فرمائے اور

بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ أَفَكَلَبَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا

روح القدس (پاک روح) سے ان کی مدد کی تو جب کبھی تمہارے پاس نبی آیا (اور) تمہاری ذاتی

لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۚ

خواہشات کے خلاف بات ہوئی تو تم نے تکبر کیا تو بعض کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾ ۵ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ

اور بعض کو قتل کر دیتے ہو۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل محفوظ ہیں

بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

بلکہ ان پر ان کے کفر کے باعث اللہ نے لعنت کی سو وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے جو ان کے پاس ہے اس کی تصدیق

لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ

کرنے والی کتاب آئی اور حالانکہ پہلے (اسی کے سب) کافروں پر فتح

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا

کی دعا کیا کرتے تھے پھر جب ان کے پاس (کتاب) آئی تو اس کا انکار کر دیا حالانکہ وہ اسے

كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَ

بیچانتے تھے پس اللہ کی لعنت ہو ایسے کافروں پر۔ انھوں نے

اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ

اپنے آپ کو بہت بری چیز کے بدلے بیچا ہے کہ جو (لعنت، نبوت، کتاب)

اللَّهُ بَغِيًّا أَنْ يُنْزَلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ

اللہ نے اپنی مہربانی سے اپنے جس بندے پر چاہی نازل فرمائی اس کا

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءٌ وَبِغْضٍ عَلَى غَضِبٍ

بغاوت کرتے ہوئے انکار کر دیا سو وہ غضب بالائے غضب کے

وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۹۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

مستحق ہوئے اور کافروں کے لیے ذلت والا عذاب ہو گا۔ اور جب ان سے کہا جاتا

آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا

ہے اللہ نے جو نازل کیا اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس

أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۚ وَهُوَ

کے علاوہ سب کا انکار کرتے ہیں اور حالانکہ وہ (کتاب) بھی حق ہے اور جو ان کے پاس ہے

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ

اس (کتاب) کی تصدیق (کرتی) ہے۔ ان سے کہیے پھر پہلے اللہ کے نبیوں کو

أَنْبِيََاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾

تم نے کیوں قتل کیا اگر تم (تورات پر) ایمان رکھنے والے تھے۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ

اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واضح دلیلوں کے ساتھ تشریف لائے

الْعَجَلُ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ

پھر تم نے ان (کے طور پر جانے) کے بعد پچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم بہت غلط کار ہو۔ اور جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا

ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو معلق کر دیا جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے

مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا

اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو (تو) کہنے لگے ہم نے سن لیا

وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعَجَلَ بِكُفْرِهِمْ

اور مانا نہیں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں پچھڑے کی محبت

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

پیوست ہو گئی فرما دیجیے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت برا (کام کرنے کا)

مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ

حکم دیتا ہے۔ (ان سے) فرمائیے کہ اگر دوسروں کے علاوہ آخرت کا گھر (جنت)

عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا

اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لیے ہے تو اگر

الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

(اس دعوے میں) سچے ہو تو موت کی دعا (آرزو) کرو۔ اور انھوں نے اپنے ہاتھوں

أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

جو آگے بھیجا (یعنی اعمال) ان کے باعث ہرگز آرزو نہ کریں گے اور اللہ ظلم کرنے

بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

والوں کو جانتے ہیں۔ اور آپ ان کو سب سے زیادہ زندگی کا حریص

حَيَوةٌ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ

پائیں گے اور شرک کرنے والوں میں سے بھی۔ ہر ایک ان میں چاہتا ہے کہ

لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحَّزِّجِهِ ۚ

کاش اس کی زندگی ہزار برس ہو اور اس کو اتنی عمر دے بھی دی جائے تو اس کو

الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ

عذاب سے نہیں بچا سکتی اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجَبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ

آپ کہہ دیجئے کہ جو کوئی جبرائیل (علیہ السلام) سے دشمنی رکھے تو یقیناً

قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اس نے آپ کے قلب (اطہر) پر اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو پہنچایا جو تصدیق کرتا ہے

وَهَدَىٰ وَبُشِّرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

اپنے سے پہلی (کتابوں) کی اور راہنمائی کرتا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ جس کسی

لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَجَبْرِيلَ وَمِيكَلَ

نے دشمنی کی اللہ سے اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں سے اور جبرائیل اور میکائیل (علیہما السلام) سے

فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۚ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا

تو یقیناً اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔ اور یقیناً ہم نے آپ پر

إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۚ

واضح دلائل نازل فرمائے اور ان کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں۔

أَوْ كَلَّمَا عَهْدًا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک طبقے نے اسکو توڑ دیا

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ

بلکہ ان میں سے اکثر تو (اس عہد پر) یقین ہی نہیں رکھتے۔ اور جب کبھی اللہ کی

رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

طرف سے ان کے پاس کوئی رسول آیا (حالانکہ وہ) جو ان کے پاس (کتاب) ہے اس کی تصدیق

نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۚ كِتَابَ

کرتا تھا تو ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے (ان کا) انکار کر دیا اللہ کی کتاب

اللَّهِ وَرَأَىٰ ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوا

کو بھی قابل اعتناء نہ سمجھا (پیٹھ پیچھے کر دیا) جیسا کہ وہ جانتے ہی نہ ہوں۔ اور انھوں نے

مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَمَا

ایسی چیز کا اتباع کیا جو سلیمان (علیہ السلام) کے زمانے میں شیطان (جن اور انسان) پڑھا کرتے تھے

كَفَرَ سُلَيْمٍ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ

اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا مگر ہاں شیطان کفر کیا کرتے تھے لوگوں کو

النَّاسِ السَّحَرِ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

سحر کی تعلیم دیتے تھے اور جو کچھ بابل (شہر) میں

هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۖ وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

ہاروت اور ماروت (دو فرشتوں) پہ نازل کیا گیا اور وہ بھی جب تک

يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ

کہہ نہ دیتے کہ ہمارا وجود بھی ایک امتحان ہے سو کفر میں نہ جا پڑنا سو وہ کسی کو نہیں سکھاتے تھے تو یہ

مِنْهَا مَا يَفْرِقُونَ بَيْنَ الرَّءِ وَزَوْجِهِ

ان سے (ایسا سحر) سیکھنا چاہتے تھے جس سے میاں اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ

مگر یہ (جادوگر) اس سے اللہ کے حکم کے علاوہ کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

اللَّهُ ط وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط

اور ایسی چیز (سحر) سیکھتے جو ان کو نقصان تو پہنچائے اور انہیں نفع نہ دے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

اور یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے اس چیز کو اختیار کیا اس کا آخرت میں

مِنْ خَلْقٍ قَبِيْطٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ط

کچھ حصہ نہیں ہے اور وہ بہت برا ہے جس کے پیچھے انہوں نے اپنی جان لگادی

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

کاش یہ جانتے ہوتے۔ اور اگر یہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَشَوْبَةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ ع

تو اللہ کے ہاں اس کا معاوضہ بہتر تھا کاش ان کو اتنی عقل ہوتی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا سَاعِنَا وَقُولُوا

اے ایمان والو! 'راعنا' مت کہا کرو اور 'انظرنا' (ہماری طرف توجہ فرمائیے) کہا کرو

انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

اور (اچھی طرح) سن لو اور (ان) کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا

کافر اہل کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے بھلائی نازل ہو

رَبِّكُمْ ط وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ط

اور اللہ جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت کے لیے خاص کر

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نُنْسخُ مِنْ

لِيتے ہیں۔ اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جو آیت ہم موقوف کرتے ہیں

آيَةٍ أَوْ نُنْسخَهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ط

یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر یا اُس جیسی لے آتے ہیں (اے معترض!) کیا تجھ کو

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۶﴾ أَلَمْ

معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ کیا تو نہیں

تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَمَا

جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیے ہے

لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اللہ کے علاوہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ مددگار

أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سِئِلَ

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسے سوال کرو

مُوسَى مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَتَّبِدِلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ

جیسے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے پوچھے گئے اور جو کوئی ایمان کو کفر سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۰۸﴾ وَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ

بدل ڈالے تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہل کتاب میں سے اکثر یہ

الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ط

چاہتے ہیں کہ کاش! تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا ڈالیں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّمَّنْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

(محض) حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں ہے اُن پر حق واضح ہو

لَهُمُ الْحَقُّ فَأَعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ

جانے کے بعد (ایسا کرتے ہیں) پس معاف کر دو اور درگزر کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا

بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا

حکم بھیج دیں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز کو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

قائم رکھو (پابندی سے ادا کرو) اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو نیکی تم اپنے لیے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا

آگے بھیجتے ہو اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو یقیناً اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں سوائے یہودیوں اور نصاریٰ

إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ

کے کوئی جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا یہ (محض) ان کی آرزوئیں ہیں

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ

فرمائیے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ ہاں جو شخص اپنا

مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص (بھی) ہو تو ایسے بندے کے لیے اللہ کے پاس اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

ہے اور ایسے لوگوں کو نہ ڈر ہو گا اور نہ افسوس۔

الثلثة

ع

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں

وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں اور حالانکہ

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

یہ (سب) لوگ (آسمانی) کتاب بھی پڑھتے ہیں یہی بات جاہل لوگ بھی

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُم يَوْمَ

انہی کی طرح کہتے ہیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں

الْقِيَامَةِ ۚ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں گے۔ اور جو

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا

مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے روکے اس سے بڑا ظالم کون ہو گا اور ان کو

أَسْمُهُ ۖ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

ویران کرنے کی کوشش کرے۔ ان کو لازم تھا کہ مساجد میں

أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

ڈرتے ہوئے داخل ہوتے ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلَّهِ

رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب۔ اور مشرق و مغرب

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ

اللہ کے لیے ہیں تو تم جس طرف رخ کرو تو اسی طرف اللہ کا رخ ہے کہ

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

اللہ تمام جہات کو محیط (اور) بہت علم والے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کی اولاد ہے وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی

وَالْأَرْضِ ۖ كُلُّ لَّهُ قِنْدُونٌ ﴿۱۱۶﴾ بَرِئُ السَّمٰوٰتِ

کا ہے ہر شے اس کے حکم کے تابع (فرماں بردار ہے)۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا

وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

ہے۔ اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو اسے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جاہل لوگ کہتے ہیں اللہ ہم سے کیوں

يَكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۖ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ

بات نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی اور نشانی کیوں نہیں آئی ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ

(جاہل) لوگوں نے بھی ان ہی کی طرح کی بات کہی تھی ان کے قلوب ایک دوسرے سے ملتے ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

ہم نے یقین لانے والوں کے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ کو

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ

(دین) حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا اور اہل جہنم کے

الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ

بارے آپ سے پرش نہ ہوگی۔ اور آپ سے یہود اور نصاریٰ

حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ

تب تک راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں (ان سے) کہہ دیجئے کہ یقیناً اللہ

الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي

کی ہدایت ہی، ہدایت ہے اور اگر آپ نے، آپ کے پاس علم آجانے کے بعد

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

ان کی بات مانی تو اپنے لیے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست پائیں گے

نَصِيرٌ ﴿١٢٠﴾ الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ

اور نہ مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو پڑھنے کا حق

تِلَاوَتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ

ادا کرتے ہیں۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يَبْنِيٰ إِسْرَءِيلَ أَذْكُرُوا

تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوب! میری نعمت یاد کرو

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تم کو (تمہارے عہد کے)

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ

جہانوں پر بزرگی دی۔ اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کی

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۚ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا

کفایت نہ کرے گا اور نہ اس سے معاوضہ قبول کیا جائے گا نہ کسی اور کی

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۚ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذْ

سفارش اس کے کام آئے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام)

وقف منزل

منزل

اِبْتَلٰۤیْ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَتْهُنَّ ط قَالَ

کو ان کے پروردگار نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے وہ پوری کیں (تو اللہ نے)

اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط

فرمایا میں تم کو لوگوں کا مقتداء بنانے والا ہوں انھوں نے عرض کی اور میری اولاد

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

میں سے، فرمایا میرا (یہ) عہد ظالموں (بدکاروں) کو نہ ملے گا۔ اور جب ہم نے

الْبَیْتِ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنَّا ط وَاتَّخِذُوا مِنْ

کعبہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن کی جگہ بنایا اور مقام ابراہیم

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُّصَلًّی ط وَعٰهَدْنَا اِلٰی اِبْرٰهٖمَ

کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو

وَاسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیْ لِلطَّٰلِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ

فرمایا میرے گھر کو طواف اور اعتکاف کرنے اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے

وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار!

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّاٰرْزُقْ اَهْلَکَ مِنَ الشَّجَرٰتِ

اس جگہ کو امن کا شہر بنائیے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کو پھل عطا فرمائیے۔ فرمایا

وَمَنْ کَفَرَ فَاَمَتَّعْهُ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهُ اِلٰی

اور جو کفر کرے گا سو اس کو بھی تھوڑا عرصہ (یعنی دنیا میں) بہت آرام دوں گا پھر اس کو کشاکش کشاکش

عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبَشِّرِ الْمَصِيرُ ﴿۱۳۱﴾ وَإِذْ يَرْفَعُ

آگ کے عذاب میں پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم

إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلَ ۖ رَبَّنَا

اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (اور دعا کر رہے تھے) اے ہمارے پروردگار!

تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۲﴾ رَبَّنَا

ہماری یہ کاوش قبول فرمائیے یقیناً آپ سننے (اور) جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنائیے اور ہماری اولاد میں ایسی جماعت بنائیے جو آپ کی

مُسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارِنَا مَنَا سِكَناً وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ

فرمانبردار ہو اور ہمیں (عبادت اور حج کے) احکامات بتا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ فرمائیے

إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۳۳﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بے شک آپ ہی توجہ فرمانے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان میں

فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجئے (مبعوث فرمائے) جو ان کو آپ کی آیات سنائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ

اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک آپ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۳۴﴾ وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ

ہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے کون

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ

رُؤِودانی کر سکتا ہے سوائے اس کے جو بہت نادان ہو اور یقیناً ہم نے

اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

ان کو دنیا میں بھی پسند کیا اور آخرت میں بھی وہ یقیناً صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهٗ اَسْلِمْ ۙ قَالَ

میں شمار ہوں گے۔ جب ان کو ان کے پروردگار نے فرمایا اطاعت اختیار کرو

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰ بِهَا اِبْرٰهٖمُ

تو انھوں نے کہا میں نے جہانوں کے پالنے والے کی اطاعت اختیار کی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

بَنِيْهٖ وَيَعْقُوْبُ ۚ يٰۤاِبْنٰی اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمْ

اور یعقوب (علیہ السلام) اپنے بیٹوں کو اس کا حکم کر گئے کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیے (بہی)

الدِّيْنِ ۚ فَلَا تَمُوْنَنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ

دین پسند کیا ہے پس اگر موت آئے تو مسلمان ہونے پر ہی آئے۔ کیا تم اس

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ

وقت موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کو موت آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں

لِبَنِيْهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ۙ قَالُوْا نَعْبُدُ

سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انھوں نے کہا

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اَبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ

آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم، اور اسمعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ

معبود کی جو اکیلا معبود ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک جماعت

قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا

تھی جو گزر گئی جو اس نے کمایا وہ اس کے لیے ہے اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لیے ہے

تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوا كُونُوا

اور تم سے ان کے اعمال کے بارے نہ پوچھا جائے گا۔ اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ

هُودًا أَوْ نَصْرَى تَهْتَدُوا ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

تو سیدھے راستے پر آ جاؤ گے (ان سے) کہو بلکہ (ہم تو) دین ابراہیم (علیہ السلام)

حَنِيفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۳﴾ قُولُوا آمَنَّا

(کی پیروی کرتے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ کہو ہم

بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

ایمان لائے اللہ کے ساتھ اور جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراہیم،

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ

اور اسمعیل، اور اسحاق، اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو عطا ہوا

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ؕ

موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ؕ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۴﴾

عطا ہوا ہم ان میں سے کسی ایک میں کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا

پھر اگر وہ بھی ایسا ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ؕ فَسَيَكْفِيكَهُمْ

اور اگر پھر جائیں تو وہ تمہارے دشمن ہیں پس تمہارے لیے ان کے مقابل

اللَّهُ ؕ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط صَبْغَةَ اللَّهِ

اللہ کافی ہیں اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ رنگ دیا ہے اللہ نے

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً^۱ وَنَحْنُ لَهُ

اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم اُسی کی

عِبَادُونَ ﴿۱۲۸﴾ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا

عبادت کرنے والے ہیں۔ کہو کیا تم ہمارے ساتھ اللہ کے بارے جھگڑتے ہو؟ اور وہ ہمارا پروردگار

وَرَبُّكُمْ^۲ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ^۳ وَنَحْنُ

اور تمہارا پروردگار ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم

لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۲۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

خالص اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم (علیہ السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا

اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد

هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ^۴ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ^۵

یہودی تھے یا نصرانی تھے تو کہیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنْ

اور جو شخص اللہ کی طرف سے اپنے پاس پہنچی ہوئی شہادت کو چھپائے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

اللَّهِ^۶ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۰﴾ تِلْكَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ یہ ایک جماعت

أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا

تھی کہ گزر گئی انھوں نے جو کمایا وہ ان کے لیے ہے اور جو تم نے کمایا وہ

كَسَبْتُمْ^۷ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۱﴾

تمہارے لیے ہے اور جو عمل وہ کرتے تھے اس کے بارے تم سے نہ پوچھا جائے گا۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنِ

جلد ہی احمق لوگ کہیں گے کہ یہ (مسلمان) جس قبلہ پر (چلے آ رہے)

قُبُلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ

تھے اس سے اُن کو کس چیز نے بدل دیا؟ کہیے مشرق و مغرب (سب) اللہ

وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۲﴾

کے لیے ہے وہ جسے چاہیں سیدھی راہ دکھا دیتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ

اور اسی طرح تم لوگوں کو ہم نے ہر لحاظ سے معتدل جماعت بنا دیا ہے تاکہ تم

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

(مخالف) لوگوں پر گواہ رہو اور پیغمبر تم پر گواہ ہوں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا

اور جس قبلہ پر تم تھے اس کا (معاملہ) ہم نے اس لیے کیا ہے تاکہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

ہمیں پتہ چل جائے کون پیغمبر کا اتباع کرتا ہے (اور) کون الٹے قدموں

عَقْبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ

پھر جاتا ہے۔ اور یہ بہت بڑی بات تھی سوائے ان لوگوں کے لیے جن کی اللہ نے

هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِبْرَاهِيمَ

راہنمائی فرمائی۔ اور اللہ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان ضائع کر دیں

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَىٰ

یقیناً اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ بے شک آپ کا

تَقْلَبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُؤَيِّنَنَّكَ قِبْلَةً

چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی

تَرْضَاهَا ۖ قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

طرف پھیر دیں گے جدھر کی آپ کو خواہش ہے (آپ پسند فرماتے ہیں) لہذا اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ

اور جہاں کہیں تم ہو اپنا رخ اس طرف پھیر لو۔ اور جن

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

کو (پہلے) کتاب دی گئی وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے پروردگار کی طرف سے۔

رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَلَئِنْ

اور جو یہ کرتے ہیں اس سے اللہ بے خبر نہیں۔ اور جن کو

آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

(پہلے) کتاب دی گئی اگر ان کو آپ دنیا بھر کی دلیلیں بھی پیش کریں یہ آپ کے

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ وَمَا بَعْضُهُمْ

قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ آپ ان کے قبلہ کی پیروی کر سکتے ہیں اور بعض ان کے

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

بعض فریقوں کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں۔ اور جب آپ کے پاس علم (وحی) آچکا

مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَسْتَ

تو اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے تو پھر آپ (معاذ اللہ) غلط کرنے والوں میں

الظَّالِمِينَ ﴿۱۲۵﴾ الَّذِينَ أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ

شمار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی وہ ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح

كَمَا يَعْرِفُونَ ابْنَاءَهُمْ^ط وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ

پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں سے ایک طبقہ

لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ الْحَقُّ مِنْ

جاننے کے بعد حق کو چھپاتا ہے۔ یہ امر واقعی آپ کے پروردگار

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ

کی طرف سے ہے لہذا (اس میں) شبہ کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ اور ہر ایک (ذی مذہب) کے واسطے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ^ط أَيْنَ مَا تَكُونُوا

ایک قبلہ رہا ہے جس کی طرف وہ رخ کرتا رہا پس نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر کوشش کرو تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو حاضر کریں گے بے شک اللہ ہر چیز پہ

قَدِيرٌ ﴿۱۳۳﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قادر ہیں۔ اور آپ جس طرف سے سفر پر نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ^ط وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

مسجد حرام کی طرف پھیریں اور یہ یقیناً آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَمِنْ حَيْثُ

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور آپ جس طرف سے بھی

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ^ط

(سفر پر) نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں) مسجد حرام کی طرف رکھیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ^ط لِئَلَّا

اور جہاں کہیں تم ہو سو اپنا رخ اس کی طرف پھیر لو تاکہ

وقف منزل

۱۳۱-۱۳۲

وقف النبی

يَكُونَنَّ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

لوگ تم سے جھگڑ نہ سکیں سوائے ان کے جو ان میں غلط کار ہیں

مِنْهُمْ ۖ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنَعَتِي

پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ

اپنی نعمت پوری کروں اور تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں سے

رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

تمہارے پاس پیغمبر بھیجا جو ہماری آیات تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور تم کو پاک کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ

اور تمہیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھاتے ہیں اور تم کو وہ (علوم) سکھاتے ہیں جو

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

تم نہیں جانتے تھے۔ پس تم مجھ کو یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُون ۚ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

اور ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

سے مدد حاصل کرو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انہیں مردہ نہ کہو

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم تمہیں کسی قدر

بَشَىءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ

خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے

وَالْأَنْفُسِ وَالشَّهَاتِ ط وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ

وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں

وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ

اور یقیناً ہم پھر کراس کے پاس جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے

مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَفَتْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

پروردگار کی طرف سے خاص مہربانیاں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ سیدھی راہ پانے والے ہیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ

یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو کوئی

حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ

(اللہ کے) گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے (اور) ان دونوں کے درمیان طواف کرے

يَطُوفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ

تو اس پر گناہ نہیں ہے اور جو کوئی خوش دلی سے بھلائی کرے تو یقیناً اللہ

شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا

قدر کرنے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ ہم نے جو دلائل اور راہنمائی نازل فرمائی ہے

مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ

بے شک جو لوگ اسے اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ

واضح کردی ہے چھپاتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ لعنت کرتے ہیں اور (دوسرے) لعنت کرنے والے

اللَّعْنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا

لعنت کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں اور (وہ باتیں) بیان

فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

کریں تو میں انہی کی طرف توجہ فرماتا ہوں اور میں توجہ فرمانے والا مہربان ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَٰئِكَ

یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر پر ہی مر گئے ایسے لوگوں پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾

اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خُلْدَيْنَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا

وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان پر عذاب کم ہوگا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ ۚ وَالْهَكْمُ إِلَهُ ۚ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ

ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے بنانے

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ

میں اور رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور ان جہازوں (کے چلنے)

الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا

میں جو لوگوں کے نفع کا سامان لے کر سمندروں میں چلتے ہیں اور اللہ نے بلندی (آسمان)

أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

سے جو پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد تروتازہ

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

کرنے میں اور اس میں مختلف اقسام کے جانور پیدا کرنے

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ

اور ہواؤں کو چلانے اور بادلوں کو آسمان اور زمین کے درمیان معلق کرنے میں

وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ

صاحبِ خرد لوگوں کے لیے (اس کی توحید کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ

مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ

اللہ کے علاوہ دوسروں کو اللہ کا شریک سمجھ لیتے ہیں (پھر) ان سے ویسی محبت کرتے ہیں جیسی

كُحِبَّ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۖ وَلَوْ

اللہ سے (ہونی چاہیے) اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور کاش یہ

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ

غلط کار لوگ اس وقت کو دیکھ سکتے جب عذاب ان کے سامنے ہوگا (تو جانیں گے) کہ سب

لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ

قوت اللہ کے لیے ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ جس وقت

تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا

کہ پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے اور عذاب سامنے

الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

دیکھیں گے اور ان کے (بچنے کے) ذرائع ختم ہو جائیں گے۔ اور پیروکار

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ

کہیں گے کاش ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم ان سے بیزاری اختیار کریں جس طرح

كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يَرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ

یہ (آج) ہم سے بیزار ہو رہے ہیں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال کو

حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٤﴾

حسرت بنا کر انھیں دکھائیں گے۔ اور انھیں دوزخ سے نکلنا نصیب نہ ہو گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ

اے لوگو! زمین میں موجود حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو (پیروی نہ کرو) یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنَّ

دشمن ہے۔ بلاشبہ وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ کے

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ

فمنہ ایسی باتیں لگانے کا کہتا ہے جو تم جانتے بھی نہیں۔ اور ایسے لوگوں سے

لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ

جب اللہ کے نازل کردہ (احکام) پر عمل کرنے کا کہا جائے تو کہتے ہیں کہ

مَا آلفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ

ہم اپنے آباؤ اجداد کے طریقہ کی پیروی کرتے ہیں خواہ ان کے اجداد

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ

نہ کچھ سمجھ ہی رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پر ہوں۔ اور ان

الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِمَا لَا

کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلا رہا ہے جو

يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صَمُّ بَكُمْ عَمَىٰ فَهُمْ

سوائے شور اور آواز کے کچھ نہیں سنتا یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ

لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن

عقل سے محروم ہیں۔ اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے میں سے

طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ

پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اُس (اللہ) کے

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ

اطاعت گزار ہو تو۔ یقیناً اس نے تم پر مردار کو حرام کیا ہے

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ

اور خون اور خنزیر کا گوشت اور (ایسا جانور) جس پر (بوقت ذبح) اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے

اللَّهُ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ

ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے تو وہ حد سے نہ نکلے اور نہ زیادتی کرے تو اس پر

عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ

گناہ نہ ہوگا یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کی

يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ

جھجھی ہوئی کتاب (کے مضامین) کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

حقیر سی شے (دولت دنیا) حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا

اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کریں گے اور نہ انہیں

يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٣﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے

اشْتَرَوْا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور بخشش کے بدلے عذاب۔

فَبِمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٤٤﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

سو وہ دوزخ پر کس قدر دلیر ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي

کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور یقیناً جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

الْكِتَابَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٤٥﴾ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ

وہ بہت دور کی (بڑی) گمراہی میں جا پڑے (بتلا ہو گئے)۔ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم

تَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ

اپنا منہ مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی طرف اور لیکن

الْبِرُّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي

اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور اس کی محبت میں (اپنا) مال

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ

قربانت داروں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى

اور سوال کرنے والوں کو اور قیدیوں کو چھڑانے میں دے اور وہ نماز کو قائم کرے اور

الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا

زکوٰۃ ادا کرے اور (یہ لوگ) جب عہد کریں تو اپنے وعدے کو پورا کریں

وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ

اور تنگی اور بیماری اور حالت جنگ میں صبر کریں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔ اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو! تم پر قتل (عمد) میں قصاص (برابری) فرض

الْقَتْلِ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۖ وَالْأُنْثَىٰ

کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے

بِالْأُنْثَىٰ ۖ فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

بدلے عورت ہاں جس کو اس فریق کی طرف سے کچھ معافی ہووے (یعنی خون بہا پر راضی ہو جائے)

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَادَّاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ

تو اس پر اچھی طرح عمل کیا جائے اور اس کو اچھے طریقے سے ادا کیا جائے

مِّنْ سَرَابِكُمْ ۖ وَرَاحَةٌ ۖ فَمِنْ أَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس

فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے صاحبِ خرد لوگو! اور تمہارے لیے (قانون) قصاص

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا

میں حیات ہے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی کو موت آجائے (اور) اگر وہ مال چھوڑ رہا ہو تو اس میں والدین

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور قرابت داروں کے لئے بہتر طور پر وصیت کرے۔ جو پرہیزگار ہیں ان کے لئے

الْمُتَّقِينَ ﴿١٥٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا

یہ ضروری ہے۔ پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد اس میں تبدیلی کر دے تو یقیناً اس کا

إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

گناہ اس کو تبدیل کرنے والوں پر ہوگا یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيمٌ ﴿١٥١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوَصَّيٍّ بَنَفًّا أَوْ

(اور) جاننے والے ہیں۔ پھر کسی کو وصیت کرنے والے سے یہ ڈر ہو کہ اس نے غلط کیا یا

إِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

گناہ کیا ہے تو ان (وارثوں) میں اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے یقیناً اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ

تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ (یہ) گنتی کے دن ہیں

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

پھر (اگر) تم میں کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں

مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ

گنتی پوری کر لے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں وہ فدیہ دے دیں

طَعَامُ مَسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ

جو ایک فقیر کا کھانا ہے پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

وَإِنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۳﴾

اور اگر تم روزہ رکھو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو تو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

جو لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے اور (اس میں) ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں اور فیصلہ کرنے والا (ہے)۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

سو جو تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اُسے چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ

بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری

أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ

کر لے۔ اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتے ہیں اور تمہارے لیے دشواری نہیں

الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

چاہتے اور اس لیے کہ تم گنتی پوری کر لو اور اس لیے کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس

عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا

نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو اور جب

سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ

آپ سے میرے بندے میرے بارے پوچھیں سو یقیناً میں قریب ہوں (اور) جب کوئی مجھے

الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا

پکارتا ہے تو مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں پس چاہیے کہ یہ بھی میرا حکم قبول کریں اور میری

بَنِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

ذات پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے

الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۖ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تمہاری بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں

وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم ان کا لباس ہو اللہ جانتے ہیں کہ تم اس سے پہلے اپنے لیے

تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

خیانت کر جاتے تھے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کر دیا

فَالْعَنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ

پس اب ان سے مباشرت کر سکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے حصے میں لکھا

لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

ہے وہ طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر کی سفید

الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ

لکیر رات کی سیاہ لکیر سے تمہارے لیے واضح ہو جائے

ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ

پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

اعتکاف کر رہے ہو تو ان (عورتوں) سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں

فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ

پس ان کے قریب مت پھکو۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے اپنے دلائل واضح کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٤﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

تاکہ وہ پرہیزگار بن سکیں۔ اور ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے مت کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَامِ لِتَأْكُلُوا

اور تم اسے حکام کے پاس لے جاتے ہو تاکہ گناہ کرتے ہوئے

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِإِلَاحٍ وَأَنْتُمْ

دوسرے کے مال کا کچھ حصہ کھا سکو اور (یہ) تم

تَعْلَمُونَ ﴿١٨٥﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ

جانتے بھی ہو۔ آپ سے چاندوں کے بارے پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیے

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ

یہ لوگوں کے لیے وقت کی شناخت ہے اور حج کے لیے۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم

تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

گھروں میں ان کے پیچھے سے آؤ اور لیکن نیکی پرہیزگاری اختیار کرنے

اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ

میں ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

تاکہ تم فلاح پا سکو۔ اور جو تم سے قتال کریں ان سے اللہ کی راہ میں

الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا

قتال کرو اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو

يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

دوست نہیں رکھتے۔ اور ان کو جہاں پاؤ ان کو قتل کرو

وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ

اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا تھا انہیں نکال باہر کرو اور

أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان سے مسجد حرام کے قریب مت لڑو

الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتَلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ

یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں لڑنا نہ شروع کر دیں سو اگر وہ تم سے قتال کریں تو

فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنْ

ان کو قتل کرو (کہ) کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر

انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَاقْتُلُوهُمْ

وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور ان سے اس

حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ط

حد تک لڑو کہ فتنہ (کفر) ختم ہو جائے اور دین صرف اللہ کے لیے ہو۔

فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو سوائے غلط کاروں کے کسی پر زیادتی نہ ہو گی۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتِ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے مقابل ہے اور حرمتیں (ایک دوسرے کا)

قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ

بدلہ ہیں سو اگر کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اس سے

بِئْسَلُ مَا اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

اتنی زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ

اَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۳﴾ وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۖ وَاحْسِنُوا

اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ وَاتَّبِعُوا الْحَجَّ

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور حج اور عمرہ

وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۖ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر

الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

ہو کرو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے

الْهَدْيِ مَجْلَةً ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا اَوْ

اپنے سر نہ منڈاؤ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا

بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کا فدیہ (بدلہ) روزوں

مع

صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ^{وقفہ} فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا صدقہ یا قربانی سے دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

حج کے وقت میں عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تو جو میسر ہو وہ قربانی دے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

پھر جسے (قربانی) میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے

وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ^ط تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ^ط

اور سات جب تم واپس پہنچو یہ پورے دس ہوئے

ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ

یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام (مکہ مکرمہ) میں

الْحَرَامِ ^ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ^ع ۱۹۱ الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ^ج فَمَنْ فَرَضَ

دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے معلوم ہیں سو جو ان میں

فِيهِنَّ الْحَجُّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ

حج کا ارادہ کرے تو نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام اور نہ

فِي الْحَجِّ ^ط وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمَهُ اللَّهُ ^ط

جھگڑا ایام حج میں۔ اور جو نیکی تم کرو گے اللہ اس سے واقف ہیں۔

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي

اور راستے کا خرچ لے لیا کرو تو بے شک بہترین زادِ راہ نیکی ہے اور اے

۱۹۱

وَقَالُوا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ
أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِي الْمَدِينَةِ لَمَّا كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ وَلَكِنْ
كُنَّا بِآيَاتِكُمْ خَافِينَ

الْأَلْبَابِ ﴿١٩٤﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

صاحب دُعا لوگو! مجھ سے ڈرو۔ (اس میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ (جج کے دنوں میں)

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ

اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو پھر جب تم عرفات سے واپس چلو تو

فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوا

مشعر حرام (مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور

كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ

جیسا تم کو سکھایا ہے ایسے اس کو یاد کرو اور اگرچہ اس سے پہلے تم ان طریقوں کو

الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ

نہیں جانتے تھے۔ پھر جہاں سے لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

واپس ہو اور اللہ سے بخشش طلب کرو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

فَإِذَا قُضِيَتْ مَنَاسِكُكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے تمام ارکان پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر ایسے کرو جیسے اپنے

آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ

آباء کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بہت زیادہ یاد کرو پس بعض آدمی کہتا ہے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں ہی دے دیں اور اس کا آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي

حصہ نہیں۔ اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی دیں اور آخرت کی بھلائی بھی عطا کریں اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ

سے بچائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے (نیک) کاموں کا حصہ ہے اور اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور کئی روز تک اللہ کو یاد کرو پھر جس نے

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

(مکہ مکرمہ آنے میں) دو دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے

تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ الْتَقَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

تاخیر کی تو اس پر بھی گناہ نہیں جو اللہ سے ڈرتا رہے۔ اور اللہ

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور آپ کو بعض آدمی

مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَرُ

کی بات دنیا کے اعتبار سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اس پر جو اس کے دل میں ہے

اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَإِذَا

اللہ کو گواہ بناتا ہے اور وہ آپ کی مخالفت میں بہت شدید ہے۔ اور جب

تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ

واپس پلٹتا ہے (جب بس چلتا ہے) تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد کرے اور (کسی کی)

الْحَرِثَ وَالنَّسْلَ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَإِذَا

کھیتی تباہ کر دے اور جانور۔ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب

قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ

اس سے کہا جائے کہ اللہ کا خوف کرو تو غرور اسے اور گناہ میں ڈال دیتا ہے

فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سو ایسوں کے لیے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بعض آدمی ایسا بھی ہے

مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ

جو اللہ کی رضا کے بدلے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ

رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا

اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! سارے کے سارے

فِي السَّلَامِ كَافَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٨﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر واضح دلائل آنے کے بعد

مَا جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

تم ڈمگانے لگو تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيمٌ ﴿٢٩﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ

حکمت والے ہیں۔ کیا یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ

فِي ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

بادلوں کے سائے میں ان کے پاس آئیں اور فرشتے (بھی) اور کام ختم ہو جائے

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٣٠﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ

اور سب کام اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔ اولاد یعقوب سے پوچھئے

اتَيْنَهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ

کہ ہم نے انہیں کتنی واضح دلیلیں دیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ

اس کے پاس آنے کے بعد بدل دیتا ہے تو یقیناً اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

دینے والے ہیں۔ دنیا کی زندگی کافروں کے لیے سجا دی گئی ہے

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ

قیامت کے روز ان سے بہت بلند ہوں گے اور اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ

رزق عطا کرتے ہیں۔ لوگ ایک ہی (طرح کی) جماعت تھے

اللّٰهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ص وَأَنْزَلَ

پھر اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو بشارت دیتے اور (انجام بد سے) ڈراتے تھے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْهَا

اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی تاکہ لوگوں میں جو اختلافات

اُخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط وَمَا اُخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

ہیں ان کا فیصلہ کریں اور جن کو دلائل دیئے

اَوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ

گئے تھے انہی لوگوں نے آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا

فَهَدَىٰ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ

پس اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو حق کی راہ دکھائی

الْحَقِّ بِآذِنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ

جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ جس کی چاہیں سیدھی راہ کی طرف

مُسْتَقِيمٌ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

راہنمائی فرما دیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَكِنَّا يَاتِكُمْ مِّثْلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

حالانکہ تم کو ان لوگوں کے سے احوال پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

مَسْتَهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ

ان پر تنگی آئی اور بیماری اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ

پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی

أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

خوب سُن لو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ

کیا خرچ کریں فرما دیجئے جو کچھ مال تم خرچ کرو تو وہ ماں باپ

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

اور جو بھلائی تم کرتے ہو تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كَرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ

تم پر جہاد (لڑنا) فرض کیا گیا اور وہ (طبعاً) تم پر گراں گزرتا ہے اور ہو سکتا ہے

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ

کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

کہ تم ایک چیز کو اچھا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بُری ہو۔ اور اللہ جانتے ہیں اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

نہیں جانتے ہو۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں لڑنا

قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ

کیسا ہے فرما دیجئے کہ اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ

روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو

أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فساد ڈالنا

الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ

قتل سے بڑا (گناہ) ہے اور یہ تم لوگوں سے لڑائی سے باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو

دِينِكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا ط وَمَنْ يَّرْتِدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین

دِينِهِ فِيمَتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

سے پھر گیا پھر کفر پر مر گیا تو ایسے ہی لوگوں کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع جاتے ہیں اور یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٥﴾ يَسْأَلُونَكَ

کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے

عَنِ الْخَيْرِ ۖ وَالْيُسْرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَإِنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۖ

اور لوگوں کو کچھ فائدہ بھی ملتا ہے اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۚ كَذَٰلِكَ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ فرما دیجیے جو ضرورت سے زائد ہو

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٦﴾

اللہ اسی طرح تمہارے لیے دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ تم فکر کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ

دنیا اور آخرت میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے پوچھتے ہیں

قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

فرما دیجیے ان کی مصلحت کا خیال رکھنا بہتر ہے اور اگر تم ان (کے مال) کو ساتھ ملا لو

فَاخْوَانُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۖ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کا خیال نہ رکھنے والے اور رکھنے والے (دونوں) کو جانتے ہیں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲﴾

اور اگر اللہ چاہتے تو تمہیں مشقت میں مبتلا کر دیتے یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ۖ وَلَا مَةَ

اور مشرک عورتوں سے ان کے ایمان لانے تک نکاح نہ کرو اور

مُؤْمِنَةً خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھی بھی لگے اور

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوا ۖ وَلَعَبَدٌ مُّؤْمِنٌ

مشرکوں سے بھی جب تک ایمان نہ لائیں (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور غلام مومن

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ

مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگے کہ یہ لوگ

إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُوهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

دوزخ کی طرف بلاتے (لے جاتے) ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف

يَدْعُوهُ ۚ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾

بلاتے ہیں اور لوگوں کے لیے اپنے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى ۖ فَاعْتَزِلُوا

اور آپ سے حیض کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیے وہ ناپاکی ہے لہذا حیض میں

النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۚ

عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ

پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جس طریقے سے اللہ نے تم کو اجازت دی ہے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں سو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ

وَقَدْ مَوَّا لِنَفْسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

اور اپنے لیے آگے بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تمہیں اس کے روبرو

مَلْقُوهُ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

پیش ہونا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا

عُرْضَةً ۖ لَا يُبَآئِنُكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا

حیلہ نہ بناؤ کہ تم قسمیں کھا کر نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان اصلاح کا

بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا

کام نہ کرو اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ تمہاری

يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

فضول قسموں پر گرفت نہ کریں گے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جو کچھ تم نے اپنے دل سے کیا اس پر گرفت ہوگی اور اللہ بخشنے والے،

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

برباد ہیں۔ جو لوگ بیویوں (کے پاس جانے) سے قسم کھا بیٹھتے ہیں ان کے لیے

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر (قسم توڑ کر) واپس آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے

رَحِيمٌ ﴿۱۳۱﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

مہربان ہیں۔ اور اگر چھوڑ ہی دینے کا ارادہ کر لیں تو یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيمٌ ﴿۱۳۲﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

جاننے والے ہیں۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک (نکاح سے)

قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ

روکے رکھیں اور ان کے لئے جائز (حلال) نہیں ہے کہ اللہ نے جو

فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

کچھ ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

رکھتی ہیں تو۔ اور ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اس بارے میں ان کا

إِصْلَاحًا ۖ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے ان کے ذمے حقوق ہیں دستور کے مطابق۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۳۳﴾

اور ان کے مقابل مردوں کا درجہ ایک طرح سے زیادہ ہے اور اللہ غالب حکمت والے ہیں۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ

طلاق دو بار ہے پھر (اس کے بعد) اچھے طریقے سے رکھ لے

بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا

یا بہتر طریقے سے رخصت کر دے اور جو (مال) تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ

اتَّيْسُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا إِلَّا يَقِيْمَا حُدُودَ

بھی واپس لینا تمہارے لیے حلال نہیں سوائے اس کے کہ دونوں (میاں بیوی) کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ

اللَّهُ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا يَقِيْمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا

سکیں گے پس اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت رہائی پانے کے بدلے کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ

دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی حدیں ہیں

اللَّهُ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

پس ان سے مت گزرو اور جو اللہ کی حدود سے گزر جائے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

پس ایسے ہی لوگ غلط کار ہیں۔ پس اگر اس کو (تیسری) طلاق دے دی تو اس کے

لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ

بعد اس کے لیے حلال نہ ہوگی حتیٰ کہ اس کے علاوہ وہ دوسرے خاوند سے (بعد عدت) نکاح کرے پس اگر وہ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ

(دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں پھر مل جائیں

ظَنًّا أَنْ يَقِيْمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

اگر وہ یہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں

يَبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۲۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

جنہیں اس قوم کے لیے بیان فرماتے ہیں جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو (دوبار) طلاق دو

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ

پھر وہ اپنے وقت کو پہنچیں تو انہیں مناسب طریقے سے رکھ لو یا بہتر طریقے سے فارغ

بِعَعْرُوفٍ وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا وَمَنْ

کر دو اور انھیں ایذا دینے کے لیے نہ روکو کہ ان پر زیادتی کرو اور جس نے ایسا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ط وَلَا تَتَّخِذُوا

کیا تو اس نے یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا

آيَاتِ اللَّهِ هُزُؤًا ز وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

مذاق نہ اڑاؤ اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو اور جو اس نے تم پر

وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

کتاب اتاری اور حکمت وہ اس سے تم کو نصیحت کرتے ہیں

بِهِ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کے

عَلِيمٌ ع وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغُنَّ أَجَلَهُنَّ

جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر ان کی عدت پوری ہو جائے

فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا

تو انھیں اپنے (دوسرے) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب

تَرَاضُوا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ط ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ

وہ معروف طریقے سے آپس میں راضی ہوں۔ اس طرح سے تم میں سے

كَانَ مِنْكُمْ يَوْمَ مِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط ذَلِكَ

جو اللہ اور یوم آخرت کے ساتھ ایمان رکھتا ہے اس کو نصیحت کی جاتی ہے یہ تمہارے لیے

أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ع

بہت زیادہ صفائی اور پاکی کی بات ہے اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدَتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں

لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ

یہ اس کے لیے ہے جو مدت رضاعت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے

لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ

اس (والد) کے ذمہ معروف طریقے سے ان کا کھانا اور لباس (ضروریات زندگی) ہے کسی کو

نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِهَا

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ

اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

ہے پھر اگر آپس میں رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۖ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تُسْتَرْضِعُوا

تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم (دودھ پلانے والیوں کو) جو طے کیا ہے وہ دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

دے دو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

دیکھ رہے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ مر جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا^ج

تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روک کر رکھیں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا^د

پھر جب وہ یہ عرصہ پورا کر لیں تو اپنے لیے جو بہتر جانیں

فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ^ط وَاللَّهُ بِمَا

(نکاح) دستور کے مطابق کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ^{۲۳۳} وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ

اس کی خبر رکھتے ہیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو پیغام (نکاح)

بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ^و

دینے کے بارے کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

اللہ جانتے ہیں کہ عنقریب تم ان کا ذکر کرو گے اور لیکن ان

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا^و

سے خفیہ وعدہ مت کرو سوائے اس کے کہ تم اچھے طریقے سے بات کرو

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ

اور جب تک (اللہ کا) لکھا (عدت) پورا نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ

أَجَلَهُ^ط وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

نہ کرو اور جان لو کہ جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتے ہیں

فَاَحْذَرُوا^ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ^{۲۳۴}

سو اس سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ

تم پر گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے چھوا نہیں ہے یا نہ ان کے لئے مہر مقرر کیا

أَوْ تَفَرَّضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً مِّمَّا مَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ

ہے اور ان کو کچھ نہ کچھ دے دو۔ امیر کے لئے اس کی حیثیت کے مطابق

قَدَرُهُ وَعَلَى الْبُقْتِرِ قَدَرُهَا مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ

اور غریب کے لئے اس کی حیثیت کے مطابق، دستور کے مطابق دینا کہ یہ

حَقًّا عَلَى الْبُحْسَيْنِ ﴿٢٣١﴾ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ

نیک لوگوں (پرہیزگاروں) پر واجب ہے۔ اور اگر تم انہیں طلاق دے دو

قَبْلَ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

اس سے پہلے کہ تم ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم نے ان کے لئے کچھ مہر مقرر کر دیا ہو

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ

تو آدھا ہوگا مقرر شدہ کا سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا

أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ

وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے اور یہ کہ

تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ

تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے

بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٢﴾ حِفْظُوا

غفلت نہ کرو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والے ہیں۔ حفاظت کرو تمام

عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ

نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ

قَتِيلَيْن ۞ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا

کھڑے ہو۔ پھر اگر تم خطرہ محسوس کرو تو پیادہ یا سوار (اللہ کو یاد کرو) پھر جب

أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

امن میں آجاء تو اللہ کو یاد کرو جیسے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں

تَعْلَمُونَ ۞ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذُرُونَ

جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو مر جاتے ہیں اور بیویاں

أَنْزُوا جَاءًا ۖ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ

چھوڑ جاتے ہیں وہ سال بھر کے لیے اپنی بیویوں کے لیے نان و نفقہ کی وصیت کر جائیں

غَيْرِ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ انہیں (گھر سے) نکالنا نہ جائے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو جو وہ دستور کے مطابق

فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ

اپنے لیے کریں اس میں تم پر گناہ نہیں اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۞ وَلِلطَّلَاقِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اور طلاق والیوں کو دستور کے مطابق فائدہ دینا

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۞ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی دلیلیں

آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

بیان فرماتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ کیا تو نے ان لوگوں کو

خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ

نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے

فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ

تو اللہ نے انہیں فرمایا کہ مر جاؤ پھر انہیں زندہ کر دیا

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان ہیں مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۳۶﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾ مَنْ ذَا الَّذِي

اور جان لو کہ اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ

قرض دے اچھے طور پر پھر وہ اس کو اس کے لیے

أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ

کئی گنا زیادہ کر دیں اور اللہ ہی (روزی کو) تنگ کرتے ہیں اور کشادہ اور تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے

لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ قَالَ هَلْ

بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں فرمایا ایسا نہ ہو کہ

عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا

اگر تمہیں قتال کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو

قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وہ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے کہ

وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءَنَا فَلَمَّا كُتِبَ

جب ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں (اپنوں) سے نکال دیا گیا پھر جب ان

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ

پر لڑنا فرض کیا گیا تو پھر گئے سوائے ان میں سے تھوڑے (لوگوں کے) اور اللہ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ

ظالموں کو جانتے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا کہ یقیناً اللہ نے

اللَّهُ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا

طاہوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر فرمایا ہے کہنے لگے

أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

اس کے لیے ہم پر بادشاہی کیسے ہو سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُوتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط

حقدار ہیں اور اسے تو مال میں زیادہ کشائش نہیں دی گئی

قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً

فرمایا یقیناً اللہ نے انہیں تم پر پسند فرمایا ہے اور انہیں علم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن

اور جسم میں زیادہ کشادگی دی گئی ہے اور اللہ جسے چاہتے ہیں ملک عطا کرتے

يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا

إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

بے شک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا جس میں

سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ

تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہے اور وہ چیزیں ہیں جو موسیٰ اور ہارون

وَالْهَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ

(علیہا السلام) کی قوم نے چھوڑیں اس کو فرشتے اٹھا لائیں گے

لَايَةٍ لَّكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

یقیناً اس میں تمہارے لیے دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو تو۔ پھر جب طالوت

طَلُوتٌ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ

لشکروں کو لے کر چلے تو فرمایا بے شک اللہ تم کو نہر سے آزمائیں گے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

پھر جو اس میں سے پی لے گا تو وہ میرے ساتھیوں میں نہیں اور جو کوئی اسے نہیں چکھے گا

فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ

تو وہ میرا ساتھی ہوگا سوائے اس کے کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے

فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ

پھر ان میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے (سب نے) اس سے پی لیا پھر جب وہ (طالوت)

هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا

اور ایمان والے لوگ جو ان کے ساتھ تھے اس کے پار اترے تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں

الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو اللہ سے ملاقات پر یقین رکھتے تھے

أَنَّهُمْ مُّلقُوا اللّٰهَ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

انھوں نے کہا کتنی ہی تھوڑی جماعتوں نے اللہ کے حکم سے

فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿۱۴۳﴾

بڑی جماعتوں پر غلبہ پایا اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل آئے تو انھوں نے کہا اے ہمارے پروردگار!

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

ہم پر صبر نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھیے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ

کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرمائیے۔ پس اللہ کے حکم سے انھوں نے ان کو شکست دی

وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

عطا کی اور دانائی اور جو چاہا ان کو سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کا

النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

دفاع بعض لوگوں سے نہ کرتے تو رُوئے زمین پر تباہی پھیل جاتی اور لیکن

اللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلٰی الْعٰلَمِينَ ﴿۱۴۵﴾ تِلْكَ اٰيَةُ اللّٰهِ

اللہ جہانوں پر بہت مہربان ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ سب رسول۔ ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے
مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا

کچھ کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کے درجات بلند کیے اور مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام)

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

کو ہم نے کھلے دلائل دیئے اور پاک روح جبرائیل (علیہ السلام) سے ان کی تائید کی

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلْنَا الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان کے بعد کے لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

مِنْ بَعْدٍ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا

ان کے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ

پھر کچھ ان میں سے ایمان لائے اور کچھ ان میں سے کافر ہوئے اور اگر اللہ چاہتے

اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۵۲﴾

تو وہ نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں دیا ہے اس میں سے (راہ حق میں) خرچ کرو

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٍ وَلَا

اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور

شَفَاعَةٍ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۵۳﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ

نہ سفارش اور کافر ہی تو ظالم (غلط کار) ہیں۔ اللہ (ایسا ہے) کہ

إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ

نہیں۔ اسی کا ہے سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا

ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ اس کے سامنے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

ہے اور جو کچھ اس کے بعد ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز

مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

کو احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے سب آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین کو اندر لے رکھا ہے اور اس پر ان دونوں کی حفاظت گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان،

الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ

عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی نہیں ہے بے شک ہدایت

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

مگر اہی سے الگ واضح ہو چکی پس جو شیطان (کی بات) سے انکار کرے اور اللہ کے ساتھ ایمان لائے

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ

تو اس نے اس مضبوط حلقہ کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والا

لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

نہیں اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کے

أَمْنُوا لَا يَخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ

دوست ہیں انھیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکال کر لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر

كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں

إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

کی طرف لاتے ہیں یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿۲۵۴﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے

فِي رَبِّهِ أَنْ أَتَاهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ

ان کے پروردگار کے بارے میں مباحثہ کیا کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی جب ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ قَالَ أَنَا

نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا

أُحْيِي وَأُمِيتُ ۚ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي

میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا یقیناً اللہ تو سورج کو

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

مشرق سے لاتا ہے پس تو اس کو مغرب سے لے آ

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تو اس پر کافر متحیر رہ گیا اور اللہ غلط کاروں کی

الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۵﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ

راہنمائی نہیں فرماتے۔ یا اس شخص کی مانند جس کا گزر ایک گاؤں

خَاوِيَةً عَلَى عُرُوشَهَا ۚ قَالَ اِنِّى يُحْيِ هٰذِهِ

پر ہوا اور وہ اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا تو اس نے کہا کہ اس موت (تباہی) کے بعد اللہ

اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ

اس (کے باشندوں) کو کیوں کر زندہ کریں گے؟ پس اللہ نے اسے سو برس تک موت دے دی

ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

پھر اسے زندہ کیا (اور) پوچھا تم (اس حال میں) کتنی مدت رہے کہا ایک دن

اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تم ایک سو سال (اس حال میں) رہے

فَاَنْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

پس اپنے کھانے اور پینے کی چیز کو دیکھو کہ وہ خراب نہیں ہوئی

وَاَنْظُرْ اِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِّلنَّاسِ

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لئے ایک نظیر

وَاَنْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا

بنا دیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم ان کو کیسے ترتیب دیتے ہیں پھر ان پر گوشت

لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

چڑھاتے ہیں پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں یہ کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْيِى السُّوْتِى ۖ قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ

پروردگار! آپ مردوں کو کیسے زندہ کریں گے مجھے دکھا دیجئے۔ فرمایا کیا تم (اس پر) یقین نہیں رکھتے

قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ

کہا ضرور رکھتا ہوں لیکن یہ اس لیے کہ میرے دل کو سکون ہو جائے فرمایا

أَرْبَعَةً مِّنَ الظِّلِّ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

کہ چار پرندے لیں پھر ان کو اپنے ساتھ ہلا لیں پھر ہر پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک ٹکڑا

عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

رکھ دیں پھر ان کو بلائیں وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس

يَا تَيْنَكَ سَعِيًّا ۖ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

چلے آئیں گے اور خوب جان لیں کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيمٌ ﴿٦١﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

حکمت والے ہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

جیسے ایک دانے کی مثال کہ اس میں سے سات بالیں اُگیں

فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ ۖ وَاللَّهُ يُضْعِفُ

(اور) ہر بالی میں سو (۱۰۰) دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتے ہیں یہ

لِمَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ

زیادتی عطا کرتے ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ

يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ

احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا کا سبب بنتے ہیں ان کے لیے ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٢٢﴾

ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے

يَتَّبِعَهَا أَذًى ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٢٣﴾ يَا أَيُّهَا

ایذا پہنچائی جائے اور اللہ غنی ہیں حلم والے ہیں۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ

اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو

وَالَّذِي كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

جیسے کوئی اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ

اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو تو اس کی مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

ایسی ہے جیسے صاف چٹان کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش برسے تو اسے

صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ

صاف کر دے ان کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گی

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٢٤﴾ وَمَثَلُ

اور اللہ کافروں کی راہنمائی نہیں فرماتے۔ اور جو لوگ اپنا مال

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اللہ کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنے کے لیے،

وَتَشْبِيئًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَشَلِّ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے بلندی پر کوئی باغ ہو جس پر

أَصَابَهَا وَاِبِلٌ فَاتَتْ أَكْلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنِ

بارش برتی ہو پس وہ اپنا دُگنا پھل دے تو اگر اس پر بارش نہ

لَّمْ يُصِبْهَا وَاِبِلٌ فَطُلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

برے تو پھوار (شبنم بھی اس کو کافی ہے) اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيرٌ ﴿٢١٥﴾ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ

دیکھتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس

مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں چلتی ہوں

لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کو بڑھاپا آجائے

وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ۖ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ

اور اس کی اولاد (ابھی) کمزور ہو تو کوئی ایسا بگولہ آئے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ)

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

جل جائے اللہ اسی طرح تمہارے لیے دلائل بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا

تاکہ تم فکر کرو۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی سے عمدہ چیزیں

مِّنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنْ

خرچ کیا کرو اور جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے۔

الْأَرْضِ ۚ وَلَا تَيَسَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

اور ناکارہ (خبیث) چیز کا قصد نہ کرو کہ تم (نیکی میں تو) خرچ کرو

وَلَسْتُمْ بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْبِضُوا فِيهِ ۖ وَاعْلَمُوا

اور خود اس کو لینا نہ چاہو سوائے اس کے کہ اس کے بارے میں چشم پوشی کر جاؤ اور خوب جان لو

أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٦٤﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

کہ اللہ کسی چیز کے محتاج نہیں، تعریف کے لائق ہیں۔ شیطان تم کو محتاجی

الْفَقْرِ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُمُ

سے ڈراتا ہے اور تم کو بُری بات کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ فرماتے

مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٦٥﴾

ہیں اپنی طرف سے بخشش کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ وسعت والے جاننے والے ہیں۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

جسے چاہیں دانائی عطا کرتے ہیں اور جس کو دانائی عطا ہوئی تو

فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو

یقیناً اس کو بہت بڑی بھلائی مل گئی اور صاحبِ خرد ہی نصیحت

الْأَلْبَابِ ﴿١٦٦﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ

قبول کرتے ہیں۔ اور جو تم کسی طرح کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو

مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِّنْ

یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں اور غلط کاروں کی مدد کرنے والا کوئی

أَنْصَارٍ ﴿١٦٧﴾ إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ

نہیں۔ اگر تم ظاہر کر کے صدقات دو تب بھی اچھا ہے اور اگر

تُخَفُّوْهَا وَتُوْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ

انھیں پوشیدہ رکھو اور محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اور وہ (اللہ)

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٤١﴾

تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

ان (کافروں) کو ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں لیکن اللہ جسے چاہتے ہیں ہدایت

يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَنْفِكُمْ وَمَا

فرماتے ہیں اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو وہ تمہارے اپنے لیے ہے اور تم

تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا

اللہ کی رضا چاہنے کے علاوہ (کسی غرض کے لیے) خرچ نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ

مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٢﴾

پورا پورا تم کو دیا جائے گا (یعنی اس کا ثواب) اور تمہارے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

یہ ان محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روک دیئے گئے ہوں کہ ملک میں

يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

کہیں آ جا نہیں سکتے سوال نہ کرنے کی وجہ سے

أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا

نادان انھیں دولت مند سمجھتا ہے تم ان کو ان کے چہروں (طرز) سے پہچان سکتے ہو

يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً

۳۴

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٤٦﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

اللہ اس کو جانتے ہیں۔ جو لوگ اپنا مال خرچ کرتے ہیں

بِأَيْلٍ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

رات کو اور دن کو، پوشیدہ اور ظاہر تو ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٧﴾

ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے (قبروں سے) مگر

يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط

جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ط

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا تھا کہ بیع بھی مثل سود کے ہے

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ط فَمَنْ جَاءَهُ

اور حلال کیا ہے اللہ نے بیع کو اور حرام کیا ہے سود کو پھر جس (شخص) کو اس کے

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ ط

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی پھر وہ باز آگیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا تو وہ اسی کا

وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ط وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جو پھر عود کرے (پلٹ کر ایسا کرے) تو یہ لوگ دوزخ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤٨﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا

کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتے ہیں

وقف منزل

وقف لازم

وَيُرِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ کسی کفر کرنے والے گنہگار کو دوست

أَثِيمٌ ﴿٢٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

نہیں رکھتے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٧﴾

پاس ان کا ثواب ہے اور نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود کا بقایا ہے

مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا

اسے چھوڑ دو اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو۔ پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے

فَإِذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرو

فَلََكُمْ رَأْسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا

تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں نہ تم زیادتی کرو اور نہ

تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٩﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ

تم پر زیادتی کی جائے۔ اور اگر (قرض دار) تنگ دست ہو تو کشادگی تک مہلت دو

وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٥٠﴾

اور اگر معاف ہی کر دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم کو (اس کے ثواب کی) خبر ہو۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ^{تَقِي} ثُمَّ تَوَفَّى

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے پھر ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ^ع يَأْتِيهَا

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان سے زیادتی نہ کی جائے گی۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ

جب تم معیاد مقرر تک ادھار لین دین کرو

مُسَيٍّ فَاكْتُبُوهُ ^ط وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے لکھے

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے پس

فَلْيَكْتُبْ ^ج وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

لکھ دے اور وہ شخص (بول کر) لکھوائے جس کے ذمہ حق (قرض) واجب ہو اور اللہ سے ڈرے جو

اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا يَبْخُسْ مِنْهُ شَيْئًا ^ط فَإِنْ كَانَ

اس کا پروردگار ہے اور اس میں ذرہ برابر کمی نہ کرے پھر اگر وہ شخص کہ جس کے ذمہ

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا

حق (قرض) ہے ضعیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا وہ بول کر لکھوا

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلََّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ^ط

نہ سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے

وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ

اور گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے دو گواہ پس اگر

يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو

مِنَ الشُّهَدَاءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

تاکہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو

اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى ۚ وَلَا يَابَ الشُّهَدَاءُ اِذَا مَا

ان میں سے ایک، دوسری کو یاد دلا دے اور جب گواہ طلب کیے جائیں تو انکار

دَعَوْا ۚ وَلَا تَسْعَمُوْا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

نہ کریں اور (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک اس کے لکھنے میں

اِلٰى اَجَلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کاہلی نہ کرو تمہارا ایسا کرنا اللہ کے نزدیک بہت انصاف قائم رکھنے والا ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَاَذْنٰى اِلَّا تَرْتَابُوْا اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ

شہادت کے لیے بہت درست ہے اور اس بات کے نزدیک ہے کہ تمہیں کسی قسم کا شبہ نہ پڑے ہاں

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اگر سودا دست بدست ہو کہ تم آپس میں لیتے دیتے ہو اگر اس کو نہ لکھو

جُنَاحٌ اِلَّا تَكْتُبُوْهَا ۚ وَاَشْهَدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا

تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو اور

يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی لکھنے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور نہ کسی گواہ کو اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً یہ

فُسُوْقٌ بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ

تمہارے لیے گناہ کی بات ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم فرماتے ہیں اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ

ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور

تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً فَإِنْ أَمِنَ

لکھنے والا نہ پاؤ تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ پھر اگر کوئی تم میں سے دوسرے کو امین

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فليؤدِّ الَّذِي أُوتِيَ أَمَانَتَهُ

سمجھے (اور بغیر رہن کے قرضہ دے) تو امانت دار کو چاہیے کہ امانت دار کی امانت ادا کرے اور

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ

اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پروردگار ہے اور شہادت کو مت چھپاؤ اور جو

يَكْتُمُهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اس (شہادت) کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہگار ہوگا اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے

عَلِيمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

جاننے والے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے

وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخْفَوْهُ يَحْسِبْكُمْ

اور اگر تم اپنے دل کی بات کو ظاہر کرو گے یا اسے چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لیں گے پھر جس کو وہ چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۴﴾ أَمِنَ الرَّسُولُ

کریں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اسی (کتاب)

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۚ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ

پر ایمان رکھتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتاری گئی اور ایمان والے بھی۔ سب

أَمَّنْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۚ لَا

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوا سَبْعُنَا

(اور کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے اور عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (آپ کا حکم) سنا

وَ أَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا

اور ہم نے قبول کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش مانگتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا ۭ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے جو (اچھا) کرے گا وہ اس کے لیے ہے

وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

اور جو بُرا کرے گا اسی کو نقصان ہوگا اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے یا ہم سے خطا ہوئی

نَسِينَا ۭ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

تو اس پر ہماری گرفت نہ کیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر بوجھ نہ ڈالئے

اِصْرًا ۚ كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

جیسا آپ نے ہم سے پہلوں پر ڈالا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے پروردگار! اور جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ ڈالئے اور ہمارے گناہوں سے

عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا ۚ فَانصُرْنَا

درگزر فرمائے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائے آپ ہی ہمارے مالک ہیں پس ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

کافروں کی قوم پہ غالب فرمائے۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۲۰

آیات ۲۰۰ سورۃ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الَمْ ۱) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۲)

الَمْ۔ اللہ (وہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اس نے آپ (ﷺ) پر سچی کتاب نازل فرمائی (جو) تصدیق

يَدِيهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۳) مِنْ قَبْلُ

کرتی ہے پہلی (آسمانی) کتابوں کی اور اسی نے نازل فرمائی تورات اور انجیل۔ اس سے پہلے لوگوں کی

هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۴) إِنَّ الَّذِينَ

راہنمائی کے لیے اور حق و باطل کو الگ کر دینے والا (قرآن) نازل فرمایا یقیناً جن لوگوں

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۵) وَاللَّهُ

نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۶) إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ

غالب ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔ یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۷) هُوَ الَّذِي يَصَوِّرُكُمْ

کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں

فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۸) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

جیسی چاہتا ہے تمہاری شکل و صورت بناتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب

الْحَكِيمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ (ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی

آيَاتٍ مُحْكَمَاتٍ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

جس کی کچھ آیات محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور کچھ دوسری متشابہ ہیں

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ

تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے پس وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں

مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا

(کہ) اس سے فتنہ پیدا کریں اور ان کی اصلی مراد کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلی

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

مراد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو (لوگ) علم میں مضبوط ہیں

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے (یہ) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور عقلمندوں کے سوا

إِلَّا أُولَؤُلَآءِ الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ (جو کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمیں راہ دکھائی اس کے

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کیجئے اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمائیے بے شک آپ

أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

ہی عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ اس دن لوگوں کو

لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ﴿٩﴾

جمع کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو نہ ان کے مال اللہ سے ذرہ بھر

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ

بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولادیں۔ اور یہی لوگ آگ کا

النَّارِ ۚ كَذَّابِ ۚ أَلِ فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ

انیدھن ہیں۔ (ان کی عادت) فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے لوگوں کی عادت جیسی ہے

قَبْلِهِمْ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر گرفت فرمائی

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ کافروں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْإِهَادُ ۚ

مغلوب ہو گے (مسلمانوں کے ہاتھوں) اور (آخرت میں) جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

یقیناً تمہارے لیے ان دو جماعتوں میں جو (یوم بدر) ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں (بہت بڑی) نشانی

تُفَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ ۖ يَرَوْنَهُمْ

ہے ایک جماعت اللہ کی راہ میں قتال کرتی تھی اور دوسری کافر۔ کھلی آنکھوں

مِثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ۖ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ

ان (مسلمانوں) کو اپنے سے دو گنا دیکھ رہی تھی اور اللہ جس کو چاہتے ہیں اپنی مدد

يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۚ

سے قوت دیتے ہیں یقیناً اس میں اہل بصارت کے لیے بڑی عبرت ہے۔

زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت، جو عورتوں اور بیٹوں

وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مال ڈھیر سونے اور چاندی کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثُ ذَلِكَ

اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی سے ہے، میں بہت زینت دی گئی ہے (مگر) یہ (سب)

مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی کے پاس بہت اچھا

الْبَابُ ﴿١٤﴾ قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكَمُ الَّذِينَ

ٹھکانہ ہے۔ کہئے کیا میں تم کو ان (چیزوں) سے بہتر (چیز) کی خبر دوں

اتَّقُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جو پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ باغات ہیں جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیبیاں اور اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ الَّذِينَ

رضا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم ایمان لائے سو ہم کو ہمارے گناہوں سے معافی عطا کیجئے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھیے۔ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبرداری کرنے والے

وَالْقِنَتَيْنِ وَالْمُنْفِقَيْنِ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٤﴾

اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے اوقات میں گناہوں کی معافی مانگنے والے۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو

اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور فرشتے اور اہل علم

الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

جو انصاف پر قائم ہیں (گواہی دیتے ہیں کہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب ہیں

الْحَكِيمُ ﴿١٥﴾ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ وَمَا

حکمت والے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک دین (حق) صرف اسلام ہے اور

اِخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اپنے پاس حقیقی علم آنے کے بعد

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ

آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا اور جو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرے

اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ فَإِنْ حَاجُّوكَ

تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ سے بحث

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۚ وَقُلْ

کریں تو فرمادیجئے میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور (وہ بھی) جو میرے پیرو تھے۔

لِلَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ۚ أَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ

اور کہئے اہل کتاب اور ان پڑھ (مشرکین) سے، کیا تم بھی قبول کرتے ہو سو اگر وہ تسلیم

أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

کر لیں تو یقیناً وہ بھی سیدھی راہ پائیں اور اگر وہ (لوگ) روگردانی کریں تو یقیناً آپ کے ذمہ صرف پہنچا

الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ

دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ

کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ، لوگوں میں انصاف

الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ

(کرنے) کا حکم کرتے ہیں ان کو قتل کرتے ہیں سو ان کو دردناک عذاب

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

کی خوش خبری سنا دیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۚ

دنیا اور آخرت میں برباد ہوئے اور ان کا کوئی مدد گار نہیں (ہوگا)۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے (کافی) حصہ دیا گیا

يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

(جب) ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ ذَٰلِكَ

پھر ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے اور وہ منہ پھرنے والے (ہی) ہیں۔ یہ اس لیے

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا

کہ وہ کہتے ہیں ہمیں چند دنوں کے سوا آگ ہرگز

مَعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا

نہ چھوئے گی اور جو یہ دین کے بارے بہتان باندھتے ہیں اس نے انہیں

يَفْتَرُونَ ﴿٢٣﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پس کیسا ہوگا جب ہم ان سب کو اس دن اکٹھا کریں گے جس میں

فِيهِ ۚ وَوَفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ کہہ دیجئے اے اللہ! آپ مالک ہیں بادشاہی کے جسے

الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

چاہیں بادشاہی دیں اور جس سے چاہیں بادشاہی چھین لیں

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ

اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت۔ (ہر طرح کی) بھلائی

الْخَيْرِ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥﴾ تُؤَلِّجُ

آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ آپ ہی

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتے ہیں

مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٦﴾

اور آپ جسے چاہیں بے شمار رزق عطا کرتے ہیں۔

لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

مسلمان سوائے مسلمانوں کے کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ

نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کچھ (عہد) نہیں

فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۚ وَيَحْذَرُكُمْ

سوائے اس کے کہ تم ان سے شدید قسم کا اندیشہ رکھتے ہو (اس سے بچنے کے لیے) اور اللہ تم

اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنْ

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کہہ دیجئے کہ

تُخَفُّوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يُعْلِمَهُ اللَّهُ

خواہ تم جو کچھ اپنے سینوں میں ہے پوشیدہ رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ جانتے ہیں اور اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ جس دن ہر کوئی اپنے کئے گئے

مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ

اچھے کام کو اپنے سامنے حاضر کیا گیا پائے گا اور کی گئی (ہر) برائی

سُوًءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۚ

کو بھی خواہش کرے گا کہ (کاش!) اس کے اور اس (برے کام) کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہو اور اللہ تم

وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٠﴾

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت

اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾

کریں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ

کہہ دیجیے اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو پھر اگر وہ اعراض کریں تو بے شک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى

اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یقیناً اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

آدَمَ وَ نُوحًا وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى

اور نوح (علیہ السلام) کو اور ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو اور عمران کے خاندان کو جہانوں

الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ

پر منتخب فرمایا۔ ان کے بعض بعضوں کی اولاد تھے اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پروردگار!

إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ

جو میرے پیٹ میں ہے بے شک میں نے اسے آزاد کر کے آپ کی نذر کیا پس آپ مجھ سے قبول فرمائیں

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

تو کہا اے میرے پروردگار! بے شک میں نے تو اس کو لڑکی جنا ہے اور جو کچھ جانا اسے اللہ

وَضَعْتُ ۖ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ وَإِنِّي سَبَّيْتُهَا

بہتر جانتے ہیں اور لڑکا (جو ان کے خیال میں تھا) لڑکی جیسا نہیں اور میں نے اس

مَرِيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ

کانام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے اور یقیناً میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ

الرَّحِيمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا

میں دیتی ہوں۔ تو ان کے پروردگار نے اچھے طریقے سے ان کو قبول فرمایا اور انہیں (مریم کو) اچھی

نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

طرح سے پرورش کیا اور زکریا (علیہ السلام) کو ان کا سرپرست بنایا جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

زَكَرِيَّا الْبَحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يَسْرِيمُ

عبادت گاہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانا پاتے انہوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)!

أَنِّي لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ

یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا وہ بولیں کہ یہ اللہ کے ہاں سے ہے یقیناً

اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ

اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار رزق دیتے ہیں۔ اس وقت

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اپنے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ

پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمائیے یقیناً آپ دعا کو سننے والے ہیں۔ اور جب وہ

الْمَلَكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْبَحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ

عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے انہیں پکار کر کہا کہ اللہ آپ کو یحییٰ

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا

(علیہ السلام) کی بشارت دیتے ہیں جو کلمۃ اللہ (اللہ کی بات) کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے

وَحْصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ

اور اپنے نفس کو (لذات سے) روکنے والے اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا

أَنِّي يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي

اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کیوں کر ہو گا اور بے شک مجھے بڑھاپا آ پہنچا اور میری بیوی

عَاقِرٌ ط قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۳۰﴾

بھی اولاد کے قابل نہیں فرمایا ایسا ہی ہے اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ط قَالَ آيَتُكَ أَلَّا

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ط وَاذْكُرْ

آپ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے (ہاں) مگر اشاروں میں اور

رَبَّكَ كَثِيرًا وَوَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ط وَاذْكُرْ

اپنے رب کا ذکر (دل سے) کثرت سے کریں اور تسبیح (زبان سے) کریں شام کو اور صبح۔ اور جب

قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُا إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰكَ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! یقیناً اللہ نے آپ کو چن لیا ہے اور

وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفٰكَ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۳۱﴾

آپ کو پاک بنایا ہے اور آپ کو تمام جہانوں کی بیبیوں پر برگزیدہ بنایا ہے۔

يَمْرُؤُا اقْنَتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ

اے مریم (علیہا السلام)! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور سجدہ کریں اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرَّكَعِينَ ﴿۳۲﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ اِلَيْكَ ط

رکوع کیا کریں۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (پانی میں) ڈالتے تھے کہ ان میں سے مریم (علیہا السلام)

مَرِيْمٌ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۲﴾

کو کون پالے گا اور نہ آپ ان کے پاس تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ جب

قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَسْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! بے شک اللہ آپ کو اپنی طرف سے ایک

مِّنْهُ ۖ اِسْمُ الْمَسِيْحِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا

کلمہ کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹا مریم (علیہا السلام) کا ہوگا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۳۳﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا و آخرت میں باآبرو ہوں گے اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْبَهْرِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۴﴾

گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں بات کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنْتَیْ یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا اور مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک

بَشَرٌ ۚ قَالَ کَذٰلِکَ اَللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ اِذَا

بشر نہیں فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں جب

قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فِیْکُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَیَعْلَمُہٗ

کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو صرف کہتے ہیں ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور

الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَالتَّوْرَۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿۳۶﴾ وَرَسُوْلًا

ان کو کتاب اور حکمت (دانائی) کی تعلیم فرمائیں گے اور تورات اور انجیل کی۔ اور وہ پیغمبر ہوں گے

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن

بنی اسرائیل کی طرف (وہ کہیں گے) بے شک میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (کافی)

رَبِّكُمْ ۚ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

دلیل لایا ہوں (وہ یہ) کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں

فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُبْرِئُ

پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے اور مادرزاد اندھے کو

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ ۚ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

اچھا کر دیتا ہوں اور کوڑھی کو اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي

اور تم کو بتا دیتا ہوں جو کچھ تم نے کھایا اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے

بَيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

یقیناً اس میں تمہارے لیے بہت بڑی دلیل ہے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿٣٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

صاحب ایمان ہو۔ اور تصدیق کرتا ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات

التَّوْرَةِ ۚ وَلِأَحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ

کی اور بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی تھیں تمہارے لیے حلال کرتا

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ہوں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس (بہت بڑی) دلیل لایا ہوں سو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيبٌ ۚ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

اور میری بات مان لو۔ بے شک اللہ میرے بھی پروردگار ہیں اور تمہارے بھی پروردگار ہیں پس اسی

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ

کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا

مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط

تو فرمایا کون ہیں جو اللہ کی راہ میں میرے معاون ہیں؟ (تو)

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ج أَمَّا بِاللَّهِ ج

حواریوں نے کہا ہم اللہ کے لیے مدد دینے والے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) آپ نے نازل فرمائی ہم اس پر

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

ایمان لائے اور ہم نے پیغمبر کی پیروی کی سو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھیے۔

وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ ط وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ع

انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والے ہیں۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ

جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ (علیہ السلام) بے شک میں آپ کو لے لوں گا اور آپ کو اپنی طرف

إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ

اٹھا لوں گا اور کافروں سے آپ کو پاک کر دوں گا اور جو لوگ

الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

آپ کی پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت کے دن تک غالب

الْقِيَامَةِ ج ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاحْكُم بَيْنَكُمْ فِيمَا

رکھوں گا پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

میں تمہارے درمیان ان کا فیصلہ کردوں گا۔ پس جو لوگ کافر ہوئے

فَاعَذِّبْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

سو ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کروں گا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمُ وَاللَّهُ

اور نیک کام کرتے رہے تو ان کو ان کا پورا پورا صلہ دیا جائے گا۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ

غلوکاروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یہ ہم آپ کو آیات (دلائل)

الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ

اور حکمت والے مضامین پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال

عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے ان کو مٹی سے بنایا پھر

قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

ان کو فرمایا (جاندار) ہو جا پس وہ ہو گئے۔ (یہ بات) آپ کے پروردگار کی طرف سے حق

تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَسَنُحَاجُّكَ فِيهِ مِنْ

ہے تو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہو جائیے گا۔ آپ کے پاس (قطعی) علم آجانے کے بعد پھر

بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

کوئی اس بات میں آپ سے حجت کرے تو فرما دیجیے کہ آؤ ہم اپنے

أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا

بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی بیبیوں کو اور تمہاری بیبیوں کو اور ہم خود بھی

وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ

(آئیں) اور تم خود بھی (آؤ) پھر التجا کریں (اس طرح) کہ جو (اس بحث میں)

عَلَى الْكُذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

جھوٹے ہوں تو ان پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے

الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ

اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یقیناً اللہ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

غالب ہیں حکمت والے۔ پھر بھی اگر سرتابی کریں تو اللہ

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

فساد کرنے والوں کو جانتے ہیں۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب!

تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا

ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم

نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم کسی کو اس کے ساتھ شریک کریں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ

کوئی کسی کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ

وہ اس بات کو نہ مانیں تو کہہ دیں کہ گواہ رہو یہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے

الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَمَا

اہل کتاب! ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے تم کیوں جھگڑتے ہو اور حالانکہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْاِنْجِيلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِہٖ ط

تورات اور انجیل تو ان کے بعد نازل ہوئی ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵﴾ هَآنَتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِیْہَا

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جس بات کا تمہیں علم تھا اس میں تو تم نے جھگڑا کیا

لَكُمْ بِہٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ

لیکن جس بات کا تمہیں علم ہی نہیں تو اس میں جھگڑا کیوں کرتے ہو

بِہٖ عِلْمٌ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا

اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

كَانَ اِبْرٰهِيْمَ یٰہُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَلٰكِنْ كَانَ

ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے

حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۷﴾

فرمانبردار تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلِی النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْهُ وَہٰذَا

بے شک لوگوں میں سے سب سے زیادہ ابراہیم (علیہ السلام) کے قریب تر (وہ لوگ) تھے جنہوں نے ان

النَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط وَاللّٰہُ وَرِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾

کی پیروی کی اور یہ نبی (ﷺ) ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان والوں کے دوست ہیں۔

وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَہْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْكُمْ ط

اور اہل کتاب کی ایک جماعت تو چاہتی ہے کہ کاش آپ کو گمراہ کر دیں

وَمَا يَضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

اور وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ

اے اہل کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو اور تم (تورات کو)

تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

مانتے ہو۔ اے اہل کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

کیوں ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور تم یہ جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي

اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے

أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا

شروع دن میں ایمان لے آؤ اور آخر دن میں انکار

أُخِرَءَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تَوْمِنُوا إِلَّا لِسِنِّ

کر دو شاید کہ وہ بھی (اسلام سے) پھر جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی کی

تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ

بات مت مانو۔ فرما دیجئے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے (کہتے ہیں)

يُؤْتِي أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يَحَاجُّكُمْ

یہ کہ جو چیز تمہیں عطا ہوئی وہ کسی دوسرے کو عطا ہو جائے یا (یہ کہ) وہ تمہارے پروردگار کے پاس

عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

تمہارے ساتھ جھگڑ سکیں فرما دیجئے کہ یقیناً بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ

چاہیں وہ اسے دیتے ہیں اور اللہ کثاکش والے علم والے ہیں۔ جسے چاہیں اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾ وَمِنْ

دیتے ہیں اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔ اور

أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُودِّهِ

اہل کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اسے ایک خزانہ امانت کے طور پر دو تو وہ تم کو

إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُودِّهِ

لوٹا دے اور کوئی ایسا ہے کہ اگر اس کو ایک دینار امانت دو

إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

تو وہ تم کو واپس نہ کرے مگر یہ کہ تم ہر وقت اس کے سر پر کھڑے رہو یہ اس لیے کہ

قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ

وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے بارے ہم پر کوئی الزام نہ ہو گا اور وہ

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ بَلَىٰ مَنْ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ بلکہ جو کوئی

أَوْ فِي بَعْدِهِ ۚ وَاتَّقِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

اپنے عہد کو پورا کرے اور پرہیزگاری کرے تو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

بے شک جو لوگ اللہ سے کیے گئے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

حقیر معاوضہ لیتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

وَلَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ

اور قیامت کے روز نہ ہی اللہ اُن سے بات کریں گے اور نہ اُن کی طرف نظر فرمائیں گے

الْقِيَامَةِ وَلَا يَزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٤﴾

اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَأَنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ السِّنْتَهُم بِالْكِتَابِ

اور بے شک ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اپنی زبان کو مروڑ مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں

لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

تاکہ تم جانو کہ یہ (اللہ کی) کتاب میں سے ہے اور حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی

عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ (یہ)

يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ

جانتے ہیں۔ کسی آدمی کو یہ سزاوار نہیں کہ اللہ نے اُس کو کتاب

الْكِتَابِ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

دی اور حکمت اور نبوت پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر

كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا

میرے بندے بن جاؤ اور لیکن (وہ تو فرمائے گا)

رَبِّنَا بِنَاكُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ

تم اللہ کے بندے (علماء ربانی) بن جاؤ اس لیے کہ تم (اللہ کی) کتاب پڑھاتے ہو

تَدْرُسُونَ ﴿٨٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

اور اس لیے بھی کہ تم (خود بھی) پڑھتے ہو۔ اور وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو (اپنا)

وَالنَّبِيِّنَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

پروردگار ماننے کا حکم نہیں کرے گا کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں کفر کرنے کا

مُسْلِمُونَ ﴿٩٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ

حکم کرے گا؟ اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ

لَمَّا أَتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ

جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس

رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ

پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ضرور ایمان لائیو اور

وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ

ضرور اُس کی مدد کیجو۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا ذمہ لیا

ذَلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا

انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا (تو) فرمایا پس تم

وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٩١﴾ فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پس اس کے بعد جو کوئی پھر جائے

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٩٢﴾ أَفَغَيْرِ دِينِ اللَّهِ

تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔ کیا یہ اللہ کے دین (طریقہ) کے

يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

علاوہ کچھ چاہتے ہیں اور جو آسمانوں میں ہیں یا زمین میں ہیں وہ چاروناچار

طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٢﴾ قُلْ أَمَّا

اُسی کے اطاعت گزار (مطیع) ہیں اور اُسی کے پاس لوٹائے جائیں گے۔ فرمادیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا (اس پر) اور جو نازل ہوا ابراہیم

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا

اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) پر اور (اُس کی) اولاد پر اور جو

أَوْتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ سَرَابِهِمْ لَا

موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور انبیاء کو ان کے پروردگار کی طرف سے عطا ہوا (اس پر)

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٣﴾

ہم ان (انبیاء) میں کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی دین کا خواہشمند ہو گا تو (اس بات کو) اس سے ہرگز قبول

مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٨٤﴾ كَيْفَ

نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے

يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

اور جنہوں نے (پہلے) گواہی دی کہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آچکے

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ

اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتے۔ ان لوگوں کی

جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خَلِيدِينَ فِيهَا ۚ لَا يَخَفُ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہو اُس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن پر

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ

اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو یقیناً اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے

ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا ۚ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ

پھر کفر میں بڑھتے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی

هُمْ الضَّالُّونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا

لوگ گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ

مرگئے تو اُن میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی اگر وہ اسے بدلے میں دے

مِلَّةَ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَىٰ بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۹۱﴾

دردناک عذاب ہے اور کوئی ان کی مدد کرنے والا نہیں۔

۱۱۶

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ

جب تک تم اپنی محبوب چیز کو (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو تم ہر گز بھلائی نہ پا سکو گے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو جانتے ہیں۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ

بنی اسرائیل کے لیے تمام طرح کے کھانے
مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ

حلال تھے سوائے ان کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے تورات نازل ہونے سے پہلے

أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَاتُوا بِالتَّوْرَةِ

اپنے پر حرام کر لیے (ان سے) کہئے اگر تم سچے ہو تو تورات

فَاتِلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۲﴾ فَمِنْ افْتَرَى

لے آؤ سو اس کو پڑھو۔ پھر جو کوئی اس کے

عَلَى اللَّهِ الْكُذْبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

بعد اللہ پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ

هُمْ الظَّالِمُونَ ﴿۹۳﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ

ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا تو دین ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾

حنیف کی پیروی کرو اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

مُبَرَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

برکت والا اور (باعث) ہدایت ہے جہانوں کے لیے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ؑ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰهِ

جیسے ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا امن پا گیا

عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

اور اللہ کا لوگوں پر حق ہے کہ جو اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھے اس گھر کا حج کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

اور جو کفر (انکار) کرے تو یقیناً اللہ جہانوں سے بے نیاز ہیں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ

کہیے اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو

وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ کہہ دیجیے اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

اہل کتاب! تم اس کو جو ایمان لا چکا اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

اَمَنْ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شٰهَدَآءٌ وَمَا اللّٰهُ

تم اس (راہ) کے لیے کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو

اِنْ تُطِيعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ

(پہلے) کتاب دی گئی اگر تم ان کے کچھ لوگوں کا کہا مانو گے تو

يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو

وَأَنْتُمْ تُثَلِّي عَلَىٰكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ

جبکہ تم تو وہ ہو کہ تم پر (تمہارے سامنے) اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں

وَمَنْ يَعْصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ

اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر

مُسْتَقِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

لگا دیا گیا۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ

حَقَّ ثِقَتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

اس سے ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے کسی حالت میں تمہیں موت نہ آئے۔

وَاغْتَصِبُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو جاؤ اور تم پر جو اللہ کی

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ

نعمت ہے اسے یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت

قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ

ڈال دی پس تم اس کی نعمت (فضل و کرم) سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۚ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۚ كَذَلِكَ

آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے پر تھے پس اس نے تم کو اس سے بچا لیا اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف دعوت دے اور اچھے کاموں کا

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

حکم کرے اور برے کاموں سے منع کرے اور ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

کامیاب ہوں گے۔ اور تم ایسے لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہوں نے آپس میں تفریق کر لی

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

اور اپنے پاس واضح احکام آ جانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ

بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن کہ کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ

وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ

چہرے کالے ہوں گے پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے پس عذاب (کا مزہ) چکھو کہ

تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

جو تم کفر کرتے تھے۔ اور وہ لوگ کہ جن کے چہرے سفید ہوں گے پس

فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۶﴾ تِلْكَ

وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی

آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللَّهُ

آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح طور پر پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ

يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَاللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عالمین پر زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَآلِی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿١٠٩﴾

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع کیے جائیں گے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ

تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے واسطے ظاہر کی گئی ہے تم نیکی کا حکم

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ

کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو

بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اَمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لّٰهُمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ

بعض ان میں ایمان والے ہیں اور ان میں بدکار (کافر) ہیں۔ معمولی ایذا

يَضُرُّكُمْ اِلَّا اَذًی ط وَاِنْ يُّقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوْكُمْ الْاَدْبَارَ تَف

کے علاوہ وہ تمہیں ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچاسکیں گے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ پھیر

تُمْ لَا يَنْصَرُونَ ﴿١١١﴾ ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ اَيْنَ

جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے) مدد بھی نہیں ملے گی۔ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت

مَا تُقْفُوا اِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ

مسلط کر دی گئی سوائے اس کے کہ کچھ سبب اللہ کی طرف سے ہو اور کچھ سبب انسانوں کی طرف سے

وَبَأؤُا بِغَضِبِ مِّنَ اللّٰهِ وَضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ط

اور وہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرتے تھے اور انبیاء کو

الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

ناحق قتل کرتے تھے یہ سب اس لیے تھا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ۚ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

نکل جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب ایک جیسے نہیں (ان میں) ایک جماعت ہے

اُمَّةٌ قٰآِیَہٗ يَتْلُوْنَ آٰیٰتِ اللّٰهِ اِنۡعَآءَ اللَّیْلِ

جو (اللہ کے احکام پر) قائم ہے رات کے اوقات میں اللہ کی آیات پڑھتی ہے اور

وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

وہ (اللہ کو) سجدہ کرتی ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَیَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ

اور نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے

الْمُنْكَرِ وَیَسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرِ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ مِنْ

منع کرتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی نیک لوگوں

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ

میں سے ہیں۔ اور وہ جس طرح کی نیکی کریں گے تو اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے

لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنْ

اُن کے مال اور ان کی اولادیں اللہ کے مقابلے میں ہرگز کچھ کام نہ

اللَّهُ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

آئیں گی اور یہی دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں یہ ہمیشہ

خَلِدُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

رہیں گے۔ جو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ

ایسی ہے جیسے تیز ہوا جس میں سخت سردی ہو ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے

قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ

اپنے ساتھ ظلم کیا ہو پس اسے برباد کر دے اور اللہ نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں

اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کی بلکہ خود انہوں نے اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کی۔ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ

اپنوں کے علاوہ کسی سے دلی دوستی نہ کرو کہ وہ لوگ تمہارا نقصان کرنے میں کوئی کمی

خَبَالًا ۖ وَذُؤُوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ

نہیں چھوڑتے وہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایذا دیں بے شک ان کے مونہوں سے بغض

مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تَخْفَىٰ صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۖ

ظاہر ہو چکا اور جو کچھ ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے وہ (اس سے) بہت زیادہ ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو بے شک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر دیں ہیں۔

هَآنَتُمْ أَوْلَاءَ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم (تو) ساری

بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا

کتابوں پر ایمان لائے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے

خَلَوْا عَصُوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۖ قُلْ

اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ (ان سے) کہو

مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾

تم اپنے غصے سے مر جاؤ یقیناً اللہ دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔

إِنْ تَسْسِكُمْ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ۖ وَإِنْ تَصْبِكُمْ

اگر تمہیں بھلائی نصیب ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر تمہیں

سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو

لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بے شک اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کینے

مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

ہوئے ہیں۔ اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکل کر مسلمانوں کو لڑائی کے لیے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّتْ

(مختلف) جگہوں پر متعین فرما رہے تھے اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب تم میں

طَائِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا ۖ وَعَلَى

سے دو جماعتوں نے خیال کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کے مددگار تھے اور

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ

ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں بدر میں

يَبْدُرِ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

مدد دی اور تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم (اللہ کا)

تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ

شکر ادا کر سکو۔ جب آپ مؤمنین سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے

اَنْ يُبَدِّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

لئے کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار (اللہ) تین ہزار فرشتے نازل فرما کر

مُنْزِلِينَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓءٌ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم

تمہاری مدد فرمائے۔ بلکہ ہاں اگر تم صبر کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (کافر) تم پر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

یکبارگی (جوش سے) حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار ایسے

اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے اس امداد کو

اللَّهُ اِلَّا بَشْرٰى لَّكُمْ وَلِتُطْمِٔنِّنَ قُلُوْبُكُمْ بِهِ ط

تمہارے لئے خوشخبری بنایا ہے اور تاکہ تمہارے دل اس سے قرار پکڑیں

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾

اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے (جو) غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

لَيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَوْ يَكْبِتْهُمْ

یہ اس لئے کہ (اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دیں یا انہیں ذلیل کر دیں

فَيَنْقَلِبُوْا خَآبِیْنٍ ﴿۱۲۷﴾ لَیْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

پس وہ نامراد واپس جائیں۔ آپ کا اس کام میں کچھ

شَيْءٍ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ

اختیار نہیں یا وہ (اللہ) ان پر مہربانی کریں یا وہ ان کو عذاب دیں پس بے شک وہ (کافر)

ظَالِمُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

ظالم ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہیں بخش دیں اور جسے چاہیں عذاب

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کریں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا

ڈگنا اور چوگنا سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّاسَ الَّتِي

تاکہ تم کامیابی حاصل کر سکو۔ اور اس آگ سے ڈرو

أَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے)

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن

رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ ۚ

اور جنت کی طرف تیزی سے بڑھو۔ جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (جو)

أَعَدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ

پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ خوشی کے حال میں (اللہ کی راہ میں)

وَالضَّرَّاءُ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ

خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں (بھی) اور غصے کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں کو

النَّاسِ ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَالَّذِينَ

معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب ان سے کوئی بے حیائی کا کام ہو جائے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو وہ اللہ کا ذکر

اللَّهُ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ ذُنُوبَ

کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخش

إِلَّا اللَّهُ ۚ قَدْ لَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ

سکتا ہے اور جو (غلطی) وہ کر چکے ہیں اسے جان بوجھ کر

يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۳﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ مَنْ

دہراتے نہیں۔ ان ہی کا بدلہ ان کے پروردگار کی

سَرَّابِهِمْ ۚ وَجَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

طرف سے بخشش ہے اور باغات (جنت) جن کے تالے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۚ قَدْ

ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔ بے شک تم

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۚ فَنَاسِرُوا فِي الْأَرْضِ

سے پہلے (بھی) بہت سے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۴﴾ هَذَا

چلو پھرو پس دیکھ لو تکذیب کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ

بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾

بیان (کافی) ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ

اور سستی نہ کرو اور (کسی طرح کا) غم نہ کرو اور تم ہی کامیاب ہو گے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۹﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اگر تم مومن (صادق) ہو۔ اگر تم کو کچھ زخم (صدمہ) لگا

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ

تو بے شک اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم (صدمہ) لگ چکا ہے اور

نَدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ

ہم یہ دن لوگوں میں پھرتے ہیں اور تاکہ اللہ ایمان

أَمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

والوں کو متمیز کر دیں (جان لیں) اور تم میں سے (بعض کو) گواہ (شہید) بنائیں اور اللہ ظالموں کو

الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمَنُوا

دوست نہیں رکھتے۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو خالص کر دیں

وَيُمَحِّقَ الْكُفْرِينَ ﴿۱۳۱﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا

اور کافروں کو مٹا دیں۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو (بظاہر) جانا ہی نہیں

وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّونَ

اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔ اور یقیناً تم موت (شہادت) کی

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ

آرزو کیا کرتے تھے اس کے آنے سے پہلے پس یقیناً تم نے اس کو کھلی

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور حضرت محمد (ﷺ) تو اللہ کے پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

یقیناً ان سے پہلے (بہت سے) پیغمبر گزر چکے پس اگر ان کو موت آ جائے

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں

عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَئِنْ يَضُرَّ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو

اللَّهُ الشَّكْرِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ

جزا عطا فرمائیں گے۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کسی شخص کو موت

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ

نہیں آ سکتی (اس کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے اور جسے دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ

چاہئے اسے ہم وہیں دے دیں گے اور جسے آخرت میں بدلہ چاہئے اس کو

نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّكْرِينَ ﴿۱۲۴﴾ وَكَأَيِّنْ

وہاں دے دیں گے اور ہم جلد شکر گزاروں کو (بہت اچھا) صلہ عطا کریں گے۔ اور بہت سے

مِّنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا

نبی ہوئے جن کے ساتھ بہت سے اہل اللہ نے مل کر جنگیں کیں اللہ کی راہ میں انہیں

وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا

جو کچھ پیش آیا پس اس کے باعث نہ سُست ہوئے اور نہ کمزوری

وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣١﴾

دکھائی اور نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ انھوں نے کہا (دعا کی) اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے

ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا

گناہ بخش دیجیے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتی ہوئی (بخش دیجیے) اور ہمیں ثابت قدم رکھیے

وَأَنْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣٢﴾ فَاتَّهَمُوا

اور ہمیں کافر لوگوں پر غلبہ دیجیے۔ پس اللہ نے

اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ

ان کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا عمدہ بدلہ بھی

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر

أَمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ

تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں پھیر دیں گے

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٣٤﴾ بَلِ اللَّهُ

(مرتد کر دیں گے) پس تم بہت نقصان میں رہو گے۔ بلکہ اللہ

مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ﴿١٣٥﴾ سَنُلْقِي فِي

تمہارے کارساز ہیں اور وہ بہتر مدد کرنے والے ہیں۔ غنقریب ہم کافروں کے

قُلُوبَ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

دلوں میں (تمہارا) رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ

جس کی کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَبِئْسَ مَثْوًى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور وہ ظالموں کے لیے بُری جگہ ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دیا

اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِأَذْنِهِ حَتَّى إِذَا

جب تم اُن کے حکم سے ان (کافروں) کو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب

فَشَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ

تم خود ہی کمزور ہو گئے اور تم باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم نے

بَعْدَ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ

بات نہ مانی بعد اس کے کہ جو تم چاہتے تھے اُس (اللہ) نے تمہیں دکھایا تم میں سے کچھ

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمہیں ان (کے مقابلے)

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ

سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کریں اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ

ایمان والوں کے لیے بڑے فضل والے ہیں۔ (اور وہ وقت یاد کرو)

وَلَا تَلُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي

جب تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر نہ دیکھتے تھے اور تمہارے پیچھے سے

أُخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى

پہلے تم کو پکار رہے تھے سو (اللہ نے) تم کو (اس کی یاداش میں) غم پہ غم دیا تاکہ تم جو چیز تمہارے ہاتھ

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

سے نکل گئی اس کا غم نہ کرو اور نہ اس پر جو تم پر (مصیبت) پڑی اور جو تم کرتے ہو اللہ اس

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ

سے باخبر ہیں۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر چین نازل فرمایا

أَمْنَةً نُّعَاسًا يَّغْشِي طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ

اونگھ (جو ایک طرح کی نیند تھی) کہ تم میں سے ایک جماعت پر اس کا غلبہ ہوا اور کچھ لوگ

قَدْ أَهْمَتُّهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ

وہ تھے جن کو اپنی جان کی فکر تھی وہ اللہ کے ساتھ خلاف واقعہ

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ

گمان کر رہے تھے (جو محض) جاہلیت کا گمان (تھا) کہتے تھے کہ کیا کچھ فیصلہ ہمارے بس

الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ

میں بھی ہے آپ فرما دیجئے بے شک سارا کام اللہ کے اختیار میں ہے۔

يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا ههنا

اگر فیصلہ میں کچھ ہمارا بس چلتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ فرما دیجئے

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے لیے قتل کا فیصلہ ہو چکا البتہ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا

وہ اپنے قتل کی جگہ کی طرف نکل کھڑے ہوتے اور تاکہ اللہ

فِي صُدُورِكُمْ وَلِيَسَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ

تمہارے دلوں (سینوں) کی باتوں کو آزمائیں اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے معاف کر دیں اور اللہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۵۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

دلوں کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ تم میں سے، جس دن

يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

دو جماعتوں نے آپس میں جنگ کی، منہ موڑ گئے یقیناً ان کے بعض

بِبَعْضٍ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ

اعمال کی وجہ سے شیطان نے ان کو ڈگمگا دیا اور یقیناً اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۵۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

اللہ بخشنے والے، تحمل والے ہیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو

تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

اپنے (مسلمان) بھائیوں کے لیے جب وہ سرزمین میں

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًى لَّهُمْ كَانُوا

سفر پر نکلیں یا غازی بنیں تو کہتے ہیں کہ

عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے (یہ اس لیے) کہ

حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ

اللہ ان کے دلوں میں اس بات کو حسرت بنا دیں اور اللہ ہی زندہ کرتے ہیں اور (اللہ ہی) مارتے ہیں

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ

اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اللَّهُ أَوْ مُتُّمْ لَسَغْفَرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَىٰ

جو وہ (لوگ) جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ اللہ ہی

اللَّهُ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ

کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ پس کچھ اللہ ہی کی رحمت سے آپ ان کے لیے بہت نرم مزاج

لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا

ہیں اور اگر آپ سُندھو سخت طبیعت ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے

مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

بھاگ جاتے پس ان سے درگزر فرمائیں اور ان کے لیے بخشش طلب فرمائیں اور ان سے کاموں میں

فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

مشورہ لیا کریں پس جب (کسی کام کا) مصمم ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا

بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیں تو

غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ (اللہ) تمہیں چھوڑ دیں تو پھر کون

يَنْصُرْكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ہے جو اُن کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُطَ وَمَنْ

بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور نہیں ہو سکتا کہ نبی خیانت کرے اور جو

يَغْلُطُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تُوَفَّى

خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر ایک کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

اس کے اعمال کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

أَفَمِنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِطٍ مِّنْ

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کے تابع ہے وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں

اللَّهُ وَمَا لَهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ

بتلا ہو اور اس کی جگہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ان

دَرَجَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

(لوگوں) کے اللہ کے ہاں (مختلف) درجات ہیں اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر (بہت بڑا) احسان کیا ہے کہ جب ان میں سے ان ہی میں ایک پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

مبعوث فرمائے جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اگرچہ وہ اس سے پہلے

قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوْلَبَّأَ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ

واضح گمراہی میں تھے۔ کیا (ایسا نہ ہوا) جب کبھی تم کو مصیبت پہنچی

قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ

تو بے شک تم بھی اُن کو (غزوہ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت پہنچا چکے تھے تم نے

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کہا کہ یہ کہاں سے آگئی؟ فرما دیجیے کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے یقیناً اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعِ

قادر ہیں۔ اور جو تکلیف تم کو دونوں جماعتوں کے (آپس کے) مقابلہ کے روز پہنچی

فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

سو اللہ کے حکم سے تھی اور اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لیں۔ اور منافقین کو بھی

نَافِقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالُوا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

دیکھ لیں اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا اتَّبَعُكُمْ

دفع کرو (دشمن کو) تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑنا آتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے

هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ

اس دن وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے

يَقُولُونَ يَا أَفْوَهِهْمُ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ

وہ اپنے منہ سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے اور جو

أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ

وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔ جو لوگ خود بیٹھے رہے (شامل نہ ہوئے)

وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قَتَلُوا قُلْ فَادْرَأُوْا

اپنے بھائیوں کے بارے (جنہوں نے جانیں قربان کیں) کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ

عَنْ أَنْفُسِكُمْ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا

ہوتے فرمائیے اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال دو۔ اور جو

تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ

لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ان کو تم مردہ گمان نہ کرو بلکہ

أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا

وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ جو اللہ نے انہیں اپنے

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ

فضل سے بخشا ہے اس سے خوش ہیں اور جو لوگ (شہید ہو کر) ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے رہ

لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

گئے ان کے لیے بھی خوشیاں منا رہے ہیں یہ کہ (روز قیامت) انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ

نہ ان کو افسوس ہوگا۔ اللہ کے انعام اور فضل سے وہ خوش ہیں

وَفَضْلٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد اللہ اور رسول کے حکم

أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا

کو قبول کیا ان میں سے ان لوگوں کے لیے جو نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ

بہت بڑا ثواب ہے۔ وہ لوگ کہ جن کو لوگوں (کافروں) نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے

قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۝

مقابلہ کے لیے سامان جمع کر رکھا ہے سو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ (تازہ) ہو گیا

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۴۲﴾ فَانْقَلَبُوا

اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہی بہتر کارساز ہیں۔ پھر وہ اللہ کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَسْسِمْهُمْ سُوءٌ

نعمت اور فضل کے ساتھ (سلامت) واپس آئے انہیں کوئی ناگواری پیش نہ آئی

وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۳﴾

اور وہ اللہ کی رضامندی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۚ فَلَا تَخَافُوهُمْ

یقیناً یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے خوفزدہ کرتا ہے

وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ

پس تم ان سے مت ڈرو اور اگر تم ایمان والے ہو تو صرف مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ

کرتے ہیں (زیادتی کرنے میں) ان کی وجہ سے آپ غمگین نہ ہوں یقیناً وہ اللہ کا کچھ نہیں

شَيْئًا ۖ يُرِيدُ اللَّهُ آلَا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ

بگاڑ سکتے اللہ چاہتے ہیں کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیے درد ناک

اَلَيْمٌ ﴿۱۴۴﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّمَا نُصِلِيَ

عذاب ہے۔ اور کافر لوگ یہ گمان نہ کریں کہ ہم ان کو جو مہلت دیتے ہیں

لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نُنْفِسِهِمْ اِنَّمَا نُصِلِيَ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا

وہ ان کے لیے اچھی ہے بے شک ہم ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ وہ اور گناہ

اِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۵﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

کر لیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ اللہ کو سزاوار نہیں ہے کہ مومنوں کو

الْمُؤْمِنِينَ عَلٰی مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ

اس حال پر چھوڑ دیں جس پر تم ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک

مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

سے الگ کر دیں اور اللہ کو زیب نہیں دیتا کہ تم کو غیب پر اطلاع دیں

وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ فَاَمِنُوا

لیکن اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہیں منتخب فرما لیتے ہیں پس اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَاِنْ تَوَمَّنَا ۚ وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ

پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۶﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

لئے بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دیئے گئے مال میں بخل کرتے ہیں

اَتَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ

وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے

شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

لئے بہت بُرا ہے جس چیز کے ساتھ انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز انہیں اس کے طوق پہنائے جائیں گے

وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بِمَا

اور آسمانوں اور زمین کے وارث اللہ ہیں اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ؕ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ

اعمال سے باخبر ہیں۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو

قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ اَغْنِيَا۟مُ سَنَكْتُبُ

کہتے ہیں کہ اللہ مفلس ہیں اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی بات

مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَا۟مُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُولُ

کو لکھ رکھیں گے اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم

ذُوْقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (سزا) ان (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں

اَيَّدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ﴿١٨٢﴾

آگے بھیجے اور یہ کہ اللہ بندوں پر زیادتی نہیں کرتے۔

الَّذِيْنَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ بے شک اللہ نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يٰٓاْتِيَنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهٗ النَّارُ ط قُلْ

پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے

قَدْ جَاۤءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ

فرما دیجئے کہ یقیناً مجھ سے پہلے پیغمبر تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾

اور جو تم کہتے ہو اس (معجزے) کے ساتھ بھی۔ اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ

پھر اگر یہ آپ کو سچا نہ مانیں تو یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو بھی سچا

جاءُ وَبِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۚ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۱۸۲﴾ كُلُّ

نہیں مانا گیا جو (ان کے پاس) دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر

نَفْسٍ ذَايِقَةُ الْمَوْتِ ۚ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أَجُورَكُمْ

جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یقیناً تم کو قیامت کے روز (تمہارے اعمال کا)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

پورا بدلہ دیا جائے گا پس جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا

داخل کیا گیا تو یقیناً وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو

مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿۱۸۳﴾ لَتَبْلُوُنَّ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

صرف دھوکے کا سامان ہے۔ البتہ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے

وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور تم ضرور ان لوگوں سے جن (اہل کتاب) کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے

وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِنْ تَصْبِرُوا

بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۴﴾ وَإِذْ

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اور جب

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ

اللہ نے اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم (اس میں جو لکھا ہے) اس کو ضرور

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

لوگوں میں بیان کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے پس انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا

وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۷﴾

اور اس کے بدلے بہت تھوڑی قیمت (مال و زر) وصول کر لی پس وہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بہت بُرا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ

تم یہ خیال نہ کرو کہ جو لوگ اپنے (بُرے) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور جو کام انہوں نے نہیں کیا

أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اس کی بناء پر اپنی (جھوٹی) تعریف چاہتے ہیں پس تم یہ نہ سمجھو کہ

بِسَفَاةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾

وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیے ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

چیز پر قادر ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ ﴿۱۹۰﴾

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَمًا وَّ قُعُوْدًا ۚ وَ عَلٰی

وہ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں)

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ (سب) بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ آپ پاک ہیں پس ہم کو

عَذَابِ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ

آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جس کو آپ نے آگ میں داخل کیا

فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

تو یقیناً اس کو آپ نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ

اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے

أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

پروردگار کے ساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار! سو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

دیں اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دیں اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اور جن جن چیزوں کا آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا وہ ہمیں عطا فرمائیں اور

الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

ہم کو قیامت کے دن رسوائہ کریں۔ بے شک آپ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ پس ان کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنَّى لَا أَضِيعُ عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ

وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے کی جنس ہو، پس جن لوگوں

هَاجِرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي

نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں دکھ دیئے گئے

سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کر دوں گا

وَلَا دُخْلَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا

اور ان کو ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے تابع نہریں بہتی ہیں یہ اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے ہاں بہت اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغْرِبُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۖ

تجھ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ رکھے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۶﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کے رہنے کی جگہ جہنم ہے اور وہ رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۖ وَإِنَّ

(ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکی کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

بے شک بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو

إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خِشْعَيْنَ ۚ لِلَّهِ ۝ لَا

آپ پر نازل ہوا (اس پر) اور جو ان پر نازل ہوا (اس پر)۔ اللہ کے آگے عاجزی

يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

کرتے ہیں اللہ کی آیات کے بدلے حقیر قیمت (مال دنیا) وصول نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اجر ان کے رب کے پاس ہے بے شک اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا

اے ایمان والو! صبر کرو (ثابت قدم رہو) اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جے رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم مراد حاصل کرلو۔

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۝ ۱۴۶ آيَاتُهَا ۱۴۶ رُكُوعَاتُهَا ۲۳

آیات ۱۴۶ سورۃ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اے لوگو! اپنے پروردگار (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے

مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

پیدا کیا اور اس میں سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے

مِنْهَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

مرد اور عورتیں (روئے زمین پر) پھیلائیں اور اس اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

نام سے تم ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی (ڈرو) یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہیں

رَقِيبًا ۝۱ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(دیکھ رہے ہیں)۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور

الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ

ناپاک سے پاک کو تبدیل نہ کرو اور ان کے مال اپنے مال

أَمْوَالِكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝۲ وَإِنْ خِفْتُمْ

میں ملا کر مت کھاؤ یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ

أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ

تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں

مِّنَ النِّسَاءِ مَشْنَىٰ وَثَلْتٌ وَرُبْعٌ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ

پسند ہیں دو سے اور تین سے اور چار سے نکاح کرو پھر اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ انصاف

أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ ذَلِكَ

نہ کر سکو گے تو ایک ہی بی بی پر بس کرو یا وہ لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس

أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝۳ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ

میں بے انصافی نہ ہونے کی امید قریب تر ہے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو (ہاں)

نِحْلَةً ۖ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

پھر اگر وہ اپنی مرضی سے تمہیں اس میں سے کچھ معاف کر دیں تو اسے

فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝۴ وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ

ذوق و شوق سے کھا لو۔ اور ناسمجھوں کو اپنے وہ مال

أَمْوَالِكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ

جسے اللہ نے تمہارے لیے معیشت کا سبب بنایا ہے مت دو اور ان کو اس میں سے کھلاؤ

فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٥﴾

اور ان کو پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہتے رہو۔

وَابْتَغُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ

اور یتیموں کو آزما لیا کرو جب تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں پھر اگر

أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو

وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا وَّيَدَارًا اَنْ يَّكْبُرُوْا ط وَمَنْ

اور اس کو فضول خرچی اور جلدی سے مت کھاؤ (اس خیال سے) کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو شخص

كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ط وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا

آسودہ حال ہو تو اس کو (اس مال سے) بچنا چاہیے اور جو کوئی حاجت مند ہو تو

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ط فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ

وہ مناسب مقدار سے کچھ کھائے پھر جب تم ان کا مال ان کے حوالے

أَمْوَالَهُمْ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ط وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيْبًا ﴿٦﴾

کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِینَ وَالْاَقْرَبُوْنَ

جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ

وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِینَ وَالْاَقْرَبُوْنَ

اس میں مردوں کا (بھی) حصہ ہے اور جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿۷﴾ وَإِذَا

اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے وہ تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ (اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

ترکہ تقسیم ہونے کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آ موجود ہوں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿۸﴾

تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو اور ان سے اچھی طرح سے بات کرو۔

وَلِيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے بعد چھوٹے بچے چھوڑ جائیں

ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا

تو انھیں ان کی (کتنی) فکر ہو پس ان کو اللہ سے ڈرنا چاہیے

قَوْلًا سَدِيدًا ﴿۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ

اور سیدھی بات کہنی چاہیے۔ بے شک جو لوگ زیادتی کرتے ہوئے یتیموں کا مال

الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿۱۰﴾ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ

اور عنقریب جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے حکم دیتے ہیں کہ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے پھر اگر

نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

صرف لڑکیاں ہی ہوں دو سے زیادہ بھی ہوں تو مرنے والے کے ترکے سے ان کو دو تہائی ملے گا

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بَوَيْهٖ

اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور اس کے

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ

ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے مرنے والے کے ترکہ سے چھٹا حصہ ہے اگر

كَانَ لَهُ وَلَدٌ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ

اس (مرنے والی) کی کچھ اولاد ہو۔ پس اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے

وَوَرِثَتْهُ أَبَوُهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ

ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پھر اگر اس کے ایک سے زیادہ

لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ

بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت جو اس نے کی ہو پوری

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٌ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا

کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد تمہارے آباء اور تمہارے بیٹے

تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ

تم نہیں جانتے کہ فائدے کے لحاظ سے تمہارے لیے ان میں سے کون بہتر ہے یہ (حصہ) اللہ

مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۱﴾

کے مقرر کیے ہوئے ہیں یقیناً اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَنْزَلْنَاكُمْ إِنْ لَّمْ

اور تمہارے لیے نصف ہے (اس ترکہ میں سے) جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر

يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ

ان کے اولاد نہ ہو پس اگر ان کے اولاد ہو تو تمہیں ان کے ترکے

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكُنْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ

سے ایک چوتھائی ملے گا ان کی وصیت جو انھوں نے کی ہو پوری کرنے یا قرض

بہا^ط اَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

ادا کرنے کے بعد اور جو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو

إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

تو ان (بیبیوں) کو اس میں سے ایک چوتھائی ملے گا پس اگر تمہاری اولاد ہو تو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الشُّنْ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ

تمہارے ترکے میں سے تمہاری کی ہوئی وصیت پوری کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ

ان کو آٹھواں حصہ ملے گا اور اگر کسی ایسے

رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ

مرد کی یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا اور اس کے ایک بھائی یا

أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ

بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا پس اگر

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ

یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ

(اس حال میں) کہ جو وصیت کی گئی پوری کی جانے یا قرض کو ادا کیے جانے کے بعد بشرطیکہ (مرنے

مُضَارًّا^ج وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ^و

والا وصیت میں) کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والے حلیم والے ہیں۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا وہ

يَدْخُلْهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

(اللہ) اس کو بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ اس میں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ

ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص

يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا اور اُس (اللہ) کی حدود سے نکل جائے گا وہ اس کو

نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٤﴾

دوزخ میں ڈالیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ

(مسلمانو!) اور تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ

سو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار گواہ طلب کرو پس اگر

شَهِدُوا فَاْمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ

وہ گواہی دیں تو تم ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

ان کو موت اٹھالے یا اللہ ان کے لیے کوئی راہ پیدا فرما دیں۔

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَادْزَوْهُنَّ ۖ فَإِنْ تَابَا

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں

وَأَصْلَحًا فَأَعْرِضُوا عَنْهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا

اور اصلاح کر لیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والے

رَّحِيمًا ﴿١٦﴾ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

رحمت کرنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ان ہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں

السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ

جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر جلدی توبہ کرتے ہیں

فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

پس ایسے ہی لوگوں پہ اللہ مہربانی فرماتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

والے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ہماری عمر) برے کام

السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے تو

قَالَ إِنِّي تَبْتُ الْغَنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ

کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کفر

وَهُمْ كَفَّارٌ ۖ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

پہ مر جاتے ہیں ہم نے ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب تیار

اَلِيمًا ﴿١٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

کیا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ

أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اس نیت سے جو کچھ

لَتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

تم نے ان کو دیا اس میں سے کچھ لے لو (اور) ان کو (گھروں میں) مت روک رکھو سوائے اس کے

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

کہ واضح طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾ وَإِنْ

اور اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک

أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۖ وَآتَيْتُمْ

عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو اور تم ان میں سے ایک (پہلی) عورت

أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا ۖ فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ

کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس سے کچھ مت لو

أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا ۚ وَإِذَا مُبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ

بھلا کیا تم ناجائز طور پر اور صریح گناہ کر کے اس (مال) کو واپس لو گے؟ اور تم اس کو

تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ

کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے سے بے حجابانہ مل چکے ہو

وَأَخْذَنْ مِنْكُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

اور وہ تم سے پکا وعدہ بھی لے چکی ہیں۔ اور جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ

تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ

یقیناً یہ بے حیائی ہے اور (اللہ کی) ناراضگی ہے اور برا دستور ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں

الْأَخْتِ وَأُمَّهَاتُ الْمِلْكِ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ

اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

مِّنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّائِبُكُمْ

اور تمہاری بیبیوں کی مائیں (سائیں) اور جن عورتوں سے تم

الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ

مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو

بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

حرام کر دی گئی ہیں پس اگر تم نے ان سے مباشرت نہ کی ہو تو

جُنَاحٌ عَلَيْكُمْ ۚ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ

تم پر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں

أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

کی عورتیں بھی اور یہ کہ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

ہاں جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور شوہروں والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر وہ جو تمہارے قبضے

اِیْمَانُكُمْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ۚ وَاحِلَ لَكُمْ مَّا

میں آجائیں (اسیر ہو کر، لونڈی بن کر) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور ان کے علاوہ

وَرَأَءَ ذَٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِينَ

تمہارے لیے سب حلال ہیں کہ تم اپنے مال (حق مہر) کے ذریعہ طلب کرو بیوی بنانے کے لیے

غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَبْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

صرف مستی نکالنے کے لیے نہیں پھر جس طرح تم نے ان عورتوں سے فائدہ اٹھایا سو ان

فَاتُوهُنَّ اُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کو ان کے مہر دو جو مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے کے بعد تم جس بات

فِيْهَا تَرْضٰیْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ اِنَّ

پر باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں یقیناً

اللّٰهُ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جو تم میں سے یہ طاقت نہ رکھتا

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا

ہو کہ وہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو اپنی مومن لونڈیوں میں

مَلَكَتْ اِیْمَانُكُمْ مِنْ فَتٰیْتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللّٰهُ

سے جو تمہارے قبضے میں ہوں (نکاح کرے) اور اللہ تمہارے

اَعْلَمُ بِاِیْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَاَنْكِحُوْهُنَّ

ایمان سے آگاہ ہیں۔ تم سب آپس میں ایک ہو سو

بِإِذْنِ أَهْلِيهِنَّ وَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرو اور قاعدے کے مطابق ان کو ان کے مہر دو

مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ

(اس طور سے کہ ان کو) بیوی بنایا جائے نہ وہ (ظاہر) بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست رکھنے

فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

والی پس جب وہ نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام (زنا) کریں تو

نُصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ

اُن پر آزاد عورتوں کی سزا سے نصف سزا ہوگی یہ تم میں سے

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ

اُس شخص کے لئے ہے جو بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو اور یہ کہ تمہارا صبر کرنا تمہارے لئے بہت

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۵﴾ يَرْيَدُ اللَّهُ لِيَبَيِّنَ لَكُمْ

اچھا ہے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ کو منظور ہے کہ تم سے کھول

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ

کریبان فرمادیں اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی راہنمائی فرمائیں اور تم پر

عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللَّهُ يَرْيَدُ

مہربانی کریں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اللہ چاہتے ہیں

أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

کہ تم پر مہربانی کریں اور جو لوگ اپنی خواہشات کی

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيدُ

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بھٹک کر دُور جا پڑو۔ اللہ

اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ^ج وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

تم پر سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتے ہیں اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ ہاں اگر آپس

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو (حرج نہیں) اور آپس میں

مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ

(ایک دوسرے کو) قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر بڑے

رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا

مہربان ہیں۔ اور جو شخص حد سے گزر کر اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا^ط وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

تو عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ (کام) اللہ کے لیے

يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ جن (کاموں) سے تمہیں روکا گیا ہے اگر تم ان میں سے بڑے گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

خفیف برائیاں (چھوٹے گناہ) تم سے دُور فرما دیں گے اور تمہیں بہت عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

اور کسی ایسی چیز کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی مردوں

بَعْضٌ^ط لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا^ط وَلِلنِّسَاءِ

کے لیے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا اور عورتوں کے لیے ان کے

نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط وَسُئِلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ط

اعمال کا حصہ (ثواب) ہے اور اللہ سے اس کی مہربانی طلب کرو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلِّ

بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور والدین

جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ط

یا قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ گئے اُن سب کے لیے ہم نے وارث مقرر کیے ہیں (اُن کو حصہ دو)

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ط

اور وہ لوگ جن سے تم نے عہد کیا ہے سو اُن کو اُن کا حصہ دو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۳۳﴾ الرَّجَالُ

یقیناً اللہ ہر چیز پر حاضر ہیں۔ مرد عورتوں

قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے

عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط فَالْصَّالِحَاتُ

اور اس لیے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں سو نیک عورتیں فرمانبردار ہیں

كُنْتُمْ حَافِظَاتٍ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ط وَالَّتِي

اور (مرد کی) عدم موجودگی میں بحفاظت الہی نگہداشت کرتی ہیں اور جن

تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ

عورتوں کی بددماغی سے تمہیں خوف ہو سو ان کو نصیحت کرو اور اُن کو اُن کے

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ج فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا

بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو مارو پھر اگر وہ تمہاری بات مان لیں

تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

تو اُن پر بہانہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ سب سے بلند، سب سے

کَبِيرًا ﴿۳۳﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

بڑے ہیں۔ اگر تم کو ان دونوں میں اُن بن کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَا

اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرا دینا چاہیں گے

إِصْلَاحًا يُّوفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

تو اللہ اُن میں موافقت پیدا کر دیں گے۔ بے شک اللہ جاننے والے خبر رکھنے

خَيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

والے ہیں۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور قرابت داروں اور یتیموں سے اور حاجتمندوں سے

وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ

بھی اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس کے ساتھ اور مسافروں

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ

کے ساتھ اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں (ان سب سے احسان کرو)

أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَلًا

یقیناً اللہ تکبر کرنے والے، شیخی کرنے والے کو پسند

فَخُورًا ﴿۳۶﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

نہیں فرماتے۔ جو لوگ بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

کہتے ہوں اور اللہ نے اُن کو جو (مال) اپنے فضل سے دیا ہے اُس کو چھپا کے رکھتے

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ

ہوں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ (دوسرے)

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ کے

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ

ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو

لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿۳۷﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا

تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ اور اُن کو کیا (مصیبت) ہے اگر اللہ کے ساتھ اور آخرت کے

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

دن کیساتھ ایمان لائیں اور جو مال اللہ نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہا کریں

وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿۳۸﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

اور اللہ اُن کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی زیادتی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا

نہیں کرتے اور اگر (کوئی) نیکی ہوگی تو اُس کو دوچند کر دیں گے

وَيُؤْتِ مَنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۳۹﴾ فَكَيْفَ إِذَا

اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر (ثواب) عطا فرمائیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا

جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى

جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو حاضر کریں گے اور آپ کو اُن سب پر

هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۞ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا

گواہ لائیں گے۔ اُس دن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی

وَعَصَوْا الرُّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا

کی، آرزو کریں گے کہ کاش اُن پر (اُنکو دفن کر کے) مٹی برابر کردی جائے اور

يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم نشے میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَى حَتَّى تَعْلَمُوا

جب تک جو منہ سے کہو اسے سمجھنے (نہ) لگو، نماز کے قریب مت

مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى

جاؤ اور جنابت میں بھی، سوائے حالت سفر کے یہاں تک کہ

تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ

تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَايَةِ أَوْ لَمَسْتُمْ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں

النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے (یعنی اس پر ہاتھ مار کر) تیمم کر لو

فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا

پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لو یقیناً اللہ معاف کرنے والے

غَفُورًا ۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ

بخشنے والے ہیں۔ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک (بڑا) حصہ

الْكِتَابَ يَشْتَرُونَ الضَّلَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا

ملا ہے وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے

السَّبِيلَ ﴿۳۳﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ

بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں اور اللہ ہی دوست

وَلِيًّا قَدْ وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿۳۵﴾ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا

کافی ہیں اور اللہ ہی مدد دینے کو کافی ہیں۔ یہودیوں میں سے کچھ

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا

لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعُ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا

اور مانا نہیں اور سنئے، نہ سنوائے جائیے اور زبان کو مروڑ

بِالسِّنِّتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا

کر راعنا کہتے ہیں اور دین میں طنز کرتے ہوئے۔ اور اگر یہ لوگ (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَاطَعْنَا وَاسْمَعُ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور سنئے اور ہم پر نظر کیجئے تو اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا

لَهُمْ وَأَقْوَمٌ وَلَكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

اور درست بات ہوتی لیکن اللہ نے اُن کو اُن کے کفر کی وجہ سے اپنی رحمت سے دور کر دیا

يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۳۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

پس اُن میں تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے اہل کتاب! ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

امِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ

ایمان لاؤ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں

نَطِيسَ وُجُوهاً فَزَرَدَهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلَعَنَهُمْ

(سخ کر دیں) تو ان کو اُن کی الٹی جانب پھیر دیں یا اُن پر ہم ایسی پھٹکار کریں

كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ

جیسی پھٹکار ہم نے ہفتے کے دن والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر

مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ

ہی رہتا ہے۔ بیشک اللہ اس (گناہ) کو نہیں بخشتیں گے کہ (کسی کو) اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور

مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

اس کے سوا جس کو چاہیں بخش دیں گے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو

فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۳۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

اُس نے بہت بڑا جرم کیا۔ کیا تم نے ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا

جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتے ہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُن پر

يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۳۹﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

دھاگے کے برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔ دیکھو! یہ اللہ پر کیسا جھوٹ

الْكُذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۴۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

باندھتے ہیں اور ان کو یہی صریح گناہ کافی ہے۔ کیا تم نے

الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے ایک (بڑا) حصہ دیا گیا کہ بتوں

وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

ایمان والوں کی نسبت سیدھے راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے

لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کریں تو تم اُس کا کوئی مددگار نہ

نَصِيرًا ﴿٥٢﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا

پاؤ گے۔ کیا اُن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے؟ تو ایسی صورت میں

يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ

لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا لوگوں سے اس پر حسد

عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا

کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا پس ہم نے

أَلْ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا

اولادِ ابراہیمؑ کو کتاب دی اور دانائی اور اُن کو عظیم سلطنت

عَظِيمًا ﴿٥٤﴾ فَيَنْهَمُ مِّنْ أَمْنٍ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ

عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کچھ لوگوں نے تو اس کو مانا اور کچھ لوگ اس سے

صَدَّ عَنْهُ ۖ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

باز رہے اور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلًّا

ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا عنقریب ہم اُن کو آگ میں ڈالیں گے جب

نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا

اُن کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اُن کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾

تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو بہشتوں میں داخل کریں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط

جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلٌّ

وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم اُن کو گھنے سائے میں داخل

ظِلًّا ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ

کریں گے۔ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے

إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

حوالے کر دیا کرو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ط إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ط

انصاف سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

یقیناً اللہ سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہل حکومت ہیں

مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

اُن کی۔ پھر اگر کسی معاملہ میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اسے

وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اللہ اور (اس کے) پیغمبر کی طرف پھر دو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر

الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۵۹ أَلَمْ تَرَ

ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کی طرف نازل

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ

کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں وہ اُن پر ایمان رکھتے ہیں، چاہتے ہیں کہ

يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا

سرکش سے فیصلہ کرائیں حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا ہے کہ اُس کو نہ مانیں

بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۶۰

اور شیطان تو (یہ) چاہتا ہے کہ اُن کو بھٹکا کر راستہ سے دور ڈال دے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنُزِلَ إِلَهُهُ وَإِلَى

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف

الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ

آؤ اور پیغمبر کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے

صُدُّودًا ۝۶۱ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

پہلو تہی کرتے ہیں۔ پھر کیا حالت ہوتی ہے جب ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے اُن پر مصیبت

قَدَّامَتْ آيِدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

پڑتی ہے پھر آپ کے پاس دوڑے آتے ہیں (اور) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

کہ ہم نے تو بھلائی اور موافقت کرنا چاہی تھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

ان کے دلوں کی بات کو خوب جانتے ہیں تو آپ ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کریں

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

اور ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی باتیں کریں جو اُن کے دلوں میں اثر کرنے والی ہوں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

اور ہم نے ہر رسول کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اور اگر یہ لوگ جب اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے پھر اللہ

اللَّهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

سے معافی چاہتے اور پیغمبر بھی اُن کے لیے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو قبول کرنے

تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

والا رحمت کرنے والا پاتے۔ پس آپ کے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ اپنے جھگڑوں میں

يُحَكِّمُوكَ فِيهَا شَجَرٍ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي

آپ کو منصف نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلہ پر ان کے دل تنگ نہ ہوں

أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

اور آپ کے حکم کو خوشی خوشی نہ مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ

اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے

اٰخْرَجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْدٌ

گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَّا يُوعْظُوْنَ بِهِ لَكَانَ

کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل کرتے تو ان کے لیے

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا لَا تَيْنَهُمْ مِّنْ

بہت بہتر ہوتا اور (ایمان کو) زیادہ پختہ کر نیوالا ہوتا۔ اور تب ہم اُن کو اپنے ہاں سے

لَدُنَّا اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهْدِيْنَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

بہت بڑا ثواب عطا فرماتے۔ اور ہم ضرور ان کو سیدھی راہ دکھاتے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور جو اللہ اور پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

جن پر اللہ نے (بڑا) انعام فرمایا ہے (جیسے) نبیوں کے ساتھ اور صدیقین

وَالشّٰهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾

اور شہداء اور صالحین کے ساتھ اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والے کافی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَاَنْفِرُوْا

اے ایمان والو! اپنا ہتھیار (تہتیار) ساتھ لے لو پھر تم متفرق طور پہ نکلو

تُبٰتٍ اَوْ اَنْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ

یا اکٹھے نکلو۔ اور یقیناً تم میں (بعض) ایسا بھی ہے کہ جو (جان بوجھ کر)

لَيَبْطِئَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالْ قَدْ

دیر کرتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو کہتا ہے کہ تحقیق

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿۴۲﴾

اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ

اور اگر تم پر اللہ فضل کریں تو کہتا ہے جیسے تم میں اور اس میں

لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيْتَنِي كُنْتُ

دوستی تھی ہی نہیں اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا

مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۴۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِي

تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

(کی زندگی) کے بدلے بیچ چکے ہیں پس ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں

بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ

لڑیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل ہو جائے

أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۴﴾ وَمَا لَكُمْ

یا غالب آئے تو عنقریب ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا

لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ

(عذر) ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نہ لڑو اور اُن کمزوروں کے لیے

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ

جن میں مرد ہیں اور عورتیں ہیں اور بچے ہیں وہ جو کہتے (دعا کرتے) ہیں

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال دے کہ اس کے رہنے والے

آہلہا^ج وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا^ج وَاجْعَلْ

ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنائیے اور اپنی طرف

لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا^ط (۷۵) الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ

سے کسی کو ہمارا مددگار بنائیے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ^ع وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي

راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ بتوں (شیطان) کی خاطر

سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ^ج إِنَّ

لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو واقعی

كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا^ع (۷۶) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

شیطان کی تدبیر بودی ہوتی ہے (یا شیطان کا مکر بودا ہوتا ہے)۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نے ان لوگوں کو

قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

نہیں دیکھا جن کو (پہلے) حکم دیا گیا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكَاةَ^ج فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ

زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد (قتال) فرض کر دیا گیا تو ان

مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ

میں کچھ (لوگ) لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگے جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے

خَشْيَةً^ج وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ

بھی بڑھ کر ڈرنا اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جہاد (جلدی) کیوں فرض کر دیا

لَوْ لَا آخَرْتَنَّا إِلَىٰ آجَلٍ قَرِيبٍ ۖ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ فرما دیجیے کہ دنیا کا فائدہ

قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَلَا تُظْلَمُونَ

(بہت) تھوڑا ہے اور جو پرہیزگار ہو اس کے لیے آخرت بہت بہتر ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی زیادتی نہ

فَتِيلًا ﴿٤٤﴾ أَيَنْ مَا تَكُونُوا يَدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

کی جائے گی۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے موت تم کو پا لے گی

كُنْتُمْ فِي بَرْوَجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ تُصْبَهُمْ حَسَنَةٌ

خواہ تم (بڑے بڑے) مضبوط قلعوں میں بھی ہو اور اگر ان کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے

يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَإِنْ تُصْبَهُمْ

تو کہتے ہیں یہ (اتفاقاً) اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی بری حالت

سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی وجہ سے ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ سب

عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ

(رنج و راحت) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہے کہ بات سمجھنے

يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٤٥﴾ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔ (اے مخاطب!) تم کو جو بھلائی پیش آتی ہے تو وہ محض

فَمِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۖ

اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی (مصیبت) پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے (شامتِ اعمال) ہے

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٤٦﴾

اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّىٰ

جس نے پیغمبر کی اطاعت کی تو یقیناً اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو شخص رُوگردانی کرے

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۖ ﴿٨٠﴾ وَيَقُولُونَ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اور (زبانی) کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۖ فَإِذَا بَرَرُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ

ہم نے فرمانبرداری (اختیار) کی پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں

مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا

سے کچھ لوگ شب کو مشورہ کرتے ہیں جو آپ سے کہہ چکے تھے اس کے برخلاف۔ اور جو مشورہ یہ کرتے ہیں

يَبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ

اللہ لکھ لیتے ہیں سو آپ اُن کی پرواہ نہ کیجیے اور اللہ پر بھروسہ کیجیے

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۖ ﴿٨١﴾ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۖ الْقُرْآنَ

اور اللہ کارساز کافی ہیں۔ کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ

اور اگر یہ اللہ کے سوا (کسی اور) کی طرف سے ہوتا تو اس

اِخْتِلَافًا كَثِيرًا ۖ ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ

میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا

الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَىٰ

خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر اسے پیغمبر

الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

اور اپنے امراء کے پاس لے جاتے تو ان میں سے جانچنے والے اسے جانچ

يَسْتَبْطُونَهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

لِيتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو

وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ

تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ پس آپ اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِضِ

راہ میں قتال کیجئے آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہیں اور مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ

رغبت دلائے قریب ہے (امید ہے) کہ اللہ کافروں کی جنگ (کے زور) کو

كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ

روک دیں اور اللہ لڑائی میں سخت ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔ جو شخص

يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ

اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۚ

اور جو بُری سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ﴿۸۵﴾ وَإِذَا حُيِّتُمْ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور جب تم کو کوئی (مشروع طور پر)

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ

سلام (دعا) کرے تو اس سے اچھے الفاظ میں اسے سلام (دعا) کرو یا وہی (الفاظ) اُسے

اللَّهُ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۶﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ

لوٹا دو یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے، کوئی اس کے سوا

إِلَّا هُوَ ۖ لِيَجْزِيَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

عبادت کے لائق نہیں وہ ضرور تم (سب) کو قیامت کے دن جمع کریں گے جس میں کوئی

فِيهِ ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۚ ﴿٨٤﴾ فَمَا لَكُمْ

شبہ نہیں اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم کو کیا

فِي الْمُنَافِقِينَ فَعَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرَكْسَهُمْ بِمَا

ہے کہ منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے ہو اور اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال (بد) کی وجہ سے

كَسَبُوا ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ

الٹا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو ہدایت کرو جن کو اللہ نے گمراہی میں ڈال دیا ہے

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ ﴿٨٥﴾ وَدُّوا

اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دیں تو تم اُسکے لیے ہرگز کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔ وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا

ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے کاش تم بھی ویسے کافر ہو جاؤ پس تم سب برابر (ایک جیسے) ہو جاؤ سو

تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ آئیں

اللَّهُ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

(ہجرت کریں) پھر اگر وہ اعراض کریں (پھر جائیں) تو ان کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو

وَجَدْتُمُوهُمْ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا

جہاں کہیں بھی ان کو پاؤ اور ان میں سے نہ کسی کو دوست بناؤ اور نہ

نَصِيرًا ۚ ﴿٨٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمِ بَيْنَكُمْ

مددگار۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایسے لوگوں سے جاملتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ

عہد (معاہدہ) ہے یا وہ (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ

أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے تنگ ہوں (منقبض ہوں) اور اگر اللہ چاہتے تو

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ

اُن کو تم پر مسلط کر دیتے تو پھر وہ ضرور تم سے لڑنے لگتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۚ فَمَا

ایک طرف ہو جائیں پھر تم سے نہ لڑیں اور تمہارے ساتھ صلح چاہیں تو اللہ نے ان پر

جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُونَ

تمہارے لئے کوئی سبیل (راہ) نہیں رکھی۔ اب تم (ان میں) کچھ

آخَرِينَ يَرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ

لوگوں کو پاؤ گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں

كُلًّا رُذِّدُوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ

جب بھی انہیں شرارت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے تو اس میں جاگرتے ہیں سو اگر یہ لوگ

يُعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُوا

تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور نہ تم سے صلح رکھیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں ان کو پاؤ

وَأُولَٰئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿۹۱﴾

اور ان لوگوں پر ہم نے تم کو صاف حجت دی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ

اور کسی مومن کے شایاں نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے (ایسا ہو)

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے

وَدِيَّةٌ مِّسْلَهُ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ

اور خوں بہا اس کے خاندان والوں کو ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ مسلمان ہو

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے اور اگر اس قوم سے ہو

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَرِيَّةٌ مِّسْلَهُ إِلَىٰ

جس کے اور تمہارے درمیان صلح کا عہد ہے تو اس کے (مقتول کے) خاندان والوں کو

أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

خوں بہا ادا کرے اور ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے پس جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ

تو وہ دو مہینے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے توبہ کے طور پر ہے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور اللہ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔ اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے

مُتَعَبِّدًا فَجَزَاءُ ۖ جَهَنَّمَ خَلِيدًا فِيهَا وَغَضَبَ

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَاعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿۹۳﴾

غضب ہوگا اور اس کی لعنت (رحمت سے دوری) ہوگی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلو

فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ

تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کہے اسے دنیا کے اسباب

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کی خواہش میں یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے

فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

پس اللہ کے پاس بہت غنیمت (کا مال) ہے تم بھی پہلے ایسے

قَبْلُ ۖ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو یقیناً اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ وہ مسلمان جو بلا عذر گھروں میں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ

بیٹھ رہتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ

جان سے جہاد کرتے ہیں برابر نہیں ہوتے۔ اللہ نے اپنے مال

اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَعْدِينَ

اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں

دَرَجَةً ۛ وَكُلًّا ۛ وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۛ وَفَضَّلَ

فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے ساتھ اچھا (اچھے گھر کا) وعدہ کیا ہے

اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَعِيدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۹۵

اور جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے۔

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً ۛ وَرَحْمَةً ۛ وَكَانَ اللَّهُ

اس (اللہ) کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۹۶ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں

ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۛ قَالُوا كُنَّا

جنہوں نے اپنی جانوں پہ ظلم کر رکھا تھا تو کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں

مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ ۛ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ

ہم مُلک میں عاجز و ناتواں لوگ تھے تو (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین

أَرْضُ اللَّهِ ۛ وَاسِعَةٌ فَتَهَاجَرُوا فِيهَا ۛ فَأُولَٰئِكَ

وسیع نہ تھی پس تم ترک وطن کر کے چلے جاتے سو ایسے لوگوں کا

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۛ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۹۷ إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ

ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ سوائے ناتواں لوگوں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

کے مردوں میں سے اور عورتوں میں سے اور بچوں میں سے کہ نہ کوئی

حِيلَةٌ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝۹۸ فَأُولَٰئِكَ عَسَىٰ

تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ کوئی راہ پاتے ہیں۔ سو ایسے لوگوں

۴۷۹:-

اللَّهُ أَنْ يَغْفُو عَنْهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا ۙ ﴿٩٩﴾

کے لیے امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں اور اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ

اور جو اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ دے وہ زمین میں

مُرْغَبًا كَثِيرًا ۖ وَسَعَةً ۖ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ

بہت جگہ اور بہت وسعت پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر کو چھوڑ کر اللہ اور

بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ

اس کے پیغمبر کی طرف نکلے پھر اس کو

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

موت آ جائے تو یقیناً اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۚ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو کوتاہ (قصر) کرو

إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ

اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں فتنہ میں ڈالیں گے بے شک کافر

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۙ ﴿۱۰۱﴾ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ

تمہارے ٹھلے دشمن ہیں۔ اور جب آپ ان (شکر) میں ہوں

فَاقْبَتْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

پھر آپ ان کو نماز پڑھانے لگیں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت اپنا

مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَإِذَا سَجَدُوا

اسلحہ لے کر آپ کے ساتھ کھڑی رہے پس جب وہ سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَائِكُمْ ۚ وَلَتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ

تو وہ آپ سے پرے ہو جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی

لَمْ يَصَلُّوا ۚ فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ

پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کریں اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان

وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَٰلِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ

اور اپنے ہتھیار لے لیں (مسلم ہوں) کافر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کاش تم

عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ

اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

مَّيْلَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ

کیبارگی حملہ کر دیں اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

أَذَىٰ مِنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا

تو تم کو کچھ گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار

أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ

اتار رکھو اور اپنا بچاؤ (ضرور) رکھو یقیناً اللہ نے کافروں

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۰۲﴾ فَإِذَا قُضِيَّتُمُ الصَّلَاةُ

کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس جب تم نماز ادا کر چکو

فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ

تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے ہوئے بھی پھر جب

فَإِذَا أَطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ

تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز ادا کرو (حالت امن کی طرح) بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۲﴾ وَلَا

مسلمانوں پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے۔ اور قوم

تَهْنُؤًا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَالِهُونَ

(کفار) کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو تو

فَإِنَّهُمْ يَالِهُونَ كَمَا تَالِهُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ

وہ بھی الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہیں جس طرح تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو اور تم اللہ سے ایسی امیدیں

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۳﴾

رکھتے ہو جو کہ وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

یقیناً ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اللہ نے جو آپ کو بتا دیا ہے آپ اس کے

النَّاسِ بَيْنَ أَرْسَالِكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ

مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے

خَصِيمًا ﴿۱۰۴﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

بجٹ نہیں کیجئے گا۔ اور اللہ سے بخشش مانگیئے بے شک اللہ بڑے بخشنے والے

سَّحِيبًا ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ

مہربان ہیں۔ اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے بجٹ نہ کریں جو اپنے ہی ساتھ خیانت

أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

کر رہے ہیں یقیناً اللہ خیانت کرنے والے بدکاروں کو پسند نہیں

اٰثِمًا ۱۰۷ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

فرماتے۔ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضٰی

جب رات کو اس کی رضا کے خلاف بات کی تدبیریں کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کے ساتھ

مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۱۰۸

ہوتے ہیں اور اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہیں۔

هَآنَتُمْ هَآؤُلَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث

الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کر لیتے ہو پھر قیامت کے دن اُن کی طرف سے اللہ سے کون بحث کرے گا

اَمْ مَنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۱۰۹ وَمَنْ يَّعْمَلْ

یا کون اُن کا کارساز (وکیل) ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے

سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ کو

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّهَا يَكْسِبُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو یقیناً اس کا اثر خود اس پر ہوتا ہے اور اللہ جاننے والے

حَكِيْمًا ۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا

حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ کرے

ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور بہت بڑے گناہ

وَإِنَّمَا مُبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ

کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت آپ کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ

اور یہ اپنے آپ کے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور آپ کا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ۝ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

بگاڑ سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور دانائی (حکمت) نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ فَضْلُ

اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر

اللَّهُ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ

اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے مشوروں میں بھلائی (کی کوئی بات) نہیں

تَجُوهُمْ إِلَّا مِنْ أَمْرِ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ

ہاں اس شخص کی بات (مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات کرنے کی بات کرے یا نیک بات

أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

یا لوگوں میں صلح کی بات کرے اور جو کوئی اللہ کی رضا

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

حاصل کرنے کے لئے یہ کام کرے تو عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر

۱۸۳

۱۸۳

عَظِيمًا ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا

دیں گے۔ اور جو کوئی اپنے آپ پر حق بات ظاہر ہو جانے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ

اور ایمان والوں کی راہ کے علاوہ (دوسری راہ پر) چلے تو وہ جدھر پھرا ہے ہم اسے ادھر ہی

نُؤَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿۱۱۵﴾

پھیر دیں گے اور اُس کو دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ جانے کی بہت بُری جگہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے تو یقیناً اللہ اس (جزم) کو نہیں بخشتے

دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

اور اس کے علاوہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ يَدْعُونَ مِنْ

تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یہ اس (اللہ) کے سوا

دُونِهِ إِلَّا انْشَاءً ۚ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا

عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان ہی کو

مَرِيدًا ﴿۱۱۷﴾ لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ

پکارتے ہیں۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اُس نے کہا تھا میں ضرور تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿۱۱۸﴾ وَلَا ضَلَالَتُهُمْ

ایک مقرر (کافی) حصہ لوں گا۔ اور میں ان کو گمراہ کروں گا

وَلَا مَنِيَّتُهُمْ وَلَا مَرْنَتُهُمْ فَلْيَبْتَكَنْ أَذَانَ

اور ان کو جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ان کو سکھاؤں گا سو (جس سے) وہ چار پایوں کے کانوں

۱۱۳

وقف لازم

الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْتَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ

کو تراشا کریں گے اور میں ان کو سکھاؤں گا کہ (جس سے) وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے

يَتَّخِذِ الشَّيْطَانُ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ

اُس نے بہت بڑا ظاہر خسارہ پایا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور (جھوٹی) امیدیں دلاتا ہے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ

اور شیطان ان سے صرف فریب کے (طور پر) وعدے کرتا ہے۔ ان ہی لوگوں

مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا ۖ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون

قِيلَا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ

ہو سکتا ہے؟ نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی

الْكِتَابِ ۖ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ

آرزوؤں پر۔ جو کوئی بُرا کام کرے اسے اس کے بدلے سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١١٣﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ

علاوہ اپنا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک کام

مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرے وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١١٤﴾

سوائے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ

اور اس سے اچھا دین کس کا ہو گا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

اور وہ مخلص ہو اور ملتِ ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کرے جس میں کوئی کجی نہیں

وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١١٥﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي

اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنایا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کو احاطہ فرمائے

مُحِيطًا ۚ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ

ہوئے ہیں۔ اور وہ آپ سے عورتوں کے بارے فیصلہ چاہتے ہیں کہہ دیجئے کہ

يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ

اللہ تم کو ان کے بارے فیصلہ دیتے ہیں اور وہ آیات (بھی) جو ان یتیم عورتوں کے بارے تم کو کتاب

فِي يَتَسَى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ

سے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم ان کا حق مقرر

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ

نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتے ہو اور بے کس بچوں کے

مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا

بارے میں۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿۱۲۷﴾

نیک کام تم کرتے ہو سو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ

اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بددماغی یا

إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بے پرواہی کا ڈر ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح

صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ط

کر لیں اور صلح بہتر ہے اور نفوس تو حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں

وَإِنْ تَحْسَبُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو گے اور پرہیزگاری اختیار کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے تمام

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا

اعمال سے باخبر ہیں۔ اور تم سب بیبیوں میں اگر چاہو بھی تو ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ

نہ رکھ سکو گے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف جھک جاؤ تو دوسری کو

فَتَذَرُوهُمَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

ایسا کر دو کہ ادھر لٹکی ہوئی ہے اور اگر اصلاح کر لو اور احتیاط رکھو تو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢١﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا

یقیناً اللہ بڑی مغفرت والے مہربان ہیں۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں (موافقت نہ ہو)

يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا

سکے) تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے احتیاج کر دے گا اور اللہ وسعت والے

حَكِيمًا ﴿١٢٢﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

(اور) حکمت والے ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور البتہ ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تم کو بھی

وَأَيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ

(حکم دیتے ہیں) کہ اللہ سے ڈرو اور اگر کفر کرو گے تو جو کچھ

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے اور اللہ بے نیاز، سزاوار

حَمِيدًا ﴿١٢٣﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

حمد ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٢٤﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا

اور اللہ (بھی) کارساز کافی ہیں۔ اے لوگو! اگر وہ (اللہ) چاہیں تو تم کو فنا کر دیں

النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئیں (پیدا کر دیں) اور اللہ اس پر

قَدِيرًا ﴿١٢٥﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

قدرت رکھتے ہیں۔ جو کوئی دنیا کا بھلا چاہتا ہے پس اللہ کے پاس

اللَّهُ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

ہے دنیا کا بھلا اور آخرت کا (بھی) اور اللہ سننے والے

بَصِيرًا ﴿۱۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ قائم رہو

بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ

اللہ کے لیے گواہی دینے والے خواہ اپنی ذات پر ہی ہو یا

الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ؕ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا

والدین اور رشتہ داروں کے (مقابل)۔ اگر کوئی امیر ہے یا غریب

فَإِنَّهُ أَوْلَىٰ بِهَمَّا ؕ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا

تو اللہ کو ان سے زیادہ تعلق ہے سو خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ اور

وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

اگر تم غلط بیانی کرو یا پہلو تہی کرو تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال

خَبِيرًا ﴿۱۲۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

کی خبر رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر

وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے پیغمبر پر نازل کی اور جو کتاب

الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ

پہلے نازل کی تھی، پر ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ سے کفر کرے

وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے پیغمبروں سے اور آخرت کے دن سے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا

پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اللہ ایسوں کو ہرگز نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سیدھا راستہ

سَبِيلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

دکھائیں گے۔ منافقوں کو اس بات کی خوش خبری دے دیجئے کہ ان کے لیے بڑی دردناک سزا ہے۔

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَيْبَتُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ

بناتے ہیں، کیا وہ ان سے عزت پانا چاہتے ہیں؟ تو یقیناً ساری (طرح کی) عزت

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي

اللہ کے پاس ہے۔ اور بے شک اس نے تمہارے لیے (اپنی)

الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا

کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر ہوتا

وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا

اور ان کے ساتھ مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

اس کے سوا اور طرح کی باتیں کرنے لگیں (ورنہ) یقیناً تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے

جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿۱۲۰﴾

یقیناً اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ^ج فَإِنْ كَانَ لَكُمْ^ج فَتْحٌ

ایسے لوگ کہ تمہارے حال کا انتظار کرتے ہیں پس اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ہو تو

مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ^{صلیٰ} وَإِنْ كَانَ

کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو

لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ^ل قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ^ل عَلَيْكُمْ^ل

(فتح سے) کچھ حصہ ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے والے تھے

وَنَنْعَمُ^ل مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ^ط فَاللَّهُ يَحْكُمُ^ل بَيْنَكُمْ^ل

اور تم کو مسلمانوں سے بچا نہ لیا تھا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيَامَةِ^ط وَلَنْ يَجْعَلَ^ل اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

فیصلہ کریں گے اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (اس فیصلہ میں) ہرگز

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا^ع ﴿۱۲۱﴾ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخِذُونَ

غلبہ نہ دیں گے۔ بے شک منافق اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں

اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ^ع وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

اور وہ (اللہ) انہیں دھوکے میں ڈالنے والے ہیں اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت

كُسَالَى^ل يَرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

سُست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھانے کے لیے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر

قَلِيلًا^ل ﴿۱۲۲﴾ مُذَبْذَبِينَ^ل بَيْنَ ذَلِكَ^{صلیٰ} لَا إِلَى هَٰؤُلَاءِ

بہت کم۔ دونوں کے درمیان پریشان (لگتے ہوئے) ہیں نہ ان کی طرف ہیں

وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور نہ اُن کی طرف اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو تم اس کے لیے ہرگز کوئی

لہ سبیلًا ﴿۱۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

راہ نہ پاؤ گے۔ اے ایمان والو! مسلمانوں کے علاوہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ

اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کر لو؟ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرَكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ

منافق دوزخ کے نچلے درجے میں جائیں گے اور تم ہرگز اُن کا

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی

وَاَعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کو مضبوط پکڑا اور خالص کیا اللہ کے لیے اپنے دین کو تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنین کو بہت بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۳۵﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعٰذَابِكُمْ اِنْ

(ثواب) عطا فرمائیں گے۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریں گے اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ شٰكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۳۶﴾

شکرگزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر کرنے والے جاننے والے ہیں۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

سوائے اس کے کہ کسی پر ظلم ہو (سوائے مظلوم کے) اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اگر

تُبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تُعْفُوا عَنْ سُوءٍ

تم نیکی کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی برائی

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ﴿۱۳۹﴾

کو معاف کر دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے قدرت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ

يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا

اور اس کے پیغمبروں (علیہم السلام) سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے

بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

پیغمبروں (علیہم السلام) میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں

وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۖ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ

اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس (کفر اور اسلام) کے درمیان

ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۴۰﴾

کوئی راہ اختیار کریں۔ ایسے لوگ بلاشبہ کافر ہیں

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۱۴۱﴾

اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ

پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے پیغمبروں پر اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمُ أَجُورَهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ

ان لوگوں کو وہ (اللہ) جلد ان کا اجر (ثواب) دیں گے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۵۱﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنِزَلَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک

عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

کتاب آسمان سے منگا دیں تو یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) سے انہوں نے اس سے بڑا

مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ

سوال کیا تھا (اور) یوں کہا ہمیں اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دیں پس ان کے اس گناہ کی

الصَّعِقَةُ بَطَّلَتْهُمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ

وجہ سے ان کو بجلی کی چمک نے آ پکڑا پھر واضح دلائل آ جانے کے بعد بچھڑے کو

بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ وَآتَيْنَا

معبود بنا لیا سو ہم نے اس پر (ان کو) معاف کر دیا اور ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۵۲﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ان سے وعدہ لینے کے لیے ہم نے ان پر طور

بَيِّنَاتٍ لَهُمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(پہاڑ) معلق کر دیا اور ہم نے ان سے کہا کہ (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ

(سرنگوں) داخل ہوں اور ہم نے ان سے کہا کہ ہفتے کے دن کے بارے حد سے نہ گزرنا اور ہم

مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿۱۵۳﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

نے ان سے بہت کچھ قول و قرار لیے۔ پس بسبب ان کے قول توڑ ڈالنے کے اور اللہ کی آیات

بَايَتِ اللّٰهُ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ

کے انکار اور انبیاء کے ناحق قتل کرنے کے اور ان کے یہ کہنے کے سبب کہ

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی

يُؤْمِنُونَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ

سو یہ بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور (حضرت) مریم (علیہا السلام) پر بہت

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶ وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيسَىٰ

بڑا الزام لگانے کی وجہ سے (ان کو بہت بڑی سزا دی)۔ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ (علیہ السلام)

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلْبُوْهُ وَلٰكِنْ

مریم کے بیٹے کو جو اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا اور حالانکہ نہ انھوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ان کو صلیب

شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اَخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِي شَكٍّ

پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہ ڈالا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ان کے بارے شک

مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اِتِّبَاعُ الظَّنِّ ۚ وَمَا

میں پڑے ہوئے ہیں سوائے گمان پر چلنے کے ان کے پاس اس کا علم نہیں اور انہوں نے ان کو

قَتَلُوْهُ يٰقِيْنًا ۝۱۵۷ بَلْ رَّافَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

یقیناً قتل نہیں کیا تھا۔ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

غالب ہیں حکمت والے۔ اور کوئی اہل کتاب میں سے نہیں ہو گا مگر

لَيُّوْمٍ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

ان (حضرت عیسیٰ) کے مرنے سے پہلے ان پر ضرور ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبُظْلِمَ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا

ان پر گواہ ہوں گے۔ سو یہود کے (بڑے بڑے) گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان پر جو

حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ

پاکیزہ چیزیں حلال کی تھیں حرام کر دیں اور بسبب اس کے کہ یہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدُّهُمْ

راہ سے روکتے تھے۔ اور ان کے سود لینے کے سبب اور حالانکہ انہیں اس سے روکا گیا تھا

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا

اور ان کے، لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھا جانے کے سبب اور ہم نے ان میں

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لَكِنَّ الرِّسْخُونَ

سے جو کافر ہیں ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں جو لوگ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

علم میں پختہ ہیں اور جو مومن ہیں جو (کتاب) آپ پر نازل ہوئی

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں (ان) پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرنے والے

وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں

أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

ایسے لوگوں کو ہم عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔ ہم نے آپ کی طرف

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا

وحي بھیجی جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

اور وحی کی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کی طرف اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْأَسْبَاطَ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ

اور ان کی اولاد کی طرف اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام)

وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زُبُورًا ۖ وَرُسُلًا قَدْ

کی طرف اور داؤد (علیہ السلام) کو ہم نے زبور دی۔ اور ایسے پیغمبر

قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

جن کا حال ہم نے پہلے آپ سے بیان فرمایا اور ایسے پیغمبر (بھی ہیں) جن کا حال ہم نے آپ سے بیان

عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۖ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ

نہیں فرمایا اور موسیٰ (علیہ السلام) سے تو اللہ نے باتیں (بھی) کیں۔ (ان سب کو)

وَمُنْذِرِينَ لئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ

خوشخبری دینے والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے پیغمبر بنا کر بھیجتا کہ ان پیغمبروں کے (آنے کے) بعد

بَعْدَ الرُّسُلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ لَكِن

لوگوں کو اللہ پر کوئی الزام نہ رہے اور اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ لیکن

اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ

اللہ شہادت دیتے ہیں کہ جو آپ کی طرف (کتاب کو) نازل کیا اُسے اپنے علمی کمال کے ساتھ نازل کیا

وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ

اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو بے شک وہ

ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ﴿١٦٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا

دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔ بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کیا (دوسروں کو بھی گمراہ کیا)

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٥﴾

اللہ ان (لوگوں) کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھائیں گے۔

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذَلِكَ

سوائے جہنم کے راستے کے جس میں یہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ

اللہ پر آسان ہے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا

حق کے ساتھ پیغمبر آئے سو تم ایمان لے آؤ یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے اور اگر تم کفر کرو گے

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

تو یقیناً جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٦٧﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اے اہل کتاب! اپنے دین (کے بارے) میں حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى

اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو یقیناً مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلَّمَتْهُ الْقَهْطَاءُ إِلَى مَرْيَمَ

اللہ کے پیغمبر ہیں اور اس کا کلمہ (حکم) ہیں جو اس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف بھیجا تھا اور اس (اللہ) کی

وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً

طرف سے ایک روح ہیں سو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (اللہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَّا اللّٰهُ اِلَهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهُ

باز آجاؤ (یہ) تمہارے لیے بہتر ہے۔ سوائے اس کے نہیں کہ اللہ اکیلا عبادت کا مستحق ہے وہ اس سے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ وَلَدٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ط وَكُفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۱۴۱﴾ لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ

اُس کا ہے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اور مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بندہ ہونے سے

اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط

ہرگز کوئی عار نہیں رکھتے اور نہ مقرب فرشتے

وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیَسْتَكْبِرْ فسیَحْشُرْهُمْ

اور جو شخص اس کی بندگی سے عار کرے اور تکبر کرے تو وہ (اللہ) عنقریب ان سب کو اپنے پاس

اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿۱۴۲﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جمع کریں گا۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

فِیْوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَّیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج وَاَمَّا

تو ان کو اُن کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور وہ (اللہ) اپنے فضل سے اُن کو زیادہ دے گا اور

الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاَسْتَكْبَرُوْا فِیْعَذٰبُهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے عار (انکار) کیا اور تکبر کیا سو ان کو وہ (اللہ) دردناک

اَلِیْمًا هٗ وَلَا یَجْدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا

عذاب دے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور

وَلَا نَصِیْرًا ﴿۱۴۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهٰنٌ

مددگار نہ پائیں گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل

مِّن رَّبِّكُمْ وَانزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۴۳﴾ فَاَمَّا

آجکی اور ہم نے تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نور بھیجا ہے۔ پس جو

الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ

لوگ اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور اس (دین) کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو وہ (اللہ) عنقریب

فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائیں گے اور ان کو اپنی طرف سیدھا راستہ

مُسْتَقِيْمًا ﴿۱۴۴﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۖ قُلِ اللّٰهُ يَفْتِيْكُمْ فِي

دکھائیں گے۔ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیجئے کہ اللہ تم کو کلام (بغیر ماں باپ اور اولاد کے)

الْكَلٰلَةِ ۖ اِنْ اَمْرُوْا هَلٰكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ

کے بارے حکم دیتے ہیں کہ اگر ایسا بندہ مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) اور اس کی

اُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ

ایک بہن ہو تو جو کچھ اس نے چھوڑا اس کا نصف اس کے لیے ہے اور وہ شخص اس کا (اپنی بہن کا)

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۖ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

وارث ہو گا اگر اس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) پس اگر دو بہنیں ہوں (یا زیادہ) تو

الْثُلُثُنِ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَاِنْ كَانُوْا اِخْوَةً رِّجَالًا

وہ اس کے ترکہ میں سے دو تہائی لیں گی اور اگر زیادہ وارث ہوں مرد اور خواتین تو مرد

وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثٰیَيْنِ ۖ يٰۤاَيُّهَا

کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا اللہ تمہارے لیے (دین کو)

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضَلُّوْا ۖ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

بیان فرماتے ہیں کہ گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔

سُورَةُ الْبَايَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۲۰ آيَاتُهَا ۱۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

آیات ۱۲۰ سورۃ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہدوں کو پورا کرو تمہارے لیے

بِهَيْمَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُثْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چرنے والے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کا تم سے ذکر کیا گیا مگر

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝۱

احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا بے شک اللہ جیسا چاہتے ہیں حکم دیتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی

الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَلَا الْهُدَى وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا

کے جانوروں کی اور نہ اُن جانوروں کی جن کے گلے میں پٹہ دیا گیا ہو اور نہ ان لوگوں

أَمِّينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ

کی جو بیت الحرام کے ارادے سے جا رہے ہوں (اور) اپنے رب کے فضل اور رضامندی

وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کے طالب ہوں اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام سے باہر آجاؤ) تو شکار کرو اور لوگوں

شَنَانُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کی دشمنی کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا

الْبَيْتِ

أَنْ تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا

تمہارے لیے حد سے نکل جانے کا سبب نہ بنے اور نیکی اور پرہیزگاری میں اعانت کرو

تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

اور گناہ اور حد سے گزرنے میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ سخت

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ

عذاب دینے والے ہیں۔ حرام کیا گیا تم پر مُردار اور خون اور

وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر بوقت ذبح اللہ کے سوا کسی کا نام لیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے

وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ

مرا ہو اور جو ضرب لگنے سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو ٹکر لگنے سے مر جائے اور

السَّبْعُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ وَمَا ذُبَحَ عَلَى النَّصَبِ

جسے درندہ کھا گیا ہو سوائے اس کے کہ جس کو تم ذبح کر لو اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیے

وَأَنْ تَسْتَفْسِسُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فَسْقٌ الْيَوْمَ

جائیں اور یہ کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو یہ سب گناہ ہیں آج کے دن

يَٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے پس ان سے مت ڈرو

وَاحْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ

اور مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ

اپنی نعمت تمام کر دی اور اسلام کو تمہارا دین پسند فرما لیا سو جو

اضْطَرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۚ فَإِنَّ

شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے کسی گناہ کی طرف اس کا رجحان نہ ہو تو یقیناً اللہ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۰﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کون سی چیزیں حلال کی گئی ہیں

قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ

فرما دیجئے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تمہارے سکھائے ہوئے شکاری جانوروں

مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَيْكُمْ اللَّهُ فَكُلُوا

نے پکڑا ہو تو جس طرح اللہ نے تم کو سکھایا ہے (شکار کرنا) اس طرح تم نے اُن کو سکھایا ہو۔ جس

مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ

شکار کو وہ تمہارے واسطے پکڑ رکھیں پس وہ کھاؤ اور اس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام لو

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ أَلْيَوْمَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ بہت جلدی حساب لینے والے ہیں۔ آج

أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

کے دن تم پر پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی

الْكِتَابِ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۚ

تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن عورتیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کو ان کے

أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي

مہر ادا کر دو تم ان کو بیوی بناؤ صرف شہوت رانی مقصود نہ ہو اور نہ خفیہ

أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

آشنائی ہو اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا تو یقیناً اس کا (سارا) عمل ضائع ہو جائے گا

وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ اے ایمان والو! جب تم

أَمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

نماز کا قصد کرو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ

کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو (مسح کرو)

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر تم حالت جنب (نایاکی) میں ہو تو نہا لو

فَاطَهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

(خود کو پاک کر لو) اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَايِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آئے یا بیویوں سے

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا

قربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو تم پاک مٹی سے تیمم (کر لیا) کرو

طَيِّبًا فَاْمَسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ

اس سے اپنے چہروں پر ہاتھ پھیرو اور اپنے ہاتھوں پر (مسح کر لو)

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ

اللہ تم پر کوئی تنگی ڈالنا نہیں چاہتے لیکن

يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُسَبِّحَ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

وہ تمہیں پاک کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہ تم پر اپنی نعمت پوری کریں تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ

تم شکر ادا کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر انعام فرمایا ہے اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

جس کا تم سے وعدہ لیا ہے جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر

بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَى

قائم رہنے والے بنو اور لوگوں کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر

أَلَّا تَعْدِلُوا ۖ اِعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ

آمادہ نہ کر دے انصاف کرو کہ یہ نیکی کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

اور اللہ سے ڈرو کہ بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر (بدلہ) ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾

اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو! اللہ نے تم پر جو انعام کیا اُسے یاد کرو

إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں

فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَىٰ

تو (اُسی نے) تم سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور

اللَّهُ فَلَيتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ

اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار

عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ

مقرر فرمائے اور اللہ نے فرمایا اگر تم

أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور میرے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاتے رہو

وَعَزَّزْتُ سُوهُمُ ۖ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور ان کی مدد کرتے رہو تو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اور اگر اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو

لَا كُفْرَانَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخْلَكُمْ جَنَّتٍ

گے تو میں ضرور تمہارے سارے گناہ معاف کر دوں گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کروں گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

جن کے تابع نہریں چلتی ہیں سو اس کے بعد

ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فِيمَا

جس نے تم میں سے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ پس ان

نَقَضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً

کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا

وہ لوگ کلام کو اس کے مواقع سے بدل ڈالتے ہیں اور ان کو جو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے

مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ

ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے اور آپ ان میں تھوڑے لوگوں کے علاوہ ان کی خیانت

مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ

کی خبر پاتے رہتے ہیں پس اُن کو معاف کریں اور (ان سے) درگزر کریں

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِينَ

یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

قَالُوا إِنَّا نَضْرَىٰ أَخْذَنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا

کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا سو وہ بھی جو ان کو نصیحت

حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ فَاغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

کی گئی تھی اس میں سے ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے تو ہم نے ان میں

وَالْبَغْضَاءِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

قیامت کے دن تک کے لیے باہم بعض اور عداوت ڈال دی اور

اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

عنقریب اللہ ان کو ان کے اعمال سے آگاہ فرمائیں گے۔ اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ

ہمارے رسول آئے ہیں کتاب میں سے جو (باتیں) تم چھپاتے تھے ان میں سے بہت

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ

سی باتیں تم پر کھول کر بیان فرما دیتے ہیں اور بہت سی درگزر فرماتے ہیں یقیناً

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٤﴾ يَهْدِي

تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ اس کے ذریعے

بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ

اللہ ایسے لوگوں کو جو اس کی رضامندی کے طالب ہوں، سلامتی کی راہیں دکھاتے ہیں

وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

اور ان کو اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آتے ہیں

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٥﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

جو کہتے ہیں کہ بے شک مسیح، مریم (علیہا السلام) کے بیٹے، وہی اللہ ہیں

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ

فرما دیجئے کہ اگر اللہ، مسیح (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو اور

أَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ

ان کی ماں کو اور سب کو جو زمین میں ہیں ہلاک کرنا چاہیں تو کون ہے جو ان کو

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ سے بچا سکے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

بادشاہی اللہ کے لیے ہے جس کو چاہیں پیدا فرمائیں اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ

چیز پر قادر ہیں۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ

نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں فرما دیجیے کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں پر

بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ

تم کو سزا کیوں دیتے ہیں بلکہ تم بھی منجملہ مخلوقات کے (معمولی) آدمی ہو

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب کریں اور جو کچھ آسمانوں

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ

اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے

وَالِيهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! ایک عرصہ تک پیغمبروں کا سلسلہ

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ

منقطع رہنے کے بعد یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ پہنچے جو تم کو صاف صاف بتاتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ

تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا

وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ^ط

نہیں آیا سو بلاشبہ (اب) تمہارے پاس خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^{۱۹} وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

سے فرمایا اے میری قوم! اللہ نے جو تم پر انعام کیا (وہ) یاد کرو

إِذْ جَعَلْ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا^ص

جب اُس نے تم میں پیغمبر بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا

وَأَتَاكُمْ مَّا لَمْ يُوْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ^{۲۰}

اور تمہیں وہ کچھ دیا جو سارے جہانوں میں سے کسی کو نہ دیا تھا۔

يُقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ

اے میری قوم! پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے

اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

لکھ رکھا ہے اور (مقابلے کے وقت) اپنی پیٹھ مت پھيرو کہ پھر خسارے میں

خُسِرِينَ^{۲۱} قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا

پڑ جاؤ گے۔ کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام) بے شک وہاں تو بڑے زبردست

جَبَّارِينَ^ص وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا

لوگ (رہتے) ہیں اور یقیناً جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں ہرگز

مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دُخِلُونَ ﴿٢٢﴾

داخل نہ ہوں گے پھر اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنعَمَ

دو مردوں نے ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرنے والے تھے، جن پر اللہ نے انعام کیا تھا، کہا

اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا

تم دروازے تک تو چلو پس جب تم اس (دروازے) میں

دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمُ غَلِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا

قدم رکھو گے تو یقیناً تم (اسی وقت) غالب آ جاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَن

اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! جب تک

لَنَدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ

وہ وہاں رہیں گے ہم وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے پس آپ جائیں

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ

آپ اور آپ کا پروردگار دونوں لڑیں ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے التجا کی

رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَآخِي فَأَفْرُقْ

اے میرے پروردگار! بے شک میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ

پس ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان جدائی کر دیجیے۔ فرمایا

فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ

سو وہ (ملک) یقیناً چالیس (۴۰) برس تک ان کے ہاتھ نہ لگے گا یونہی

يَتِيَهُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

زمین میں سر مارتے پھریں گے سو آپ اس نافرمان قوم کے حال پر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ

غم نہ کھائیں۔ اور آپ ان کو آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر

بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ اَحَدِهِمَا

پڑھ کر سنائیے جب دونوں نے اپنی اپنی نیاز پیش کی پس ان دونوں میں سے ایک کی قبول کی گئی

وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْاٰخِرِ ۖ قَالَ لَا قُوَّةَ لَكَ

اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی (تو وہ دوسرا) کہنے لگا میں تجھ کو ضرور قتل کر دوں گا

قَالَ اِنَّمَا يُتَقَبَلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

اُس نے کہا یقیناً اللہ صرف پرہیزگاروں سے قبول فرماتے ہیں۔

لَئِنْ بَسَطْتَ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا اَنَا

اگر تو میرے قتل کے لیے مجھ پر دست درازی کرے گا، میں تجھے قتل کرنے

بِبَاسٍ يَّدِيْ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کہ یقیناً میں اللہ، جہانوں کے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْا

پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ

بِاِسْمِيْ وَاِشِيْكَ فَتَكُوْنُ مِنْ اَصْحٰبِ النَّٰرِ

اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے پھر تو دوزخ والوں میں سے ہو جائے

وَذٰلِكَ جَزَاُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔ سو اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر

۲۶

وَقَالَ

النَّصِيفِ

قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۱﴾

آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ

پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کریدتا تھا تاکہ اُسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيَّلَتِي

کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح ڈھانک دے۔ کہنے لگا

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

ہائے افسوس! کیا میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۳۲﴾

لاش کو ڈھانک دیتا پس وہ پشیمان ہو گیا۔ اسی

أَجَلَ ذَٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ

وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي

جو کوئی کسی کو بغیر جان کا بدلہ لینے کے قتل کرے یا زمین پر

الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ

فساد برپا کرنے کے لیے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جو

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ

کسی کی زندگی کا سبب بنا تو گویا وہ تمام لوگوں کی زندگی کا سبب بنا اور یقیناً اُن

جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا

لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلوں کے ساتھ آچکے پھر اُس کے بعد بھی

مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرِفُونَ ﴿۳۲﴾

ان میں سے بہت سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

يَقِينًا جُودِ اللَّهِ سے اور اس کے پیغمبر سے لڑتے ہیں اور وہ زمین میں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ

فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اُن کی سزا صرف یہی ہے کہ قتل کیے جائیں

يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ

یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف سمت سے اُن کے ہاتھ اور پاؤں

خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَلِكَ لَهُمْ

کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ دنیا میں ان

خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

کے لئے رسوائی ہے اور اُن کے لئے آخرت میں بھی بہت بڑا

عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

عذاب ہے۔ مگر وہ لوگ کہ تمہارے پکڑ لینے سے پہلے

تَقْدَرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

توبہ کریں پس جان لو کہ اللہ بخشنے والے

رَّحِيمٌ ﴿۳۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

کا قرب پانے کا سبب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد (محت)

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ

کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر اُن کے پاس

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا

دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اُن کے ساتھ اتنی چیزیں (مال و زر) اور بھی ہوں کہ قیامت

بِهِ مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ

کے روز یہ بدلہ میں دے کر عذاب سے چھوٹ جائیں (تب بھی) وہ اُن سے قبول نہ کی جائیں گی

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرَجُوا

اور اُن کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔ وہ آرزو کریں گے کہ آگ سے

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ

نکل جائیں مگر وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور اُن کو

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس دونوں

أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ

کا ہاتھ کاٹ دو ان کے کیئے کی سزا میں اللہ کی طرف سے عبرت ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ

اور اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ پس جو کوئی زیادتی کرنے کے بعد توبہ

ظَلَمَ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ

کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اُس کی توبہ قبول فرماتے ہیں بے شک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہیں عذاب کریں اور جسے چاہیں

لَسَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۰﴾ يَأَيُّهَا

بخش دیں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اے پیغمبر!

الرَّسُولُ لَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ

جو لوگ کفر کی طرف جلدی کرتے ہیں وہ آپ کے لیے پریشانی کا سبب نہ بنیں۔

مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنُ

اُن میں کچھ تو اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے مگر اُن کے دل ایمان

قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ

نہیں لائے اور کچھ ان میں یہودی ہیں جو جھوٹ سنتے ہیں

سَمَّعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ يَحْرِفُونَ

اور دوسری قوم (کافروں) کے واسطے باتیں کان دھر کے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ

باتوں کو اُن کے اصل مقام سے ہٹا کر تبدیل کر دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تم سے یہ

هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاُحْذَرُوا ۚ وَمَنْ

کہا جائے تو اسے مان لینا اور اگر یہ نہ کہا جائے تو احتیاط کرنا اور جس کو

يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ

اللہ ہی گمراہ کرنا چاہیں تو آپ ہرگز اُس کے لیے اللہ سے کوئی اختیار

شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ

نہیں رکھتے یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کو پاک

مع
الوقف علی الاول
۱۲

قُلُوبَهُمْ ۖ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

نہیں کرنا چاہتے اُن کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور اُن کے لئے آخرت میں بہت

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۱﴾ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْوَنَ لِلصَّحٰتِ ۖ

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹ سننے والے اور بڑے حرام کھانے والے ہیں

فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ

پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں (تو آپ چاہیں) تو ان میں فیصلہ کر دیں یا اُن کو ٹال دیں

وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ

اور اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

آپ فیصلہ کریں تو اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بے شک اللہ انصاف

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۲۲﴾ وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ اور یہ آپ سے فیصلہ کیونکر چاہیں گے

التَّوْرَةَ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ

اور خود اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے

بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ إِنَّآ

بعد یہ (اس سے) پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان والے ہی نہیں۔ بے شک ہم

أَنزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ

نے تورات نازل فرمائی جس میں راہنمائی ہے اور روشنی ہے پیغمبر

بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

جو کہ (اللہ کے) فرماں بردار تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے

وَالرَّسُولُونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ

اور اہل اللہ اور علماء بھی کیونکہ انھیں اس کتاب کی حفاظت کا

کتاب اللہ وکَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا

حکم دیا گیا تھا اور وہ اُس پر گواہ تھے پس تم لوگوں سے

النَّاسَ وَاخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت (مال دنیا) پہ مت بیجو

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ

الْكُفْرُونَ ﴿۳۴﴾ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ

ہی کافر ہیں۔ اور ہم نے اُن کے لیے اس (تورات) میں یہ لکھ دیا تھا کہ جان کے

بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ

بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ

بدلہ ہے۔ پس جو کوئی اسے معاف کر دے وہ اُس کے لیے کفارہ ہو جائے گا

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے پس ایسے لوگ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى

ہی ظالم ہیں۔ اور ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کو انہی کے

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ

نقش قدم پر بھیجا جو اپنے سے پہلے آنے والی کتاب تورات کی تصدیق

التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ

کرنے والے تھے اور ہم نے اُن کو انجیل دی جس میں راہنمائی تھی اور روشنی (نور)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

اور تصدیق کرنے والی تھی اپنے سے پہلی تورات کی

وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۖ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ

اور ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لیے۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ

الْإِنْجِيلَ بِمَا أُنْزِلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

جو کچھ اس میں اللہ نے نازل فرمایا اُس کے مطابق حکم کریں اور جو اللہ کے

بِمَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۴﴾

نازل کردہ (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی جو اپنے سے پہلی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے سو جو اللہ نے

بَيْنَهُمْ بِمَا أُنْزِلَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

نازل فرمایا اُس کے مطابق اُن میں حکم کیجئے اور آپ کے پاس حق آ جانے کے بعد

عَبَا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۖ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

ان کی خواہشات کو مت مانیئے (اور) تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے

بَشْرَةً وَمِنْهَا جَا^ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

دستور اور ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

امت کر دیتے لیکن (ایسا نہیں کیا) اُس نے جو احکام تم کو دیئے اُس میں تمہیں آزمانا چاہتے ہیں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ^ط إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

سو نیکی میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾ وَأِنْ

ہے پھر وہ تم کو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، (ان کے بارے) بتائیں گے اور

أَحْكَمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

یہ کہ آپ اُن کے درمیان اللہ کے نازل کردہ (احکام) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان

أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ

کی خواہشات کو مت مانیں اور ان سے بچیں کہ آپ پر اللہ کے نازل کردہ احکام میں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ^ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُ أَنَّمَا

سے بعض سے آپ کو بہکا نہ دیں پس اگر یہ پھر جائیں (نہ مانیں) تو جان لیں کہ اللہ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ^ط وَإِنْ

ان کے بعض گناہوں کے بدلے اُن کو مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں اور

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

یقیناً اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ کیا یہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

يَبْغُونَ^ط وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ

اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم اچھا

۱۱

وَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِمَنْ
بَدَأَ بِهِمْ
هَٰذَا عَمَلًا

يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

(ہو سکتا) ہے۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو

الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

دوست نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا

اور تم میں سے جو ان سے دوستی کرے گا تو بے شک وہ انہی میں سے ہو گا یقیناً اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي

غلط کاروں کو ہدایت نہیں دیتے۔ جن لوگوں کے دلوں میں

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ

(نفاق کا) مرض ہے پس تم دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو ڈر ہے

أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ

کہ ہم پر کوئی گردش نہ پڑ جائے سو عنقریب اللہ فتح کا ظہور فرما دیں گے

أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ ۚ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي

یا اپنے ہاں سے کوئی اور خاص بات، پھر اپنے پوشیدہ دلی

أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ

خیالات پر نادم ہوں گے۔ اور اس وقت مسلمان کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ

جو اللہ کی قسمیں بڑے مبالغہ سے کھاتے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے

لَبَعَكُم ۖ حَبِطَتْ أَْعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾

ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال اکارت گئے پس یہ خسارے میں پڑ گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب

فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

اللہ ایسے لوگ پیدا کر دیں گے جن سے وہ محبت کریں گے اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ

مسلمانوں پر نرمی کرنے والے (اور) کافروں پر سختی کرنے والے

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ

لَا إِلِمٌ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

ڈرنے والے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا فرما دیں اور اللہ کشائش والے

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ

جاننے والے ہیں۔ یقیناً تمہارے دوست اللہ اور اس کے پیغمبر ہیں اور ایمان

آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

والے لوگ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کو دوست رکھے اور اس کے پیغمبر کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۵۶﴾

اور ایمان والوں کو تو یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جو تمہارے دین کا مذاق اڑاتے ہیں

دِینَکُمْ هُزُؤًا ۖ وَلِعَبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور کھیل سمجھتے ہیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

مِنْ قَبْلِکُمْ ۚ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ

اور کافروں میں سے اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو

کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ ۚ وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ سے ڈرو۔ اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو

اتَّخَذُوْهَا هُزُؤًا ۖ وَلِعَبًا ۚ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تو اس کا مذاق اور تماشا بناتے ہیں یہ اس لیے کہ یہ

لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ ۚ قُلْ یَا اَهْلَ الْکِتَابِ هَلْ

بے عقل لوگ ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! تم ہم میں

تَنْقِمُوْنَ مِّنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ

کون سی برائی دیکھتے ہو بس یہ کہ ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور جو ہم پر

اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَاَنْ اَکْثَرُکُمْ

نازل ہوا (اس پر) اور جو ہم سے پہلے نازل ہوا (اس پر) اور یہ کہ تم میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ۚ قُلْ هَلْ اُنْبِیُّکُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذٰلِکَ

لوگ بدکردار ہیں۔ فرما دیجیے کہ (اے اہل کتاب!) کیا میں تم کو بتا دوں (کہ) اللہ کے ہاں اس سے بھی

مَثُوْبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

بدتر سزا پانے والے (کون ہیں)؟ وہ کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہو اور ان پر

عَلِیْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَادَةَ ۚ وَالْخَنَازِیْرَ

غضب کیا ہو اور ان میں سے بعضوں کو بندر اور سؤر بنا دیا ہو

وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۖ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ

اور انہوں نے شیطان کی بندگی کی، ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھی

عَنْ سَوَاءٍ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا

راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

أَمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

ہم ایمان لائے حالانکہ کفر لے کر آئے تھے اور وہ اسی کو لے کر چلے گئے

بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

اور جو بات یہ چھپاتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتے ہیں۔

وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھتے ہیں کہ گناہ کے کام میں جلدی کرتے ہیں

وَالْعُدْوَانَ وَآكُلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

اور حد سے گزرنے میں اور حرام کھانے میں۔ البتہ یہ جو کچھ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

بُرا کرتے ہیں۔ بھلا اُن کے اہل اللہ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں

عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَآكُلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ البتہ

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ

وہ بھی برا کرتے ہیں۔ اور یہود نے کہا اللہ کے ہاتھ

اللَّهُ مَغْلُولَةٌ ۖ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا

بند ہیں، انہی کے ہاتھ بند ہیں اور یہ بات کہنے سے

قَالُوا بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَتَيْنِ ۖ يُنْفِقُ كَيْفَ

اُن پر لعنت کی گئی بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہیں

يَشَاءُ ۚ وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا اُنْزِلَ

خرچ کرتے ہیں اور جو (مضمون) آپ کی طرف آپ کے پروردگار نے بھیجا ہے

اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَالْقَيْنَا

ان میں سے اکثر کے لیے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ

درمیان قیامت کے دن تک کے لیے دشمنی اور بغض ڈال دیا

كُلًّا اَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ

جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اس کو اللہ بجھا دیتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِينَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں فرماتے۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَادْخُلْنَهُمْ جَنَّتِ

تو ہم اُن کی بُرائیاں معاف فرما دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں

النَّعِيمِ ﴿٢٧﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ

داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو (کتابیں) اُن پر ان کے پروردگار

وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَا كَلُّوا مِنْ

کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم رکھتے تو اپنے اوپر سے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۖ مِنْهُمْ أُمَمٌ

بھی اور پاؤں کے نیچے سے بھی خوب کھاتے ، ان میں کچھ لوگ

مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

تو میانہ رو ہیں اور اُن میں بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ

اے پیغمبر! جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجیے

وَأِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۖ وَاللَّهُ

اور اگر ایسا نہ کیا تو آپ پیغمبر کا پیغام پہنچانے سے قاصر رہے۔ اور اللہ

يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

آپ کو لوگوں سے بچائیں گے یقیناً اللہ کفر کرنے والوں کو

الْكَاثِرِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ

ہدایت نہیں فرماتے۔ فرما دیجیے اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل

حَتَّى تَقِيُمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ

اور جو کچھ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم نہیں رکھتے تم

إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

کسی بھی چیز (یعنی راہِ راست) پر نہیں اور جو آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ

نازل کیا گیا ہے ان میں سے بہتوں کے لیے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے سو آپ

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ

ان کافروں کا غم نہ کیا کیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِئُونَ وَالنَّصَارَى

لائے اور جو یہودی ہوئے اور جو بے دین ہوئے اور جو نصرانی ہوئے (ان میں سے)

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک کام کرے پس ایسے لوگوں

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ

کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ بے شک ہم نے

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس (بہت سے) پیغمبر

رُسُلًا ۖ كُلِّبَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ

بھیجے جب ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لایا جو ان کو

أَنفُسَهُمْ ۖ فَرِيقًا كَذَّبُوا ۖ وَفَرِيقًا يَّقْتُلُونَ ﴿٤٠﴾

پسند نہ تھا تو وہ (انبیاء کے) ایک طبقے کو تو جھوٹا کہتے اور ایک طبقے کو قتل کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِئْتَنَةً فَعَمُوا وَصَبُّوا ثُمَّ

اور سمجھتے تھے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آئے گی پس وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر

تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَبُّوا كَثِيرٌ

اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور

مِنْهُمْ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ لَقَدْ كَفَرَ

بہرے ہو گئے اور اللہ اُن کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ یقیناً

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

کافر ہوئے جنہوں نے کہا مسیح (علیہ السلام) ابنِ مریم (علیہا السلام) ہی اللہ ہیں

وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ اَعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي

اور مسیح (علیہ السلام) نے فرمایا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

اور تمہارا (بھی) پروردگار ہے یقیناً جو اللہ سے شرک کرے گا تو ضرور اللہ اس پر بہشت

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا لَهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

حرام کر دیں گے اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور غلط کاروں کا کوئی

مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۴۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

مددگار نہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ

ثَلَاثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ

اللہ تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبود کیلئے کے سوا کوئی معبود نہیں

وَأِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

اور جو وہ کہتے ہیں اس (عقائد و اعمال) سے باز نہ آئے تو بے شک اُن میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾ أَفَلَا

جو کافر ہوئے ہیں وہ دردناک عذاب پائیں گے۔ کیا یہ اللہ کے آگے

يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ

توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے اور اللہ بخشنے والے

رَحِيمٌ ﴿۴۴﴾ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

مہربان ہیں۔ مسیح (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ

اُن سے پہلے بہت سے پیغمبر گزرے اور ان کی والدہ صدیقہ (ولیہ) تھیں

كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ لیجئے ہم اُن کے لیے کیسے

الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ

دلائل بیان کرتے ہیں پھر دیکھیے وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں۔ فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جن کے پاس تمہارے نفع و نقصان کا اختیار

نَفْعًا ۗ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾ قُلْ يَا هَلَلْ

نہیں اور اللہ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ فرما دیجئے اے

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی مت کرو اور اُن

تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ

لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو پہلے خود گمراہ ہوئے اور

وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾

پھر بہت سوں کو گمراہ کیا اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان کو

لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

داؤد (علیہ السلام) اور عیسیٰ بیٹے مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے

وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

اور حد سے نکل جاتے تھے۔ جو بُرے کام وہ کرتے تھے ان سے ایک دوسرے کو

مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۷۹﴾ تَرَىٰ

روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے۔ اُن

كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ

میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں بُرا ہے جو کچھ انہوں نے

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ

اپنے لیے آگے بھیجا ہے کہ اللہ اُن

عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوا

پر ناخوش ہوئے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ

اور پیغمبر پر اور جو (کتاب) ان پر نازل کی گئی اس پر یقین رکھتے تو اُن لوگوں کو

أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ

دوست نہ بناتے اور لیکن ان میں سے اکثر بدکردار ہیں۔ البتہ آپ

أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودُ

ضرور ایمان والوں کے ساتھ لوگوں میں سب سے زیادہ دشمنی کرنے والا یہودیوں

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةَ لِلَّذِينَ

کو اور مشرکوں کو پائیں گے اور دوستی کے لحاظ سے مسلمانوں کے قریب ان لوگوں کو

آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ

پائیں گے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ اُن

قَسِيسِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۸۲﴾

میں عالم بھی ہیں اور اہل اللہ بھی اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو (آخری) پیغمبر پر اتارا گیا ہے (قرآن)

أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنْ

تو آپ اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٢﴾

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے سو ہم کو بھی گواہوں (تصدیق کرنے والوں) میں لکھ لیجیے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے اس پر ایمان نہ لائیں

وَنُطْمِعُ أَنْ يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

اور اس بات کی امید رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

فَأَنشَأَ لَهُمْ اللَّهُ يَمًّا قَالُوا جَدَّتْ تَجَرِي مِنْ

پس اللہ نے اُن کے کہنے کے صلے میں انہیں باغ عطا فرمائے جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ

تابع نہریں بہتی ہیں یہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہی صلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۖ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں

تُحَرِّمُوا طَيِّبَتْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ

تمہارے لیے حلال کی ہیں انہیں حرام مت کرو اور حد سے مت نکلو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٤﴾ وَكُلُوا مِمَّا

بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور اللہ نے جو چیزیں

رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ

تم کو دی ہیں ان میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرو جس

بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٥﴾ لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِيْ

پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تم کو تمہاری فضول قسم کی (بے ارادہ)

أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُّوَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ

قسم (توڑنے) پر نہیں پکڑیں گے لیکن مضبوط قسم (توڑنے) پر مواخذہ فرمائیں گے

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ

سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اوسط درجے کا

مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ

پس جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا

أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ

کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٦﴾

اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ

اے ایمان والو! یقیناً شراب اور جواہ اور بتوں کے تھان

وَالْأَزْلَامُ رَجُسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

اور فال کے تیر ناپاک ہیں (یہ) شیطان کے کاموں میں سے ہیں سو اُن سے اجتناب کرو (دور رہو)

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ

تاکہ تم فلاح (کامیابی) حاصل کرو۔ بے شک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور

بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کر دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ

اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم اب بھی

أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿۹۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

باز (نہیں) آؤ گے۔ اور اللہ کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو

وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا

اور ڈرو پھر اگر تم منہ پھيرو گے تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صاف صاف

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اُن پر اس کا

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا

کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے (اور اسے مضبوط کیا)

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا

اور نیک عمل کیے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر (مزید) پرہیزگاری کی اور خلوص

وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

(درجہ احسان) کو پایا اور اللہ خلوص والوں (احسان کرنے والوں) کو پسند فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لِيَّبْلُوْكُمْ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ

اللہ تمہیں ضرور کسی قدر شکار سے آزمائیں گے (حالتِ احرام میں) کہ اُسے

اَيِّرِيْكُمْ وَاِمَّا حُكْمٌ لِّيَعْلَمَ اللّٰهُ مَن يَّخَافُهٗ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں تاکہ اللہ جان لے کہ کون

بِالْغَيْبِ فَمَنۢ اَعْتَدٰىۤ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اُس سے بے دیکھے ڈرتا ہے پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَبِدًاۢ فَجَزَاءُ

شکار مت مارو اور تم میں سے جس نے اُسے جان بوجھ کر مار ڈالا تو اُس پر پاداش (بدلہ) واجب ہوگی

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النِّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

جو کہ اُس جانور کے برابر ہوگی جس کو اُس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحبِ عدل (معتبر)

مِّنْكُمْ هَدِيًّاۢ بَلِيْغَ الْكَعْبَةِۚ اَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مَّسْكِيْنَ

شخص کر دیں۔ (قربانی کرے) وہ قربانی کعبہ تک پہنچائی جائے یا مسکینوں کو کھانا کھلا کر کفارہ دے

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کئے کی سزا (کا مزہ) چکھے جو پہلے ہو چکا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهٗ ط

وہ اللہ نے معاف فرما دیا اور جو کوئی پھر (ایسی حرکت) کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ (انتقام) لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوۡ اِنْتِقَامٍ ﴿۱۷﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ غالب ہیں انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا

وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے لیے اور مسافروں کے لیے اور خشکی کا شکار تمہارے لیے

صِيدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرَمًا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع

تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

کئے جاؤ گے۔ اللہ نے عزت کے گھر کعبہ کو لوگوں کے لیے امن کا مقام بنایا ہے

قِيمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ

اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خوب جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ بخشنے والے مہربان

رَحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

(بھی) ہیں۔ پیغمبر کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور اللہ جانتے ہیں جو تم ظاہر کرتے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ

اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ فرما دیجئے کہ پاک چیزیں اور ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

چیزیں برابر نہیں ہوتیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں بھلی لگے۔ پس اے عقل والو!

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی پا سکو۔ اے ایمان والو!

أَمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدَّلَ لَكُمْ تَسْؤُكُمْ ۚ

ان چیزوں کے بارے سوال نہ کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں

وَأِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنْزَلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّلَ لَكُمْ

اور اگر قرآن کے نازل ہوتے ہوئے ان کے بارے پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ایسی باتوں

عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَأَلَهَا

(کو پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔ یقیناً تم سے پہلے لوگوں نے

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ مَا

ایسی باتیں پوچھی تھیں پھر (جب بتائی گئیں) اُن کا انکار کر بیٹھے۔ اللہ

جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ

نے نہ تو بحیرہ (کان پھٹا) بنایا ہے اور نہ سائبہ (سانڈھ) اور نہ وصیلہ

وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى

(مسل مادہ جننے والی اونٹنی) اور نہ حام (دس بچوں والا اونٹ) اور لیکن کافر اللہ پر جھوٹ

اللَّهُ الْكُذِبَ ۖ وَآكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِذَا

باندھتے (کہتے) ہیں اور اکثر اُن کے عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ

سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف آؤ اور پیغمبر کی طرف تو

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ

کہتے ہیں جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمیں کافی ہے خواہ ان کے

أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٢﴾ يَا أَيُّهَا

باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ

ایمان والو! تمہارے ذمے تمہارا اپنا آپ ہے جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہوا وہ

إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۖ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ

گے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی

بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ

کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت (کا معیار) یہ ہے کہ

اَثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَيْنِ مِّنْ غَيْرِكُمْ

تم میں سے دو عادل (معتبر) مرد گواہ ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں

إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت آئے

الْمَوْتُ تَحِبُّسُونَهَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ

اگر تم کو شک ہو تو اُن دونوں کو نماز کے بعد روک لو پس

بِاللَّهِ إِنْ أَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ

وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کے بدلے کچھ نہ لیں گے خواہ ہمارا

ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةً ۚ اللَّهُ إِنَّا إِذَا لَمِنَ

رشتہ دار ہی ہو اور نہ اللہ کی شہادت چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو ہم گناہگار

الْأَثِيمِينَ ﴿١٠٦﴾ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا

ہوں گے۔ پھر اگر ثابت ہو جائے کہ ان دونوں نے گناہ کر کے (جھوٹ بول کر) حق ثابت کیا

فَاخْرَجْنِ يَقُومِينَ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ

ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تو ان میں سے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

عَلَيْهِمُ الْأُولَىٰ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ

قربت رکھنے والے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا إِذَا لَمِنَ

شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی اگر ایسا کریں تو ہم ظلم کرنے والوں

الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ

میں ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں

وَجِهَهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ آيَانُ بَعْدَ آيَانِهِمْ

یا (اس بات سے) ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو

الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ

ہدایت نہیں فرماتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع فرمائیں گے پھر کہیں گے کہ آپ کو (امتوں کی طرف

مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

سے) کیا جواب ملا تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں (ان کے دلوں کی) خبر نہیں بے شک آپ ہی غیپوں کے

الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ اذْكُرْ

جاننے والے ہیں۔ جب اللہ فرمائیں گے اے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام)! میرا انعام

نَعَمْتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ

یاد کریں جو آپ پر اور آپ کی والدہ پر ہوا جب میں نے روح القدس (جبرائیل علیہ السلام)

الْقُدُسِ ثَقِفْتُ كَلِمَةَ النَّاسِ فِي الْمَهْرِ وَكَهْلًا وَإِذْ

سے آپ کی مدد فرمائی آپ گود میں بھی لوگوں سے کلام کرتے تھے اور ادھیڑ عمر

عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

میں بھی اور جب میں نے آپ کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دی اور تورات اور انجیل (کی) اور جب

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَظْفَارِي

آپ مٹی (گارے) سے میری اجازت سے پرندے کی شکل بناتے تھے پھر اس پر پھونکتے تھے تو میری اجازت

فَتَنْفَخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِأَظْفَارِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

سے وہ پرندہ بن جاتا تھا اور آپ مادرزاد اندھوں کو ٹھیک کر دیتے تھے اور سفید داغ والوں (کوڑھ)

وَالْأَبْرَصَ بِأَظْفَارِي وَإِذْ تُخْرِجُ السَّوْتِ بِأَظْفَارِي وَإِذْ

کو میرے حکم سے اور جب آپ میرے حکم سے مردوں کو (زندہ کر کے) نکال کر کھڑا کر دیتے تھے اور جب

كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جَعَلْتَهُمْ بِالْبَيْتِ

ہم نے بنی اسرائیل کو آپ (کے قتل) سے باز رکھا جب آپ اُن کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ

مُبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْخَوَارِجِ أَنْ آمِنُوا

نہیں۔ اور جب میں نے خوارجوں کی طرف حکم بھیجا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر

بِي وَرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾

ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام)! کیا آپ کے پروردگار

يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنْ

ایسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے خوان (کھانا)

السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

نازل فرمائیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو تو۔

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْبَخِنَ قُلُوبُنَا

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا اطمینان ہو جائے

وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِن

اور ہم جان لیں کہ بے شک آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر

الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

گواہ ہو جائیں۔ عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) نے دعا کی اے اللہ! ہمارے پروردگار

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) نازل فرمائیں کہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے وہ عید (خوشی) کا دن ہو

لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

جائے اور آپ کی طرف سے ایک دلیل اور ہمیں رزق عطا فرمائیں اور آپ بہترین رزق عطا فرمانے

الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ

والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں یقیناً تم پر وہ (کھانا) اتارنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم

يَكْفُرُ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ

لوگوں میں سے جس نے کفر کیا تو یقیناً میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ جہانوں میں کسی

أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰ

اور کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور جب اللہ فرمائیں گے، اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَآمِّي

بن مریم (علیہا السلام)! کیا آپ نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ

الْهَيْنِ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ

دونوں کو اللہ کے سوا معبود بنا لو وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں مجھے یہ زیب نہیں دیتا

لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۖ إِن كُنْتَ قُلْتَهُ

کہ میں (لوگوں سے) ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعَلَّمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ

تو آپ کو اس کا علم ہوگا آپ تو میرے دل کی بات جانتے ہیں اور جو آپ کے جی (علم) میں ہے

مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا

میں نہیں جانتا یقیناً آپ غیبوں کے جاننے والے ہیں۔ میں

قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا

نے اُن سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کے کہنے کا آپ نے مجھے علم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو

اللَّهُ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا

جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں تھا

مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ

ان سے باخبر رہا پس جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

تو آپ ان سے باخبر رہے اور آپ ہر چیز پر گواہ ہیں۔

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو بخش دیں

فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللَّهُ هَذَا

تو بے شک آپ ہی غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ فرمائیں گے یہ

يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ

وہ دن ہے جس دن سچوں کو اُن کا سچ فائدہ پہنچائے گا اُن کو باغ ملیں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے راضی (خوش) ہوئے یہ بہت

الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے (سب) کی

فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾

بادشاہی اللہ کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ اَيَاتُهَا ۱۶۵ رُكُوعَاتُهَا ۲۰

آیات ۱۶۵ سورۃ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تاریکیوں اور نور (روشنی) کو بنایا پھر بھی کافر (دوسروں کو) اپنے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

پروردگار کے برابر قرار دیتے ہیں۔ وہی ذات ہے جس نے تم کو مٹی سے

طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ

بنایا پھر ایک وقت متعین کر دیا اور ایک متعین وقت خاص اُسی کے پاس

ثُمَّ أَنْتُمْ تُمْتَرُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ

ہے پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبود برحق) آسمانوں میں بھی ہیں

وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور زمین میں بھی وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر باتوں سے واقف ہیں اور جو تم عمل کرتے ہو

مَا تَكْسِبُونَ ﴿۳﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

اُسے جانتے ہیں۔ اور ان پر جو دلیل بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا

میں سے آتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس جب ان کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا

حق آیا (سچی کتاب) تو بے شک اس کو بھی جھٹلایا سو ان کو ان چیزوں کا انجام جن کا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۵﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

یہ مذاق اڑایا کرتے جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا

ان سے پہلی کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں ایسی قوت دی

لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا

جو تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

اور اُن کے نیچے نہریں جاری کیں پس اُن کے

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾

گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان کو ہلاک کیا اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا فرما دیا۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ

اور اگر ہم آپ پر کاغذ پہ لکھا ہوا نازل فرماتے پھر یہ اپنے ہاتھوں سے اُسے

بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

چُحُوٌّ يَلِيْتُ تَبْ هِيَ يَہِ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ صریح

سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا لَوْ لَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ

جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور کہتے ہیں ان پر فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا

وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ﴿٨﴾

اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہو جاتا پھر اُن کو مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو اُس کو آدمی ہی بناتے اور پھر اُن کو ہماری طرف سے وہی شبہ ہوتا

مَا يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ

جوشبہ یہ اب کر رہے ہیں۔ اور بے شک (لوگ) آپ سے پہلے پیغمبروں کا مذاق اڑایا کرتے تھے

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ

پھر اُن میں سے جو لوگ مذاق اڑاتے تھے اُن کو اُسی چیز (عذاب) نے آگھرا

۱۰۰

يَسْتَهْزِءُونَ ۚ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا

جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجیے زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ قُلْ لِّمَن مَّا

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ کہہ دیجیے جو کچھ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ قُلْ لِلَّهِ ۚ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ

آسمانوں اور زمین میں ہے کس کی ملک ہے فرما دیجیے اللہ کی ملک ہے اُس نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم

الرَّحْمَةِ ۚ لِيَجْمَعَ كُمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

فرما لیا ہے ہم ضرور تم کو قیامت کے دن اکٹھا کریں گے کہ جس میں

فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

کوئی شک نہیں جن لوگوں نے خود کو ضائع کر دیا پس وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

اور جو مخلوق رات میں اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

جاننے والا ہے۔ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۚ قُلْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے کو نہیں

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ

دیتا۔ فرما دیجیے بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کروں اور آپ ہرگز

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

مشرکوں میں سے نہ ہوئے گا۔ فرما دیجیے کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ

تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اُس روز وہ (عذاب)

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ

ٹال دیا گیا تو اُس پر یقیناً اُس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہ واضح کامیابی ہے اور

يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ

اگر اللہ تجھ کو کوئی سختی پہنچائیں تو اس کے سوا اس کو کوئی دُور کرنے والا نہیں اور اگر

يَسْسُكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَهُوَ

تم کو بھلائی عطا کریں تو وہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ

اپنے بندوں پہ غالب ہیں اور وہی حکمت والے پوری خبر رکھنے والے ہیں کہ

أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۚ قُلْ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي

سب سے بڑھ کر کس چیز کی گواہی ہے؟ فرما دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہیں

وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ

اور مجھ پر یہ قرآن اس لیے اتارا گیا ہے کہ میں تم کو اور اُس کو جس تک یہ (قرآن) پہنچ سکے اس کے

وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَيُّكُمْ لَتَشْهَدُنَّ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً

ذریعے (انجام دے) ڈراؤں کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌُ وَاحِدٌ

معبود بھی ہیں۔ فرما دیجیے کہ میں (اس کی) گواہی نہیں دیتا فرما دیجیے کہ وہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے

وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

اور جو تم شرک کرتے ہو یقیناً میں اس سے بیزار ہوں۔ وہ جن کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ

ان (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر بہتان (جھوٹ) باندھا یا اُس کی آیات کو جھوٹا بتایا

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

بلاشبہ ایسے ظالموں کو چھٹکارا نہ ملے گا۔ اور جس دن ہم تمام (خلائق) کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شَرِكَاؤُكُمْ الَّذِينَ

پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے تمہارے وہ شریک جن (کے معبود ہونے)

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنْتُهُمْ إِلَّا أَنْ

کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ پھر اس کے سوا اُن کو کوئی چارہ نہ ہو گا مگر

قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ

یہی کہ کہیں گے اللہ جو ہمارا پروردگار ہے کی قسم ہم شرک کرنے والوں میں نہیں تھے۔ دیکھئے انہوں

كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

نے اپنے آپ پر کیسا جھوٹ بولا اور جو جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب

يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَعِذُّ بِكَ وَجَعَلْنَا

ان سے کھو گیا۔ اور ان میں سے کچھ آپ کی (باتوں کی) طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

ان کے دلوں پر تو پر دے ڈال دیئے ہیں کہ اس کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل (بوجھ)

وَقَرَأْ ط وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ط حَتَّىٰ

ڈال رکھا ہے اور اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ

جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں، کافر لوگ کہتے ہیں یہ (قرآن) تو

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ (دوسروں کو) اس سے منع بھی کرتے

وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں اور یہ لوگ خود کو ہی تباہ کر رہے ہیں اور

يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا

سمجھتے نہیں۔ اور اگر آپ اس وقت ان کو دیکھیں جب دوزخ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے

يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بَايِتَ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ

اے کاش! (کیا اچھا ہو کہ) ہم پھر واپس بھیج دیے جائیں تو اپنے پروردگار کی نشانوں کو جھوٹا نہ کہیں اور ہم ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَّاهُمْ مَّا كَانُوا يَخْفَوْنَ

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ جس چیز کو وہ پہلے چھپاتے تھے وہ ان پر ظاہر ہو

مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

گئی اور اگر یہ لوگ واپس بھیج دیے جائیں تو پھر وہی کام کریں گے جس سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ

لَكَذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

لوگ جھوٹے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری یہی دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) دوبارہ

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ط

زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب اپنے پروردگار کے سامنے

قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبَّنَا قَالَ

کھڑے کیے جائیں گے تو وہ (اللہ) فرمائیں گے کیا یہ (دوبارہ زندگی) سچ نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ قَدْ

کی قسم (سچ ہے) (اللہ) فرمائیں گے تو اپنے کفر کے عوض (جو تم کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ یقیناً

خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹا کہا یہاں تک کہ جب ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرْتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا

اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے اے افسوس! ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے

فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ

اس بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے

إِلَّا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا

جان لو بہت بُرا (بوجھ) ہے جو انہوں نے اٹھا رکھا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کیا ہے صرف ایک کھیل

لَعِبٌ وَ لَهُمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ

اور مشغلہ (تماشہ) اور جو لوگ پرہیزگاری کرتے ہیں اُن کے لیے آخرت کا گھر بہت بہتر

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزَنَكَ الَّذِي

ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یقیناً ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتیں آپ کو رنج پہنچاتی ہیں

يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ

پس بے شک یہ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے بلکہ یہ ظالم

بَايَتِ اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اللہ کی نشانیوں کا (جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر بھی جھٹلائے گئے

قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ

تو وہ جھٹلائے جانے پر اور تکلیفیں دیئے جانے پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کو ہماری امداد

نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ

پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس بعض

مِنْ نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۲﴾ وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

پیغمبروں کے حالات پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر آپ کو اُن کی رُوگردانی گراں

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ أُسْطِطِعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي

گزرتی ہے تو اگر آپ کر سکتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر اُن کے لیے کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں اور

شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

اگر اللہ چاہتے تو سب کو ہدایت پر جمع فرمادیتے پس آپ ہرگز نادانوں

الْجَاهِلِينَ ﴿۳۵﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ

میں سے نہ ہوں۔ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اللہ مُردوں

وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوا

کو زندہ کر کے اٹھا دیں گے پھر وہ سب اسی کی طرف لائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں اُن پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن سَرِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ

اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان (معجزہ) کیوں نازل نہیں ہوتا؟ فرما دیجیے

أَن يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾

بے شک اللہ قادر ہیں کہ نشان (معجزہ) نازل فرمائیں لیکن اُن میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ

اور زمین پر چلنے والے تمام جانور اور دو پروں کے ساتھ اڑنے والے تمام پرندے

بِحَنَاحِهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ

سب تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

کوئی چیز چھوڑی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے۔ اور جو لوگ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمْ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمِ ط مَنْ يَشَأْ

ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں وہ بہرے اور گونگے، اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے

اللَّهُ يُضِلُّهُ ط وَمَنْ يَشَأْ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ

چاہیں اسے گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں اُس کو سیدھی راہ پر

مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابٌ

کر دیں۔ آپ فرمائیے کہ بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللَّهُ أَوْ أَتَاكُمْ السَّاعَةُ أَخِيرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ

آجائے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۰﴾ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا

تم سچے ہو؟ بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو جس (دھک) کے لیے اس کو

تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿۴۱﴾

پکارتے ہو اُسے دُور بھی کر دے اور تم جن کو شریک بناتے ہو (اُس وقت) ان کو بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ

اور ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے پھر ہم نے اُن کو

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿۲۲﴾ فَلَوْلَا

تنگدستی اور بیماریوں میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔ پھر جب

إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ

اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن اُن کے دل

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا

سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر کے دکھا دیئے۔ تو جو

نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ

نصیحت کی گئی تھی پھر جب وہ اس کو بھول گئے تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے

شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

کھول دیئے یہاں تک کہ ان چیزوں پر جو انہیں دی گئی تھیں جب وہ اترانے لگے تو ہم نے اُن کو اچانک

فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۲۴﴾ فَقَطَّعَ دَايِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ

پکڑ لیا، پس وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ پس ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام

ظَلَمُوا ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کے پروردگار ہیں۔ آپ کہیے کہ کہو اگر اللہ تمہاری

إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَعْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ

سننے کی طاقت اور تمہاری دیکھنے کی قوت لے لیں اور تمہارے دلوں پر

قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۚ أَنْظَرُ

مہر کر دیں تو اللہ کے علاوہ کون عبادت کے لائق ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) پھر لاوے؟ دیکھیے

كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۲۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں پھر بھی یہ رُوگردانی کیے جاتے ہیں۔ فرمائیے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتَكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

بھلا بتاؤ اگر تم کو اللہ کا عذاب بے خبری میں آئے یا پتہ چلنے پر

هَلْ يَهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا نُرْسِلُ

(آجائے) تو ظالموں کے علاوہ کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے

الرّٰسِلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ فَسَنُاْمِنُ

بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور (انجام بد سے) ڈرائیں پس جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور نیک کام کیے پس اُن لوگوں کو کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا یَسْهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا، اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں

یَفْسُقُوْنَ ﴿۲۶﴾ قُلْ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَاۤیِنُ اللّٰهِ

عذاب ہوگا۔ فرمادیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَا اَعْلَمُ الْغِیْبَ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مُلْكٌ ۚ اِنْ

اور نہ میں (تمام) غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف

اَتَّبِعْ اِلَّا مَا یُوحٰی اِلَیَّ ۚ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی

جو میرے پاس وحی آتی ہے اُس کا اتباع کرتا ہوں۔ فرمائیے کہ اندھا اور دیکھنے والا کہیں

وَالْبَصِیْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاَنْذِرْ بِهٖ الَّذِیْنَ

برابر ہو سکتا ہے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور ایسے لوگوں کو (اس سے) ڈرائیے جو اس بات کا

یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْا اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ

اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں کہ اُس کے سوا کوئی اُن کا دوست ہوگا

دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ بچ سکیں۔ اور اُن لوگوں کو

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

مت نکالیں جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں

وَجْهَهُ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ

اُن کا حساب آپ پر ذرہ برابر بھی نہیں اور نہ آپ کا حساب

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ

اُن پر کوئی ذرہ ہے پس اگر آپ اُن کو نکال دیں گے تو آپ غلط کام کرنے والوں

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

میں سے ہو جائیں گے۔ اور اس طرح ہم بعض لوگوں کو بعض سے آزماتے ہیں تاکہ (امیر)

لَيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ط

لوگ کہا کریں کہ کیا یہی (غریب) لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو فرما دیجیئے تم پر سلامتی ہے اور تمہارے پروردگار

عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۖ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا

نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ تم میں سے جو کوئی نادانی سے بُری حرکت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ

کر بیٹھے گا پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو وہ (اللہ)

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ لَّيَسْتَبِينُوا

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ جرم

سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

کرنے والوں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ فرما دیجیے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

یقیناً مجھے اُن کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ فرما دیجیے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾

کر سکتا ہوں شک اس طرح تو میں راہ گم کر بیٹھوں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا

فرما دیجیے کہ میں یقیناً اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو۔ جس

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

چیز (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں۔ بے شک حکم صرف اللہ کے واسطے ہے۔ وہ

يَقْضُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ

حق کو بیان کرتے ہیں اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ فرما دیجیے جس چیز

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي

(عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهُ

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی پر ہے اور پانی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا

میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے

وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ

اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سُکھی چیز نہیں ہے

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ

مگر روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (نیند میں) تم (تمہاری روح) کو

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ

قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُسے جانتا ہے پھر تم کو اس میں (دن میں) اٹھا دیتا

لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

پھر وہ تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ اور وہ اپنے بندوں

عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ

پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی

أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿۶۱﴾

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۖ

پھر تمام لوگ اپنے مالکِ برحق اللہ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سُن لو حکم اسی کا ہے اور وہ بہت

وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِبِينَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُنْجِيكُمْ مِّنْ

جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجئے کہ بھلا تم کو

ظَلُمْتُ الْبَرَّ وَ الْبَحْرَ تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں کون نجات دیتا ہے تم اُس کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے

لَیْنُ اَنْجِنَا مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

ہو (کہ) اگر ہم کو اس (آفت) سے نجات دیں تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يَنْجِيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

فرما دیجیے کہ اللہ تم کو اس سے نجات دیتے ہیں اور ہر سختی سے، پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ يَّبْعَثَ

تم شرک کرنے لگتے ہو۔ فرما دیجیے کہ وہ اس پر قادر ہیں کہ تم پر تمہارے اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دیں یا تم کو مختلف

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُزِيْقَ بَعْضَكُمْ بَآسَ بَعْضٌ ط

گروہ کر دیں اور آپس میں لڑا کر مزہ چکھا دیں

اَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

دیکھیے ہم کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ط قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سچ ہے۔ فرما دیجیے میں تم پر داروغہ

بُوْكِيْلٌ ط لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَ اِذَا سَاۡرَاۡتِ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرَضُ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں (ناجائز) بحث کر رہے ہوں تو اُن سے

عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ط وَإِمَّا

کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ

(یہ بات) شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

کے ساتھ مت بیٹھیں۔ اور پرہیزگار لوگوں پر ان کے حساب

حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

میں سے کوئی چیز نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهُمْ غَرَّتَهُمْ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے انہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ ۚ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کو نصیحت فرماتے رہیے کہ (قیامت

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلَا

کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ اللہ کے سوا ان کا کوئی دوست ہے

شَفِيعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ط

اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر (روئے زمین کی) ہر چیز بطور معاوضہ دینا چاہے تو اس سے قبول

اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ

نہ ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے سبب ہلاکت میں ڈالے گئے اُن کے پینے کے لیے

مِّنْ حَيِّمٍ ۚ وَعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

فرمادیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا کسی کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے اور نہ بُرا

وَنُرْدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ كَالَّذِي

اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھایا ہے تو کیا ہم اُلٹے پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَهُ أَصْحَابٌ

جیسے کسی کو شیطان (جنات) نے جنگل میں پریشان کر دیا ہو (اور) اُس کے کچھ دوست ہوں

يَدْعُوْنَهُ إِلَى الْهُدَىٰ اعْتِنَا قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ

جو اس کو سیدھے راستے کی طرف بلائیں کہ یہاں ہمارے پاس آؤ۔ فرمادیجئے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت ہی،

هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمْرُنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ وَأَنْ

ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار ہوں۔ اور یہ

أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٢﴾

کہ نماز قائم رکھو اور اسی (اللہ) سے ڈرتے رہو اور وہی ہے کہ اُس کی طرف اکٹھے کیئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور جس دن

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

فرماتا ہے کہ ہو جائیں ہو جاتا ہے اس (اللہ) کا ارشاد حق ہے اور جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

جائے گا اُس دن اسی کی بادشاہت ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ

الْخَبِيرُ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَزْرَأُ اتَّخَذُ

حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا، کیا تم بتوں

أَصْنَا مَا إِلَهَةً^ج إِنِّي أَرْكُ وَقَوْمَكَ فِي ضَلِيلٍ

کو معبود قرار دیتے ہو؟ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی

مُبَيِّنٌ ﴿٤٢﴾ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ

میں ہو۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

دکھلائی اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں (عافین) میں سے ہو جائیں۔ پس جب اُن کو رات نے

الْيَدُ رَأَوْكُوبًا ۖ قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ

ڈھانپ لیا تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا (اور) فرمایا یہ میرا پروردگار ہے پس جب وہ غروب ہو گیا تو فرمایا

لَا أَحَبُّ الْأَفْلِيَيْنِ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَبْرَ بَارِغًا قَالَ

میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا

هَذَا رَبِّي فُلَبَّأُ أَفَلَدَ قَالَ لَيْنُ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي

یہ میرا پروردگار ہے۔ پس جب وہ بھی عروب ہو کیا تو فرمانے لگے اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ

لَا كُفْرَ لَكُمْ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ

نہیں دکھائے گا تو بے شک میں جھٹکنے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب سورج کو چمکنا ہو

بَارِئَةٌ قَالَتْ هَذَا سَرِيبِي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ

دیکھا تو فرمایا یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہو گیا

قَالَ يَقُومِ إِيَّيَ بَرِّئٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾ إِيَّيَ وَجْهَتِ

کرمایا اے میری قوم! جے سدا میں مہارے سرک سے پیرا ہوں۔ جے سدا میں

وَجِهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا

یسو، ہوسٹل اپنا رس اسی (السی) سرک کریا جس کے اگاموں اور زمین کو پیدا کر مایا اور زمین سرک کر

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٩﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي

والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم ان سے بحث کرنے لگی۔ فرمایا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے

اللَّهُ وَقَدْ هَدَانِ ط وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا

بحث کرتے ہو؟ حالانکہ اُس نے مجھے سیدھی راہ دکھائی اور میں اُن سے جن کو تم اُس کا شریک بناتے ہو

أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ط وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط

نہیں ڈرتا۔ ہاں! اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا

(گھیرے ہوئے) ہے۔ کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے ہو؟ اور بھلا میں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو

تَخَافُونَ أَنْتُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ

کیوں ڈرو اور تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنایا ہے جن کے

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ط فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ

بارے اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ اب دونوں فریقوں میں سے کون سا (فریق) امن کا مستحق

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٥١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں

بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٥٢﴾ وَتِلْكَ

ملایا، ایسے ہی لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی

حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ ط نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ

جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی تھی ہم جس کے چاہیں درجات

مَنْ نَّشَاءُ ط إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَهَبْنَا لَهُ

بلند فرما دیتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ان

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

کو اسحاق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے) عطا فرمائے سب کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ

(زمانہ میں) ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٣﴾ وَزَكَرِيَّا

موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا

وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو یہ سب نیکوکاروں میں سے تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۖ كُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسماعیل اور ابراہیم اور یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی اور ان سب کو (ان کے زمانوں کے) تمام جہانوں پر

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٥﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ

(نبوت سے) بزرگی عطا فرمائی۔ اور ان کے کچھ باپ دادوں کو اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔

وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٦﴾ ذَٰلِكَ

اور ہم نے ان کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان سب کو راہِ راست کی ہدایت کی۔ یہ اللہ

هُدَىٰ ۚ اللَّهُ يَهْدِي بِهٖ مَن يَّشَاءُ ۚ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَلَوْ

کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس سے راہنمائی فرماتے ہیں۔ اور

أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٧﴾ أُولَٰئِكَ

اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے ان سے ضائع ہو جاتے۔ یہ ایسے

الَّذِينَ اتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی پھر اگر یہ

يَكْفُرُ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا

سب (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ ان سے کبھی

بَكْفِيرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فَبْهُدَاهُمُ

انکار کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تھی سو آپ انہی کی ہدایت

اِقْتَدِهِ ۖ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِن هُوَ إِلَّا

کی پیروی کریں اور فرما دیں کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہانوں کے

ذِكْرٍ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِذْ

لئے نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی جاننا چاہیے تھی جب

قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۚ قُلْ مَن

انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان (بشر) پر کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تو فرمائیے وہ

أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى

کتاب کس نے نازل فرمائی جس کو موسیٰ (علیہ السلام) لائے تھے جو لوگوں کے لیے نور (روشنی)

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ يُبَدُّونَهَا وَتُخْفُونَ

اور ہدایت تھی جس کو تم نے الگ الگ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے اس کے کچھ (حصے) کو ظاہر کرتے ہو

كَثِيرًا ۚ وَعَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ

اور بہت سے کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلْ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَذَا

فرماد دیجیے کہ اللہ (نے یہ نازل فرمایا ہے) پھر ان کو چھوڑ دیں کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں اور

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ (ویسی ہی) کتاب ہے جس کو ہم نے بابرکت نازل فرمایا ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اور تاکہ آپ مکہ اور اس کے ارد گرد والوں کو (انجامِ بد سے) ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۹۲﴾

یقین رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا یا کہا

أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ

مجھ پر وحی آتی ہے اور اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو کہے کہ جس طرح کی (کتاب) اللہ

مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ط وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي

نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب

غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا

یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ ہاں)

أَنْفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ کے ذمہ

تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ

جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اس کی نشانیوں سے تکبر

تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

کرتے تھے۔ اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلا اکیلا آ گئے جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا

اور جو ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم

نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ

تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملے

شُرَكَؤُا ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ

میں شریک ہیں البتہ تمہارے آپس کے تعلقات منقطع ہو گئے (ٹوٹ گئے) اور جو تم دعوے کیا کرتے تھے

تَزْعُمُونَ ﴿٩٣﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ

سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اُگاتا ہے، نکالتا ہے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْبَيْتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَلِكُمُ

بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو

اللَّهُ فَإِنِّي تُوفِّكُونَ ﴿٩٤﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۖ وَجَعَلَ اللَّيْلُ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ وہ صبح کو نکالنے والا ہے۔ اور رات کو (موجب) آرام بنایا

سَكَنًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكُ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج اور چاند (کی رفتار کو) حساب کے لیے رکھایہ (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے (اندازے) ہیں

الْعَلِيمِ ﴿٩٥﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا

جو غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ

بِهَآ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

تم خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں ان سے راہ معلوم کر سکو (اور) بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیے دلائل

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر ایک

وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند روز رہنے کی۔ بے شک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے دلائل

يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان (بلندی) سے پانی برسایا

فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

پھر اس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی اگائی پھر اس میں سے سبز کوئلیں نکالیں۔

نُخْرَجَ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

ہم ان سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گاہے

طَلْعَهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ

سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى

اور انار کے (درخت پیدا فرمائے) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے ذرا اس کے (ہر ایک)

ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

پھل کو تو دیکھیں جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو، ان میں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان کو اُس (اللہ) نے

وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ

پیدا فرمایا ہے اور ان لوگوں نے اس (اللہ) کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم (سند) کے تراش رکھے

وَتَعْلَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

ہیں وہ پاک ہے اور ان باتوں سے برتر ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد

أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ۚ

(عدم سے وجود دینے والا) ہے اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ ذَلِكُمْ

اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہی ہے

اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۱﴾ لَا تَدْرِكُهُ

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اس کا

الْأَبْصَارُ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ

ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین،

الْخَبِيرُ ﴿۱۲﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بِصَآئِرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ فَسَنُ

باخبر ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بنی کے ذرائع آچکے

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا

پس جو شخص دیکھ لے گا سو وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا سو وہ اپنا نقصان کرے گا

عَلَيْكُمْ بِحَفِيفٍ ﴿۱۳﴾ وَكَذَٰلِكَ نَصْرَفُ الْآيَاتِ

اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اس طرح مختلف انداز سے (دلائل) بیان فرماتے ہیں اور تاکہ یہ

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

لوگ یوں نہ کہیں کہ آپ نے کسی (علمائے یہود) سے سیکھ لیا ہے اور تاکہ ہم دانشمندوں کے لیے خوب بیان کر دیں۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ

جو حکم (وحی) آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اُس کی پیروی کریں۔ اس کے

إِلَّا هُوَ ۚ وَاعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

مَا أَشْرَكُوا ط وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ء

یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان مقرر نہیں فرمایا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ

اور نہ ہی آپ اُن پر داروغہ ہیں۔ اور جن کو یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

ہیں اُن کو بُرا نہ کہو (گالی نہ دو) پھر کہیں یہ حد سے گزر کر جہالت سے اللہ کی شان میں گستاخی

عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيْنًا لِّكُلِّ أُمَّةٍ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِلَىٰ

(نہ) کریں ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کے لیے اُن کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اُن کو

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾

اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے تو وہ اُن کو بتلائیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَ تَهُمْ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی

آيَةٌ لِّيُؤْمِنَنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ

نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرمادیجئے کہ نشانیاں اللہ کے پاس ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹﴾

اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ وہ (نشان) جب آجائیں یہ جب بھی (ان پر) ایمان نہ لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی دفعہ اُن (نشانوں)

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۰﴾

پر ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْسَوِيَّ

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور ہم انکے سامنے ہر شے (مخلوقات غیبیہ) کو حاضر کر دیتے یہ پھر بھی ایمان نہ لاتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱۱﴾

ہاں اگر اللہ ہی چاہیں تو (اور بات ہے) لیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ الْإِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو دشمن بنا دیا تھا

وَالْجِنَّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

دھوکہ دینے کے لیے ایک دوسرے کو چکنی چڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں

غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو یہ افترا پردازی

يَفْتَرُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا

کرتے ہیں اُسے چھوڑ دیجیئے۔ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ

دل اس طرف مائل ہوں اور تاکہ وہ اسے پسند کر لیں اور جن امور کے یہ مرتکب ہوئے ان امور کے

مُقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي

مرتکب ہو جائیں۔ سو کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ اس نے

أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

تم پر واضح کتاب نازل فرمائی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم

الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری ہوئی ہے سو آپ ہرگز

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿١١٣﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔ اور آپ کے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں

وَعَدًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٤﴾

پوری ہیں۔ اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَإِنْ تُطِيعْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَضِلُّوكَ عَنْ

اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی باتیں ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

گمراہ کر دیں گے وہ محض خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض قیاسی

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

باتیں کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا پروردگار اُس کی راہ سے بھٹکے ہوؤں کو خوب جانتا ہے اور وہ

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا مِمَّا

ان کو خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے (ہدایت) پر چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر (بوقت ذبح) اللہ

ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

کا نام لیا جائے اسے کھایا کرو اگر تم اس کی دلیلوں پر ایمان رکھتے ہو تو۔

وَمَا لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

اور تمہیں کیا ہوا کہ جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس میں سے نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو تم پر حرام کیا

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرَرْتُمْ

ہے وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے سوائے اس کے کہ تم اس کے لیے انتہائی مجبور ہو جاؤ (تو اجازت ہے)

إِلَيْهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ

اور یقیناً بہت سے لوگ بغیر کسی سند کے اپنے غلط خیالات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں

عِلْمٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا

بلاشبہ آپ کا پروردگار (اللہ) حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور

ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ

ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا

وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ اور اس (جانور) میں سے نہ کھاؤ

لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۖ وَإِنَّ

جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بے شک یہ نافرمانی ہے اور یقیناً

الشَّيْطَانِ لَيُوْحِيُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا (بحث) کریں

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوْ مَنْ كَانَ

اور تم لوگ ان کے کہنے پر چلے تو پھر تم بھی یقیناً مشرکوں میں ہو گئے۔ بھلا جو شخص

مَيِّتًا فَاحْيَيْنَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ

مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لئے ایسی روشنی (نور) کر دی کہ اس کے ساتھ

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهِ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہے (اور) ان سے نکل

مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرَ مُجْرِمِيهَا

اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے لوگوں (رئیسوں) کو جرم کرنے والا بنایا

لِيَكْسُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَكْسُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

کہ وہاں شرارتیں کریں اور یہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو (ذرا بھی)

يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ

خبر نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جب تک ہم کو اسی طرح

حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ

کی رسالت نہ دی جائے جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے ہم ہرگز نہیں

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مانیں گے۔ اللہ خوب جانتے ہیں کہ نور رسالت کس کو عطا فرمانا ہے

صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ بِمَا كَانُوا

عنقریب ان مجرم لوگوں کو اللہ کے پاس ذلت ملے گی اور ان کی شرارتوں

يَكْسِرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

پر شدید عذاب۔ سو اللہ جس کو ہدایت فرمانا چاہیں اس کا سینہ اسلام کے لیے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ

کھول دیتے ہیں اور جس کو گمراہ کرنا چاہیں اس کا سینہ تنگ

صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا ۚ كَانُوا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ

(اور) بند کر دیتے ہیں گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح

يَجْعَلُ اللَّهُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

اللہ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتے ہیں۔

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

اور یہ آپ کے پروردگار کی سیدھی راہ ہے یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے ہم نے

لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کھلی نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ

اور وہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کا دوست ہے۔ اور جس دن وہ ان سب (خلایق) کو

جَمِيعًا يُعْشَرُ الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ

جمع فرمائے گا (ارشاد ہوگا) اے جنوں کی جماعت! یقیناً تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کیے

وَقَالَ أَوْلِيُّهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہم ایک دوسرے سے

بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا قَالَ

فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) ہم اس وقت کو پہنچ گئے جو آپ نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا

النَّارُ مَثْوًى لَّكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

فرمائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے سوائے اس کے کہ جب اللہ چاہے۔

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذَلِكَ نُوَلِّيُ بَعْضَ

بے شک آپ کا پروردگار دانا (اور) جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال

الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾ يُعْشَرُ

کے باعث بعض دوسرے ظالموں کے قریب کر دیتے ہیں۔ اے جنوں

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو تم کو میرے احکام

عَلَيْكُمْ آيَتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ط

بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کے پیش آنے سے خبردار کیا کرتے تھے؟

قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ

وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے اوپر (جرم کا) اقرار کیا اور ان کو دنیا کی

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

زندگی نے بھول میں ڈال رکھا تھا اور انہوں نے اپنے آپ پر گواہی دی

كُفْرَيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذَٰلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو ان کے ظلم (کفر و شرک) کے سبب

بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفُلُونَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّنَّا

ایسی حالت میں ہلاک نہیں فرماتا کہ وہاں کے لوگ کچھ بھی خبر نہ رکھتے ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے

عَمَلُوا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

اعمال کے سبب درجے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ط إِنَّ يَشَاءُ يَذْهَبَكُمْ

اور آپ کا پروردگار بے نیاز ہے رحمت والا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے

وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ

اور تمہاری جگہ تمہارے بعد جن (دوسروں) کو چاہے لے آئے جیسا کہ تم کو

مِّنْ ذُرِّيَّتِهِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا فرمایا ہے۔ تم سے جو وعدہ کیا گیا تھا

لَا تِلْكَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ فرما دیجئے اے میری قوم!

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ

تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٢٥﴾

آخرت کا گھر (جنت) کس کے لیے ہے بے شک وہ ظالموں کا بھلا نہیں فرماتا۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ

اور یہ لوگ اس (اللہ) ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں، کھیتی اور جانوروں میں سے کچھ حصہ

نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا

اللہ کے لیے مقرر کرتے ہیں پھر اپنے باطل خیال کے مطابق کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے

لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ

شریکوں کے لیے پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کو

إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۚ

نہیں جا سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے تو وہ ان کے معبودوں کو جاسکتا ہے۔

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ

وہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے

الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ ۚ لِيُردُّوهُمْ

شریکوں نے ان کی اولاد کو قتل کرنا اچھا کر دکھایا تاکہ ان کو برباد کر دیں

وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۚ

اور ان پر ان کا دین خلط ملط کر دیں اور اگر اللہ چاہتے تو یہ ایسا نہ کرتے سو آپ ان کو اور جو غلط

فَعَلُوا ۚ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٧﴾ وَقَالُوا هٰذِهِ أَنْعَامٌ

باتیں یہ بنا رہے ہیں کو چھوڑ دیجیئے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ چارپائے

وَحَرَّتْ حَجْرٌ ۖ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعِيرِهِمْ

اور کھیتی منع ہے اس کو صرف وہ کھا سکتا ہے جس کو ہم چاہیں، ان کے خیال باطل کے مطابق۔

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ

اور (کہتے ہیں) یہ مخصوص جانور ہیں جن پر سواری (یا بار برداری) منع کی گئی ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ

جن کو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہیں لیتے وہ عنقریب ان کو

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ

اس جھوٹ کا بدلہ دیں گے۔ اور کہتے ہیں جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا

وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں کے لیے (اس کا کھانا) منع (حرام) ہے

وَأِنْ يَكُنْ مَيِّتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ

اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں عنقریب وہ ان کو ان کے (غلط) کہنے کے سبب

وَصَفَّهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

سزا دیں گے یقیناً وہ (اللہ) حکمت والے جاننے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے اپنی اولادوں کو

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا

بغیر جانے (علم کے) بیوقوفی سے مار ڈالا اور اللہ پر جھوٹ بول کر اس کی عطا کی ہوئی

رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا

روزی کو حرام ٹھہرایا وہ بہت گھائے میں رہے یقیناً وہ گمراہ ہوئے

كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ

اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے باغات پیدا فرمائے

مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

جو چھتریوں پہ چڑھائے جاتے ہیں اور چھتریوں پر نہیں بھی چڑھائے جاتے اور کھجوریں

مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں کھیتوں میں اور زیتون اور انار جو (بعض اوصاف میں) ملتے جلتے ہیں

وَغَيْرِ مُتَشَابِهٍ ۖ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا

اور (بعض میں) نہیں ملتے۔ جب پھل لائیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن

حَقُّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

انہیں توڑنے لگو تو ان (غریب) کا حق بھی ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ یقیناً وہ بے جا اڑانے

الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۖ كُلُوا

والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور مواشی بوجھ اٹھانے والے (بڑے قد کے) اور زمین سے لگے ہوئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

(چھوٹے قد کے پیدا فرمائے) جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۲﴾ ثَلَاثَةَ أَزْوَاجٍ ۚ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ جوڑے ہیں (بڑے چھوٹے)

الضَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۚ قُلْ ءَالِ الذَّكَرَيْنِ

بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) فرمائیے

حَرَّمَ أَمَ الْإِنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

کہ کیا دونوں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس بچہ کو جس کو دونوں مادہ اپنے پیٹوں میں

الْإِنثَيَيْنِ ۚ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳۳﴾

لئے ہوئے ہیں اگر تم سچے ہو تو مجھے علم (سند) سے بتاؤ۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۖ قُلْ

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ فرمائیے

الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْإُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جو بچہ

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

دونوں مادوں کے پیٹوں میں ہے۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تم کو

وَصَّكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

اس کا حکم دیا تھا تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ

باندھے تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالم (غلط کار)

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢٣﴾ قُلْ لَا آجِدُ فِي

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ آپ فرمادیجئے کہ میرے پاس جو وحی کی گئی ہے

مَا أَوْحَىٰ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا

میں اس میں تو کوئی (چیز) حرام نہیں پاتا جس کو کھانے والے کھائیں سوائے اس کے کہ

أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

مردار ہو یا رگوں سے بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ

پس وہ یقیناً ناپاک ہے یا سخت گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو (یعنی ناجائز ذبیحہ)

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٤﴾

پس اگر کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے گزرے تو یقیناً آپ کا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا

اور بھیڑ بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر حرام کر دیں سوائے اس کے جو

حَبَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

ان کی پیٹھ پر ہو یا انتڑیوں سے یا ہڈی سے لگی ہو

ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٦﴾ فَإِنْ

یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں۔ پھر اگر

كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يَرُدُّ

یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو فرمادیجئے کہ آپ کا پروردگار وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب

بِأَسْءُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ

مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔ عنقریب مشرک لوگ

أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا

کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتے تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ

حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

ہم کسی چیز کو حرام کہتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے

قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَاسَنَا ۖ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ فرمادیجئے کہ کیا تمہارے پاس کوئی

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

علم (سند) ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ تم تو محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم محض خیال

أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فِیْهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

(اٹکل) سے باتیں بناتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کی دلیل غالب ہے

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلَمْ شَهِدَآءُكُمْ

سوا گروہ (اللہ) چاہتے تو تم سب کو ہدایت فرما دیتے۔ فرمائیے اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں

الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا

کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ گواہی دیں

فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کریں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ

جنہوں نے ہمارے دلائل کو جھٹلایا ہے اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (بتوں کو)

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱۴۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ فرمائیے آؤ میں تم کو پڑھ کر سناؤں جو تمہارے

عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے کہ اُس (اللہ) کے ساتھ کسی شے کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

ساتھ احسان کرو اور افلاس (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کہ ہم

وَأَيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

روزی دیتے ہیں تم کو اور ان کو (بھی) اور بے حیائیوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہوں

وَمَا بَطْنٍ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

اور جو چھپی ہوئی ہوں اور کسی جان (والے) کو قتل نہ کرنا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہو مگر جائز طور پر

بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصُّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾

(جس کا شرع حکم دے) (اللہ) ان باتوں کا تم کو (تاکیدی) حکم کرتے ہیں تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی مت جاؤ مگر بہتر طریقے سے

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ

پورا کرو ہم کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کرو

فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ

تو انصاف کرو خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ (عہد) پورا کرو۔

ذَلِكُمْ وَصُّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۚ وَأَنَّ

(اللہ نے) تم کو ان سب کا (تاکیدی) حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور یہ کہ

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہی (دین) میرا سیدھا راستہ ہے سو اس پر چلو اور دوسری راہوں پہ مت

السَّبِيلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَلِكُمْ وَصُّكُم

چلو کہ وہ تمہیں اس (اللہ) کی راہ سے الگ کر دیں گی (اللہ نے) تم کو اس کا (تاکیدی) حکم

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۲﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

دی جس سے نیک عمل کرنے والوں پر نعمت پوری کر دی اور اس میں ہر چیز کی وضاحت

وَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٣﴾

اور رہنمائی اور رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے پر ایمان لائیں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا

اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے کہ جس کو ہم نے بھیجا ہے بڑی برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابُ

اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ کہ تم (یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

گروہوں پر کتابیں اتاری گئی تھیں اور ہم ان کے پڑھنے سے

لُغْفَلِينَ ﴿١٥٥﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ

بے خبر ہی رہے۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے

لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

زیادہ سیدھے راستے پر ہوتے۔ سو یقیناً اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

رَبِّكُمْ وَهْدَىٰ وَرَحْمَةً ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

(ایک واضح کتاب) اور رہنمائی (کا ذریعہ) اور رحمت آچکی ہے سو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو

كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۖ سَنَجْزِي

اللہ کی آیات (دلائل) کو جھوٹا کہے اور ان سے روکے سو ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری

الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا

آیات سے روکتے ہیں ان کے روکنے کی وجہ سے

كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٦﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

بڑا عذاب دیں گے۔ کیا یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يٰٓاَتِي رَبُّكَ اَوْ يٰٓاَتِيۤ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ

فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار آئے یا آپ کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آئے

یَوْمَ یٰٓاَتِيۤ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا

جس دن آپ کے پروردگار کی بڑی نشانی آئیں گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

اٰیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیۡ

آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل

اٰیْمَانُهَا خَيْرًا ۚ قُلْ اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

نہ کیے ہوں فرما دیجیے انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیْعًا لَّسْتَ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو الگ الگ کر دیا اور گروہ، گروہ بن گئے ان سے

مِنْهُمْ فِیۡ شَیْءٍ ۚ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلٰی اللّٰهِ ثُمَّ

آپ کا کوئی تعلق نہیں بے شک ان کا کام اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مِّنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ

کرتے رہے ہیں وہ ان کو بتائیں گے۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرٌ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا

تو اس کو ایسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی برائی لائے گا

یُجْزٰی اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنِّیۡ

تو اس کو ویسی ہی سزا ملے گی اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ فرما دیجیے کہ بے شک مجھے

هٰدِیۡنِیۡ رَبِّیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ هٗ دِیۡنًا قِیَمًا

میرے پروردگار نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے وہ ایک مستحکم دین ہے

مَلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

جو ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے جس میں ذرا ٹیڑھا پن نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

فرمادیجئے کہ بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنے کا سب اللہ کے لیے ہے جو تمام

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغْيَرُ اللّٰهُ اَبْغٰى رَبًّا وَّهُوَ

سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔ فرمادیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں؟

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

اور وہی تو ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کام کوئی کرتا ہے اس کا اثر اسی پر جاتا ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ وہی (اللہ) تو ہے جس

جَعَلَكُمْ خَلِيْفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور ایک کا دوسرے پر

بَعْضٌ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا اَتَيْتُمْ اِنَّ رَبَّكَ

رتبہ بڑھایا تاکہ ان چیزوں میں جو تم کو عطا کی ہیں تمہیں آزمائے بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۳۴

آیات ۲۰۶ سورۃ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْبَصِّ ۚ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

الْبَصِّ۔ یہ کتاب جو آپ پر نازل فرمائی گئی ہے سو اس کے سبب آپ کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے یہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ

اس لیے ہے کہ آپ اس کے ذریعے (انجام بد سے) ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

لوگو! اس کی پیروی کرو جو چیز تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آئی ہے اور اس کے علاوہ

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ وَكَمْ

دوسرے دوستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ

بستیاں ہیں جو ہم نے تباہ کر دیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا یا جب وہ

هُمْ قَائِلُونَ ۚ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ

دوپہر کو سوتے تھے۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آتا تھا

بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ فَلَنَسْأَلَنَّ

تو ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ سو جن کی طرف پیغمبر

الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۚ

بھیجے گئے ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے اور پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿۷﴾

پھر ہم اپنے علم سے ضرور ان کو حالات بیان فرمائیں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

اور اس روز حق (انصاف) کے ساتھ وزن کیا جائے گا پھر جن کا پلڑا بھاری ہوگا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

سو وہ لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا (بہت) نقصان کر لیا اس لیے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی

يُظْلِمُونَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی نے تم کو زمین میں بسنے کو جگہ دی اور تمہارے لیے

لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ قَلِيلًا ۖ مَا تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ

اس میں سامان معیشت پیدا فرمائے۔ تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

تم کو پیدا فرمایا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اَسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا ۖ اِلَّا اِبٰلٰٓسَ ۖ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السَّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

میں شامل نہ تھا۔ (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو سجدہ کرنے سے تجھے

اِذْ اَمَرْتُكَ ۚ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

کس چیز نے روکا۔ کہنے لگا میں ان (آدم علیہ السلام) سے افضل ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا فرمایا

وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

اور ان کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا تو یہاں سے نکل (اتر) جا

يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ

تجھے زیب نہیں دیتا کہ تو اس جگہ تکبر کرے پس نکل جا۔ بے شک تو

الصَّغِيرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

ذلیلوں میں سے ہے۔ کہنے لگا کہ مجھ کو اس دن تک مہلت دیجئے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فِيهَا أَغْوَيْتَنِي

فرمایا یقیناً تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ نے گمراہ کیا اس کے سبب (میں کھاتا ہوں کہ)

لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَا تِيَنَّهُمْ

میں ان کی تاک میں آپ کی سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر ان پر ان کے

مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

آگے سے آؤں گا اور ان کے پیچھے سے آؤں گا اور ان کے دائیں سے آؤں گا اور ان کے

وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

بائیں سے آؤں گا اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والا نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا لَّمَنْ تَبِعَكَ

ارشاد ہوا یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ لَا مُلْكَ لَهُمْ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْعَلِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ

میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم (علیہ السلام)!

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں پھر جہاں سے چاہیں، کھائیں

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

اور اس درخت کے قریب بھی مت جائیں ورنہ آپ غلط کام کرنے والوں میں سے

الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾ فَسُوسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو وسوسہ ڈالا کہ ان کے ستر کی جگہیں جو

مَا وَرَىٰ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِحِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا

ان سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور ان سے کہنے لگا کہ آپ کو آپ کے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ

اس درخت سے صرف اس لیے روکا ہے کہ کہیں آپ فرشتے نہ بن جائیں

أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

یا کہیں ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جائیں۔ اور دونوں کے روبرو قسم کھائی کہ بے شک میں آپ کا

لَئِنِ النَّاصِحِينَ ﴿۲۱﴾ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا

خیر خواہ ہوں۔ پس دھوکہ دیکر ان کو (خطا کی طرف) کھینچ لیا پس جب ان دونوں نے درخت (کا پھل)

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِحُهُمَا وَطِفَقَا يَخْصِفْنَ

چکھا تو دونوں کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو گیا اور وہ بہشت

عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ

(کے درختوں) کے پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے لگے اور (تب) ان کے پروردگار نے ان کو پکار کر فرمایا

أَنَّهُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقْبَلُ لَكُمَا إِنَّ

کیا ہم نے آپ کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور آپ کو بتا نہ دیا تھا بے شک

الشَّيْطَانُ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

شیطان آپ کا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں نے

أَنفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

اپنے آپ پر زیادتی کی اور اگر آپ ہماری بخشش نہ فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو واقعی ہم

مِنَ الْخُسِرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

بہت بڑا نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے۔ فرمایا یہاں سے نیچے چلے جاؤ تم ایک

عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک خاص وقت تک (زندگی) کا

حِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ

سامان ہے۔ فرمایا اسی میں آپ کا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے

وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۲۵﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ

(قیامت کے روز) نکالے جاؤ گے۔ اے اولاد آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا

لِبَاسًا يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ

(پہننے کی چیزیں عطا کیں) جو تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہیں) زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے

ذَلِكَ خَيْرٌ ط ذَلِكْ مِنْ آيَةِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ لوگ

يَذْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّ الشَّيْطَانُ

نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدم! کہیں شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

کہ جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوا دیا (اور) ان کا لباس ان سے اتروا دیا

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِيَهُمَا ط إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ

تاکہ ان کا ستر ان پر کھل جائے یقیناً وہ اور اس کا کنبہ تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے

وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا

کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہو یقیناً ہم نے شیطانوں کو

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا

ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

فَعَلُوا فَاَحْشَۃً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَیْهَا اٰبَاءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے

اَمَرْنَا بِهَا ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ فرما دیجیے کہ بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں فرماتے

اَتَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اَمَرَ

کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ فرما دیجیے

رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۚ وَاقِیْمُوا وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ کُلِّ

میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم فرمایا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا (قبلہ کی طرف)

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ کَمَا

کرو اور خاص اسی کو پکارو (اسی کی عبادت کرو) فرماں بردار ہو کر جیسے تم کو پہلے پیدا

بَدَاکُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا

فرمایا تھا (پھر) ویسے ہی لوٹائے جاؤ گے۔ بعض لوگوں کو تو اس نے ہدایت دی ہے اور بعض پر

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۚ اِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيْطٰنِ

گمراہی ثابت ہو چکی ہے بے شک ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّہْتَدُوْنَ ﴿٢٧﴾

دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ (حق) پر ہیں۔

يَبْنِيْ اَدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولاد آدم! ہر نماز کے وقت اچھا لباس پہنا کرو

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا خرچ نہ کرو بے شک وہ (اللہ) بے جا خرچ کرنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِي

پسند نہیں فرماتا۔ فرما دیجیے کہ زینت اور کھانے پینے کی پاک صاف چیزیں

اَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ

جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے بنائی ہیں کس نے حرام کی ہیں؟ فرما دیجیے کہ

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ

یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ نَفْصَلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ

انہیں کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح جاننے والوں کے لئے ہم (اپنی) آیات کھول کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ

بیان فرماتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ بے شک میرے پروردگار نے بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ وَّالِاثْمَ وَالْبَغْيِ

ان میں جو اعلانیہ ہوں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہوں وہ بھی اور گناہ اور ناحق سرکشی

بَغْيِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ ایسی چیز کے شریک کرنے کو جس کی

يُنْزِلُ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ

اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا

جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور ہر امت (طبقہ) کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب

جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

ان کا وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی دیر کر سکیں گے

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۳﴾ يَبْنِي أَدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

اور نہ جلدی۔ اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس تمہی میں سے پیغمبر

مِّنْكُمْ يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ فَمَنْ اتَّقَىٰ

آئیں کہ تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائیں سو جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور اپنی حالت درست

وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۴﴾

رکھی تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۵﴾

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا یا

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ

اس کی آیات کو جھٹلایا ان لوگوں کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا

الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ

رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان قبض کرنے کے لیے آئیں گے

قَالُوا آيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تو کہیں گے وہ کہاں گئے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے (عبادت کرتے تھے) وہ کہیں گے

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

وہ تو ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے

كَانُوا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ اَدْخُلُوا فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کہ وہ کافر تھے۔ ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے جو (کافر) گروہ جنوں اور انسانوں میں سے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ

گزر چکے ہیں تم بھی دوزخ میں ان میں شامل ہو جاؤ

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰى اِذَا

جب ایک جماعت داخل ہوگی تو اپنی بہن (اپنے جیسی پہلی جماعت) پر لعنت کرے گی یہاں

اِذَا رَكُوْا فِيْهَا جَمِيعًا ۚ قَالَتْ اُخْرَاهُمْ لِاُولٰٓئِهِمْ

تک کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی

رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ اَضَلُّوْنَا فَاتِهِمْ عَذَابًا ۚ ضَعُفًا

اے ہمارے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو جہنم کی آگ کا

مِّنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ ضَعْفٌ وَلٰكِنْ لَا

دُغْنَا عَذَابٌ دَجِيْءٌ۔ ارشاد ہو گا تم سب کو دُغنا ہے اور لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُولٰٓئِهِمْ لِاُخْرَاهُمْ فَمَا

تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی پس

كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں سو جو عمل تم کرتے تھے اس کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

عذاب چکھتے رہو۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

اور ان سے تکبر کرتے رہے ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

نہ نکل جائے اور ہم جرم کرنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ان کے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِّنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط

لیئے دوزخ سے بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا بھی اور اسی طرح

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط

اور اچھے کام کیے ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کا حکم نہیں فرماتے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي

اور ان کے دلوں میں جو غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے ان کے

مِّنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ط وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

تابع نہریں جاری ہوں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے

هَدَيْنَا لِهَذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا أَنْ

ہم کو یہاں تک پہنچایا اور اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتے تو ہرگز

هَدَيْنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

ہماری رسائی نہ ہوتی۔ بے شک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق کے ساتھ تشریف لائے۔

وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

اور ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ تمہارے اعمال کے بدلے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ

یہ جنت تم کو عطا کی گئی ہے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو

النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

آواز دے کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا یقیناً ہم نے سچا پایا

فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۚ قَالُوا

سو کیا تم نے بھی جو تمہارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا پایا؟ وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَآذِنْ مُؤَدِّنَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

ہاں۔ تو اس وقت ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ ظالموں (غلط کاروں) پر

عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۳۳﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

اللہ کی لعنت ہو۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿۳۴﴾

اور اس میں کجی (کج بحثی) تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

اور ان دونوں (جنت اور دوزخ) کے درمیان ایک پردہ (اعراف) ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسَيِّئِهِمْ ۖ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

جو سب کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل جنت سے کہیں گے

أَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ ۚ قَدْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اسکی آرزو (امید)

يَطْمَعُونَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ

رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف پلٹائی جائیں گی

أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (ان) ظالموں کے ساتھ شامل

الظَّالِمِينَ ﴿۳۷﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجُلًا

نہ کیجیے۔ اور اعراف کے رہنے والے ان لوگوں سے پکار کر کہیں گے جن کو ان کے چہروں سے

يَعْرِفُونَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۖ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

پہچانتے ہوں گے کہ تمہارا اکٹھ تو تمہارے کسی کام

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۸﴾ أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ

نہ آیا اور تم تو بہت اکڑا کرتے تھے۔ کیا یہی لوگ ہیں جن پر تم

أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں فرمائیں گے (ان کو توارشاد ہوا) جنت میں داخل ہو جاؤ تم کو

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۳۹﴾ وَنَادَىٰ

نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ تمہیں کوئی افسوس ہوگا۔ اور دوزخ

أَصْحَابِ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۖ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا

کے رہنے والے اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ ہم پر

مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

تھوڑا پانی ہی ڈال دیا جو رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے کچھ اس میں سے (ہمیں بھی دو) وہ کہیں گے کہ یقیناً اللہ

حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۵۰﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

نے ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے منع فرما دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

دِينَهُمْ لَهُوًّا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ نَنْسِفُهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا

جس طرح یہ آج کے دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے سو اسی طرح آج ہم ان کو بھلا دیں گے

وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ

اور جیسا یہ ہماری آیات کا (جان بوجھ کر) انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان کے پاس

بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً

کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم سے کھول کر بیان فرما دیا ہے اور وہ ذریعہ ہدایت اور رحمت

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ

ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کے نتیجہ (عذاب) کا انتظار ہے

يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ

جس روز اس کی حقیقت ظاہر ہوگی اس روز جو لوگ اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہیں گے واقعی

قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ

ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے پس کیا اب کوئی

لَنَا مِنْ شَفْعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ

ہمارے سفارشی ہیں کہ وہ ہماری سفارش کریں یا (کیا) ہم واپس جاسکتے ہیں کہ ہم جو کرتے تھے

غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ ۖ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

سو اس کے خلاف (نیک) کام کریں؟ بے شک ان لوگوں نے خود کو خسارے میں ڈال دیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ

اور جو باتیں یہ تراشا کرتے تھے سب ان سے گم ہو گئیں۔ بے شک تمہارا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا فرمایا

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ اللَّيْلُ

اور پھر عرش پر قائم ہوا رات سے

النَّهَارَ ۚ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

دن کو ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَرَّكَ

اسی کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو! اللہ ہی کے لیے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا (حکومت کرنا)، برکت والے ہیں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اللہ جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔ اپنے پروردگار کو عاجزی سے

وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۚ وَلَا

اور چپکے چپکے پکارو بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور تم

تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ

ملک میں اس کی اصلاح ہو جانے کے بعد فساد نہ کرو اور اسے ڈرتے ہوئے اور امید

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنْ

رکھتے ہوئے پکارو بے شک اللہ کی رحمت (خلوص سے) نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا

کے قریب تر ہے۔ اور وہی (اللہ) تو ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

بَيْنَ يَدَي رَاحَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا

ثَقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ

لیتی ہیں تو ہم ان کو ایک مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں

فَاخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَلِكَ نُخْرِجُ

پھر ہم اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں

الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور جو ستھری زمین ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبُثَ

اس میں سے اس کے پروردگار کے حکم سے اس کی کھیتی (بھی خوب) نکلتی ہے اور جو خراب ہو

لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَلِكَ نَصْرِفُ الْآيَاتِ

(اس کی پیداوار) اگر نکلے بھی تو کم نکلتی ہے ہم اسی طرح شکر کرنے والوں کے لیے آیات

لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

کو پھیر پھیر کر بیان فرماتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ

بھیجا پس انہوں نے فرمایا اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے

إِلَهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْبَلَاءُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ

اندیشہ ہے۔ (تو) ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم آپ کو صریح

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ

غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں ذرا بھی گمراہی نہیں

وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔ تم کو اپنے

رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ

جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم (اس بات پہ) تعجب کرتے ہو کہ تمہاری طرف ایک ایسے بندے کے ذریعے

مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ

جو تم میں سے ہی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نصیحت کی بات آگئی تاکہ وہ تمہیں (انجامِ بد سے) ڈرائے

وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس ان لوگوں

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَأَغْرَقْنَا

نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے کو بچا لیا اور جو ہماری

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

آیات کو جھٹلایا کرتے تھے ان کو غرق کر دیا۔ بے شک وہ اندھے

عَمِينَ ﴿۶۴﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ط قَالَ

لوگ تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ط

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ

بے شک ہم آپ کو کم عقلی (بے وقوفی) میں دیکھتے ہیں اور بے شک ہم آپ کو

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٦﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ

جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں

وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾ أُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں

رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

کیا تم (اس بات سے) تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تم میں سے ایک بندے کے ذریعے تمہارے

عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ط وَادْكُرُوا إِذْ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے اور یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں

فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَادْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ

بڑا بنایا سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اٰجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ

فلاح پاؤ۔ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ اکیلے ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَا بِمَا

اور جن کو ہمارے آباء و اجداد پوجتے تھے ہم (ان کو) چھوڑ دیں اگر آپ سچے ہیں

تَعِدُّنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

تو ہم کو جس (عذاب) کی دھمکی دیتے ہیں سو وہ ہم پر لے آئیں۔ انہوں نے فرمایا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۚ

بے شک تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ) آیا ہی چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَہِیْ فِیْ اَسْمَاءِ سَبَّیْتُمُوہَا اَنْتُمْ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے جھگڑتے ہو جو تم نے

وَ اٰبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِہَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ

اور تمہارے باپ دادا نے (خود) رکھ لیے تھے اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی

فَاَنْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظَرِیْنَ ﴿٧١﴾

پس انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجِیْنٰہُ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا

پس ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے اُن کو اپنی رحمت سے نجات بخشی اور جن لوگوں نے

دَابِرَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٢﴾

ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاہُمْ ضَلِحًا ۚ قَالَ یٰقَوْمِ

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی نہیں جو عبادت کے لائق ہو یقیناً تمہارے پاس

جَاءَ تَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آ چکی۔ یہی اللہ کی اونٹنی

اللَّهُ لَكُمْ آيَةٌ فَإِذَا رَوَّهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ

تمہارے لیے دلیل (معجزہ) ہے سوا اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے

اللَّهُ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ ۖ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ

اور تم اسے بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں پس دردناک عذاب تمہیں پکڑ

أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ ۖ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ

لے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا

عَادٍ وَابْوَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن

اور تم کو زمین میں آباد فرمایا کہ تم نرم زمین پر محل

سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ

بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَازْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِينَ ﴿٢٤﴾ ۖ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کرتے پھرو۔ ان کی قوم کے سرداروں نے تکبر کرتے ہوئے ان میں سے

مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ

ان غریب لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا کہ کیا تم

مِنْهُمْ اتَّعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ط

کو یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ

انہوں نے کہا جس چیز کے ساتھ ان کو بھیجا گیا ہے ہم یقیناً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

لوگ جنہوں نے تکبر کیا تھا کہنے لگے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ہم یقیناً اس کا

كِفْرُونَ ﴿٤٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ

انکار کرتے ہیں۔ غرض انہوں نے اونٹنی کی کوچیں (پاؤں) کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُضِلُّهُ أَتَيْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن

سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح (علیہ السلام)! اگر آپ پیغمبروں میں سے ہیں تو جس (عذاب) کا

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤٧﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

آپ ہمیں وعدہ دیتے ہیں وہ ہم پر لے آئیں۔ پس ان کو زلزلے نے آ پکڑا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَمِينَ ﴿٤٨﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ تب وہ (صالح علیہ السلام)

وَقَالَ يَقَوْمٍ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ

ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا

لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ طَا

اور تمہاری خیر خواہی کی و لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوط (علیہ السلام)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

جو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔ بے شک تم عورتوں

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حد سے

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی قوم سے جواب نہ بن پڑا سوائے اس کے کہ کہنے لگے

أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ

کہ ان (لوط علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں) کو اپنی بستی سے نکال دو یقیناً یہ

أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا

بہت پاک لوگ ہیں۔ پس ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا سوائے

أَمْرَأَتِهِ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (نئی طرح کا)

مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

مینہ برسایا سو دیکھ لو گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَالِی مَدَیْنٍ أَخَاهُمْ شَعِیْبًا ۖ قَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں بے شک تمہارے

جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَافْوَوا الْكَيْلَ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے پس تم ماپ اور تول

وَالْيَزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

اور زمین میں اس کی درستگی کے بعد خرابی پیدا نہ کرو۔

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور

تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ

ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو اللہ کے ساتھ ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُوهَا

اور روکتے ہو اور اس میں کبھی (ٹپڑھاپن) تلاش

عَوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ

کرتے ہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تم کو زیادہ

وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ

کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اور

كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ

اگر تم میں سے کچھ لوگ اس بات پر ایمان لے آئے ہیں

بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ

اے شعیب (علیہ السلام)! ہم آپ کو اور جو آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو ضرور اپنی بستی

قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۖ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا

سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ انہوں نے فرمایا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كِرْهَيْنَ ۖ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ

بیزار ہوں تو بھی؟ تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا ۖ

اگر ہم تمہارے مذہب پر واپس آجائیں (خصوصاً) جبکہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی ہے۔

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَّعُودَ فِيْهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم اس (تمہارے مذہب) میں لوٹ آئیں سوائے اس کے کہ اگر ہمارا پروردگار

اللَّهُ رَئِبْنَا ۖ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ عَلَى

اللہ ہی چاہے (ہمارے نصیب میں ہو) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز سے وسیع تر ہے۔ ہم

اللَّهُ تَوَكَّلْنَا ۖ رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے

بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۖ وَقَالَ الْمَلَأُ

ساتھ فیصلہ فرما دیجیے اور آپ بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ اور ان کی قوم

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

کے کافر سرداروں نے کہا اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی پیروی کرو گے تو

إِنَّكُمْ إِذَا لَخِيسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَآخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ

یقیناً تم خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا

فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِيَيْنَ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ﴿٩٢﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

کو جھٹلایا گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ ﴿٩٣﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ پس وہ ان سے منہ موڑ کے

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالِیَ رَبِّیْ

چلے اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ كٰفِرٍیْنَ ﴿٩٤﴾

اور تمہاری خیر خواہی کی سو اب انکار کرنے والی قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَمَا اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا اَخَذْنَا

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا مگر یہ کہ وہاں کے بسنے والوں کو (ان کے انکار پر)

اَهْلَهَا بِالْبَاسِ اَوِ الضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

محتاجی اور بیماری میں پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی عَفَوْا

پھر ہم نے بد حالی کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ انہوں نے خوب ترقی کی

وَقَالُوا قَدْ مَسَّ اِبَآءُنَا الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ

اور کہنے لگے کہ یقیناً اس طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

مع

ع

فَاَخَذْنَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ

پس ہم نے ان کو دفعۃً پکڑ لیا اور ان کو خبر (بھی) نہ تھی۔ اور اگر

أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمُ

ان بستیوں کے مکین ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر

بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا

آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی

فَاَخَذْنَهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِّنَ

(جھٹلایا) پس ہم نے ان کے اعمال (بد) کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔ کیا پھر یہ بستی

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

والے اس بات سے بے خطر ہو گئے ہیں کہ ان پر رات کو ہمارا عذاب آجائے اور وہ

نَآئِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

پڑے سوتے ہوں؟ یا بستی والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں

بَأْسُنَا ضَحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا

کہ دن کو ان پر ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر یہ

مَكَرَ اللَّهُ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ پس اللہ کی تدبیروں سے صرف نقصان اٹھانے والے ہی

الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ

بے خوف ہوتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کی جو اہل زمین کے بعد زمین کے وارث ہوئے

مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَّوْ نَشَاءُ أَصْبَنَهُم بِذُنُوبِهِمْ

(ان واقعات نے) راہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیں

وَنُطْبِعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾

اور ان کے دلوں پر مہر کر دیں سو وہ سن ہی نہ سکیں

تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ حالات ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا

اور یقیناً ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر وہ جس

لِیُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ

چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے پھر اس کو ماننے پہ تیار نہ ہوئے۔ اسی طرح اللہ کافروں

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا

کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ اور ان میں سے

لَا كَثَرَهُمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

اکثر کو ہم نے وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر

لَفَاسِقِينَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ

کو بدکار ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانوں (معجزات) کے ساتھ

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان کے ساتھ ظلم (کفر) کیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ

پس دیکھ لیجئے فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور

مُوسَىٰ يَفِرْعَوْنَ إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں پروردگارِ عالم کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۖ

اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہ کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ

یقیناً میں تمہارے پاس تمہاری طرف سے واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ

میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اگر تم نشانی لائے ہو

فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٠٦﴾ فَالْقَىٰ

تو اسے پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ تب انہوں نے

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ

اپنا عصا ڈال دیا سو ناگہاں وہ بہت بڑا اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظْرِ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ

تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يَرِيدُ

سرداروں نے کہا یقیناً یہ بہت بڑا صاحب علم جادوگر ہے۔ یہ چاہتا

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾

ہے کہ تم کو تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے تو تمہارا مشورہ کیا ہے؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو لوٹا دو اور شہروں میں ہرکارے

حٰشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ

روانہ کردو۔ کہ وہ تمہارے پاس سب جاننے والے جادوگروں کو لا جمع کریں۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَمُحُّ

فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ (انعام)

الْغَلَبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٣﴾

عطا کیا جائے گا؟ اس نے کہا ہاں اور بے شک تم مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَرِثَةً إِمَّا أَنْ تُكُونَ

تو انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تم ڈال دو

نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا

اور یا ہم ڈالیں؟ انہوں (موسیٰ) نے فرمایا تم ہی ڈال دو چنانچہ جب انہوں نے (چیزیں)

أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْتَبَهُوهُمْ وَجَاءُ وَبِسِحْرِ

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (نظر بندی کر دی) اور انہیں ہیبت زدہ کر دیا (ڈر دیا) اور

عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

بہت بڑا جادو دکھایا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ

پس جیھی وہ (اڑدھابن کر) ان کے بنائے ہوئے (ساپوں) کو نگٹنے لگا۔ پس حق

وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغَلِبُوا هُنَالِكَ

ظاہر ہو گیا اور ان کا بنایا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے

وَأَنْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِجِّينَ ﴿١٢٠﴾

اور خوب ذلیل ہو کر لوٹ گئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾

(اور) کہنے لگے ہم پروردگارِ عالم (اللہ) پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون کہنے لگا کیا تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَّرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا

بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم سب نے شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو

مِنْهَا اَهْلُهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَا قُطْعَنَ

شہر سے نکال دو۔ سو جلد تمہیں (اس کا) پتہ چل جائے گا۔ میں ضرور تمہارے

اٰیْدِیْکُمْ وَاَرْجُلُکُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَیْکُمْ

ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹوں گا پھر تم سب کو ضرور

اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۭ وَمَا

سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ بولے یقیناً ہم تو لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس ہی جانے والے ہیں۔ اور تو نے

تَنْقِمُ مِّنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَبَّآ جَاءَتْنَا ۚ

ہم میں کیا عیب دیکھا سوائے اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر جب وہ ہم تک پہنچیں ایمان لے آئے

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلٰیْنَا صَبْرًا ۚ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۭ ﴿۱۲۵﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دھانے کھول دیجئے اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائے۔

وَقَالَ الْہٰلَکُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی

اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم

وَقَوْمَهٗ لَیْفُسِدُوْۤا فِی الْاَرْضِ وَیَذَرَکَ وَالْہٰتَکَ

کو چھوڑ دیں گے تاکہ وہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَہُمْ وَنَسْتَحِیْ نِسَآءَہُمْ ۚ

اس (فرعون) نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

اور بے شک ہم ان پر غلبہ رکھتے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ ۚ

کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو بے شک زمین اللہ کی ہے

يُورِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَالْعَاقِبَةُ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور آخرت

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا

پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ کہنے لگے ہم تو آپ کے آنے سے پہلے بھی مصیبت ہی میں تھے

وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ

اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ انہوں نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو

يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تم کو زمین کا مالک بنا دے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

تخت اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ (حق بات کو)

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا

سمجھ جائیں۔ پھر جب ان کو آسائش ملتی تو کہتے یہ تو ہمارے لیے

لَنَا هَذِهِ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوا

ہونی ہی چاہیے اور اگر ان پر کوئی سختی واقع ہوتی تو موسیٰ (علیہ السلام) اور

يُؤْسَى وَمَنْ مَّعَهُ ۖ إِلَّا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ

ان کے ساتھیوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو! یقیناً ان کی بدشگونی

اللہ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوا

اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کہتے

مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۚ

لگے کہ تم ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی ہی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

سو ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے ان پر

الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ

طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون

آيَةٍ مُّفَصَّلَةٍ ۖ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

جیسی مفصل نشانیاں پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا

گنہگار لوگ تھے۔ اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی تو کہتے

يَسُوسَىٰ اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ

اے موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی

مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

تمہارے ساتھ روانہ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے

الرَّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَلِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٢٥﴾

جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب کو ہٹا دیتے تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔

فَأَنْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ

پس ہم نے ان سے بدلہ لیا سو ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس وجہ سے کہ وہ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٢٦﴾ وَأَوْرَثْنَا

ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان سے لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ہم نے اس قوم

الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ

کو جو بہت کمزور شمار ہوتی تھی زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا

الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ

وارث کر دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور بنی اسرائیل

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ

کے بارے میں آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ پورا ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اور فرعون اور اس کی قوم نے جو (محل) بنائے تھے

وَقَوْمُهُ ۚ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٢٧﴾ وَجَوَّزْنَا

اور (انگور کے باغات) جو چھتریوں پہ چڑھائے تھے ہم نے تباہ کر دیئے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ

کو سمندر پار اتارا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے پاس (عبادت کے لئے)

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يُمُوسَىٰ اجْعَلْ لَّنَا

بیٹھے رہتے تھے کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہمارے لئے بھی ایسا معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

إِلَهًا كَمَا لَهُمُ إِلَهَةٌ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٢٨﴾

معبود ہیں انہوں نے فرمایا بے شک تم ایک جاہل قوم ہو۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَبَرِّئُونَ مِمَّا هُمْ فِيهِ وَبِطُلٍّ مَّا

بے شک جس کام میں یہ لوگ لگے ہیں یہ تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ

ہیں (محض) باطل ہے۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارا کوئی اور

إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٣٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ

معبود تلاش کروں اور حالانکہ اس نے تمہیں جہانوں پر فضیلت بخشی ہے۔ اور جب ہم نے تم

مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

کو فرعون والوں سے نجات بخشی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے

يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو (خدمت کے لیے) زندہ رکھتے تھے اور

ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٣١﴾ وَعَدْنَا

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے

مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ

موسیٰ (علیہ السلام) کو تیس راتوں کا وعدہ دیا اور دس (راتیں) ملا کر اسے پورا فرمایا تو ان کے پروردگار کی

مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ

چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا

لَاخِيهِ هَارُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ

میرے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو اور اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٢٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ

اور شریر لوگوں کی راہ پہ مت چلنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ لِيُقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي

ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے عرض کیا اے

أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرِنِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى

میرے پروردگار! مجھے (اپنا دیدار) کرا دیجئے کہ میں آپ کو دیکھ لوں ارشاد ہوا آپ مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیں گے

الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي ۚ

ولیکن آپ پہاڑ کی طرف دیکھتے رہئے پس اگر یہ اپنی جگہ برقرار رہا تو آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ

پس جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس کے پرچے اڑا دیئے

مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ ثُبُتُ

اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو عرض کیا آپ کی ذات پاک ہے میں آپ کی بارگاہ

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٣﴾ قَالَ يُمُوسَىٰ إِنَّي

میں معذرت کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ ارشاد ہوا اے

أَصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۖ

موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک ہم نے آپ کو لوگوں پر برگزیدہ فرمایا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے

فَخُذْ مَا آتَيْنَكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٢٤﴾ وَكَتَبْنَا

پس جو آپ کو ہم نے عطا کیا ہے اس کو لیں اور شکر ادا کریں۔ اور ہم نے

لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا

ان کے لئے تختیوں (تورات) میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی (فرمایا) سو اسے مضبوطی سے پکڑے رہیں اور اپنی قوم سے کہہ دیں کہ پکڑے رہیں

يَاخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٢٥﴾

اس کی اچھی اچھی باتیں (ان کو بہت اچھے طریقے سے لیں) میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں ان

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

لوگوں کو عنقریب اپنی آیات سے پھیر دوں گا اور اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا

تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا راستہ دیکھیں تو اسے

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

(اپنا) راستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

تو اسے (اپنا) راستہ بنالیں یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

وَلِقَاءَ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ

اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ

ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

اپنے (مقبوضہ) زیوروں کا ایک نکھڑا بنا لیا (جو) ایک قالب (تھا) جس میں ایک آواز

خَوَّاسٌ ط أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ

تھی کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہیں کر سکتا ہے اور نہ انہیں راہ دکھا سکتا ہے

سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٢٨﴾ وَلَبَّآ

انہوں نے اس کو (معبود) اختیار کر لیا اور وہ بہت غلط کام کرنے والے تھے۔ اور جب وہ

سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا

اپنے کئے پر پشیمان ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ

کہنے لگے اگر ہمارا پروردگار ہم پہ رحم نہ کرے اور ہمیں معاف نہ فرمائے تو ہم

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٢٩﴾ وَلَبَّآ رَاجِعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

ضرورت نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف

غَضَبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ

غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے فرمایا تم نے میرے بعد میری بہت ہی

بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَآلَقَىٰ الْأَلْوَاخَ

بری نیابت کی کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم (کے آنے) سے (پہلے) جلد بازی کر لی؟ اور تختیاں (ایک طرف)

وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ

رکھیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں (ہارون علیہ السلام) نے عرض کیا

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۚ

اے میرے ماں جائے! (یہ) لوگ تو یقیناً مجھے کمزور سمجھتے تھے اور مجھے قتل کر دینا چاہتے تھے۔

فَلَا تُشِبِّتْ بَنِي الْأَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ

سو ایسا نہ کریں کہ دشمن مجھ پر نہیں اور مجھے ظالموں میں

الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَأَدْخِلْنَا

مست ملائیے۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دیجئے اور ہم

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِنَّ

دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک

الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

جن لوگوں نے بچھڑے کی پرستش کی ان کو عنقریب ان کے پروردگار کے غضب

رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ

اور دنیا کی زندگی میں ذلت کا شکار ہونا پڑے گا اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ

ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ

پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک آپ کے پروردگار

مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَبَّاسَكْتَ

اس کے بعد بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأُلُوحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا

غصہ فرو ہوا تو تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾

ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا رِّبِّيًّا

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے ستر (۷۰) آدمی ہمارے وقت مقررہ پر لانے کے لئے چنے

فَلَبَّأَ اخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

سو جب ان کو زلزلہ نے آپکڑا تو (موسیٰ علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! اگر آپ کو یہ منظور ہوتا

اهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو آپ اس سے پہلے ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتے کیا آپ ہم میں سے چند بے وقوفوں کی

السُّفَهَاءُ مِنَّا إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا

حرکت پر ہم کو ہلاک کر دیں گے یہ صرف آپ کی (طرف سے) آزمائش ہے اس سے آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا

گمراہی میں ڈال دیں اور جسے چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں آپ ہی ہمارے خبر رکھنے والے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

(دوست) ہیں سو آپ ہم کو بخش دیجیئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیئے اور

الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ

آخرت میں بھی کہ یقیناً ہم آپ کی طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا میں جس پر چاہتا ہوں اپنا عذاب

بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

نازل کرتا ہوں اور میری رحمت ہر شے کو شامل ہے

فَسَاكُتُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

سو عنقریب میں اس کو ان لوگوں کے نام لکھوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

اور جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسے پیغمبر جو نبی امی

الرَّسُولَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُجِدُّونَهُ مَكْتُوبًا

(حضرت محمد ﷺ) ہیں کی پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَا مَرْهُمْ

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لیے

الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان لوگوں پر سے ان کے بوجھ

إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ فَالَّذِينَ

اور ان کے (گلے میں پڑے ہوئے) طوق اتارتے ہیں پس جو لوگ

آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ

ان پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور ان کی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ

الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

نازل ہوا اس کی پیروی کی وہی لوگ (پوری) کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اے لوگو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا پیغمبر ہوں

جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

(وہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی (حقیقی) حکومت ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

اور اس کے پیغمبر نبی امی (حضرت محمد ﷺ) پر جو (خود) اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

وَكَلِمَتِهِ وَأَتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آ جاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم

مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۖ وَأَوْحَيْنَا

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلے، بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ (علیہ السلام) سے

إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذْ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبْ

ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کو وحی بھیجی کہ اپنی

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

لاٹھی پتھر پر مار دیں تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا

نکلے، تو ہر شخص نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی اور ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰى

ان پر بادل سے سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ (ترجین اور بٹیریں) اتارا

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا

جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں اس میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی نہیں

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ

کی ولیکن وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے تھے۔ اور جب ان سے

لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

کہا گیا کہ اس آبادی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور

شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(ہاں شہر میں جاؤ تو حِطَّة (توبہ ہے) کہتے جانا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے (بھکے بھکے

تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

داخل ہونا) ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے (اور خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

سو ان میں سے ظالموں (غلط کاروں) نے اس بات کو جو ان سے فرمائی گئی تھی

قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور بات سے تبدیل کر دیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسَلَّمَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے پوچھیے

الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي

جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ لوگ

السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

ہفتے کے بارے میں (شرعی) حد سے نکلنے لگے جب ان کے پاس ہفتے

شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ ۚ

کے دن مچھلیاں سامنے آنے لگیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح

نَبَلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ

ان لوگوں کی نافرمانیوں کے سبب ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ اور جب ان میں سے

مِنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لَا إِلَهَ مِثْلَهُمْ أَوْ

کچھ لوگوں نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعذِرَةٌ

ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٣﴾ فَلَبَّأ نَسُوا

کر سکیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کر لیں۔ پس جب انہوں

مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ

نے اس کی پرواہ نہ کی جس کی ان کو نصیحت کی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس برے کام سے

السُّوءِ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ

منع کرتے تھے اور جو ظلم کرتے تھے ہم نے ان کو بُرے عذاب سے پکڑ لیا

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَبَّأ عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا

اس وجہ سے کہ وہ برائی کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے اس کام میں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَادَةً خِاسِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَإِذْ

سرکشی کی تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور جب

تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

آپ کے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ فرمادیا کہ وہ ان پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ مسلط

مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعٌ

کرتا رہے گا جو ان کو شدید تکلیف پہنچاتے رہیں گے بے شک آپ کا پروردگار بہت جلد عذاب

الْعِقَابُ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

کرنے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے ان کو

فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ

زمین پر جماعتیں بنا دیا کچھ ان میں نیک

دُونِ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور کچھ اور طرح کے (بد) اور ہم ان کی آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں طرح) سے آزمائش کرتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١١٥﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے لوگ (ان کے)

خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا

جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ دنیائے دنی کا مال (حرام)

الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں عنقریب ہماری بخشش ہو جائے گی اور اگر ان کے پاس پھر ایسا ہی مال

عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

(دین فروشی کے بدلے) آنے لگے تو اس کو لے لیتے ہیں کیا (اس) کتاب میں ان سے (یہ)

مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا

عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے بارے سوائے سچ کے کچھ نہ کہیں گے؟ اور اس

الْحَقِّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ

(کتاب) میں جو تھا انہوں نے پڑھ بھی لیا اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١١٦﴾ وَالَّذِينَ

کے لئے بہترین ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ

يُسْكُونُ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ

کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں یقیناً ہم نیکی کرنے والوں

أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر (سروں پر) پہاڑ کو سائبان

كَانَهُ ظِلُّهُ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا

کی طرح معلق کر دیا اور وہ سوچنے لگے کہ یہ ان پر گر پڑے گا (تو ہم نے فرمایا)

مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں (تحریر) ہے اس کو (خوب) یاد رکھو (عمل کرو)

تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔ اور جب آپ کے پروردگار نے بنی آدمؑ

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے خود ان کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا

پروردگار نہیں ہوں؟ کہنے لگے کیوں نہیں! ہم (اس بات کے) گواہ ہیں (کہ آپ ہمارے پروردگار ہیں)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غْفِلِينَ ﴿١٤٢﴾ أَوْ

کہیں قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہیں۔ یا یہ

تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

کہو کہ یقیناً شرک تو ہمارے بڑوں نے (ہم سے) پہلے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان

ذُرِّيَّةٌ مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

کی نسل میں ہوئے تو کیا آپ جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے ہمیں

الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

ہلاک کرتے ہیں؟ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ

يَرْجِعُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

یہ باز آجائیں۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیں جس کو ہم نے اپنی نشانیاں عطا فرمائیں

إِيتِنَا فَأَنْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ

تو وہ ان میں سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا

مِنَ الْغَوِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ

پس وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) سے اس (کے درجات) کو بلند کر دیتے مگر وہ

أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ

تو زمین کے ساتھ لگ گیا (دنیا کی طرف مائل ہو گیا) اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال تو

كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحَدَّثُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ

کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپے (زبان نکالے) یا یونہی چھوڑ دو

تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

تو بھی ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ

جھٹلایا ہو سو آپ حال بیان فرما دیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۴۶﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا

کچھ سوچیں۔ ان لوگوں کی مثال (حالت) بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

بَايَتَنَا وَانْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۴۷﴾ مَنْ يَهْدِ

جھٹلایا اور انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا۔ جس کو اللہ ہدایت فرماتے ہیں

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدَىٰ ۚ وَمَنْ يُضِلُّ فَأُولَٰئِكَ

سو وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں سو ایسے ہی لوگ

هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے بہت سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا

جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا فرمائے ہیں ان کے دل ہیں کہ ان سے یہ سمجھتے نہیں

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا

اور ان کی آنکھیں ہیں دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں

يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

کہ ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے سب اچھے نام ہیں

فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

پس اُس کو ان (ناموں) سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں

أَسْمَاءِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾ وَمِمَّنْ

ان کو چھوڑ دو غنقریب ان لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا دی جائے گی۔ اور ہماری

خَلَقْنَا أُمَّةً يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾

مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم جلد ہی درجہ بدرجہ (گمراہی میں) لے جائیں گے

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي

ایسے طریقے سے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بہت

مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا سَكَنَةً مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ

مضبوط ہے۔ کیا یہ سوچتے نہیں کہ ان کے صاحب کو ذرا بھی جنوں نہیں

إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي

وہ تو کھلے کھلے (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ کیا یہ آسمانوں اور زمین کی

مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

بادشاہت میں نہیں دیکھتے اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں

شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ

اور یہ بھی (خیال نہیں کرتے) کہ ہو سکتا ہے ان کی موت کا وقت قریب آپہنچا ہو

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يَضِلِّ

پھر اس کے بعد یہ لوگ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ

اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

گمراہ کریں تو اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور وہ ایسوں کو گمراہی میں بھٹکتا ہوا

يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِمُهَا

چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا

فرما دیجیے کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر

إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ

فرمائے گا۔ یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی کہ وہ تم پر اچانک

إِلَّا بَعْتَهُ ۖ يَسْأَلُونَكَ كَانَتْكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ

آپڑے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں فرمادیجئے کہ

إِنَّمَا عَلِمَهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ فرما دیجئے کہ میں اپنے لیے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

مگر جو اللہ چاہیں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو ضرور

لَا سَتَكُنْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۖ

بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ ۖ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ هُوَ

میں تو صرف ایمان والوں کے لیے (انجام بد سے) ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ وہ

الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا

(اللہ) ہی ہے جس نے تم کو فرد واحد سے پیدا فرمایا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّيْهَا حَبَلَتْ

تاکہ اس سے انس (راحت) حاصل کرے پھر جب اس (میاں) نے اس سے قربت کی تو اس کو ہلکا سا

حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا

حمل رہ گیا پس وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں

اللَّهُ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ

(میاں بیوی) اللہ سے جو ان کے پروردگار ہیں دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی

الشَّكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ

تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ہم نے ان دونوں کو تندرست (بچہ) عطا فرمایا تو اس کی

فِيهَا أَتَاهَا ۚ فَتَعَلَّىٰ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

عطا کی ہوئی چیز میں اس کے شریک قرار دینے لگے پس اللہ تعالیٰ ان کے شریک بنانے سے برتر ہیں۔

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسی چیزوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بنا نہ سکیں اور وہ خود بنائی جاتی ہوں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتی ہیں اور نہ اپنے آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری بات نہ مانیں۔ تمہارے لیے

عَلَيْكُمْ أَدْعَاؤُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

برابر ہے کہ تم ان کو دعوت دو یا تم خاموش رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ

بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح

أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بندے ہیں پس تم ان کو پکارو تو چاہیے کہ وہ تمہارا کہا پورا

صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ

کردیں اگر تم سچے ہو تو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں

أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۚ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ

جن سے وہ پکڑیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

بِهَآءٍ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَآءٍ قُلْ أَدْعُوا

وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں؟ فرمائیے اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف

شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾ إِنَّ وَلِيََّ

تدبیر کرو پس مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا مددگار

اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ

اور جن کو تم اُس (اللہ) کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ

کر سکتے اور وہ اپنی ہی مدد نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ ان کو سیدھے

إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرْهَمُ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ

راستے کی طرف بلائیں تو نہ سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں (گویا) آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں

وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

اور وہ نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کرنے کو اختیار فرمائیں اور نیک کاموں کا حکم کریں

وَاعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیں۔ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ

طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجیے یقیناً وہی سننے والے جاننے

عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِّنْ

والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے

الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ

تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں پس یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں)۔ اور ان کے بھائی

يَسُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا لَمْ

(کفار) انہیں گمراہی کی طرف کھینچتے ہیں پھر وہ (اس میں) کوتاہی نہیں کرتے۔ اور جب آپ ان کے

تَأْتِيَهُمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ

پاس (کچھ روز تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں آپ نے خود کیوں نہ بنالی۔ فرما دیجئے کہ

مَا يُؤْخَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ

میرے پروردگار کی طرف سے جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے میں یقیناً اس کی پیروی کرتا ہوں یہ (قرآن)

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَإِذَا قُرِئَ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دانش و بصیرت اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب

الْقُرْآنُ فَاسْتَبِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذْ كُرِّرْتُ لَكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں یاد کریں عاجزی اور خوف سے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ

اونچی آواز کے بغیر صبح و شام (ہمہ وقت) اور (کبھی) بھولنے والوں

مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

میں شامل نہ ہوں۔ یقیناً جو (فرشتے) آپ کے پروردگار کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٠٦﴾

اور اس کی پاکی کو یاد کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

السجدة

ع

ع

سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۝ اٰيَاتُهَا ۷۵ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

آیات ۷۵ سورۃ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۖ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

آپ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (جو بغیر لڑائی کے حاصل ہو) فرمادیجئے کہ غنیمتیں اللہ

وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

اور (اس کے) رسول کے لیے ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو اور آپس کے معاملات کی اصلاح کرو

وَاطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۱

اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔

اِنَّهَا السُّؤْمُنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

یقیناً ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاِذَا تَلٰیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کو اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے

اِیْمَانًا ۚ وَ عَلٰی رَاٰبِهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ

ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ لوگ کہ قائم

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ

کرتے ہیں نماز کو اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (نیکی پہ) خرچ کرتے ہیں۔ یہی

هُمُ السُّؤْمُنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَاٰبِهِمْ

لوگ سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس بڑے درجات ہیں

وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۳۷﴾ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ جس طرح آپ کے پروردگار نے آپ کو

مِّنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کے گھر سے حق (تدبیر) کے ساتھ (بدر کی طرف) نکالا اور بے شک مسلمانوں کی ایک جماعت (اس کو)

لَكَرَهُونَ ﴿۳۸﴾ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

گراں سمجھتی تھی۔ وہ اس مصلحت کے کام میں، اس کے بعد کہ یہ ظاہر ہو گیا تھا، آپ سے (مشورہ میں)

كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۳۹﴾

بحث کرتے تھے یوں جیسے انہیں موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

اور جب اللہ تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ

اور تم چاہتے تھے کہ جو بغیر شوکت (اسلحہ وغیرہ) کے ہے وہ تمہارے ہاتھ

وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ

لگ جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھیں اور کافروں کی

دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾ لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

جڑ (بنیاد) کاٹ دیں۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا (عملاً) ثابت کر دیں اور خواہ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۱﴾ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

مجرم لوگ ناخوش ہی ہوں۔ جب آپ (ﷺ) اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

آپ (ﷺ) کی دعا قبول فرمائی کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا جو ایک دوسرے

مُرْدِفَيْن ۹ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ

کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ اور اس بات کو اللہ نے خوشخبری بنایا اور تاکہ تمہارے قلوب اس کے

بِهِ قُلُوبُكُمْ ۱۰ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

ساتھ قرار پکڑیں اور مدد (حقیقتاً) صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۱ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ

یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ جب وہ (اللہ) تم پر اونگھ کو طاری کر رہے تھے

أَمْنَةً مِّنْهُ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً

اپنی طرف سے چین دینے کے لئے اور تم پر آسمان سے (اوپر سے) پانی برسا رہے تھے

لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ

تاکہ اس کے ساتھ تم کو پاک کر دیں اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دیں

وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۱۲

اور تاکہ تمہارے دلوں کو (رابطہ سے) مضبوط کر دیں اور اس سے (تمہارے) پاؤں جما دیں۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

جب آپ کے پروردگار فرشتوں کو حکم فرماتے تھے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

سو مومنوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب (اور ہیبت) ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ

دیتا ہوں سو ان کی گردنیں مارو اور ان کے پور پور

كُلَّ بَنَانٍ ۱۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقَّوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۱۴

کو مارو۔ یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتا ہے سو بے شک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ

دینے والے ہیں یہ (سزا) ہے سو اس کو چکھو اور یہ کہ کافروں کے لیے

عَذَابُ النَّارِ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم کافروں سے (جہاد میں)

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْآدْبَارَ ﴿١٥﴾

دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا۔

وَمَنْ يُولِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو شخص اس موقع پر ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ پیٹھا

أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنْ

بدلے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے (وہ مستثنیٰ ہیں) سو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوا

اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ

اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ پس آپ

تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ

نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور جب آپ نے (خاک کی مٹھی)

رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ

پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے

بَلَاءٌ حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَلِكُمْ

اچھی طرح آزمائیں یقیناً اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ یہ بات

وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنَّ تَسْتَفْتِحُوا

ہو چکی اور یہ کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والے ہیں۔ اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے ہو تو

فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

یقیناً وہ فیصلہ تمہارے سامنے ہے اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے۔

وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی وہی کام کریں گے اور تمہاری جمعیت (اکٹھ)

شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرو اور اس سے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا

منہ نہ پھيرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

مت ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور وہ سنتے (کچھ) نہیں۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

بے شک بدترین مخلوق اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے ہیں گوئے

الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ

ہیں جو نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بھلائی پاتے تو ان کو

خَيْرًا لَّا سَمِعَهُمْ وَلَا أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

ضرور سننے کی توفیق بخشے اور اگر ان کو سنا بھی دیتے تو وہ

مُعْرَضُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

ضرور روگردانی کرتے ہوئے بھاگ جاتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور (اس کے) پیغمبر کے ارشاد

وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ

کو بجالایا کرو جب وہ تم کو زندگی عطا کرنے والے کام کی طرف بلاتے ہیں اور جان رکھو کہ

اللَّهُ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ ۚ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ

اللہ انسان اور اس کے قلب کے درمیان آڑ بن جایا کرتے ہیں (حائل ہو جاتے ہیں) اور یہ کہ تم کو اسی کے روبرو

تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

جمع کیا جائے گا۔ اور ایسے وبال سے ڈرو جو خاص انہیں لوگوں پر

ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

دینے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے (اور) زمین (وطن) میں کمزور تھے

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

تم ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تم کو ٹھکانہ (مدینہ منورہ) دیا

وَآيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

اور اپنی مدد سے تم کو قوت بخشی اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ

تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر سے

وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾

خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور تم (یہ) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوا أَنبَاءَ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ فَفِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں اور یہ کہ

اللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ ہی کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو

إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

وہ تمہارے لئے امتیاز پیدا فرما دیں گے اور تم سے تمہارے گناہ

سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

دور فرما دیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ

اور (یاد کریں) جب کافر آپ کے لئے تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل

يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ خَيْرٌ

کر ڈالیں یا آپ کو (ملک سے) نکال دیں اور وہ اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہے تھے اور اللہ

الْمُكْرِمِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ

سب سے بہتر تدبیر فرمانے والے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۚ إِنَّ هَذَا

یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں گے۔ یہ کیا ہے؟

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ

صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور جب ان لوگوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن)

كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا

تیری طرف سے حق (سچا) ہے تو ہم پر آسمان سے

حَبَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ وَاتُّنِتَآ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ۚ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ط وَمَا

اور اللہ ایسے نہ تھے کہ جب آپ ان میں تھے ان کو عذاب کرتے اور نہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ ۚ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

اللہ ایسے تھے کہ وہ بخشش مانگیں (اور) ان کو عذاب کریں۔ تیز ان

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

کا کیا حق ہے کہ اللہ ان کو سزا نہ دیں اور وہ لوگ مسجد حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَآءَ ط اِنْ اَوْلِيَآؤُكَ

سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (بنے کے لائق) بھی نہیں اس کے متولی تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

صرف پرہیزگار لوگ ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاً ۚ وَتَصَدِيْقٌ

ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنْ

سو تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے (اب) عذاب چکھو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنِ

کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لیے خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ط فَسَيَنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

راہ سے روکیں سو یہ لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہی رہیں گے پھر وہ ان کے لیے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

باعث حسرت ہو جائیں گے پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دیں اور ناپاک کو

الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

ایک دوسرے سے ملا دیں (اپنے اپنے جرم کے مطابق) پس اس سب کا ایک ڈھیر بنا دیں

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا

آپ کافروں سے فرما دیجئے اگر وہ باز آجائیں تو ان کے پہلے سارے گناہ

قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر پھر وہی (حرکات) کریں گے تو یقیناً پہلے (کافروں) کے حق

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

میں قانون نافذ ہو چکا۔ اور آپ ان سے اس حد تک لڑیں کہ فساد (عقیدہ و عمل کا) نہ رہے

وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور دین (خالص) سب اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ باز آجائیں تو یقیناً

بِمَا يَعْمَلُونَ بِصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

اللہ ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ اور اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰىكُمْ نِعَمَ الْمَوْلٰى وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿٤٠﴾

کہ اللہ تمہارے دوست ہیں (اور) کیا ہی اچھے دوست ہیں اور کیا ہی اچھے مدد دینے والے ہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ

اور جان لو کہ جو چیز بطورِ غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کا ہے

خُصَّهٖ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور (اُس کے) پیغمبر کا ہے اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنْتُمْ أَمْنْتُمْ

اور مسکینوں کے لیے اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن نازل فرمایا جس دن کہ دونوں جماعتیں

يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

(مومن اور کفار) مقابل ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۳۱﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

قادر ہیں۔ جب تم (میدان کے) ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ (کفار، میدان کے)

بِالْعُدُوَّةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ

ادھر والے کنارے پر تھے اور قافلے والے تم سے نیچے تھے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَدِ وَلَٰكِنْ

اور اگر تم کوئی بات طے کرتے تو وقت مقررہ پر ضرور آگے پیچھے ہو جاتا

لَيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ

ولیکن جو کام اللہ کو کرنا منظور تھا اس کو کر ہی ڈالے تاکہ جسے برباد ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَ يَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

وہ واضح دلیل کے بعد برباد ہو اور جسے زندہ رہنا ہے (ہدایت پانا ہے)

عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ إِذْ

وہ بھی واضح دلیل سے (ہدایت پائے) اور بے شک اللہ خوب سننے والے، جاننے والے ہیں۔ جب

يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھائے اور اگر اللہ آپ کو وہ زیادہ دکھا دیتے

كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ

تو تم ہمت ہار دیتے اور کام میں باہم جھگڑنے لگتے۔ لیکن اللہ نے

اللَّهُ سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۳﴾

(اس سے) تم کو بچا لیا یقیناً وہ دلوں کی بات جانتے ہیں۔

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّيَقُّتُمْ فِيْ أَعْيُنِكُمْ

اور اس وقت جب تم مقابل ہوئے تو ان (کافروں) کو تمہاری نظر میں

قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِيْ أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ

تھوڑا کر کے دکھاتے تھے اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتے تھے تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور

أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَالْإِلَهِ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ﴿۳۴﴾

تھا اس کو کر ڈالیں اور تمام کام اللہ کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا

اے ایمان والو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَإِذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَطِيعُوا

اور اللہ کا ذکر کثرت سے (بہت زیادہ) کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔ اور اللہ

اللَّهُ وَرَأْسُوَلَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۳

اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور لوگوں کے

بَطْرًا ۚ وَرِثَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

دکھاوے کے لیے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۴

اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ اور جب

زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

شیطان نے ان (کفار) کو ان کے اعمال خوشنما کر کے دکھائے اور کہا

غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ

کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ آئے گا اور میں یقیناً تمہارے

لَكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَ آتِ الْفَيْعَتَيْنِ نَكَصَ عَلَىٰ

ساتھ ہوں پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں

عَقْبِيهِ ۚ وَقَالَ إِنِّي بِرَمْيٍ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ

تو اٹھنے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میرا تم سے کوئی تعلق نہیں بے شک میں ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ

جو تم نہیں دیکھ سکتے بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝۵ إِذْ يَقُولُ الْمُبْفِقُونَ وَالَّذِينَ

دینے والے ہیں۔ جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينَهُمْ وَمَنْ

یوں کہتے تھے ان لوگوں (مسلمانوں) کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۹﴾

اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بے شک اللہ غالب اور حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ

اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا

تو ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں اب) تم جلنے

عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۴۰﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ

کے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ وہ (اعمال کفریہ) ہیں جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۴۱﴾ كَذَّابٍ

اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔ جو حال

إِلٰ فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا

فرعونوں کا اور ان سے پہلے لوگوں (کافروں) کا ہوا (ویسا ان کا ہوا) انہوں نے

بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ إِنَّ

اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا بے شک

اللَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴۲﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

اللہ زبردست ہیں سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ اس لیے ہے

اللَّهُ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ

کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو

قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ

تب تک نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے اعمال نہیں بدل ڈالتے اور یہ کہ اللہ

سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَذَّابٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعونوں اور ان سے پہلے والوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ ۚ فَاهْلَكْنٰهُمْ

جیسی ہے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات کو جھٹلایا سو (اس پر) ہم نے ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَاعْرَقْنٰ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعونوں کو غرق کر دیا اور وہ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سب ظالم تھے۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین خلاق یہ کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ الَّذِيْنَ

ہیں پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ کہ

عٰهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عٰهْدَهُمْ فِی

ان میں سے جن سے آپ (صلح کا) وعدہ کرتے ہیں پھر وہ ہر بار اپنا وعدہ توڑ

كُلِّ مَرَّةٍ ۚ وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفْنٰهُمْ

دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ سو اگر آپ ان کو میدان جنگ میں پائیں

فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ

تو ان کو ایسی سزا دیں کہ جو ان کے پس پشت ہیں وہ بھی بھاگ جائیں ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے

يَذْكُرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيٰاَنَةً

عبرت حاصل کریں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو

فَأُتْبِذْ إِلَىٰهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

(ان کا عہد) ان کو واپس کر دیں برابری پر (اسی طرح جس طرح انہوں نے پھینکا) بلاشبہ اللہ خیانت کرنے

الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے

سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ

یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک تم سے ہو سکے

مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

ان کے لیے (فوجی) قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں (سامان جنگ) سے تیار رہو

تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخِرِينَ

کہ جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اس سے ان پر

مِنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

رعب جمائے رکھو اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے اللہ اُن کو جانتے ہیں

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا

إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا

اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ

مائل ہوں تو آپ بھی اس طرف مائل ہو جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يَرِيدُوا

بے شک وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ آپ کو

أَنْ يَّخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي

دھوکا دینا چاہیں تو یقیناً آپ کے لیے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے

أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ ۖ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۲﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ

جس نے آپ کو اپنی (غیبی) مدد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔ اور ان کے دلوں میں

قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

محبت پیدا کر دی اگر آپ روئے زمین کی ہر چیز خرچ کر ڈالتے تو کبھی

مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ

ان کے دلوں میں (ایسی) محبت پیدا نہ فرما سکتے لیکن اللہ نے ان میں محبت پیدا فرما دی

بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۳﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

بے شک وہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی (ﷺ)! آپ کے لیے

حَسْبَكَ اللَّهُ ۖ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۴﴾

اللہ کافی ہیں اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی کی۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ

اے نبی (ﷺ)! آپ مومنین کو لڑائی کی ترغیب دیجیے۔

إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

اگر آپ میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا

غالب آئیں گے اور اگر آپ کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب

أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

آجائیں گے اس لیے کہ یہ (کافر) ایسے لوگ ہیں کہ کچھ

يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ اَلَنْ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تم پر بوجھ کم کر دیا اور جان لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۖ فَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے پس اگر تم میں سے سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ

تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار

اَلْفٌ يَّغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ

ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ

رہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ پیغمبر کو شایان نہیں کہ ان کے قبضے میں

اَسْرٰى حَتّٰى يُثَخِّنَ فِى الْاَرْضِ ۚ تُرِيْدُوْنَ

قیدی رہیں (بلکہ قتل کیے جائیں) جب تک وہ زمین میں (کفار کی) اچھی طرح خوں ریزی نہ کر لیں تم لوگ دنیا کا

عَرَضُ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ

مال اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت (کی مصلحت) کو چاہتے ہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کا لکھا پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَسَّكُمْ فِیْهَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑی سزا واقع ہوتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا

جو مال غنیمت تم کو ملا ہے سو اسے کھاؤ وہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اللہ سے

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے نبی (ﷺ)!

قُلْ لِّسَنُ فِيْ أَيْدِيكُمْ مِّنَ الْأُسْرَىٰ ۖ إِنَّ

آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجیے کہ اگر

يَعْلَمَ اللَّهُ فِيْ قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِيْكُمْ خَيْرًا

اللہ تمہارے دلوں میں نیکی پائیں گے (تم نیک ہو جاؤ گے) تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے

مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

(فد یہ میں) تم کو اس سے بہتر عطا فرمادیں گے اور تمہارے گناہ معاف فرمادیں گے اور اللہ بڑی بخشش

رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

والے رحمت والے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو (فکر نہ کریں) اس سے پہلے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

انہوں نے اللہ سے خیانت (بدعہدی) کی تھی تو اللہ نے ان کو گرفتار کر دیا اور اللہ خوب جاننے والے

حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُ

بڑی حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

اپنے مال اور اپنی جان سے لڑے اور وہ جنہوں نے

أَوْوَا وَنَصَرُوا أَوْلِيَّكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی دوستی (وراثت)

وَلَا يَتَّبِعُهُم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِن

سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر

اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا

وہ دین کے معاملے میں تم لوگوں سے مدد مانگیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا (واجب) ہے مگر

عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

اس قوم کے مقابلے میں (نہیں) کہ ان میں اور تم میں باہم معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ

سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم

أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةً فِي

ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں اور اگر تم اس (حکم مذکورہ) پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٤٣﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجِرُوا وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے

أَوَّأَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ

(ان کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی یہی لوگ ایمان کا پورا پورا حق ادا کرنے والے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤٤﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

ان کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ (ہجرت نبوی کے) بعد

مِن بَعْدٍ وَهَاجِرُوا وَجَاهِدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ

کے وقت میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تم لوگوں کے ساتھ ہو کر جہاد (لڑائی) کیا سو وہ بھی تم ہی

مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۴۵﴾

زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۚ ﴿۱۲۹﴾

آیات ۱۲۹ سورۃ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے ان مشرکوں سے

عَهْدُكُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ فَسِيحُوا فِي

جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا دست برداری ہے۔ تو تم (مشرکوں!) زمین میں

الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم

غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكُفْرَيْنِ ۖ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى

کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے بڑے حج کے دن

النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ

لوگوں کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکین سے

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۖ فَإِنْ تُبْتُمْ

بیزار ہیں اور اُس کا پیغمبر بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو

الْحَجَّ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ

تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم نہ مانو (اسلام سے پھر جاؤ) تو جان لو کہ

غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو دردناک

بِعَذَابِ إِلِيمٍ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ

عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ ہاں مگر وہ مشرکین جن سے تم

الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ

لوگوں نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ

يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ

تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت کے لیے ان سے

عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

معاہدہ تھا اسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقِينَ ۚ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ

محبت رکھتے ہیں۔ پس جب حرمت کے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُواهُمْ وَاحْصِرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

اور ان کو پکڑ لو اور ان کو گھیر لو اور ہر گھات کے موقعوں پر ان کی تاک

مَرَصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ (کفر سے) توبہ کر لیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والے

رَّحِيمٌ ﴿۵﴾ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ

بڑے رحم کرنے والے ہیں۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ کی پناہ مانگے

فَاجِرُهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ

تو آپ اس کو پناہ دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ

مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶﴾ كَيْفَ

پہنچا دیں یہ (حکم) اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پوری خبر نہیں رکھتے۔ ان

يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ

مشرکوں کا عہد اللہ اور اُس کے پیغمبر کے نزدیک کیسے (قائم) رہ سکتا ہے

رَأْسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ

مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

سو جو قائم رہیں تمہارے ساتھ تو تم بھی قائم رہو

لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَإِنْ

ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔ کیسے (ان سے عہد پورا ہوگا)

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

بھلا؟ اور اگر وہ تم لوگوں پر غلبہ پالیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا

يَرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

یہ تم کو اپنی زبانی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان کے اکثر

فَاسْقُونِ ۝۸ اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

لوگ نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیات کے عوض تھوڑا سا فائدہ (مال دنیا) حاصل کرتے ہیں

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۝۹ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

سو لوگوں کو اس کی راہ سے روکتے ہیں یقیناً ان کا یہ کام بہت ہی

يَعْمَلُونَ ۝۱۰ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّلَا

بُرا ہے۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ

ذِمَّةً ۝۱۱ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝۱۲ فَإِنْ تَابُوا

کسی قول و قرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو تمہارے دینی

الِدِّينِ ۝۱۳ وَنُفِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۴

بھائی ہیں۔ اور ہم سمجھ دار لوگوں کے لئے احکام کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ

اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم لوگ ان کفر کے پیشواؤں سے خوب لڑو

إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۵ أَلَا

تاکہ یہ (اس سے) باز آجائیں بے شک ان لوگوں کی قسموں کا اعتبار نہیں ہو سکتا ہے۔ تم

تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَرُّوا بِأَخْرَاجِ

ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلا وطن کرنے کا پکا ارادہ

الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَأُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

کر لیا اور انہوں نے تم سے پہلے (عہد شکنی کر کے) ابتداء کی۔ کیا تم لوگ ان سے ڈرتے ہو۔

فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾

سو اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ڈرا جائے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو۔

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ

ان سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب دیں گے اور ان کو ذلیل کریں گے

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

اور تم کو ان پر غلبہ دیں گے اور ایمان والوں کے قلوب کو

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبَ

شفا دیں گے۔ اور ان کے دلوں کا غصہ نکال دیں گے اور جس پر

اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾

منظور ہو گا اللہ توجہ فرمائیں گے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے اور حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ

کو الگ کیا ہی نہیں جن لوگوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اللہ اور اُس کے پیغمبر

اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِجَنَّةٍ ۖ وَاللَّهُ

اور ایمان والوں کے سوا کسی کو دوست نہ بنایا اور اللہ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ

کو تمہارے تمام کاموں کی خبر ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں ہے

أَنْ يَّعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

بِالْكَفْرِ ۖ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال ضائع گئے اور وہ ہمیشہ

هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ

دوزخ میں رہیں گے۔ یقیناً اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا اسی کا کام ہے جو

أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز کی پابندی کی

وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ

اور زکوٰۃ دیتا رہا اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا سو امید ہے کہ یہ لوگ

أَنْ يَّكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

ہدایت پانے والوں میں ہوں گے۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے کو

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمِنَ

اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص (کے عمل) کے برابر قرار دے لیا ہے جو کہ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجْهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

اللہ پر ایمان لایا اور آخرت کے دن پر اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور ظالم (بے انصاف) لوگوں کو اللہ ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا

نہیں دیا کرتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ لَا أَعْظَمُ

اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک (ان کے)

دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾

بہت بڑے درجات ہیں اور وہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتِ

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور (جنت کے) باغوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

جن میں ان کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمت ہوگی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِن

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

تو ان کو دوست نہ بناؤ اور جو کوئی تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ

دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم (نافرمان) ہیں۔ فرما دیجئے کہ اگر

أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَنْزُوجُكُمْ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں مندی ہونے سے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ

تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو

إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ

تمہیں اللہ اور اُس کے پیغمبر اور اس (اللہ) کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دیں۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٢﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ

نافرمانوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یقیناً اللہ نے بہت مواقع (جگہوں) پر

فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ

تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پہ

كَثَرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمْ

ناز ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین تم پر اپنی فراخی کے باوجود

الْأَرْضُ بِسَاءَ رَحْبَتْ ثُمَّ لِيْتِمَّ مَدْرَبُكُمْ ۖ

تنگ ہونے لگی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین

الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٣﴾ ثُمَّ

کافر لوگوں کو عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ پھر

يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ط

اس کے بعد اللہ جس پر چاہیں مہربانی سے توجہ فرمائیں (توبہ نصیب کریں)

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! بے شک مشرک

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

ناپاک ہیں سو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ج وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تم کو افلاس کا ڈر ہو

فَسَوْفَ يَغْنِيْكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ط إِنَّ

تو اللہ چاہیں گے تو جلد ہی تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیں گے (تحتاج نہ رکھیں گے) بے شک

اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اہل کتاب سے جو نہ اللہ پر (پورا) ایمان رکھتے ہیں

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اس چیز کو حرام جانتے ہیں جس

حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ

کو اللہ نے اور اُس کے پیغمبر نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق کو قبول

الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا

کرتے ہیں، خوب لڑائی کرو یہاں تک کہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَتِ

وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

الْيَهُودُ عِزِّيْرُ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيْحُ

نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام)

ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ

اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی

قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ

اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے اللہ ان کو غارت کریں

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٣١﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء

أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا

اور مشائخ کو اپنا پروردگار بنا رکھا ہے اور مسیح ابن مریم (علیہا السلام) کو بھی حالانکہ

أُمَرَاؤًا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا

ان کو یہ حکم کیا گیا تھا کہ فقط ایک معبود (برحق اللہ) کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٢﴾ يُرِيدُونَ أَن

وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے

يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا

نور (دین اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر

أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٣﴾ هُوَ الَّذِي

رہنے کے نہیں اور خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ذات ہے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۴﴾

دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ کافر کتنے ہی ناخوش ہوں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ

سونا اور چاندی جمع رکھتے ہیں (لاچ کی وجہ سے) اور اس کو اللہ کی

اللَّهِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۵﴾ يَوْمَ يُحْصَى

راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو دردناک سزا کی خبر سنا دیجیے۔ جس دن وہ

عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ

(سونا چاندی) دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۚ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ

اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ

سو اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ بے شک مہینوں کی

عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ

گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جس روز سے اُس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ط

آسمان اور زمین پیدا فرمائے ان میں چار مہینے حرمت (خاص ادب) کے ہیں

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ هَ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ

یہی دین کا سیدھا راستہ ہے سو ان میں (ناحق جنگ کر کے) اپنے آپ پر زیادتی نہ کرو

أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ

اور تم سب اکٹھے ہو کر مشرکوں سے لڑو جس طرح وہ سب اکٹھے ہو کر تم سے

كَافَّةً ط وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ إِنَّمَا

لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ یقیناً

النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ

یہ ہٹا دینا (امن کے مہینوں کو آگے پیچھے کر دینا) کفر میں اور زیادتی ہے جس سے کفار گمراہ کیے جاتے

كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِّئُوا

ہیں وہ اس کو (حرمت کے مہینے) کو کسی سال حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر لیتے ہیں تاکہ

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ط

اللہ نے جو مہینے حرام کیے ہیں صرف ان کی گنتی پوری کر لیں پھر اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

ان کی بد اعمالیاں ان کو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ

فرمایا کرتے۔ اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے

إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَأَقِلْتُمْ

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم

إِلَى الْأَرْضِ ۖ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ

زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر

الْآخِرَةِ ۖ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

قناعت کر لی سو دنیا کی زندگی کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں بہت

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفَرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ

قلیل ہے (کچھ بھی نہیں)۔ اگر تم نہ نکلو گے تو وہ (اللہ) تم کو سخت عذاب دیں گے

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۖ

اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو پیدا فرما دیں گے اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اگر تم ان (حضور اکرم ﷺ) کی مدد

فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نہ کرو گے تو یقیناً اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں نے ان کو جلاوطن کر دیا تھا

ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

جب دو میں ایک آپ (ﷺ) تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے دوست (ساتھی)

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

سے فرماتے تھے کہ (میرا) غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہیں سو اللہ نے آپ پر اپنی طرف سے تسکین

عَلَيْهِ ۖ وَآيِدَاهُ بَجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

نازل فرمائی اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کافروں کی بات کو

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ۖ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۖ

نیچا کر دیا (وہ ناکام رہے) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۰﴾ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ نکل پڑو تھوڑے سامان سے ہو یا زیادہ سامان سے

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ لَوْ كَانَ

تمہارے لئے یہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے (جانتے) ہو تو۔ اگر کچھ (مال غنیمت)

عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ

آسانی سے ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے

بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۖ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

ولیکن ان کو تو سفر ہی دور دراز معلوم ہونے لگا اور ابھی اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ

کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ چلتے۔ یہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ

اور اللہ جانتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے آپ کو معاف فرما

لِمَ أَذْنُتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

دیا (لیکن) آپ نے ان کو اجازت کیوں دی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور جو

وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۳﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

جھوٹے ہیں وہ بھی معلوم ہو جاتے۔ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا

پر ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۷﴾

آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتے ہیں (سے واقف ہیں)۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بِالشَّكِّ آتِ سِوَى لُؤْگ رِخْصَت چاہتے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ

الْآخِرِ وَأَرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ

آخِرَت کے دن پر اور ان کے دلوں میں شک پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۳۸﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ

ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کیلئے سامان تیار

عُدَّةً وَلَكِنَّ اللَّهَ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ

کرتے لیکن اللہ نے ان کے جانے کو پسند نہ فرمایا پس ان کو روک دیا اور حکم ہوا

اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدِيْنَ ﴿۳۹﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا

ایمانج لوگوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ ہو کر نکلتے

زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُوْضِعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ

تو تمہارے لیے خرابی میں اضافہ ہی کرتے اور تمہارے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور تم میں (اب بھی) ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ان ظالموں

بِالظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

سے خوب واقف ہیں۔ یقیناً انہوں نے تو پہلے بھی فتنہ برپا کرنا چاہا تھا

وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اور بہت سی باتوں میں آپ کے لیے الٹ پھیر کرتے رہے یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم

أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ

غالب ہوا اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

إِذْنِي لِي وَلَا تَفْتِنِي ط أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا

مجھے اجازت دیجیے اور مجھے خرابی میں نہ ڈالیے جان لو یہ خرابی میں تو پڑ ہی چکے

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ تُصَبِّكَ

اور بے شک دوزخ (سب) کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کو

حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ج وَإِنْ تُصَبِّكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا

کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ پر مصیبت آتی ہے تو (خوش ہو کر) کہتے ہیں

قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ

ہم نے تو پہلے ہی احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ

فَرَحُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا

جاتے ہیں۔ فرمادیجیے کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں آسکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے مقدر فرمادی ہے۔

هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

وہ ہمارا مالک ہے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدَى الْحُسَيْنَيْنِ ط

فرمادیجیے کہ کیا تم ہمارے میں دو بہتریوں میں سے ایک بہتری کے منتظر رہتے ہو؟

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل فرمائے

مَنْ عِنْدَ أَوْ بِأَيِّدِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ

یا ہمارے ہاتھوں سے (سزا دلوائے) سو تم بھی انتظار کرو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ

مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ

انتظار کرتے ہیں۔ فرمادیجئے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا نہ چاہتے ہوئے تم سے کسی طرح

يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۵۳﴾

(اللہ کے ہاں) قبول نہیں کیا جائے گا (کیونکہ) بے شک تم نافرمانی کرنے والے لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا

اور ان کے مال (خیرات وغیرہ) قبول ہونے میں اور کوئی چیز رکاوٹ نہیں سوائے اس کے

أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

کہ ان لوگوں نے اللہ کے ساتھ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

آتے ہیں تو سُست ہو کر اور خرچ نہیں کرتے مگر

وَهُمْ كِرْهُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

ناگواری کے ساتھ۔ سو آپ کو ان کے مال اور ان کی

أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

اولاد پر حیرت نہ ہو۔ یقیناً اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دنیا کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۵﴾

زندگی میں عذاب میں گرفتار رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ

اور یہ (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم میں سے ہی ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأَ

بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ (قلعہ وغیرہ)

أَوْ مَغْرِبٍ أَوْ مُدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ تو اسی کی طرف سرکشی کرتے ہوئے

يَجْحَدُونَ ﴿٥٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

بھاگ جائیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں

فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا

پس اگر اس میں سے ان کو مل جاتا ہے (خواہش کے مطابق) تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر

إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا

اس میں سے نہیں ملتا تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے کہ جو

أَتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر نے ان کو عطا فرما دیا تھا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہیں

سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَىٰ

عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیدیں گے بے شک ہم اللہ

اللَّهُ رَاغِبُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ بے شک صدقات تو محتاجوں اور غریبوں

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ

اور جو کارکن صدقات پر مقرر ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا مقصود ہے اور غلاموں کے آزاد

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ

کرنے اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور

وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

مسافروں کے لئے ہیں یہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ بڑے

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا (دکھ) دیتے ہیں

وَيَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ ط قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں شیخ بس صرف کان ہے (ہر بات سن کر مان لیتے ہیں) فرماد دیجیے کہ وہ کان سے وہی بات سنتے ہیں

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً

جو تمہارے حق میں بھلی ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں اور جو تم

لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ

میں ایمان لائے ان کے لیے رحمت ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو دکھ دیتے ہیں

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کر دیں اور اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو اللہ اور

يَرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا

اُس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے۔ کیا یہ نہیں جانتے

أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارًا

کہ جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کا مقابلہ کرتا ہے سو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

تَنْبِيَهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلِ اسْتَهِزُّوْا ۖ اِنَّ

جو ان کے دل کی باتوں کو ان پر ظاہر کر دے فرما دیجیے کہ مذاق اڑاتے رہو جس بات سے

اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَلٰكِنْ سَاَلْتَهُمْ

تم ڈرتے ہو یقیناً اللہ اس کو ظاہر کر کے رہیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۖ قُلْ اَبٰ اللّٰهِ

تو ضرور کہہ دیں گے کہ ہم تو بے شک محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ

وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا

اور اُس کی آیات اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ مذاق کر رہے تھے۔ اب بہانے

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْۚ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۖ اِنْ نُّعَفِ

نہ تراشو یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةًۭ بِاَنَّهُمْ

بعضوں کو چھوڑ دیں گے تو بعضوں کو تو سزا بھی دیں گے اس

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وجہ سے کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ يَّأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

سب ایک طرح کے ہیں برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۖ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند کیے رہتے ہیں انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے

فَنَسِيَهُمْ ۖ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٦﴾

بھی ان کو بھولا بسرا کر دیا۔ بے شک منافق بڑے ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لیے کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت

اللَّهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿١٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ

کی ہے اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَثَرَ أَمْوَالًا

ہو چکے جو قوت میں تم سے شدید اور مال اور اولاد میں

وَأَوْلَادًا ۚ فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَائِقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے (دنیا کے) حصے سے خوب فائدہ اٹھایا سو تم

بِخَلَائِقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بھی اپنے (دنیا کے) حصے سے فائدہ حاصل کرو جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَائِقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ

فائدہ حاصل کیا تھا اور تم (برائی میں) ایسے ہی گھسے جیسے وہ گھسے تھے ان ہی لوگوں کے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع گئے اور یہی لوگ بڑے

هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ

نقصان میں ہیں۔ کیا ان کو اپنے سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۚ وَقَوْمِ

جیسے نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم کی اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرَاهِيمَ وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُوتَفِكِ ط أَتْتَهُمْ

کی قوم کی اور مدین والوں کی اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس

رَسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ج فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر آئے سو اللہ تو ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ

ولیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے (دینی) دوست ہیں نیک کاموں کا

بِالسَّعْرِ وَفٍ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

حکم کرتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی

وَرَسُولَهُ ط أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

اطاعت کرتے ہیں اللہ ان پر ضرور رحم فرمائیں گے۔ بے شک اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

غالب حکمت والے ہیں۔ اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسْكِنٍ ط فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ط وَرِضْوَانٍ

اور نفیس گھروں کا جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ الْعَظِيمُ ۚ يَٰ أَيُّهَا

رضا مندی سب (نعمتوں) سے بڑی ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے پیغمبر (ﷺ)!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ

کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر سختی کریں

وَمَا لَهُمْ بِهِ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۚ يَحْلِفُونَ

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ اللہ کی

بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی

وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ أَسَاءَ لِمُيْنَالُوا ۚ

اور (ظاہری) اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی

وَمَا نَقَبُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(جس پر قدرت نہ پاسکے) اور یہ انہوں نے اس بات کا بدلہ دیا کہ ان کو اللہ اور اُس کے پیغمبر

مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے رزق الہی سے مالدار کر دیا سو اگر (اس کے بعد بھی) یہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا

وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يَعْذِبْهُمْ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

اور اگر روگردانی کریں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

دردناک سزا دیں گے اور ان کا دنیا میں کوئی

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ اور ان (منافقین) میں بعض تو ایسے ہیں کہ انہوں نے اللہ سے

اللَّهُ لَيْنٌ أَتْنًا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ

وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سامان) عطا فرمادیں تو ہم ضرور خیرات کریں گے

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَبَّأْ أَتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

اور ضرور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ سو جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا

بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ

تو اس میں کنجوسی کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کرنے کے عادی ہیں۔ تو اُس (اللہ) نے

نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

اس روز تک کے لیے جس روز وہ اُس (اللہ) کے روبرو ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٧﴾

اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے (دلوں کے) راز اور ان کی سرگوشیاں سب جانتے ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ

اور یہ کہ اللہ پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے ہیں۔ یہ (مناق) ایسے ہیں کہ جو مسلمان

الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ

دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ان پر طعن کرتے ہیں اور جو صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں

لَا يَجِدُونَ إِلَّا جَهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ

(لہذا صدقہ ہی دیتے ہیں) تو یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ نے ان کا مذاق اڑایا ہے

سَخَّرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ اِسْتَغْفِرُ

اور ان کے لیے بہت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے

لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ ۖ إِنَّ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ

بخش طلب فرمائیں یا ان کے لیے بخش طلب نہ فرمائیں

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

اگر آپ ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخش طلب فرمائیں تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ لَا

کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر سے کفر کیا اور اللہ ایسے

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ (یہ) پیچھے رہ جانے والے اللہ

بِسَقْعِهِمْ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ

کے پیغمبر کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو گئے اور انہیں یہ بات بہت ناگوار ہوئی کہ

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۚ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلو۔ فرما دیجیے کہ دوزخ کی آگ (اس سے کہیں)

أَشَدُّ حَرًّا ۖ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا

زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔ سو تھوڑے دن (دنیا میں)

قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۚ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

ہنس لیں اور بہت دنوں تک (آخرت میں) روتے رہیں ان کاموں کے بدلے

يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ

جو کیا کرتے تھے۔ تو اگر اللہ آپ کو ان کے کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا

(خیریت سے) واپس لائے تو آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرمادیجئے کہ تم ہرگز کبھی بھی

مَعِيَ أَبَدًا وَلَكِنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ

میرے ہمراہ نہ چلو گے اور نہ ہرگز میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے۔ یقیناً تم پہلی دفعہ

رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ

بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے پس اب پیچھے رہنے والوں کے

الْخَلَفَيْنِ ﴿۸۲﴾ وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَا

ساتھ بیٹھے رہو۔ اور ان میں سے کوئی مرجائے تو اس پر (جنازہ کی) نماز کبھی نہ پڑھیے

أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

اور (دفن کے لیے) ان کی قبر پر کھڑے نہ ہوں بیشک انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ

وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تَعْجَبْكَ

کفر کیا اور (اسی پر) مر گئے اور وہ نافرمان تھے۔ اور ان کے اموال

أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ

اور اولاد پر حیران نہ ہوں یقیناً اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کو ان (چیزوں) کی وجہ سے

يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

دنیا میں (بھی) عذاب میں گرفتار رکھیں اور ان کے دم حالت

وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا

کفر میں ہی نکل جائیں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ کے ساتھ

بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ

ایمان لاؤ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان کے

أُولُوا الطَّوْلَ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ

دولت مند (بھی) آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں اجازت دیں کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں

الْقُعْدِينَ ﴿۸۶﴾ رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

کے ساتھ رہ جائیں۔ یہ اس بات پر خوش ہیں کہ گھر میں بیٹھ رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہیں

وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۸۷﴾ لَكِن

اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَهْدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

پیغمبر اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں (سب) اپنے مالوں

وَأَنْفُسِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ

اور جانوں سے لڑے اور انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی

هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي

لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

کامیابی ہے۔ اور صحرا نشینوں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (آپ کے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ

دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کے ساتھ جھوٹ بولا وہ (گھروں میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۰﴾

ان میں سے جو (آخر تک) کافر رہیں گے جلد ہی ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا

کمزور لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ

عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا

ان لوگوں پر جن کو خرچ کرنے کو میسر نہیں جب اللہ اور اُس کے پیغمبر کے

نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْحَسَنِينَ مِنْ

ساتھ خلوص رکھیں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام

سَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ

نہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور نہ ان لوگوں پر

إِذَا مَا آتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا

(کوئی گناہ) ہے جب وہ آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو کوئی سواری دے دیں آپ نے فرمایا کہ میرے

أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيَنُهُمْ تَفِيضٌ مِنْ

پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کر دوں تو وہ اس حال میں واپس گئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يَنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا

تھے اس دکھ میں کہ ان کو خرچ کرنے کے لیے کچھ میسر نہیں۔ بے شک

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ

ان لوگوں پر مواخذہ ہے جو سامان (فراخی) ہونے کے باوجود آپ سے اجازت مانگتے ہیں

أَغْنِيَاءُ رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۚ

وہ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہنے پہ خوش ہیں اور

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی سو وہ جانتے ہی نہیں۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ آپ سے عذر کریں گے۔ فرما دیجیے کہ

تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ

عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات

أَخْبَارَكُمْ^ط وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ

بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اُس کا پیغمبر تمہارے اعمال کو دیکھیں گے پھر

تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم حاضر اور غائب کو جاننے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے (اور) جو تم کرتے رہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٢﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

ہو سو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو یہ آپ کے روبرو اللہ کی

إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتَعَرَّضُوا عَنْهُمْ^ط فَأَعْرِضُوا

قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے درگزر کریں۔ سو آپ ان سے رخ انور پھیر

عَنْهُمْ^ط إِنَّهُمْ رَجَسٌ^خ وَمَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ^ج جزاءً

لیں کہ بے شک یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں، ان کے بدلے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لَتَرْضُوا

ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ یہ آپ کے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے

عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

راضی ہو جائیں سو اگر آپ ان سے راضی ہو بھی جائیں تو یقیناً اللہ

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا

ان نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتے۔ دیہاتی لوگ کفر

وَنِفَاقًا وَاجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

اور نفاق میں سخت ہیں اور وہ اس قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے پیغمبر پر نازل فرمائے

اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنْ

وہ ان سے واقف ہی نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی

الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ

ایسے ہیں کہ جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اس کو تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے

بِكُمُ الدَّوَائِرِ ط عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ

(مسلمانوں کے) حق میں مصیبتوں کا انتظار کرتے ہیں۔ انہیں پر برا وقت پڑے۔ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا

اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ

عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ط إِلَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ

کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو! بلاشبہ یہ ان کے لیے

لَهُمْ سَيِّدٌ خَلَّهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ

قربت (کا سبب) ہے۔ عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے۔ بے شک

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور سبقت لے جانے والے، اولیت رکھنے والے (ایمان لانے میں)

الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ

مہاجرین اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے خلوص کے ساتھ ان کی پیروی کی۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے خوش ہوئے اور ان کے لیے

جَنَّتْ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

ایسے باغ بنا رکھے ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنْ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و نواح کے

الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۚ

بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی

مَرَدُّوْا عَلَى النِّفَاقِ ۚ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ آپ ان کو نہیں جانتے، ان کو ہم جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابِ

عنقریب ہم ان کو دُہری سزا دیں گے پھر یہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے

عَظِيمٍ ﴿۱۱﴾ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا

جائیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا (اور) انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ

اچھے اور بُرے اعمال کو ملا جلا دیا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر (مہربانی سے) توجہ فرمائیں

عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ خُذْ مِنْ

(ان کی توبہ قبول فرمائیں) بے شک اللہ بڑے بخشنے والے رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مالوں

أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا

میں سے صدقہ (زکوٰۃ) قبول فرمائیں کہ آپ ان کو اس سے ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی پاک کرتے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ

اور ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ بے شک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین (طمینان قلب) کا سبب ہے

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ

اور اللہ سنتے ہیں، جانتے ہیں۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور (ان کے) صدقات کو قبول فرماتے ہیں اور یہ کہ

هُوَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلْ اْعْمَلُوا فَسَيَرَى

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اور فرمادیجئے کہ کام کیئے جاؤ تو جلد ہی

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ

اللہ اور اُس کا پیغمبر اور اہل ایمان تمہارے کاموں کو دیکھ لیں گے اور تم عنقریب

إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

غائب و حاضر جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال کے بارے سب

تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَآخَرُونَ مُّرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا

بتا دیں گے۔ اور کچھ لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے فیصلہ کے آنے پر ملتوی ہے

يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یا ان کو سزا دیں گے اور یا ان کی توبہ قبول فرمائیں گے اور اللہ جاننے والے

حَكِيمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا

حکمت والے ہیں۔ اور کچھ لوگوں نے (اس غرض سے) مسجد بنائی کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہنچائیں

وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّلسُّ

اور کفر کریں اور ایمان والوں میں تفریق ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر

حَارَبَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلِفَنَّ إِنْ

سے پہلے جنگ کر چکے ان کے ٹھہرنے کا سامان کریں اور وہ ضرور (اللہ کی) قسمیں کھائیں گے

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٦﴾

کہ بھلائی کے علاوہ ہماری کوئی نیت نہیں اور اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ

آپ اس میں کبھی کھڑے بھی نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ

اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں (نماز کے لیے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

أَفَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

کیا پھر جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنُ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَىٰ

اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۚ

گرنے والی کھائی کے کنارے پہ رکھی پس وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ ان کی (یہ) عمارت

بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ

جو انہوں نے بنائی ہمیشہ کانٹا بن کر ان کے دلوں میں رہے گی مگر یہ

تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ع ۱۱۰ اِنَّ

کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ بے شک اللہ

اللَّهُ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کہ بدلے میں ان کو جنت ملے گی۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ تَفَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ

تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ اس پر سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ط وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ

اور اللہ سے زیادہ کون اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے۔

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ط وَذَلِكَ

لہذا جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے، اس پر خوشی مناؤ اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحَادُّونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّجِدُونَ

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک باتوں کا امر کرنے والے، اور بُری باتوں سے منع کرنے والے،

وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور اللہ کی حدود (احکام) کی حفاظت کرنے والے۔ اور آپ ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

پینمبر اور ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا کہ مشرکین کے

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا

لئے بخشش کی دعا کریں اور اگرچہ وہ (ان کے) قرابت دار ہی ہوں جب ان

تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ

پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا

اسْتَغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ

اپنے باپ کے لئے دعا کرنا اس وعدہ کی وجہ سے تھا

وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ

جو انہوں نے اس سے کیا تھا۔ پھر جب انہیں پتہ چل گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے

تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

بے تعلق ہو گئے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے رحیم المزاج، حلیم الطبع تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ

کرتے کہ ہدایت کرنے کے بعد کسی قوم کو گمراہ کر دیں یہاں تک کہ ان کو صاف صاف بتا دیں وہ چیز

لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ

کہ جس سے وہ بچتے رہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک اللہ

اللَّهُ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ

ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی، وہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا

تنگی کی گھڑی میں ان (پیغمبر ﷺ) کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ

كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

کے دلوں میں تزلزل ہو چلا تھا۔ پھر اُس (اللہ) نے ان کے حال پر توجہ فرمائی

إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ

بلاشبہ وہ ان سب پر نہایت شفیق (اور) مہربان ہیں۔ اور ان تین شخصوں (کے حال) پر بھی جن کا

خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْ

اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے خود اُس کے

اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۗ إِنَّ

سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اُس نے ان پر مہربانی فرمائی کہ توبہ کریں۔ بے شک

اللَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٦﴾ مَا كَانَ

اللہ سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو (کے ساتھ رہو)۔ مدینہ کے

لَا هِلَ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ

رہنے والوں اور جو دیہاتی ان کے گرد و پیش رہتے ہیں کو زیبا نہ تھا

أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا

کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں (ساتھ نہ دیں) اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو

بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ

ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔ یہ اس لیے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو تکلیف

ظَهْرًا وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

پہنچتی ہے، پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطْعُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں کی کوئی

عَدُوٍّ نَبِيلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ

خبر لیتے ہیں مگر اس کے بدلے ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ

اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ اور جو خرچ

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا

کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا جتنے میدان ان کو طے کرنا پڑے تو یہ سب

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

ان کے لیے (نیک عمل) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو سب کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دیں۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیئے کہ سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں تو یوں کیوں نہ کیا

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ

کہ ہر جماعت سے کچھ نہ کچھ لوگ نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے (اس میں سمجھ پیدا کرتے)

وَلْيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو (انجام بد سے) ڈراتے تاکہ

يَحْذَرُونَ ﴿١٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ

وہ (برائی سے) بچتے۔ اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے نزدیک رہتے ہیں

يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَعَلِمُوا

اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی (محنت اور جنگی قوت سے) پائیں اور جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٧﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ

اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے

فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هِذِهِ آيَانًا فَاَمَّا

تو ان (منافقین) میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں (تمسخر کرتے ہوئے) اس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ آيَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٨﴾

زیادہ کیا سو جو ایمان لائے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ (اس سے) خوش ہو رہے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فزَادَتْهُمْ رِجْسًا

اور جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے تو ان کی گندگی کے ساتھ اور

إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٩﴾ أَوْ لَا يَرَوْنَ

گندگی بڑھا دی اور وہ کافر ہی مر گئے۔ کیا انہیں دکھائی نہیں دیتا

أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ یہ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی مصیبت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی

لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٠﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ

توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی کچھ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت

سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِكُمْ مِّنْ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھ تو نہیں رہا

أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ

پھر (مجلس نبوی سے) چلے جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو ہی پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ

قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣٥﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ

یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔ یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر تشریف لائے ہیں

أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

جن کو تمہاری تکلیف بہت گراں گزرتی ہے تمہاری بھلائی کے بہت زیادہ خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ایمان والوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں

حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

تو فرمادیجئے میرے لیے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میرا بھروسہ اُسی پر ہے اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٣٧﴾

عرش عظیم کا مالک ہے۔

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ۚ

آیات ۱۰۹ سورۃ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ

الرحمن۔ یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ

تعب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص پر وحی بھیج دی کہ لوگوں کو (ان کے اعمال بد کے انجام پر)

النَّاسِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمٌ صَدُقِ

ڈرائے اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوش خبری دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

ان کا سچا درجہ ہے؟ کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بلاشبہ واضح طور پر

مُبِينٌ ﴿۲﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

جادوگر ہے۔ بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا

يُدِيرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۖ

وہی ہر کام کا انتظام فرماتا ہے کوئی (اُس کے ہاں) اُس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کر سکتا

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو بھلا تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ

اُس کے پاس تم سب کو واپس کر جاتا ہے اللہ نے (اس کا) سچا وعدہ فرما رکھا ہے بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پیدا فرماتا ہے وہی دوبارہ بھی پیدا فرمائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

حَسِيمٌ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲﴾

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب اس لیے کہ (اللہ سے) کفر کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

وہی (اللہ) تو ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو نورانی (چمکنے والا) بنایا

وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

اور اس (کی چال) کے لیے منزلیں مقرر فرمائیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کر سکو۔

مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

اللہ نے ان سب کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے یہ دلائل عقل مندوں کو صاف صاف

يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

بتا رہے ہیں۔ بلاشبہ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے اور جو

خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرمایا ہے اس میں ڈرنے والوں کے لیے

يَتَّقُونَ ﴿۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

نشانیاں ہیں۔ بے شک جن لوگوں کو ہم سے ملنے پر یقین نہیں ہے اور وہ دنیا ہی کی زندگی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُطَاعُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

پر خوش اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ ہماری نشانوں سے

أَيَّتِنَا غَفَلُونَ ﴿۷﴾ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا

غافل ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں کے اعمال کی وجہ سے ان کے رہنے کی

يَكْسِبُونَ ﴿۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جگہ آگ ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ

ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ان کو (جنت کی طرف) راہ دکھائے گا کہ ان نعمت کے

الْأَنْهَارُ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ

باغوں کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس میں وہ بے ساختہ کہیں گے، سبحان اللہ۔

اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ

(اے اللہ! تو پاک ہے) اور وہاں (آپس میں) ان کی ملاقات سلام ہوگی اور ان کی آخری بات یہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ يَعْلَمُ اللَّهُ

ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کے نقصان

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَلَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ

میں جلدی فرماتا جس طرح وہ بھلائی کی طلب میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی اجل (عمر کی معیاد)

أَجَلُهُمْ ۖ فَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي

پوری ہو چکی ہوتی سو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم ان کو چھوڑے رکھتے ہیں

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ

کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان پر کوئی تکلیف آتی ہے

دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۖ فَلَمَّا كَشَفْنَا

تو لیٹا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف کو

عَنْهُ ضَرْهًا مَرًّا كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضَرْهٍ مَّسَّهُ ۖ

اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسے چلا جاتا ہے جیسے اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

كَذَلِكَ نُرِيَنَّ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کے اعمال انہیں بھلے محسوس ہوتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونََ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ انہوں نے ظلم کیا

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۖ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے اور وہ ہرگز ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے بعد ہم نے

خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

تم لوگوں کو ملک میں جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تم کیسے عمل

تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا تَتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۖ قَالَ

کرتے ہو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَتَى بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا

تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لائیے

أَوْ بَدِّلْهُ ۖ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ

یا (کم از کم) اس میں کچھ تبدیلی کر دیجیے۔ فرما دیجیے کہ میرے بس میں نہیں کہ اسے

تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي

اپنی طرف سے بدل دوں میں صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعے پہنچا ہے اگر میں

أَخَافُ ۚ إِنَّ عَصِيَّتَ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ

فرما دیجیے اگر اللہ کو منظور ہوتا تو میں نہ تو تمہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سناتا اور نہ ہی تمہیں اس کے

بِهِ ۝ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

بارے خبر دیتا۔ پس بے شک اس سے پہلے میں تم میں عمر کا ایک بڑا حصہ بسر کر چکا ہوں پھر کیا تم

اتنی عقل نہیں رکھتے؟ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

گذاباً اَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾

گھڑے یا اُس کی آیات کو جھٹلائے۔ بے شک ایسے گناہگار چھٹکارا نہ پائیں گے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں

يَنْفَعُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ

اور نہ بھلا کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا

فرمائیے کہ تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے

فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَنَهُ ۖ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا

اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اُس کی شان) ان کے شرک سے بہت بلند ہے۔ اور

كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْ لَا

سب لوگ ایک ہی طریقے کے تھے پھر انہوں نے اختلاف کیا اور اگر ایک بات

كَلِمَةٍ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيهَا

جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

ان کا فیصلہ (دنیا میں ہی) کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے

ان کا فیصلہ (دنیا میں ہی) کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے

آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَقُلْ إِنَّمَا الْغِيبُ لِلَّهِ فَأَنْتَظِرُونَ ۚ

کوئی معجزہ نازل کیوں نہیں ہوتا؟ سو فرمادیجئے کہ بے شک غیب کی خبر صرف اللہ کو ہے سو تم بھی انتظار کرو

إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۚ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ

بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے

رَاحَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرِّآءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ

کے بعد آرام (کامزہ) چکھاتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیات کے بارے حیل

فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا

کرنے لگتے ہیں فرمادیجئے کہ اللہ سب سے جلد تدبیر کرنے والے ہیں۔ جو حیل تم کرتے ہو بے شک ہمارے بھیجے

يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ

ہوئے (فرشتے) اسے لکھتے جاتے ہیں۔ وہی (اللہ) ہے جو تم کو خشکی اور سمندر میں چلنے پھرنے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينَ

کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ تم کشتیوں (بحری جہازوں) میں سوار ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں)

بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفِرْحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ

پاکیزہ ہوا کے جھونکوں سے ان کو لے کر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ (ناگہاں)

عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوْا

مخالف تیز ہوا چل پڑتی ہے اور ان پر ہر طرف سے موجیں (اٹھ اٹھ کر) آنے لگتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے

أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۚ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

ہیں کہ وہ ان (لہروں) میں گھر گئے ہیں اس وقت خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو

الرَّيِّنَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ ہم کو اس سے نجات بخشیں تو ہم ضرور (آپ کے)

الشَّكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي

شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو بچا لیتے ہیں تو فوراً ہی وہ زمین میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَأْيُهَا النَّاسُ إِنَّمَا بِغَيْرِكُمْ

ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک تمہاری سرکشی تمہارے لیے ہی وبال

عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

جان ہے۔ تم دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھا لو پھر تمہیں پلٹ کر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا

آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ بے شک دنیا

مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

کی زندگی کی مثال (بارش کے) پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان (بلندی) سے برسایا

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ

پھر اس کے ساتھ مل کر زمین کی نباتات نکلی جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔

وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا

یہاں تک کہ جب زمین خوب خوشنما اور آراستہ ہو گئی

وَأَزَيَّنَّتْ وَظَنَ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِירוْنَ عَلَيْهَا ۖ

اور زمین والوں نے سوچا کہ اب ہم اس پر پوری طرح قابو رکھتے ہیں

أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس کو ایسا صاف کر ڈالا

كَأَن لَّمْ تَغْنَبْ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ

گویا کل یہاں کچھ بھی نہ تھا اسی طرح ہم آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾ وَاللَّهُ يَدْعُوًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ

جو سوچتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتے ہیں

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۳﴾

اور جس کو چاہتے ہیں راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا کر دیتے ہیں۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ

جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لئے نیکی (جنت) ہے اور زیادہ (دیدار باری) بھی اور ان کے چہروں پر

وَجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذَلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ

نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔ وہی جنت کے رہنے والے ہیں

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۴﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ

تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان (کے چہروں) پر ذلت چھا جائے گی۔ ان کو

مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَانُوا أَخْشِيَتِ وَجُوهُهُمْ

اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا گویا کہ ان کے چہروں پر

قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے۔ یہ لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ

پھر شرک کرنے والوں سے فرمائیں گے کہ تم اور تمہارے شریک

وَشُرَكَاءُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ

اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان (عابد و معبود) میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شرکاء کہیں گے

مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا

تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ سو ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

اللہ گواہ کافی ہے کہ ہم کو تمہاری عبادت کی خبر نہ تھی۔

هٰذَاكَ تَبَلُّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا اَسْلَفَتْ وَرَدُّوْا

اس جگہ ہر شخص اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) کی آزمائش کرے گا اور وہ اپنے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو انہوں نے جھوٹ تراش رکھے تھے وہ سب ان سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

جاتے رہیں گے۔ فرمائیے تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے

اَمَّنْ يَّسْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ

یا کون مالک ہے (تمہارے) سننے اور دیکھنے کا اور کون ہے جو جاندار چیز کو بے جان سے

مِّنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار شے سے نکالتا ہے اور کون ہے جو (سب) کاموں کی

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

تدبیر (انتظام) کرتا ہے؟ پس وہ کہیں گے کہ اللہ۔ سو فرمائیے کیا تم (اُس سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

نہیں۔ پس یہی اللہ تو تمہارا برحق پروردگار ہے تو حق کے بعد

النصف
﴿٢٨﴾

بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ ۖ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿۳۲﴾

گمراہی کے سوا کیا ہے تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا

اسی طرح آپ کے پروردگار کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں سچا ثابت ہوا

أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ

کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ فرمائیے کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَنْ يَّبْدُوهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوهُ

جو مخلوق کو ابتداء پیدا کرے پھر دوبارہ اسے (قیامت کو) پیدا کر دے۔ فرما دیجیے اللہ ہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم کہاں (حق سے) پھرے جاتے ہو۔ فرمائیے کیا

مِنْ شَرِكَاكُمْ مَّنْ يَّهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلِ اللَّهُ

تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرے۔ فرما دیجیے

يَّهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَّهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ

اللہ حق کی طرف راہنمائی فرماتے ہیں تو بھلا جو حق کا راستہ دکھاتا ہے وہ زیادہ حق دار ہے کہ

يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَّهْدِي إِلَّا أَنْ يُّهْدَىٰ ۚ فَمَا لَكُمْ

اس کی پیروی کی جائے یا وہ جس کو بغیر بتائے راستے کا پتہ ہی نہ چلے پس تم کو کیا ہو گیا

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۖ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ اور ان میں اکثر لوگ صرف (اپنے) خیالات کی پیروی کرتے ہیں

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ

بے شک بے اصل خیالات حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتے جو کچھ یہ کر رہے ہیں بے شک اللہ

عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۱﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ

کو سب خبر ہے۔ اور یہ قرآن اللہ کے

أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

سوا کسی کا بنایا ہوا نہیں لیکن اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ

اور (تم پر) لکھی گئی چیزوں کی تفصیل ہے (اور) اس میں (ڈرہ برابر) شبہ نہیں

فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

کہ (یہ) پروردگارِ عالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ آپ (پیغمبر ﷺ) نے اس کو

قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ

(اپنی طرف سے) بنا لیا ہے فرمادیجئے کہ تم بھی اس طرح کی ایک ہی سورت بنا لاؤ

مَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۳﴾ بَلْ

اور اللہ کے سوا جن کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو تو۔ بلکہ جس

كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ

چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کا انکار کر دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پر کھلی نہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح (امورِ حق کو) جھٹلایا تھا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ وَمِنْهُمْ

سو دیکھو تو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ اس (قرآن)

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ

پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا پروردگار

أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۚ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِيُعْمَلُ

فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو فرمادیجیے کہ میرے واسطے میرا عمل

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا

ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے تمہارا اس سے تعلق نہیں جو میں کرتا ہوں اور جو تم کرتے ہو میں

بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ ﴿٢١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَبِعُونَ

اس سے بے تعلق ہوں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف

إِلَيْكَ أَفَإَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۚ ﴿٢٢﴾

کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے اور اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَإَنْتَ تَهْدِي الْعُمْى وَلَوْ

اور بعض ان میں وہ ہیں کہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے اور اگرچہ

كَانُوا لَا يَبْصُرُونَ ۚ ﴿٢٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

وہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ بھی زیادتی نہیں کرتے

شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۚ ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

لیکن لوگ اپنے آپ پر زیادتی کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ (اللہ)

يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ

ان کو جمع کرے گا تو وہ (یہ سمجھیں گے) گویا (دنیا و برزخ میں) دن میں سے گھڑی بھر رہے ہیں۔

النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یقیناً جن لوگوں نے اللہ کے

كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَكَانُوا مُهْتَدِينَ ۚ ﴿٢٥﴾ وَإِمَّا

پاس جانے کو جھٹلایا، سخت خسارے میں پڑ گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

ہم آپ کو دکھائیں کچھ اس (عذاب) میں سے کہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل)

فَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

ہم آپ کی مدتِ حیات دنیا پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی پلٹنا ہے پھر جو کچھ یہ کرتے تھے اللہ

يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ

اس (سب) پر گواہ ہیں۔ اور ہر امت کے لیے پیغمبر ہوا ہے پس جب ان کا پیغمبر

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا

آتا ہے تو ان کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان کے ساتھ

يُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن

زیادتی نہیں کی جاتی۔ اور وہ کہتے ہیں اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (عذاب یا آخرت کا)

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا

کب (پورا) ہوگا؟ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنے لیے بھی نقصان اور نفع کا

وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ

اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہیں۔ ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے

إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا

جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک پل بھی دیر نہیں کر سکتے اور

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ

نہ (ایک پل) جلدی کر سکتے ہیں۔ فرما دیجیے بھلا دیکھو تو اگر تم کو اس کا عذاب

بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا ۖ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْجُرْمُونَ ﴿٤٠﴾

رات کو یا دن کو آجائے تو گناہگار اس سے (پہلے) کس بات کی جلدی کریں گے؟

اَنتُمْ اِذَا مَا وَقَعَ اَمْنُكُمْ بِهِ ط اَلَنْ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهِ

کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (فرمایا جائے گا) اب (مانتے ہو)

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا

اور بے شک اسی کے لیے تو تم جلدی مچاتے تھے۔ پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ

عَذَابِ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو کہ جو کچھ تم کرتے تھے اسی کا

تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ اَحَقُّ هُوَ قُلْ اِي وَرَبِّي

بدلہ پاؤ گے۔ اور آپ سے خبر پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے؟ فرمادیجیے کہ ہاں

اِنَّهُ لَحَقُّ ۖ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

میرے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے اور تم اسے (جان بچا کر) عاجز نہ کر سکو گے۔ اور اگر ہر نافرمان

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَا فِتْدَتُ بِهِ ط

کے پاس روئے زمین کی ہر شے ہو (اور) وہ اس کے بدلے چھوٹنا چاہے (تو نہ ہو سکے گا)

وَ اَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ وَ قُضِيَ

اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ان کا

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ اِلَّا اِنْ

فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا اور ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔ جان لو! بے شک

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا اِنْ وَعَدَ اللّٰهُ

سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ یاد رکھو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ

مگر بہت سے لوگ (اس سے) بے خبر ہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے

عَلَى السَّامِعِ

عَلَى السَّامِعِ

وَالِيهِ تَرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُمْ

اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ

کی طرف سے (بہترین) نصیحت آئی ہے اور دلوں کے امراض کی شفاء (کامل) ہے

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ

اور ایمان والوں کے لیے راہنمائی اور رحمت ہے۔ فرما دیجیے کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل

وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اُس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) سو لوگوں کو اس پر خوش ہونا چاہئے کہ جو کچھ (مال دنیا) جمع کرتے ہیں

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ

یہ اس سے بہتر ہے۔ فرمائیے کہ دیکھ لو اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیے بطور رزق

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ اللَّهُ

نازل فرمائی ہیں پھر تم نے ان میں حلال اور حرام (اپنی طرف سے) بنالیا ہے۔ فرمائیے کیا اللہ نے

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ

تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ اور جو اللہ پر جھوٹ

الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کے بارے کیا خیال رکھتے ہیں؟

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

یقیناً اللہ لوگوں پر مہربان ہیں لیکن ان کے اکثر

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور قرآن میں سے

مِنْهُ مَنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا

کچھ پڑھتے ہوں اور ایسے ہی تم لوگ جو بھی کام کرتے ہو جب اس میں

عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ

مصرف ہوتے ہو تو ہم بھی تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور آپ کے پروردگار سے

عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

ذره برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ

السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي

آسمان میں اور نہ کوئی اس سے چھوٹی چیز اور نہ (اس سے) بڑی مگر یہ کہ روشن کتاب (لوح محفوظ)

كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾ إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

میں (لکھی ہوئی) ہے۔ جان لو! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں انہیں نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوش خبری ہے اور آخرت میں بھی۔

تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا

اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور

يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّيِّعُ

آپ کو ان کی باتیں آزرده نہ کریں یقیناً ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے (اور) وہ سننے

الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ إِلَّا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

والے جاننے والے ہیں۔ یاد رکھو! یقیناً جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی

الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

زمین میں ہے (فرشتے، انسان) سب اللہ ہی کا ہے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے

اللَّهُ شُرَكَاءَ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

شرکیوں کی عبادت کر رہے ہیں وہ صرف اپنے خیال (باطل) کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکل

يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کر سکو

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور دن روشن بنایا (کہ کام کر سکو)۔ جو لوگ سماعت رکھتے ہیں بے شک اس میں ان کے لیے

يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ

نشانیاں ہیں۔ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نعوذ باللہ) وہ (اولاد سے) پاک ہے اُس کی

الْغِنَى ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ

ذات بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

پاس اس کی کوئی دلیل۔ نہیں کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى

جو تم نہیں جانتے؟ فرما دیجئے یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللَّهُ الْكَذِبَ لَا يَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

باندھتے ہیں وہ (کبھی) کامیاب نہ ہوں گے۔ (ان کے لیے) دنیا میں تھوڑے فائدے ہیں

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِقُهُمُ الْعَذَابَ

پھر ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو شدید عذاب

الشَّيْءَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ

(کامزہ) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا قصہ

نُوحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

پڑھ کر سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا (وعظ و تبلیغ میں)

مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

رہنا اور اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں تو تم

فَاجْمَعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر جو کرنا چاہو طے کر لو پھر تمہیں اپنے کام میں شبہ نہ رہے

عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٤١﴾ فَإِنْ

پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ اِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى

تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو

اللَّهُ ۖ وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ فَكَذَّبُوهُ

اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ پس انہوں نے ان کی تکذیب

فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ

کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچا لیا اور انہیں (زمین میں)

وَاعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

خلیفہ بنا دیا (آباد کر دیا) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ سو دیکھو جن لوگوں

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

کو ڈرایا جا چکا تھا ان کا کیسا انجام ہوا۔ پھر ان کے بعد ہم نے کتنے پیغمبر

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا

ان کی قوموں کی طرف بھیجے پس وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ نَطْبَعُ

کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے اسی طرح ہم

عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

حد سے نکلنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ پھر اس کے بعد ہم نے

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

فَأَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا

اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب

جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا لِسِحْرٌ

ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے بے شک یہ تو صاف صاف

مُبِينٌ ﴿٤٥﴾ قَالَ مُوسَىٰ اتَّقُوا اللَّهَ لِمَا جَاءَكُمْ

جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس حق آیا تو کیا تم اس کے بارے میں کہتے ہو

أَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا

کہ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا

تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہم کو پھیر دو

الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور ملک میں تم دونوں کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اُتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا

اور فرعون نے (اپنے سرداروں سے) کہا کہ تمام ماہر فن جادو گروں کو میرے پاس حاضر کر دو۔ پس جب

جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ

جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا جو تم کو

مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ

ڈالنا ہو ڈالو۔ پس جب انہوں نے (رسیوں اور لٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

السَّحَرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

جو کچھ تم بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو غرقیب درہم برہم کر دے گا یقیناً اللہ شریوں کے

عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ

کام سنوارا نہیں کرتے۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ثابت کر دیں گے

وَلَوْ كَرِهَ الْبَجَرُمُونَ ﴿٥٢﴾ فَمَا اَمْنٌ لِّمُوسٰى اِلَّا ذَرِيَّةٌ

اور اگر چہ گناہگاروں کو برا ہی لگے۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) پر کوئی ایمان نہ لایا مگر ان کی قوم کے

مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَٲِيْهِمْ اَنْ

چند لڑکے وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو مصیبت میں

يَفْتِنَهُمْ ط وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ط وَاِنَّهٗ

نہ ڈال دیں۔ اور بے شک فرعون ملک میں بہت زور آور تھا اور یقیناً وہ

لِىِّنِ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ مُوسٰى يَقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم اللہ

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾

پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم (دل سے) فرمانبردار ہو تو۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے

لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

آزمائش میں مبتلا نہ فرمائیے۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے

الْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾ وَأَوْحِنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأَ

نجات بخشئیے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً

مصر میں گھر بنائیں اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) بنائیں

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ

اور نماز قائم کریں اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا

رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بہت زیب و زینت

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ

اور مال و زر عطا فرما رکھا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! (اس وجہ سے) کہ یہ آپ کے راستے سے گمراہ کریں

رَبَّنَا أَطِيسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

اے ہمارے پروردگار! ان کے مال کو برباد کر دیجیے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجیے

فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ

پس یہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ فرمایا کہ یقیناً

قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوُوكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ

آپ دونوں کی دعا قبول فرما لی گئی پس آپ دونوں ثابت قدم رہیں اور

سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ وَ جَوَزْنَا بِبَنِي

جاہلوں کی راہ کی پیروی نہ کریں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجَنُودُهُ بَغْيًا

سمندر پار کرا دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کرتے ہوئے اور حد سے بڑھتے ہوئے

وَعَدُوا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَاكُهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ

ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے لگائیں ایمان لایا کہ کوئی

لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا

عبادت کا مستحق نہیں ہے سوائے اس ذات کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۰﴾ أَلَنْ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (فرمایا) اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ پہلے نافرمانی کرتا رہا

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ

اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو نجات (سمندر سے نکال) دیں گے

لِتَكُونَ لِمَن خَلْفَكَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے عبرت ہو اور بے شک بہت سے لوگ

عَنْ آيَتِنَا لَغَفُلُونَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور یقیناً بنی اسرائیل کو ہم نے رہنے کی عمدہ جگہ

مَبَوَّأَ صَدَقٍ وَرَزَقْنَهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا

دی اور انہیں کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں پھر وہ باوجود علم

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم

آ جانے کے اختلاف کرتے رہے بے شک آپ کا پروردگار ان میں قیامت کے دن فیصلہ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾ فَإِنْ

فرما دے گا جس چیز میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر اگر (بالفرض)

كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ

آپ کو اس (کتاب) میں کوئی شبہ ہو جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ

پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے (کی) کتاب کو پڑھتے ہیں۔ بے شک آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس حق

مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَا

آچکا سو آپ کو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا چاہئے۔ اور

تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ

نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بے شک جن لوگوں کے بارے آپ کے پروردگار کا حکم

كَلِمَتْ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ

(کہ ایمان نہ لائیں گے) آچکا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگرچہ ان کے پاس ہر طرح

آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

کی نشانی آجائے یہاں تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ چنانچہ کیوں کوئی بستی

قَرْيَةٍ أَمَنْتْ فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ط

(ہلاک شدگان میں سے) ایمان نہ لائی پھر اس کا ایمان لانا سے نفع دیتا ہاں مگر یونس (علیہ السلام)

لَمَّا أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

کی قوم جب وہ ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ

رسوائی کے عذاب کو ٹال دیا اور ایک خاص وقت (مدت العمر) تک ان کو فوائد (دنیا) سے بہرہ مند رکھا۔ اور اگر

شَاءَ رَبُّكَ لَا مَن مِّنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۖ

آپ کا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب ایمان لے آتے (جب یہ بات ہے)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُوْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۖ

اور کسی شخص کا اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لانا ممکن نہیں

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور بے عقل لوگوں پر وہ (کفر کی) گندگی ڈالتے ہیں۔

قُلْ اَنْظُرُوْا مَا ذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

(ان سے) فرمائیے دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

وَمَا تُغْنِى الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈرانے والے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامٍ

کام نہیں آتے۔ سو کیا وہ (ایسے بُرے دنوں کا) انتظار کر رہے ہیں جیسے (بُرے)

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ

دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے فرمائیے پس انتظار کرو بے شک میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں

وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِ

اور ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي

نجات دیں۔ فرما دیجیے اے لوگو! اگر تم کو میرے دین میں

شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

شک ہو تو جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں

مِن دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ

کرتا لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَأَنْ

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ آپ

أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ

یکسو ہو کر دین حنیف کی پیروی کریں اور ہرگز مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

سے نہ ہوئے گا۔ اور یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو مت پکاریے

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ

جو نہ آپ کا کچھ سنوار سکے اور نہ بگاڑ سکے پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو یقیناً

إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنْ يَسْسُكُ اللَّهُ بَصِيرًا

غلط کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچا دیں

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ

تو کوئی اسے دور کرنے والا نہیں سوائے اس کے اور اگر وہ آپ کو راحت پہنچانا چاہیں

۱۰
۱۱
۱۵

فَلَا رَأَدَ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

تو کوئی اُس کے فضل کو ہٹانے والا نہیں وہ اسے (اپنے فضل کو) اپنے بندوں میں جسے چاہیں

عِبَادِهِ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يَأَيُّهَا

پہنچائیں۔ اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجئے اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا سو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

پس بے شک وہ تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ رہتا ہے

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۸﴾

تو یقیناً وہ گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ

اور آپ کو جو علم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کریں اور (تکلیفوں پر) صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادیں

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۱۰۹﴾

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۚ اِيَّانَهَا ۱۲۳

آیات ۱۲۳ سورہ ہود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّاقِفُ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ

الزَّيْلِ ۚ يَٰۤاِذَا هِيَ اُتِيَتْ مُسْتَحْلَمٌ كُنِيَ فِيهَا لَكُمْ وَابْنُ لَكُمْ (اللہ) حکمت والے اور خبر رکھنے والے کی

لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝۱۱ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ

طرف سے کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں اس کی طرف

اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ ۚ وَبَشِیْرٌ ۝۱۲ وَ اِنْ

تم کو (ایمان نہ لانے پر) ڈر سنانے والا اور (ایمان لانے پر) خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اَسْتَغْفِرُ وَاَسْتَغْفِرُ لَکُمْ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَیْهِ یَسْتَعْمِلُ

اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے سامنے توبہ کرو وہ تمہیں وقت مقررہ تک

مَتَاعًا حَسَنًا اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُوْتِ کُلَّ

(حیات دنیا میں) اچھی اچھی نعمتیں عطا فرمائے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ عطا فرمائے گا۔

ذِیْ فَضْلٍ فَضْلًا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ

اور اگر روگردانی کرو گے تو بے شک مجھے تمہارے بارے میں

عَلَیْکُمْ عَذَابٌ یَّوْمٍ کَبِیْرٌ ۝۱۳ اِلٰی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ ۚ

بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۴ اَلَا اِنَّہُمْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ دیکھیں! یہ لوگ اپنے

یَتَّبِعُوْنَ صُدُوْرَہُمْ لَیَسْتَخْفُوْا مِنْہُ ۚ اِلَّا حِیْنَ

سینوں کو لپیٹے ہوئے ہیں تاکہ (اندر کی باتیں) اُس (اللہ) سے چھپا لیں

یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَہُمْ ۚ یَعْلَمُ مَا یُسْرُوْنَ وَمَا

یاد رکھو! جب یہ اپنے کپڑے لپیٹتے ہیں تو وہ (اس حال میں بھی) جانتے ہیں۔

یُعَلِّیْنَ ۚ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تو دلوں کی باتوں کی خبر رکھتے ہیں۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور زمین پر جو بھی کوئی چلنے پھرنے والا ہے اس کا رزق اللہ کے رزق تھا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ

ذمہ ہے اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے اور کم رہنے کی جگہ کو جانتے ہیں سب کچھ

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے کا

الْبَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتَ

مقصد یہ ہے) تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور اگر آپ فرمائیں

إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾

کافر لوگ ضرور کہتے ہیں یہ (بعثت کی خبر) تو صاف صاف جادو ہے۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ

اور اگر کچھ عرصہ کے لیے (حیات دنیا میں) ہم ان سے عذاب کو مؤخر رکھتے ہیں تو

لَيَقُولَنَّ مَا يَحْبِسُهُ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

ضرور کہیں گے اس (عذاب) کو کس چیز نے روک رکھا ہے (آتا کیوں نہیں)؟ دیکھو!

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

جس دن وہ ان پر آجائے گا تو ان سے ٹلے گا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْكُمْ كَفُورًا ﴿٩﴾ وَلَئِنْ

پھر اس سے وہ واپس لے لیں تو وہ یقیناً ناامید (اور) ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر

أَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

تکلیف پہنچنے کے بعد جو کہ اس پر آئی تھی ہم اُسے کسی نعمت کا مزہ چکھادیں تو ضرور کہنے لگتا ہے

السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ

کہ میرے سب دکھ دور ہو گئے بے شک وہ خوشیاں منانے والا فخر کرنے والا ہے۔ سوائے ان لوگوں

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ

اور بہت بڑا اجر ہے۔ تو شاید آپ کچھ چیزیں جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے آتی ہیں چھوڑنا چاہیں

إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا

اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ (کافر) کہنے لگیں گے کہ ان پر

أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ

کوئی خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا بے شک آپ تو

نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز پر پورا اختیار رکھنے والے صرف اللہ ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے

افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ

اسے (قرآن کو) از خود گھڑ لیا ہے۔ فرمائیے کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ

وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِن كُنْتُمْ

اور (اپنی مدد کے لیے) اللہ کے علاوہ جس کو بھی بلا سکتے ہو

صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَلَا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا

بلا لو۔ پھر یہ (کفار) اگر آپ کی بات قبول نہ کریں تو (ان سے کہہ دیں) جان لو کہ یہ تو

أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ

اللہ ہی کے علم سے نازل ہوا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو کیا تم

أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

اب اسلام قبول کرتے ہو؟ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِينَتَهَا نُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا

زیب وزینت کے طلبگار ہوں ہم ان کو ان کے اعمال کا بدلہ اس (دنیا) میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں

لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

ان کی کوئی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں

الْآخِرَةُ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحِطَّ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَطُلُ

آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو انہوں نے یہاں (دنیا میں) کیا تھا سب برباد ہوا اور جو کچھ

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ

وہ کرتے رہے ہیں سب ضائع ہوا۔ بھلا (منکر قرآن ایسے شخص کے برابر ہے) جو شخص اپنے پروردگار کی

رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ

طرف سے روشن دلیل پر ہوا اور اس کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اُس (اللہ) کی جانب سے ہوا اور اس سے

مُوسَىٰ إِمَامًا ۖ وَرَحْمَةً ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ

پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی جو پیشوا اور رحمت تھی یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ

اور جو کوئی گروہوں میں سے اس کے ساتھ کفر (انکار) کرے تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

سو (اے مخاطب!) تم اس (قرآن) کی طرف سے شک میں مت پڑنا۔ یقیناً وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچ ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٤﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

ولیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ جوڑ لے ایسے لوگ اپنے پروردگار کے سامنے

عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا

پیش کیے جائیں گے اور (اعمال کے) گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ إِلَّا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥﴾

اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا جان لو! کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

جو کہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھاپن تلاش کرتے ہیں

عَوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٦﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ

اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں

يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

(کہیں بھاگ کر، اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابَ

ان کا کوئی مددگار ہے۔ ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا

مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۲۰﴾

کہ یہ لوگ (کفر کی وجہ سے آپ کو) نہ سن سکتے تھے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

سب ان سے جاتے رہے۔ لازماً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْأَخْسَرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اٹھانے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَآخَبْتُوهُمَا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کی یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْنَىٰ وَالْأَصَمِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرہ ہو

وَالْبَصِيرُ ۖ وَالسَّمِيعُ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا

اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہو، کیا دونوں (اپنی) حالت میں برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

سوچتے کیوں نہیں؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے فرمایا)

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۵﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ

بے شک میں تمہارے لیے (انجام بد سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلِيمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

بے شک مجھے تمہاری نسبت درد دینے والے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ تو ان کی قوم

الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا

کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

آدمی سمجھتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی بھی ان ہی لوگوں نے کی جو ہم میں ادنیٰ

هُمْ أَرَادُوا لَنَا بِأَدَى الرَّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ

درجے کے ہیں (اور وہ بھی) ظاہر رائے سے (یعنی غور و خوض سے نہیں کی) اور ہم تمہاری اپنے اوپر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا

يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار (اللہ) کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں

وَأَتَيْنِي رَاحَةً مِّنْ عِنْدِهِ فَعَمِيتَ عَلَيْكُمْ

اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت (نبوت) بخشی ہو پھر (اس کی حقیقت) تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہو تو

أَنْزَلْنَاهُمْ مَّكُوهًا وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقَوْمِ لَا

کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے میری قوم!

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا إِنِّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا

اس کے بدلے میں نے تم سے مال و زر نہیں مانگا میرا صلہ تو اللہ کے ذمہ ہے اور جو لوگ ایمان لائے

أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُّلِقُوا رَبَّهُمْ

ہیں میں انہیں نکالنے والا نہیں۔ بے شک وہ تو اپنے پروردگار سے (خوش و خرم) ملنے والے ہیں

وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۹﴾ وَيَقَوْمِ مَنْ

اور لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں

يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۰﴾

ان کو نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کر سکتا ہے پس تم غور کیوں نہیں کرتے ہو؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں

الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ یقیناً میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے جو

تَزِدُّرَأْيَ أَعْيُنِكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ

تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں کہتا ہوں کہ اللہ ان کو ہرگز بھلائی نہ دے گا۔ اللہ خوب جانتے ہیں

أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّي إِذَا لَسِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾

جو ان کے دلوں میں ہے (اگر میں ایسا کہوں) تو یقیناً میں بے انصافوں میں سے ہوں۔

قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا

کہنے لگے اے نوح (علیہ السلام)! یقیناً تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت زیادہ جھگڑا کیا

فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۲﴾

اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ

فرمایا اگر اللہ چاہیں گے تو یقیناً اس کو تمہارے سامنے لے آئیں گے اور تم (اُس کو) عاجز

بِمُعْجَزِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ

نہیں کر سکتے۔ اور میری خیر خواہی تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گی

أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ

اگر میں چاہوں بھی کہ تمہیں نصیحت کروں، اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے

هُوَ رَبُّكُمْ قَفْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

تو وہ تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (حضرت محمد ﷺ)

قُلْ إِن افْتَرَيْتُهُ فَعَلِيَ إِجْرَاهُمْ وَأَنَا بِرَمِيٍّ

نہ یہ (قرآن اپنے پاس سے) بنالیا ہے۔ فرمائیے اگر میں نے اسے بنالیا ہے تو میرے جرم کا وبال مجھ پر (ہوگا)

مِمَّا تَجْرِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَأَوْحِي إِلَى نُوْحٍ أَنَّهُ لَنْ

اور جو گناہ تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

آپ کی قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے علاوہ ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا پس

بِسَاءٍ كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۵﴾ وَاصْنَعِ الْفُلَ بِأَعْيُنِنَا

آپ ان کے کردار کا غم نہ کھائیں۔ اور ہمارے روبرو کشتی بنائیں

وَوَحِينَا وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ

اور ہماری وحی کے مطابق۔ اور غلط کاروں کے بارے ہم سے کچھ نہ کہیے بے شک وہ (ضرور) غرق کر

مُغْرَقُونَ ﴿۳۶﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَ قَفْ ۖ وَكَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

دیئے جائیں گے۔ اور وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے تھے اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے

مَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِن تَسْخَرُوا

پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے۔ وہ فرماتے اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۷﴾ فَسَوْفَ

تو یقیناً (ایک روز) ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جیسے تم مذاق اڑاتے ہو۔ پس تم کو

تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۰﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا

ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور (سے بھی پانی)

وَفَارَ التَّنُورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ

جوش مارنے لگا تو ہم نے فرمایا کہ ہر قسم (کے جانور میں) سے جوڑا جوڑا اس (کشتی) میں رکھ لیجیے

اِثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

اور اپنے گھر والوں کو (بھی) مگر اس شخص کے علاوہ جس پر بات طے ہو چکی ہے اور جو ایمان لائے ہیں

وَمَنْ أَمِنَ ۖ وَمَا أَمِنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۳۱﴾ وَقَالَ

(ان کو) اور ان کے ساتھ بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے تھے۔ اور فرمایا اس

ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمُرسَهَا ۖ إِنَّ

میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک

رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ

میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر پہاڑوں جیسی موجوں

كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

میں چلنے لگی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور وہ (کشتی سے) الگ تھا

يٰبُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾

کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت رہو۔

قَالَ سَاوِمِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَّعَصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ

اس نے کہا میں ابھی پہاڑ کے ساتھ جا لگوں گا وہ مجھ کو پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۚ

آج اللہ کے حکم (عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر وہی رحم فرمائیں

وَحَالَ بَيْنَهَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمَغْرِقِينَ ﴿۳۳﴾

اور (اتنے میں) دونوں کے درمیان لہر حائل ہوگئی پھر وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْلِغِي مَاءَكَ وَيسْمَاءُ أَقْلِعِي

اور حکم دیا گیا اے زمین! اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان! تھم جا

وَعِغْضُ الْهَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری

وَقِيلَ بَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ وَنَادَى نُوحٌ

اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو

رَّبِّهِ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ

پکارا۔ پس عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے اور یقیناً آپ کا

وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ

وعدہ سچا ہے اور آپ سب فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ارشاد ہوا

يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ

اے نوح (علیہ السلام)! بے شک وہ آپ کے اہل میں سے نہیں ہے یقیناً اس کے اعمال ناشائستہ

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي

ہیں سو مجھ سے ایسی چیز کی درخواست نہ کریں جس کی آپ کو خبر نہیں۔ بے شک میں آپ کو

أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ رَبِّ

نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ

پروردگار! یقیناً میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے کسی ایسی چیز کا سوال کروں جس کی مجھ کو خبر نہیں

وَالَا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہیں فرمائیں گے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ

ارشاد ہوا اے نوح (علیہ السلام)! اتریں ہماری طرف سے سلام اور برکتیں لے کر جو آپ پر اور ان لوگوں

أُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَنُتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

(جماعتوں) پر (نازل) ہوں گی جو آپ کے ساتھ ہیں اور (ایسی) امتیں (بھی) ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے)

مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

فائدے دیں گے پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا

جن کو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں ان کو اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے اور نہ

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۖ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ

آپ کی قوم۔ سو صبر کیجئے یقیناً انجام پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ

ہی کا بھلا ہے۔ اور عادی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنَّكُمْ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تم (شرک کر کے)

إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٢٧﴾ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ

محض بہتان باندھتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

میرا صلہ تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

وَلْيَقُومِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

اور اے میری قوم! اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر آسمان سے خوب

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ

بارشیں برسائے گا اور تم کو طاقت دے کر تمہاری طاقت بڑھا دے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا

اور گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔ انہوں نے کہا اے ہود (علیہ السلام)! تم ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل

بَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ

نہیں لائے اور صرف تمہارے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں

وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ

اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے

بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ط قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ

کسی نے تم کو خرابی (آسیب وغیرہ) میں مبتلا کر دیا ہے انہوں نے فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں

وَأَشْهَدُ وَأَنتِي بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِهِ

اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو (جن کی تم) اُس کے علاوہ (پوجا کرتے ہو)

فَكَيْدٌ وَنِي جَبِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ﴿۵۵﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى

پس تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنا چاہتے ہو) کرو پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر

اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ

بھروسہ کیا جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے

بِنَاصِيَتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ فَإِنْ

ہیں ان کی چوٹی اُس نے پکڑ رکھی ہے۔ یقیناً میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهِ اِلَيْكُمْ

روگردانی کرو گے تو جو پیغام مجھ کو دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا تھا تو یقیناً وہ میں تم کو پہنچا چکا ہوں۔

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوَنَّهُ

اور میرا پروردگار تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو (زمین میں) بسا دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ

شَيْئًا ۚ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَبَّآ

سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب

جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ

ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور جو ان کے ساتھ اہل ایمان تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

اپنی رحمت سے بچا لیا اور ہم نے ان کو ایک سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ قَفَّ ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا

اور یہ (قوم) عاد تھی جنہوں نے (جان بوجھ کر) اپنے پروردگار کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی

رُّسُلَهُ وَاَتَّبَعُوْا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾ وَاتَّبَعُوْا

نافرمانی کی اور ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو جابر (ظالم اور) ضدی تھے۔ اور اس دنیا میں بھی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةٌ ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اِلَّا اِنَّ

لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی (رہے گی) دیکھو! بے شک عاد نے

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۚ اِلَّا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾

اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ خوب سن لو! رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو ہود (علیہ السلام) کی قوم تھی۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا ۖ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت

مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اس نے تم کو زمین سے پیدا فرمایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۖ

اور اس میں تم کو آباد فرمایا پس اُس سے بخشش طلب کرو (ایمان لاؤ) پھر اُس کی طرف متوجہ رہو، بے شک

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يُصْلِحْ قَدْ

میرا پروردگار قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح (علیہ السلام)!

كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ

یقیناً اس سے پہلے ہم تم سے کئی امیدیں رکھتے تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے منع

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں اور تم ہمیں جس بات کی طرف بلا رہے ہو

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٦٢﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

یقیناً اس میں ہمیں شبہ ہے اس کی طرف دل نہیں مانتا۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے

عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) عطا فرمائی ہو تو

يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُ وَنَنِي

اگر میں اُس کی نافرمانی کروں پھر مجھے اللہ سے کون بچائے گا سو تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ

نقصان ہی بڑھاتے ہو۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے معجزہ ہے

فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ

پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اس کو تم بری نیت کے ساتھ چھونا بھی مت

فَيَاخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٢٣﴾ فَفَقَرُوا وَهَآ فَقَالَ

پھر تم کو فوری عذاب آ پکڑے گا۔ سو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تو

تَسْتَعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ وَعْدٌ غٰیْرُ

(صالح علیہ السلام) نے فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن اور بسو یہ ایسا وعدہ ہے

مَكْذُوْبٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَالَّذِیْنَ

جس میں ذرا جھوٹ نہیں۔ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيٍ یُّوْمِیْنِ ۚ اِنَّ

اہل ایمان ان کے ساتھ تھے (سب کو) اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿٢٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

بے شک آپ کا پروردگار بڑی قوت والا، غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو

الصَّیْحَةَ ۚ فَاصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جَثِیْنٍ ﴿٢٧﴾ كَاْنَ لَمْ

چنگھاڑنے آ پکڑا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے ان میں کبھی

یَغْنُوْا فِیْهَا ۚ اِلَّا اِنْ شَکَرُوْا کَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۚ اِلَّا بَعْدَآ

بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن لو! یقیناً شکر کرنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا۔ سن لو! شکر کو پھٹکار (رحمت سے

لِشُّوْدَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهٖمَ بِالْبُشْرٰی

دوری) ہوئی۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوش خبری لے کر آئے

قَالُوْا سَلٰمًا ۚ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعَجَلٍ

تو سلام کہا انہوں نے بھی سلام کہا پھر دیر نہیں کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے

حَنِیْذٍ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا رَاْ اٰیٰدِیْهِمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَ هُمْ

کر آئے۔ پس جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھتے تو ان سے کھٹکے

وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

اور (ان کا جنسی جان کر) دل میں ان سے ڈر محسوس کیا انہوں (فرشتوں) نے کہا خوف مت کیجیے بے شک ہم لوط (علیہ السلام)

قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَلَبَسَ نَهًا

کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ان کی اہلیہ (پاس) کھڑی تھیں تب ہنس پڑیں تو ہم نے ان کو

بِاسْحَاقٍ ۚ وَمِنْ وَّرَاءِ اسْحَاقَ يَعْقُوبُ ۚ قَالَتْ يَوَيْلَ لِي

اسحق (علیہ السلام) اور اسحق (علیہ السلام) کے بعد یعقوب (علیہ السلام) کی خوش خبری دی۔ انہوں نے کہا اے ہے!

ءَالِدٍ وَاَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۚ إِنَّ هَذَا

کیا میرے بچہ ہوگا؟ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں، بے شک یہ

لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۚ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا کیا آپ اللہ کے کاموں میں تعجب کرتی ہیں

رَاحَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ

اے اہل بیت (گھر والو)! آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں بے شک وہ تعریف کیا گیا بڑی

مَجِيدٌ ۚ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ

شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشی کی خبر بھی ملی

الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ

تو ہم سے قوم لوط (علیہ السلام) کے بارے بحث کرنے لگے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے تحمل والے، نرم دل

أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۚ يَا إِبْرَاهِيمُ اَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّهُ

(اور) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دیں، بے شک آپ کے پروردگار

قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

کا حکم آ پہنچا ہے اور یقیناً ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرْدُودٍ ﴿۷۶﴾ وَلَهَا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ

ملنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غموم

وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾

ہوئے اور ان کے آنے کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے آج کا دن بہت مشکل (کادن) ہے۔

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا

اور ان کی قوم ان کے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور یہ لوگ پہلے ہی

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ

بڑے کام کرتے تھے انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ

یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے رسوا نہ کرو

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ شَهِيدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ

کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ہے؟ وہ کہنے لگے کہ یقیناً تم جانتے ہو

مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا

تمہاری (قوم کی بہو) بیٹیوں کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں یقیناً تم اس سے خوب

نُرِيدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ

واقف ہو۔ انہوں نے فرمایا اے کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی

رَكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ

مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے اے لوط (علیہ السلام)! یقیناً ہم تو آپ کے پروردگار کے

يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقُطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا

بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں یہ لوگ آپ تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے پس آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دیں

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی۔ یقیناً اس پر وہی مصیبت پڑنے والی ہے

مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ أَلَيْسَ الصُّبْحُ

جو ان پر پڑے گی۔ بے شک ان کے (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح

بَقَرِيبٌ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمَرُنَا جَعَلْنَاهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) اوپر کا نیچے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ﴿٨٢﴾

(اور نیچے کا اوپر) کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے (جو) لگاتار (گر رہے تھے۔)

مُسَوَّمَةٌ عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

جن پر آپ کے پروردگار کا خاص نشان بھی تھا اور یہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا إِلَٰهِيَ ۖ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو

وَالْيَزَانَ ۖ إِنِّي ۖ أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي ۖ أَخَافُ عَلَيْكُمْ

بے شک میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور یقیناً مجھے تم پر ایسے دن

عَذَابٍ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَقَوْمِ ۖ أَوْفُوا إِلَٰهِيَ ۖ

کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم کو) گھیر کر رہے گا۔ اور اے میری قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

وَالْيَزَانَ ۖ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو

النَّصُفَ ۖ

وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَتْ اللَّهُ

اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد سے نہ نکلو۔ اگر تم (میرے کہنے کا)

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

یقین کرو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور میں تم پر نگہبان

بَحْفِظُ ﴿٨٦﴾ قَالُوا يَشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ

نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! کیا تمہاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ

تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا

ہمارے باپ دادا جن کو پوجتے آئے ہیں ہم ان کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں تصرف نہ کریں

مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَقُومُ

یقیناً تم تو بڑے نرم دل (اور) راست باز ہو۔ انہوں نے فرمایا

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّيْ وَرَزَقْنِيْ

اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَخَالِفَكُمْ إِلَى

عمدہ دولت (نبوت) بخشی ہو (تو کیسے تبلیغ نہ کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ جس کام سے میں تم کو منع کروں

مَا أَنْهَكُمُ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا

تمہارے برخلاف وہ خود کرنے لگوں میں تو جس قدر مجھ سے ہو سکے اصلاح

اسْتَطَعْتُ ۖ وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

چاہتا ہوں اور مجھ کو جو توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی (کی طرف) سے ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَلَيَقُومَنَّ لَّيْجُزِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ

اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

جو مصیبت نوح (علیہ السلام) کی قوم پر یا ہود (علیہ السلام) کی قوم پر یا صالح (علیہ السلام) کی قوم پر واقع ہوئی تھی

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ وَمَا قَوْمٌ لَّوِطٍ مِّنْكُمْ بَعِيدٍ ﴿۸۹﴾

وہی تم پر واقع ہو اور لوط (علیہ السلام) کی قوم (کا زمانہ) تم سے کچھ دور نہیں۔

وَأَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

اور اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو اور پھر اس کے آگے توبہ کرو بے شک میرا پروردگار (اللہ) بڑا مہربان

وَدُودٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ

محبت والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ

اور بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ﴿۹۱﴾ قَالَ يَقَوْمِ

تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیتے اور ہماری نظروں میں تمہاری کوئی توقیر نہیں۔ انہوں نے فرمایا

أَرْهَطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ

اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ باتوقیر ہے اور اس کو تم نے پس پشت ڈال دیا

ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۹۲﴾ وَيَقَوْمِ

بے شک میرا پروردگار تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ یقیناً میں بھی (اپنے طور پر) عمل کر رہا ہوں تم کو جلد ہی

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ

معلوم ہوا جاتا ہے کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔

وَأَرْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

اور تم بھی منتظر رہو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا

نَجَيْنَا شُعَيْبًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اہل ایمان ان کے ہمراہی تھے اپنی رحمت سے بچا لیا

مِّنَّا ۖ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

اور ان ظالموں کو سخت چنگھاڑ نے آ پکڑا پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں

فِي دِيَارِهِمْ جَثِيئِينَ ﴿٩٤﴾ كَانُوا لَمْ يَخْنُؤُوا فِيهَا إِلَّا

اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ جان لو! کہ مدین کو ایسی ہی

بُعْدًا لِّلْمَدِينِ كَمَا بَعْدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی جیسی ثمود کو پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی تھی۔ اور یقیناً ہم نے

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا ۖ وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا فرعون

وَمَلَأِيْهِ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلتے رہے اور فرعون کا حکم

بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر ان کو دوزخ میں جا

النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمُوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاتَّبَعُوا فِيْ هٰذِهِ

اُتارے گا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ اتارے جائیں گے۔ اور اس (دنیا) میں بھی لعنت

لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ بِئْسَ الرَّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾

ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کو بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ بہت بُرا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْقُرٰى نَقْصُهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَابِلٌ

یہ (پرانی) بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں ان میں سے کچھ (کے آثار) تو باقی ہیں

وَ حَصِيْدٌ ۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ

اور بعض کا بالکل خاتمہ ہو گیا۔ اور ہم نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی لیکن انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ

جب آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ان کے وہ معبود جن کو

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّبَّآ جَآءَ اَمْرٌ رَّبِّكَ ط وَمَا

وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجتے تھے ان کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے اور اُلٹا ان کو نقصان

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتٰبٍ ۱۰۱ وَ كَذٰلِكَ اَخَذُ رَّبِّكَ

ہی پہنچایا اور آپ کے پروردگار کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب بستیوں کو

اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ اَخَذَهَا اِلِيْمٌ

پکڑتا ہے اور جبکہ وہ ظلم کرتے ہوں۔ بے شک اس کی گرفت بڑی دکھ دینے والی

شَدِيْدٌ ۱۰۲ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّمَنْ خَافَ

بڑی سخت ہے۔ یقیناً ان (واقعات) میں اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے

عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۱۰۳ لَّهٗ النَّاسُ

ڈرتا ہو یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۱۰۴ وَمَا نُوْخِرُهُ اِلَّا لِاَجَلٍ

جب (سب لوگ اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اس کو تھوڑی مدت کے لیے

مَّعْدُوْدٌ ۱۰۵ يَوْمَ يَاتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

ملتی کیے ہوئے ہیں۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی متنفس اس کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کر سکے گا

فَإِنَّمَا شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي

پھران میں بعضے بد بخت ہوں گے اور بعضے نیک بخت ہوں گے۔ سو جو بد بخت ہیں وہ تو دوزخ میں

النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿۱۰۶﴾ خَلِدِينَ فِيهَا

(ایسے حال میں) ہوں گے کہ وہاں ان کی چیخ و پکار پڑی ہوگی۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

آسمان اور زمین قائم ہیں سوائے اس کے کہ آپ کا پروردگار چاہے (اگر وہی نکالنا چاہے)

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۰۷﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا

یقیناً آپ کا پروردگار جو کچھ چاہے اس کو پورا فرما سکتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے

فِي الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

سو وہ جنت میں (داخل) ہوں گے اسی میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿۱۰۸﴾

سوائے اس کے کہ جو آپ کا پروردگار چاہے یہ (اس کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی (کاٹی نہ جائے گی)

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ط مَا يَعْبُدُونَ

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں پس آپ اس کی وجہ سے خلعان میں نہ پڑیئے یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں

إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ط وَإِنَّا لَنُوفِّهُمُ

جس طرح پہلے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور یقیناً ہم ان کو (عذاب سے) ان کا حصہ

نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

ہلکم وکاست پورا پورا دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

ٹھہر چکی ہے تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ تو اس سے بڑے شبہ میں

مُرِيبٌ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنَّ كُلَّ لَّائِيٍّ لِّيُوفِّيَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ط

پرے ہوئے ہیں اور بے شک سب ایسے ہی ہیں کہ آپ کا پروردگار ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ ضرور دے گا

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ

اور یقیناً وہ سب کے اعمال کی پوری پوری خبر رکھتا ہے۔ سو آپ اور جو لوگ توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہیں قائم

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

رہیئے، جیسے آپ کو ارشاد ہوا ہے اور حد سے نہ نکلیں۔ بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو

بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ

دیکھ رہا ہے۔ اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو پھر (ایسا نہ ہو کہ) تمہیں دوزخ

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءٍ ثُمَّ

کی آگ آ لگے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پھر تم کو کہیں سے

لَا تَنْصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا

مدد نہ مل سکے گی۔ اور نماز کی پابندی رکھیں دن کے دونوں سروں پر اور رات کے

مِّنَ اللَّيْلِ ط إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكَ

کچھ حصوں میں۔ بے شک نیک کام بُرے کاموں کو مٹا دیتے ہیں یہ بات نصیحت ماننے والوں

ذِكْرًا لِلذَّكْرَيْنِ ﴿۱۱۴﴾ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور صبر کیا کیجیے پس بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ

ضائع نہیں فرماتے۔ تو جو امتیں تم لوگوں سے پہلے گزر چکی ہیں

قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

ان میں ایسے باشعور لوگ کیوں نہ ہوئے جو (دوسروں کو) ملک میں فساد (کفر و شرک) پھیلانے سے

الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

روکتے؟ ہاں (ایسے) تھوڑے (تھے) جن کو ان میں سے ہم نے (عذاب سے) بچایا تھا اور جو لوگ نافرمان

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

تھے وہ ناز و نعمت میں تھے اور وہ انہی باتوں کے پیچھے پڑے رہے اور وہ گناہوں کے عادی تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

اور آپ کا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں تو زیادتی کے سبب

مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً

تباہ کر دے۔ اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا

وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر آپ کے پروردگار

رَبُّكَ ۖ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

کی رحمت ہو۔ اور اسی لیے ان کو پیدا فرمایا ہے اور آپ کے پروردگار کا ارشاد پورا ہوا

لَا مَلَكَيْنِ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

کہ میں ضرور دوزخ کو اکٹھے جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ

اور پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے

بِهِ فَوَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان (قصوں) میں آپ تک حق پہنچ گیا اور

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے فرمادیجئے کہ

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوا ۚ

تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو بے شک ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔ اور تم منتظر رہو

إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کا

وَالِيهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے سوا اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں آپ کا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۃ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّٰ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

الر۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو

قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی میں نازل فرمایا تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم نے جو یہ قرآن

عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا

آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعے ہم آپ کو ایک بہت اچھا قصہ

الْقُرْآنَ ۝ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۳﴾

سناتے ہیں اور آپ کو پہلے اس کی خبر نہ تھی۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا، اے ابا جان! بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ

كُوكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿۴﴾

ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے، ان کو اپنے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ

انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ

پس وہ تمہارے ساتھ کوئی فریب کریں گے بے شک شیطان انسان کا

مُبِينٌ ﴿۵﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح آپ کا پروردگار آپ کو چن لے گا (برگزیدہ کر دے گا) اور

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ

آپ کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم عطا فرمائے گا اور آپ پر اور اولاد یعقوب پر

أَلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اپنی نعمت پوری فرمائے گا جس طرح پہلے اس نے (اپنی نعمت) آپ کے دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام)

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ

پر پوری فرمائی تھی۔ بے شک آپ کا پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلِّسَّائِلِينَ ﴿۷﴾

یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آبَيْنَا

جب انہوں نے (آپس میں) بات کی کہ یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہمارے والد کو ہم سے

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ آبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ

زیادہ پیارے ہیں اور حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے والد صریح

مُبِينٍ ۚ ۞ اَقْتُلُوا يُوسُفَ ۖ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا

غلطی پر ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر دو یا کہیں دور دراز پھینک آؤ

يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ

پھر والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۚ ۞ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا

تم بہتر حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف (علیہ السلام) کو

يُوسُفَ وَالْقُوَّةَ فِيْ غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ

قتل نہ کرو اور ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راغبیر ان کو نکال کر (دوسرے ملک)

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ ۚ ۞ قَالُوا يَا بَانَا مَا

لے جائے اگر تم کو کرنا ہی ہے تو۔ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! کیا

لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ ۚ ۞

وجہ ہے کہ یوسف (علیہ السلام) کے بارے آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بے شک ہم ان کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ

کل ان کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائیں اور کھیلیں اور یقیناً ہم

لَحٰفِظُونَ ۚ ۞ قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزَنُنِیْ اَنْ تَذٰهَبُوْا

ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ بے شک یہ بات مجھے دکھی کر دیتی ہے کہ تم ان کو لے جاؤ

بِهِ وَ أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ

اور مجھے اندیشہ یہ ہے کہ ان کو کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم ان غفلون ﴿۱۲﴾ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ

سے بے خبر ہو۔ کہنے لگے اگر ان کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم جماعت (کی جماعت) موجود ہوں تو

عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذَا لَخِيسِرُونَ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

پھر یقیناً ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوئے۔ غرض جب ان کو لے گئے

وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا

اور اتفاق کر لیا کہ ان کو گہرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا

ان کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ان کو ضرور یہ بات بتلائیں گے اور وہ پہچانیں

يَشْعُرُونَ ﴿۱۴﴾ وَجَاءُ وَآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿۱۵﴾

گے بھی نہیں۔ اور وہ رات کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ

کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! ہم تو دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے اور یوسف (علیہ السلام)

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو انہیں بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات پر

لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۶﴾ وَجَاءُ وَعَلَى قَيْصِهِ

یقین نہ کریں گے اور خواہ ہم سچ ہی کہتے ہوں۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا

بَدَمٍ كَذِبٍ ط قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

خون بھی لگا لائے۔ (یعقوب علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تم نے اپنی طرف سے ایک بات گھڑ لی ہے

أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا

پس صبر ہی خوب ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی

تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ

مدد فرمائے۔ اور (کنویں کے قریب) ایک قافلہ وارد ہوا پس انہوں نے اپنا آدمی پانی لانے کے لئے بھیجا

فَادْلِيَ دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبْشُرِي هَذَا غُلْمٌ ۖ وَأَسْرُوهُ

تو اس نے (کنویں میں) اپنا ڈول ڈالا (یوسف علیہ السلام اس سے لٹک گئے) کہنے لگا بہت خوشی کی بات ہے یہ تو

بِضَاعَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَرُّوهُ

(بہت خوبصورت، اچھا) لڑکا (نکل آیا) ہے اور انہیں مال تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ کو ان کی کارگزاریاں معلوم

بِشَمَنِ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ

تھیں۔ اور ان کو تھوڑی سی قیمت معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے)

مِنَ الزَّاهِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ

میں کوئی رغبت نہ تھی۔ اور جس شخص نے مصر میں ان کو خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے

مِصْرَ لَا مِرَاتِهِ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

کہا کہ اسے عزت و اکرام سے رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي

یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس سرزمین (مصر) میں

الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ

جگہ دی اور تاکہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہیں و لیکن بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا

نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکمت (نبوت)

وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَرَأَوْدَتُهُ

اور علم بخشا اور اسی طرح ہم (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت کے

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ

گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي

جلد آجاء، انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! بے شک وہ (تیرا خاوند) میرا ربی ہے اس نے

أَحْسَنَ مَثْوًى إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ

مجھے بہت اچھی طرح رکھا۔ یقیناً غلط کاروں کو کبھی کامیابی نہیں ہوا کرتی۔ اور البتہ اس

هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ سَرًّا بُرْهَانَ رَبِّهِ

عورت نے ان کا قصد کیا اور اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھتے تو (ہو سکتا ہے)

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ

وہ بھی قصد کرتے۔ اس طرح ہوا تا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی (گناہ صغیرہ و کبیرہ) کو دور کر دیں بے شک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے ان کا کرتے

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا

پچھے کی طرف سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس عورت کے شوہر کو دروازے کے

لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ

پاس پایا وہ عورت کہنے لگی جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کرنا چاہے

سُوَّءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

اس کی سوائے اس کے کیا سزا ہو سکتی ہے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔ انہوں

ہی رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

(یوسف علیہ السلام) نے فرمایا اس نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تو اسی (عورت) کے قبیلے کے

أَهْلَهَا إِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ

ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت

وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۲۶﴾ وَإِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ

سچی ہے اور یہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

پھٹا ہے تو یہ عورت جھوٹی ہے اور یہ (یوسف علیہ السلام) سچے ہیں۔ پس جب

رَا قَبِيصَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كِيدِ كُنْ

ان کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا کہنے لگا یہ تم عورتوں کی چالاکی ہے بے شک تمہاری

إِنَّ كِيدَ كُنْ عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾ يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا سَكَنَ

چالاکیاں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دو

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۲۹﴾

اور (اے عورت!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بے شک قصور تیرا ہی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ

اور شہر کی (امراء کی) عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو

فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا

اپنے مطلب کے لیے پھسلاتی ہے اس کے عشق میں مبتلا ہو گئی ہے۔ بے شک ہم تو اس عورت کو

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

صریح غلطی پر دیکھتی ہیں۔ پس جب اس عورت نے ان عورتوں کی چال کی یہ بات سنی تو ان کو (دعوت پر) بلا بھیجا

أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ

اور ان کے لئے تکیہ (مسند) لگایا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ

(پھل کاٹنے کو) اور ان (یوسف علیہ السلام) سے کہا ان کے سامنے باہر آئیں پس جب عورتوں نے ان کو

عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

دیکھا تو ان کو بہت بڑا (حسین) پایا اور (پھل کاٹتے ہوئے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا

اور کہنے لگیں پاکی ہے اللہ کے لئے یہ شخص (ہرگز) بشر نہیں مگر یہ کوئی

مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذِلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي

بزرگ فرشتہ ہے۔ اس نے کہا پس یہی شخص ہے جس کے بارے تم مجھے ملامت

فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاودْنِي عَنْ نَفْسِهِ فاستعصم

کرتی ہو اور یقیناً میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا پس یہ پاک صاف رہا

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا

اور اگر آئندہ میرا کہنا نہیں مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا

مِّنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ

اور بے عزت ہوگا۔ انہوں (یوسف علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف یہ عورتیں

مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ

مجھے ہلاتی ہیں اس کی نسبت تو جیل جانا مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے فریب کو مجھ سے دور نہیں فرمائیں گے

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۲﴾ فَاسْتَجَابَ

تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پس ان کے پروردگار نے

لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

ان کی دعا قبول فرمائی پھر ان (عورتوں) کے مکر کو ان سے دور فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے سننے

الْعَلِيمُ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ

والے خوب جاننے والے ہیں۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشانیاں دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ

لَيْسَ جُنَّتْهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

ان کو کچھ عرصہ تک قید رکھا جائے۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی جیل میں داخل

فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

ہوئے ان میں سے ایک نے کہا کہ میں اپنے کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي

اور دوسرے نے کہا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا

ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے کہ بے شک ہم

نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ

آپ کو (پر خلوص) نیکو کار سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کھانے کے لئے تمہیں جو کھانا ملتا ہے

تُرْزَقْنِهِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا

میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تمہیں بتا دوں گا

ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ یقیناً میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ﴿۳۷﴾

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کی پیروی کرتا ہوں

مَا كٰنَ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط ذٰلِكَ

ہمیں زیبا نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کریں یہ

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنْ

اللہ کا ہم پر فضل ہے اور لوگوں پر بھی

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصٰحِبِ السِّجْنِ

ولیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانے کے ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کیا الگ الگ آقا اچھے ہیں یا اللہ جو یکتا ہیں (جو سب سے)

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَسْمَاءُ

زبردست ہیں۔ تم لوگ اس کو چھوڑ کر صرف چند (بے حقیقت) ناموں کی عبادت کرتے ہو جو

سَبَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

مِنْ سُلْطٰنٍ ط اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمْرًا لَا تَعْبُدُوْا

حکم صرف اللہ ہی کا ہے اس نے فرمایا ہے کہ

اِلَّا اِيَّاهُ ط ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنْ اَكْثَرَ النَّاسِ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے ولیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ يَصَاحِبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقَىٰ

نہیں جانتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! تم میں ایک تو (بری ہو کر)

رَبِّهِ خَمْرًا ۚ وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ

اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر

مِنْ رَّأْسِهِ ط قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ط ﴿۳۱﴾

میں سے پرندے کھائیں گے جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ

اور دونوں میں سے جس کے بارے انہیں خیال تھا کہ رہائی پا جائے گا اس سے فرمایا کہ اپنے

رَبِّكَ ۚ فَأَنَسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي

آقا سے میرا ذکر بھی کرنا سو شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا پھر وہ (یوسف علیہ السلام)

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ط ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ

چند برس جیل میں ہی رہے۔ اور بادشاہ نے کہا میں نے (خواب) دیکھا ہے

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ

کہ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْبُلَاتٍ خُضِرٌ ۚ وَ آخَرُ يَبْسُ ط يَأْيُهَا الْبَلَاءُ أَفْتُونِي

سبز خوشے ہیں اور اس کے علاوہ خشک ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو

فِي رُءْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ط ﴿۳۳﴾ قَالُوا

تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ کہنے لگے یہ

أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالَمِينَ ط ﴿۳۴﴾

تو یونہی پریشان خیالات ہیں اور ہم لوگ خوابوں کی تعبیر کا علم بھی نہیں رکھتے۔

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا

اور وہ شخص جو دو قیدیوں میں سے رہا ہو گیا تھا بولا اور اسے مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کی بات کا) خیال آیا

أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُون ۝ يُوْسُفُ أَيُّهَا

کہ میں آپ کو اس کی تعبیر لا دیتا ہوں سو آپ مجھے جانے دیجیے۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)

الصِّدِّيقُ افْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ

اے سچے! ہمیں (تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دہلی

سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضِرٍ وَأُخْرَ

گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سرسبز ہیں اور ان کے علاوہ

يَبْسُ ۚ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

خشک ہیں تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ ان کو

يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا

معلوم ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا تم لوگ سات سال تک متواتر کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا

تو جب غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے علاوہ جو تمہارے کھانے کے کام آئے اسے

مِمَّا تَأْكُلُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ

اس کے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد سات برس ایسے سخت (خشک سالی کے) آئیں گے

شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا

کہ اس (ذخیرہ) کو کھا جائیں گے جو تم نے ان (برسوں) کے لیے جمع کر کے رکھا ہوگا مگر تھوڑا

مِمَّا تَحْصِنُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ

سا جو تم بچا کے رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایسا سال آئے گا

فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَ

کہ اس میں لوگوں پر خوب بارش برے گی اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ

الْمَلِكُ اتُّوْنِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ

نے حکم دیا کہ ان کو میرے پاس لاؤ پس جب آپ کے پاس قاصد پہنچا تو آپ نے فرمایا

ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسَأَلَهُ مَا بَالَ النِّسْوَةِ الَّتِي

ٹو اپنے آقا کے پاس واپس جا پس اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے

قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٤٠﴾

اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بے شک میرا پروردگار ان عورتوں کے فریب کو خوب جانتا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ

(بادشاہ نے عورتوں سے) کہا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ

کرنا چاہا (ان عورتوں نے) کہا حاشاء للہ (اللہ پاک ہیں) ہم نے تو ان میں کوئی برائی

سُوْءٍ ۖ قَالَتْ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اَلْعَنَ حُصْحَصَ

نہیں جانی۔ عزیز کی بیوی کہنے لگی اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے

الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَمِنَ

میں نے ہی ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور

الصُّدْرِقَيْنِ ﴿٤١﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ أَخْنُهِ

بلاشبہ وہ سچے ہیں۔ میں یہ اس لیے کہہ رہی ہوں کہ وہ (یوسف علیہ السلام) جان لیں کہ میں نے پٹھ پچھے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٤٢﴾

ان سے خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتے۔

وَمَا أُبْرِئِي نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتی بے شک نفس تو (انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾

مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا

اور بادشاہ نے کہا ان کو میرے پاس لاؤ میں ان کو خاص اپنے ساتھ رکھوں گا پس جب

كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۵﴾

(بادشاہ نے) ان سے گفتگو کی کہا یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں بڑے معزز (اور) بڑے قابل اعتماد ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ

(یوسف علیہ السلام نے) فرمایا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجئے بے شک میں حفاظت بھی رکھوں گا (اور اس شعبہ کو)

عَلِيمٌ ﴿۵۶﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

خوب جانتا بھی ہوں۔ اور ہم نے اسی طرح سے یوسف (علیہ السلام) کو ملک (مصر) میں با اختیار بنادیا

يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ فرمائیں

نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۷﴾ وَلَا جُرْ الْآخِرَةِ

اور ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۸﴾ وَجَاءَ

کہیں بہتر ہے ایمان لانے والوں اور پرہیزگاری کرنے والوں کے لیے۔ اور یوسف (علیہ السلام)

إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ

کے بھائی آئے (غلہ لینے کی غرض سے) پھر ان کے پاس پہنچے تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا

لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ

اور وہ ان (یوسف علیہ السلام) کو نہ پہچان سکے۔ اور جب انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا

اَتْتَوْنِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ؕ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوْفِي

تو فرمایا جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ

الْكَيْلَ وَ أَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي

میں ماپ بھی پورا پورا دیتا ہوں اور میں مہمانداری بھی سب سے اچھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس

بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا

نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے پاس سے غلہ نہیں ملے گا اور تم میرے پاس بھی نہیں آ سکو گے۔ انہوں

سَنُرَاوِدُّ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ

نے کہا ہم اس کے بارے اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ اور انہوں

لِفِتْنَتِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

(یوسف علیہ السلام) نے اپنے کام کرنے والوں کو حکم دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں (چھپا کر)

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (پاکر خوش ہوں) تاکہ یہ پھر سے

يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا

یہاں آئیں۔ پس جب وہ واپس اپنے والد (یعقوب علیہ السلام) کے پاس پہنچے کہنے لگے اے ہمارے والد!

مَنْعَ مِنَّا الْكَيْدُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكَتِلُ

ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے سو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم (پھر) غلہ لاسکیں اور یقیناً

وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا

ہم ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اس کے بارے میں تمہارا

اٰمَنُتُكُمْ عَلٰی اَخِيْهِ مِنْ قَبْلِ ط فَاَلَلَهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۝

ایسا ہی اعتبار کر لوں جیسے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے کیا تھا۔ سو اللہ ہی نگہبان ہیں

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

اور وہ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو (اس میں)

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ط قَالُوْا يَا بٰنَا مَا

ان کو ان کی جمع پونجی (بھی) ملی جو ان کو واپس کر دی گئی تھی۔ کہنے لگے اے ہمارے والد! ہمیں اور کیا چاہیے

نَبَغِيْ ط هٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَبِيْرُ اَهْلِنَا

یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں واپس کر دی گئی ہے اور اب ہم اپنے گھر والوں کے لیے (اور) غلہ لائیں

وَنَحْفَظُ اٰخَانًا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ط ذٰلِكَ كَيْلٌ

گے اور اپنے بھائی کی خوب حفاظت کریں گے اور (ان کی وجہ سے) ایک اونٹ کا بوجھ غلہ زیادہ لائیں گے۔

يَسِيْرٍ ﴿۱۳﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتّٰی تُؤْتُوْا

یہ تھوڑا سا غلہ ہے۔ انہوں نے فرمایا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتِنِيْ بِهٖ اِلَّا اَنْ يُّحَاطَ

کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ نہ کرو کہ تم ضرور اسے لے ہی آؤ گے ہاں اگر تم گھیر ہی لینے جاؤ

بِكُمْ فَلَمَّا اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا

تو (مجبوری ہے) پس جب وہ (قسم کھا کر) ان سے وعدہ کر چکے تو فرمایا کہ جو قول و قرار

نَقُوْلُ وَكَيْلٌ ﴿۱۴﴾ وَقَالَ يَبْنٰی لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ

ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! (سب کے سب) ایک ہی دروازے

وَاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَمَا اُغْنِيْ

سے مت داخل ہونا اور علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کے

عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

حکم کو تو تم سے نہیں روک سکتا حکم تو بس اللہ کا ہی (چلتا) ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٥﴾

میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ

اور جب وہ (شہر میں) داخل ہوئے جہاں سے ان کے والد نے ان کو فرمایا تھا

يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

کوئی تدبیر اللہ کے حکم کو ان سے ذرا بھی نہ ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب (علیہ السلام) کے

نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا

دل کی آرزو تھی جو انہوں نے پوری کی اور یقیناً وہ بڑے صاحب علم تھے اس لیے کہ

عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَمَّا

جو ہم نے ان کو علم بخشا تھا لیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب

دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا یقیناً

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٧﴾ فَلَمَّا

میں تمہارا بھائی (یوسف علیہ السلام) ہوں، جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں سو اس کا رنج مت کرنا۔ پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے

أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

سامان میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ اے قافلے والو! تم تو

لَسْرِقُونَ ﴿۴۰﴾ قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿۴۱﴾

چور ہو۔ اور وہ ان (تلاش کرنے والوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کون سی چیز گم ہو گئی ہے؟

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ

انہوں نے کہا ہم کو شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور جو شخص اس کو لے آئے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيرٌ وَ اَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿۴۲﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

(غلہ) ملے گا اور میں اس بات کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے اللہ کی قسم بے شک تم خوب جانتے ہو

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿۴۳﴾

کہ ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۴۴﴾ قَالُوا

انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس (چوری) کی سزا کیا ہوگی؟ کہنے لگے

جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ

اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے سامان میں وہ پایا جائے پس وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے، ہم

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۵﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ

غلط کاروں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر انہوں (یوسف علیہ السلام) نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان کے

أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذَلِكَ

اسباب سے تلاش شروع کی پھر اپنے بھائی کے اسباب سے اسے برآمد کر لیا اس طرح

كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی۔ وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کے مطابق نہیں

الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ

لے سکتے تھے سوائے اللہ کی مرضی کے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات

نَّشَاءُ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

بلند فرماتے ہیں اور تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔ انہوں (برادران یوسف)

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

نے کہا اگر اس نے چوری کی تو بے شک اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔

فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔

قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾

(دل میں) فرمایا کہ تم (اس معاملہ میں) بہت ہی برے ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ بہت بہتر جانتے ہیں۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا

وہ کہنے لگے اے عزیز! (عزیز مصر) بے شک اس کے والد بہت بوڑھے (بزرگ) ہیں

فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرُوكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾

سو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مِنْ وَجْدِنَا

انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ

مَتَاعِنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذَا ظَلَمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا

کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم ضرور بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پس جب وہ

اسْتَيْسَوْا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ

ان سے ناامید ہو گئے تو الگ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا،

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا

مِّنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۚ فَلَنُ

اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) کے معاملہ میں تم کس قدر قصور کر چکے ہو سو میں تو اس

أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ

جگہ سے ہٹنے کا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی

لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ

فیصلہ فرمادیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ تم لوگ واپس اپنے والد کے پاس جاؤ

فَقُولُوا يَا بَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا

پس (ان سے جا کر) کہو اے ہمارے بھائی! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی (اور گرفتار ہوئے) اور ہم تو

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿٨١﴾ وَسُئِلَ

وہی بیان کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم غیب کی باتوں کے تو یاد رکھنے والے نہیں۔ اور جس

الْقَرْيَةِ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ

بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے پوچھ لیجئے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں (اس سے دریافت کر لیجئے)

وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔ وہ فرمانے لگے بلکہ تم نے

أَفْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۚ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ

اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو

جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّىٰ

میرے پاس لے آئے بے شک وہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور ان سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ ۖ وَابْيَضَّتْ

رخ پھیر لیا اور فرمانے لگے وائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) پر اور دکھ سے (رور و کر) ان کی آنکھیں

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۲﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں سو وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ (بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم

تَفْتَوُا تَذْكُرُ يُّوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ

اگر آپ یوسف (علیہ السلام) کو اسی طرح یاد کرتے رہے تو بیمار پڑ جائیں گے یا

تَكُونَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَنِيَّ

جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے فرمایا یقیناً میں تو اپنے رنج و غم کا

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَبْنِيْٓ اِذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے بیٹو! جاؤ! پس یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کو تلاش کرو

تَاَيَسُّوْا مِنْ رُّوْحِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يَآئِسُ مِنْ

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ کی رحمت سے

رُّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔ پس جب وہ ان (یوسف علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلُنَا الضُّرُّ

کہنے لگے اے عزیز! (عزیز مصر) ہم کو اور ہمارے خاندان کو (قحط کی وجہ سے) بہت تکلیف پہنچ رہی ہے

وَجَعْنَا بِبِضَاعَةِ مُّزَجَّةٍ فَاَوْفٍ لَّنَا الْكَيْلُ

اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور ہم پر خیرات کیجیے۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزائے خیر دیتے ہیں۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَآخِيهِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم کو یاد ہے تم نے یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

إِذْ أَنْتُمْ جَهْلُونَ ﴿۸۹﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ

کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادانی میں مبتلا تھے۔ وہ بولے کیا واقعی آپ ہی یوسف (علیہ السلام) ہیں؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا

انہوں نے فرمایا میں یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک ہم پر اللہ نے بڑا

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

احسان فرمایا ہے اور جو شخص واقعی اللہ سے ڈرتا ہے اور (گناہوں سے) صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرَكِ اللَّهُ عَلَيْنَا

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے آپ کو ہم

وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمْ

پر فضیلت بخشی اور ہم ہی خطاوار تھے۔ انہوں نے فرمایا آج کے دن تم پر کوئی

الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۹۲﴾

عتاب نہیں، اللہ تمہارا قصور معاف فرمائیں اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

إِذْ هَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ ابْنِي

یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو،

يَا بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

وہ دیکھنے لگ جائیں گے اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور

فَصَلَّتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ

جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد فرمانے لگے کہ بے شک مجھے یوسف (علیہ السلام) کی خوشبو

يُوسُفَ لَوْ لَا أَنْ تُفِيدُونِ ﴿٩٣﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ

آ رہی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے میں بہکی باتیں کر رہا ہوں۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم

لَفِي ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٤﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ

آپ یقیناً اسی پرانے فضول خیال میں مبتلا ہیں۔ پس جب خوش خبری دینے والا آیا

الْقَهْ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيْرًا ۚ قَالَ أَلَمْ

تو اُس نے اس (کرتے) کو ان کے منہ پر ڈال دیا سو وہ فوراً ہی دیکھنے لگے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا

أَقُلْ لَّكُمْ ۖ إِنِّيٰ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

نہ تھا کہ یقیناً میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ ﴿٩٦﴾

انہوں نے عرض کیا اے ہمارے والد! ہمارے لیے ہمارے گناہ کی بخشش مانگئے، بے شک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

انہوں نے فرمایا عنقریب میں تمہارے لیے اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش طلب کروں گا، بے شک وہ

الرَّحِيْمُ ﴿٩٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ پس جب (یہ سب لوگ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے

أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللّٰهُ

والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا مصر میں چلیے اللہ کو منظور ہو تو (وہاں) امن

أَمِنِينَ ﴿٩٨﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا

سے رہے۔ اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر بٹھایا اور سب ان (یوسف علیہ السلام) کے آگے

لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا أَبَتِ هٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ

سجدے میں گر گئے اور انہوں نے فرمایا اے میرے ابا جان! یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ

پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا بے شک میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان

بَنِي ۚ اِذَا اُخْرِجْنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ

کیا ہے جب مجھے جیل خانے سے نکالا اور آپ کو گاؤں سے یہاں لایا

مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ اُخْوَتِي ۚ

بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔

اِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيمُ

بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے، وہ بے شک بڑے علم والا بڑی

الْحَكِيمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي

حکمت والا ہے۔ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے سلطنت کا بڑا حصہ عطا فرمایا

مِنْ تَاْوِيلِ الْاَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے!

اَنْتَ وَلِيٌّ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوْفَنِي مُسْلِمًا

آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں مجھ کو فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھائیے

وَالْحَقِّنِي بِالصَّلٰحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاِ الْغَيْبِ

اور مجھے خاص نیک بندوں میں شامل فرمائیے۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْا

جو ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف علیہ السلام) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَا اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ

جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ اور بہت سے لوگ خواہ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ

آپ کتنی ہی خواہش کریں ایمان لانے والے نہیں۔ اور آپ ان سے اس کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے یہ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ

(قرآن) تو تمام جہانوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان کی طرف توجہ

مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا

نہیں کرتے۔ اور ان کے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر

وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

وہ (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر اچانک قیامت آجائے

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ فرما دیجئے میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

إِلَى اللَّهِ تَفَّ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَنَ

سمجھ بوجھ کر (دلیل و برہان سے) میں بھی اور میرے پیرو بھی۔

اللَّهُ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِّنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ

بستیوں کے رہنے والوں میں سے جتنے (رسول) بھیجے ہیں سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی

الْقُرَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں سو دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ

جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

بہت بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں پس کیا تم سمجھتے نہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر (ان سے) مایوس ہو گئے اور انہوں (کفار) نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا

كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ۖ فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا

تو ان (انبیاء) کے پاس ہماری مدد آگئی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا

يُرَدُّ بِأَسْنَأَ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ

عذاب (اترنے کے بعد) گناہگاروں سے پھرا نہیں کرتا۔ یقیناً ان کے

كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِلَّهِ الْأُولَىٰ ۖ مَا

قصے میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے یہ (قرآن)

كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي

ایسی بات نہیں جو (اپنی طرف سے) بنالی گئی ہو لیکن جو (کتاویں) اس سے پہلے ہیں ان کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل بتانے والا

وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اور ایمان والوں کے لیے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے۔

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۴۳ سورہ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ

الکتاب (الہی) کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

گیا ہے بالکل سچ ہے لیکن بہت سے لوگ ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

نہیں لاتے۔ اللہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے اونچا کھڑا کر دیا

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

(جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

ہر ایک، ایک مقررہ معیاد تک گردش کر رہا ہے وہی (اللہ) ہر ایک کام کی تدبیر فرماتا ہے

يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

(اور) دلائل کو تفصیل سے بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کے پاس جانے پر یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ

اور وہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا

وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ

پیدا فرمائے اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو دو قسمیں پیدا فرمائیں،

اِثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ڈھانک دیتا ہے رات سے دن (کی روشنی) کو، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیے

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَفِي الْاَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرٰتٌ

بہت سے دلائل موجود ہیں۔ اور زمین میں کئی طرح کے کھیت ہیں

وَجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ نَخِيْلٌ صٰنُوَانٌ

پاس پاس اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعضے تو ایسے ہیں کہ ایک تنے سے

وَ غَيْرُ صٰنُوَانٍ يُسْقٰى بِسَآءٍ وَّ اَحَدٍ وَ نَفْضٌ

اوپر جا کر دو تنے ہو جاتے ہیں اور بعضے نہیں ہوتے (باوجودیکہ) سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے اور ہم بعض (پھلوں)

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاَكْلِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو بعض پر کھانے میں (لذت میں) فضیلت بخشتے ہیں۔ بے شک ان امور میں (بھی) سمجھ داروں کے لیے

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

دلائل (موجود) ہیں۔ اور اگر آپ کو تعجب ہوا تو (واقعی) ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرَبّآءً اِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ اُولٰٓئِكَ

جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهٖمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاٰغْلٰى فِىْ

جو اپنے پروردگار کے منکر ہوئے اور ایسے ہی لوگوں کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّآرِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ آپ سے عافیت (بھلائی) سے پہلے مصیبت (برائی) کا تقاضا (مطالبہ)

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ وَإِنَّ

کرتے ہیں اور یقیناً ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے اور بے شک آپ کا

رَبِّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی ناانصافیوں کے معاف فرمانے والا ہے اور یقیناً آپ کا

رَبِّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پروردگار سخت سزا دیتا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ

ان پر (وہ) معجزہ (جو وہ چاہتے ہیں) ان کے رب کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا۔ بے شک آپ

مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے راہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ کو خبر رہتی ہے جو کسی

تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ (ماں کے) پیٹ کے اندر کمی اور بیشی ہوتی ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ

اور ہر شے اُس کے نزدیک ایک اندازے سے (مقرر) ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر چیزوں

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ

کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) عالی شان ہے۔ (اُس کے نزدیک) برابر ہے تم میں

أَسْرَ الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ

کوئی بات کو چھپائے یا اسے پکار کر کہے (ظاہر کرے) اور جو شخص رات کو کہیں چھپا رہے

بِالْأَيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبَتٌ مِّنْ

اور دن (کی روشنی) میں کہیں چلے پھرے۔ اس کے آگے اور پیچھے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ

اُس (اللہ) کے چوکیدار (فرشتے) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

کرتے ہیں۔ واقعی اللہ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں فرماتے جب تک کہ وہ

مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا

اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم پر مصیبت کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو

مَرَدِّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ﴿١١﴾

اس کے مٹنے کی کوئی صورت نہیں رہتی اور اُس (اللہ) کے سوا کوئی ان کا مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

وہی تو ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

بادل پیدا فرماتا ہے۔ اور گرجنے والا اس کی پاکی بیان

وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

کرتا ہے اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيَصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي

پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا (بھی) دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے

اللَّهُ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ﴿١٣﴾ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ

جھگڑا کرتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ اسی کے لیے پکارنا سچا ہے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ

اور جن کو یہ لوگ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کر سکتے

بَشَىءٍ اِلَّا كَبَّاسِطٍ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ

مگر جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دے تاکہ وہ اس کے منہ

فَاَهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِيْنَ

تک (اڑ کر) آجائے اور وہ (ازخود) اس (کے منہ) تک آنے والا نہیں اور کافروں

اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝۱۴ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کی پکار محض بے کار ہے۔ اور اللہ کے سامنے ہر کوئی سجدہ کرتا ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلَلَهُمُ بِالْغُدُوِّ

(سرخم کیئے ہوئے ہے) جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے خوشی سے اور مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح

وَالْاَصَالِ ۝۱۵ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

اور شام (سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ کہیے آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

قُلْ اللّٰهُ ۖ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ

فرما دیجیے اللہ ہے (پھر) آپ (یہ) کہیے کہ کیا تم نے اس کے سوا مددگار قرار دے رکھے ہیں

لَا يَسْلِكُوْنَ اِلَّا نَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۖ قُلْ هَلْ

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے فرمائیے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور روشنی

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا

برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے جو اللہ کے شریک قرار دے رکھے ہیں تو انہوں نے (کسی چیز کو) پیدا کیا

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۖ قُلْ اللّٰهُ

جیسے وہ (اللہ) پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو؟ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

السَّالِطُ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) غالب ہے۔ اسی نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے اپنی مقدار کے مطابق نالے بہہ نکلے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۖ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

پھر وہ سیلاب خس و خاشاک بہا لایا جو اس (پانی) کے اوپر آرہا اور جن چیزوں کو زیور

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بنانے کے لیے یا سامان بنانے کے لیے آگ کے اندر تپاتے ہیں ان میں بھی ایسا ہی

مِثْلُهُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ

میل (اوپر آجاتا) ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتے ہیں

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

سو جو میل (جھاگ) ہوتا ہے تو وہ ناکارہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیے

النَّاسِ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

کارآمد ہوتی ہے پس وہ زمین میں (نفع رسانی کے ساتھ) رہتی ہے اسی طرح اللہ مثالیں

الْأَمْثَالَ ۚ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ

بیان فرماتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت اچھی ہوگی

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي

اور جن لوگوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سارے خزانے ان کے

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ

بس میں ہوں اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی تو وہ نجات کے بدلے دینا چاہیں (تو بھی نجات کہاں)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۚ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ

اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ آپ پر جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا

اتارا گیا ہے حق ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بے شک

يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ الْأَلْبَابُ ۚ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ

نصیحت تو عقل مند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے کیے گئے عہد کو

اللَّهُ وَلَا يَنْقُضُونَ الْبَيْثَاقَ ۚ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

پورا کرتے ہیں اور اقرار کو توڑتے نہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جن (رشتوں) کو

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۚ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

اور بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی رضامندی حاصل کرنے

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

کے لیے (گناہ سے) صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو روزی ہم نے ان کو دی ہے

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اس میں سے پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں

السَّيِّئَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقُوبَى الدَّارِ ۚ جَنَّتٌ عَدْنٍ

ان ہی لوگوں کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے

يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

باغات ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ

اور ان کی اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس

بَابُ ۲۳ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ہردروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے سو آخرت کا

الدَّارِ ۲۴ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

گھر کیا خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے وعدوں کو پختہ کرنے کے بعد

مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

توڑتے ہیں اور جن (رشتوں) کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

اور زمین میں فساد کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۲۵ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اور ان کے لیے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتے ہیں رزق زیادہ کر دیتے ہیں

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا

اور (جس کا چاہتے ہیں) تنگ کر دیتے ہیں اور یہ (کافر) دنیا کی زندگی پہ خوش ہو رہے ہیں اور

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۚ وَيَقُولُ

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا سامان ہے۔ اور کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ لَا أَنْزَلْ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ

کہتے ہیں ان پر (ہمارے فرمائی معجزوں میں سے) کوئی معجزہ ان کے پروردگار کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا

قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ

آپ فرمادیجئے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو ان کی طرف رجوع کرتا (متوجہ ہوتا) ہے

مَنْ أَنَابَ ﴿٢٤﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

اس کو اپنی طرف راستہ دکھا دیتے ہیں۔ (مراد وہ لوگ ہیں) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے

يَذْكُرُ اللَّهُ ۖ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٥﴾

ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ یاد رکھو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کے لئے خوش حالی ہے

مَا بِ ﴿٢٦﴾ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

اور نیک انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں (پیغمبر بنا کر) بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا

یقیناً جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی

إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا

کے ذریعے بھیجی ہے اور یہ لوگ بڑے رحمت والے (اللہ) کو نہیں مانتے۔ فرمادیجئے کہ وہ میرا پروردگار ہے اُس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابُ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ

علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

أَنْ قَرَأْنَا سِيرَتَ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ

اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کے ساتھ

الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ بِهِ الْمَوْتُ ۖ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ

(ذریعہ) مردوں سے باتیں کرادی جاتیں (تو بھی یہ نہ مانتے) بلکہ سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

تو کیا ایمان والوں کو تسلی نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتے تو

لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تمام لوگوں کو ضرور ہدایت فرما دیتے اور کافر تو ہمیشہ ایسے حال میں رہتے ہیں کہ ان کے اعمال (بد) کی

تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

وجہ سے ان پر مصیبت آتی رہتی ہے یا ان کی بستی کے قریب

مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا

نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا یقیناً اللہ

يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلِ مِّنْ

وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔ اور بے شک بہت سے پیغمبروں سے جو آپ سے پہلے ہوئے، تمسخر

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثَمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ

ہوتے رہے ہیں۔ پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ ۝۳۱ أَفَمَن هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ

لیا سو (دیکھ لیں) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو بھلا جو ہستی ہر شخص کے اعمال کی (ہر وقت) نگہبان

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۚ قُلْ

(باخبر) ہو اور (جو) ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں (جن کو کوئی خبر نہیں، برابر ہو سکتے ہیں؟)

سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ

فرمائیے کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ یا تم اُس (اللہ) کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) نہیں

أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ بَلْ نَرَايِنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

جانتا یا محض ظاہری (جھوٹی) بات کرتے ہو۔ بلکہ کافروں کو ان کے فریب

مَكْرَهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

خوبصورت لگتے ہیں اور (اسی وجہ سے) وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں اور جس کو اللہ

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۲۲﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ

گمراہی میں رکھے سو اس کو کوئی ہدایت پر لانے والا نہیں۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ

عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی

مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط

بچانے والا بھی نہیں۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ط

کہ اس کے تالبع نہریں بہہ رہی ہیں اور اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ط وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار ہیں اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَفْرَحُونَ بِمَا

آگ (دوزخ) ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل

أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ط قُلْ

فرمائی گئی ہے اور بعض لوگ (فرقے) ایسے ہیں کہ اس کی کچھ باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ فرمادیجئے

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ط إِلَيْهِ

کہ بے شک مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں میں اُسی کی

أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ﴿۲۶﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا

طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا

عَرَبِيًّا وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنْ

یہ ایک فرمان ہے عربی زبان میں اور اگر آپ (بفرض محال) ان کی خواہشات کی پیروی کرنے لگیں اس کے

الْعِلْمُ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

بعد کہ آپ کے پاس (صحیح) علم پہنچ چکا تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کو

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ اللہ کے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللَّهُ

علم کے بغیر کوئی آیت (نشانی) لائے ہر زمانے کے مناسب (خاص خاص) احکام ہوتے ہیں۔ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ مَا

مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہے) باقی رکھتا ہے اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور جس بات

نُرِيْنَكَ بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ

(عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اگر اس میں سے بعض آپ کو دکھائیں یا آپ کی مدت حیات پوری فرمادیں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

تو بے شک آپ کا کام احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا وہ نہیں

أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کی (چاروں) اطراف سے کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

(جو چاہتے ہیں) حکم فرماتے ہیں کوئی ان کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا اور وہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ط

اور یقیناً ان سے پہلے (کافر) لوگوں نے تدبیریں کیں سو سب تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ط وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ

ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے وہ (اللہ) اسے جانتے ہیں اور کافروں کو بھی جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۳۲﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ

کس کے لیے ہے۔ اور یہ کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ (معاذ اللہ)

مُرْسَلًا ط قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَلَا

پیغمبر نہیں آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ع ﴿۳۳﴾

جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، گواہ کافی ہیں۔

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۲

آیات ۵۲ سورہ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ه بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ

ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر نور (روشنی) کی طرف لے جائیں، غالب (اور) قابل تعریف

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهُ الَّذِيْ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

(اللہ) کے راستے کی طرف۔ اللہ وہ ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

سب اُی کا ہے اور کافروں کے لیے ایک سخت عذاب سے (بڑی)

شَرِیدِ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

خراہی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

(زیادہ پسند کرتے ہیں) اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن (شبہات)

عِوَجًا ط أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ

مگر اپنی قوم کی زبان میں تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان فرما دے پھر اللہ

اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ

جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب

الْحَكِيمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

حکمت والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ

کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکی سے (اسلام کی) روشنی کی طرف لائیں اور ان کو

بِأَسْمِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اللہ کے (احسانات کے) دن یاد دلائیں بلاشبہ ان (معاملات) میں عبرتیں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے

شَكُورٍ ﴿۵﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ

والے کے لیے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کے انعام جو تم پر ہوئے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجَاكُمْ مِّنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ يَسُومُوْنَكُمْ

یاد کرو جب تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

سُوَّاءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّوْنَ اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو

نِسَاءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۹

زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ تَاٰذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَا زِيْدَنَّكُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ فرمایا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ (نعمت) عطا کروں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۱۰ وَقَالَ

اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا

نے فرمایا کہ اگر تم اور سب لوگ جو زمین میں (ہستے) ہیں ناشکری کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۱ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) قابل تعریف ہیں۔ بھلا تم لوگوں کو ان کے حالات کی خبر نہیں پہنچی

مِّنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُوْدَ ۙ وَالَّذِيْنَ

جو تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور جو ان

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۙ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۚ جَاءَتْهُمْ

کے بعد ہوئے، ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے

رَسُلُهُمۡ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِىْۤ اَفْوَاهِهِمْ

پیغمبر دلائل لے کر آئے تو ان قوموں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پہ رکھ دیئے

وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا

اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت (جو حکم دے کر بھیجا گیا ہے) کے منکر ہیں اور جس امر کی جانب

لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٩﴾ قَالَتْ

آپ ہم کو بلاتے ہو بے شک ہم اس میں بڑے شبہ میں ہیں۔ ان کے

رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پیغمبروں نے فرمایا کیا (تم کو) اللہ کے بارے شک ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں۔

يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

وہ تم کو بلا رہے ہیں کہ تمہارے گناہ معاف فرمائیں اور وقت مقررہ تک

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

تم کو (خیر و خوبی سے) مہلت دیں انہوں نے کہا تم محض ہماری طرح کے

مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

آدمی ہو۔ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں

أَبَاؤُنَا فَاتُّونَا بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ

تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو، سو کوئی واضح دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا

رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ

(ہاں) ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن

اللَّهُ يَسُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتے ہیں احسان (نبوت عطا) فرماتے ہیں اور یہ ہمارے

لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَىٰ

اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (جو تم چاہو) معجزہ دکھا سکیں اور

اللّٰهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ

اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ رکھیں اور یقیناً

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۖ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى

اس نے ہمیں ہمارے (دنوں جہانوں کے فائدے کے) راستے بتادیئے اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

مَا اَذِيْتُمُونَا ۖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾

ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اور کافر لوگوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے

اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ فَاَوْحَىٰ اِلَيْهِمْ

یا ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس ان (پیغمبروں) پر ان کے پروردگار نے وحی فرمائی کہ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسَكِّنَنَّ الْمَاضِ

ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ضرور آپ لوگوں کو ان کے بعد زمین میں آباد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ

کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے (قیامت کے روز) کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾

عذاب سے خوف کھائے۔ اور انہوں (انبیاء) نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضد کرنے والا نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآیِہِ جَهَنَّمُ وَاُتِیَ مِنْۢ مَّآءٍ صٰدِیْدٍ ﴿۱۶﴾

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

یَتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ ۚ وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور (گلے سے) آسانی سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٌ ط وَمِنْ وَّرَآئِهِ

(سامان) موت کی آمد ہوگی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے اور

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا

عَاصِفٌ ط لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ط

اڑا لے جائے (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان کا کوئی فائدہ ان کو حاصل نہ ہو گا

ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

(بلکہ راکھ کی طرح اڑ جائے گا) یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط إِنَّ يَشَاءُ

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا ہے اگر وہ چاہیں تو

يُذْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَمَا ذَلِكُ

تم سب کو فنا کر دیں اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا فرمادیں۔ اور یہ اللہ کو

عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرُّنَا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ

کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے

الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ

پھر چھوٹے درجہ کے لوگ (عوام) بڑے درجہ کے لوگوں (یعنی متکبرین، لیڈروں) سے کہیں گے کہ

تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

بے شک ہم تمہارے تابع تھے کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی ہم سے

مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ

دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو ہدایت فرماتے تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے اب تو ہم سب کے

عَلَيْنَا أَجْرَعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ع (۲۱)

لئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا ہم صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ

اور جب تمام امور (قیامت کے دن) فیصل ہو جائیں گے تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا

وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ط وَمَا كَانَ لِي

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے اس کی تم سے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

نہیں چلتا تھا ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات قبول کر لی

لِي ط فَلَا تَلُمُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ط مَا أَنَا

(بغیر سوچے سمجھے)۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری

بِصُورِخَتُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِصُورِحِي ط إِنِّي كَفَرْتُ

کوئی مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری کوئی مدد کر سکتے ہو۔ بے شک میں اس بات سے

بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ط إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے (دنیا میں) مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ع (۲۲) وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے،

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں

خَلِيدَيْنَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کی صاحب سلامت

سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام (اسلام علیکم) سے ہوگی۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ نے پاک بات (کلام باری) کی کیسی مثال بیان

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا

فرمائی ہے جیسے ایک پاکیزہ (صحت مند) درخت ہو جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہو اور اس

فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾ تُوْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ

کی شاخیں آسمان میں ہوں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر فصل پر اپنا پھل دیتا ہو۔

رَبِّهَا ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ (ایسی) مثالیں لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ

وہ خوب سمجھ لیں۔ اور بری بات (کلمہ کفر و شرک) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو

خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

کہ زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے (اور) اس کو ذرا بھی قرار (ثبات)

قَرَارٍ ۖ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے (کلمہ طیبہ) دنیا کی زندگی میں بھی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ

مضبوط (ثابت قدم) رکھتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ بے انصافوں (ظالموں) کو گمراہ کرتے ہیں۔

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا

اور اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے

نَعَمْتَ اللَّهُ كُفْرًا وَاحْلُوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

اللہ کی نعمت کو (شکر بجالانے کی بجائے) کفر سے بدل دیا اور انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں پہنچا دیا۔

جَهَنَّمَ يَصْلُونَهَا وَيُسُّ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک

أَنَدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ط قُلْ تَسْتَعُوا فَإِنَّ

بنائے تاکہ (لوگوں کو) اُس کی راہ سے گمراہ کریں۔ فرما دیجیے کہ تھوڑے دن گزار لو پھر

مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

بے شک تمہارا انجام دوزخ میں جانا ہے۔ میرے ایمان والے بندوں سے فرما دیجیے

يَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں

مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَ ﴿٣١﴾

اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا فرمائے اور (تمہارے نفع کے لیے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ج

بحری جہازوں کو تمہارے تابع فرمایا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں (نہروں)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا (کہ ان سے فائدہ حاصل کرتے ہو)۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے کام پر لگا دیا

وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

کہ دونوں (رات دن) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَأَتَكُم مِّنْ كُلِّ مَآ سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ

اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا سب تم کو عنایت فرمایا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو

اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ

ان کو شمار نہ کر سکو بے شک انسان بڑا ہی بے انصاف، بڑا ناشکرا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیے

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۚ رَبِّ إِنَّهُمْ

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیے۔ اے میرے پروردگار!

أَضَلُّنَا كَثِيرًا ۖ وَنَسَىٰ فَلَأَنَّ

بے شک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے پھر جو شخص میرا کہا مانے سو

مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ رَبَّنَا

یقیناً وہ میرا ہے اور جس نے میری بات نہ مانی تو یقیناً آپ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ہمارے

إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعٍ

پروردگار! بے شک میں نے اپنی اولاد کو آپ کے عزت والے گھر کے پاس (کف دست) میدان (مکہ)

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

میں آباد کیا جہاں کھیتی بھی نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں

فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

تو آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیے اور ان کو پھل کھانے کو دیجیے

مِّنَ الشَّارَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

تاکہ وہ (آپ کا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ سب جانتے ہیں

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے تو کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۳۸﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ

(نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کو تمام حمد (و ثنا)

الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ط

سزاوار ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر (بڑھاپے) میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) (دو بیٹے) عطا فرمائے

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ

بے شک میرا پروردگار! دعا کا بہت سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے

الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

والا بنائیے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمائیے۔ اور

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور تمام ایمان والوں کو جس

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

دن حساب قائم ہو گا۔ اور یہ خیال نہ کرو کہ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے

الظَّالِمُونَ ه إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ

باخبر نہیں۔ بے شک ان کو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس روز (ان کی) نگاہیں پھٹی

الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مَهْطِعِينَ مُقْنِعِي رَأْيِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے ہوئے (میدانِ حشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نظریں خود ان کی طرف

إِلَيْهِمْ طَرَفُهُمْ^ج وَأَفِدَتُهُمْ هَوَاءٌ^ط وَأَنْذِرِ النَّاسَ

نہ لوٹیں گی (کہ اپنے حال کی خبر ہو) اور ان کے دل (مارے ڈر کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن

يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا

سے ڈرائیے جب ان پر عذاب آئے گا تب ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار!

أَخْرَجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ^ل نَجِبُ دَعْوَتِكَ وَنَتَّبِعِ

ہم کو تھوڑی سی مدت تک مہلت عطا فرمائیے تاکہ ہم آپ کا ارشاد (دعوت توحید) مان لیں اور پیغمبروں

الرُّسُلِ^ط أَوْ لَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا

کی پیروی کریں (ارشاد ہوگا) تو کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تم

لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ^ل وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ

کو کبھی زوال نہ ہوگا۔ اور تم ان (پہلے) لوگوں کی جگہوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پہ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا

وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ^ط وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ

اور ہم نے تم سے مثالیں بیان فرمائیں۔ اور یقیناً ان لوگوں نے اپنی بہت سی تدبیریں کیں

وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرَهُمْ^ط وَإِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لِتَزُولَ

اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں اور وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے

مِنْهُ الْجِبَالُ^ط فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ پس تم یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ نے اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهِ رُسُلَهُ^ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ^ط

جو وعدہ فرمایا ہے اس کے خلاف کریں گے بے شک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والے ہیں۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ

جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

وَبَرَرْنَا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٣٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

اور سب لوگ اللہ واحد (اور) زبردست کے روبرو پیش ہوں گے۔ اور اس دن تم گناہگاروں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٩﴾ سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ ان کے کرتے

قَطْرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿٤٠﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔ تاکہ اللہ

كُلِّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

ہر (مجرم) شخص کو اس کے کئے کی سزا دیں بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والے ہیں۔

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا

یہ (قرآن) لوگوں کے نام پیغام ہے تاکہ اس سے انہیں (انجام بد سے) ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں

أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٤٢﴾

کہ وہ اکیلا ہی معبود ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۙ اٰيَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۹۹ سورہ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰيَةُ الْكِتٰبِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

الر - یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔

رَبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۱﴾

کافر لوگ کسی وقت آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے آپ ان کو ذراہم یا کھو یا کھلیں اور (دنیا کا) فائدہ اٹھالیں اور خیالی منصوبے ان کو غفلت میں

فسوف یعلمون ﴿۲﴾ وما اهلکنا من قریة

ڈالے رکھیں سو عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی الا ولہا کتاب معلوم ﴿۳﴾ ما تسبق من امة

مگر اس کا وقت لکھا ہوا معین تھا۔ کوئی جماعت اپنے وقت مقررہ سے اجلہا وما يستأخرون ﴿۴﴾ وقالوا یا ایہا الذی

آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص! نزل علیہ الذکر انک لمجنون ﴿۵﴾ لو ما

جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، بے شک تم تو دیوانے ہو۔ اگر تم تأتینا بالملیكة ان کنت من الصّٰدقین ﴿۶﴾

سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟ ما نزل الملیكة الا بالحق وما کانوا اذا

ہم فرشتوں کو صرف حق (فیصلہ) کے ساتھ نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو منظرین ﴿۷﴾ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ

مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے لحفظون ﴿۸﴾ ولقد ارسلنا من قبلك فی شیع

محافظ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے گروہوں میں بھی

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

(پیغمبر) بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آیا جس کا انہوں نے

بہ یَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۱﴾ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ

مذاق نہ اڑایا ہو۔ اسی طرح اس (تکذیب) کو ہم گناہگاروں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

ڈال دیتے ہیں۔ (جس کے باعث) یہ لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلوں کا طریقہ بھی

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

یہی رہا ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرَجُونَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ

پس وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں تو کہہ دیں گے بے شک ہماری آنکھیں

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بے شک ہم

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۶﴾

نے آسمان میں برج (بڑے بڑے منارے) بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّا جِيمٍ ﴿۱۷﴾ إِلَّا مَن

اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ فرمایا۔ ہاں مگر کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾ وَالْأَرْضُ

کوئی بات سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے۔ اور ہم نے

مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا

زمین کو پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار سے اگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لیے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ مِنْ

اور جن لوگوں کو تم روزی نہیں دیتے، معاش کے سامان پیدا فرمائے۔ اور ہمارے ہاں ہر

شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ إِلَّا بِقَدَرٍ

چیز کے خزانے ہیں اور ہم انہیں ایک مقررہ مقدار سے

مَعْلُومٍ ﴿٢١﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا

اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو (بادلوں کے پانی سے) بھری ہوتی ہیں سو

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقِينَاكُمْ مَاءً ج وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

ہم ہی آسمان (بلندی) سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم ہی تم کو وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اتنا پانی

بِخَزَائِنٍ ﴿٢٢﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ

جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے)

الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ

وارث (مالک) ہیں۔ اور یقیناً جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ان

يَحْشُرُهُمْ ط إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

سب کو اکٹھا فرمائے گا بے شک وہ بڑا حکمت والا (دانا)، علم والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے

إِلَّا نَسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

انسان کو کھنکھاتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا۔

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ﴿٢٤﴾

اور جنوں کو اس سے پہلے آگ کی لو سے پیدا فرمایا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ

اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ بے شک میں کھنکھاتے

صُلٰٓصَالٍ مِّنْ حَمَآءٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ

سڑے ہوئے گارے سے آدمی کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو (انسانی صورت میں)

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدٰٓیْنَ ﴿٢٦﴾

درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجَمَعُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِلَّا اِبْلِیْسَ ط

سو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس کہ اس نے

اٰتٰی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِیْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ

سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس!

مَا لَکَ اِلَّا تَکُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ لَمَ اَکُنْ

تجھے کیا ہوا (کس چیز نے تجھے روکا) کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ اس نے کہا میں

لَا سَجْدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلٰٓصَالٍ مِّنْ حَمَآءٍ

ایسا نہیں کہ آدمی کو جس کو آپ نے کھنکھاتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا ہے،

مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّکَ رٰجِمٌ

سجدہ کروں۔ ارشاد ہوا پس یہاں سے نکل جا، سو بے شک تو مردود ہے۔

وَ اِنَّ عَلَیْکَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٣١﴾ قَالَ

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت بر سے گی۔ اس نے کہا

رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

اے میرے پروردگار! پس مجھ کو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دیجیے۔ ارشاد ہوا سو

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

بے شک تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ مقررہ وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَا أَزِيدَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

کہنے لگا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا میں ان کو دنیا میں ضرور

وَلَا أَغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

(گناہ) مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ہاں سوائے تیرے مخلص بندوں کے

الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

(کہ وہ میرے فریب میں نہ آئیں گے) فرمایا بے شک مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا بس نہ چل سکے گا سوائے ان گمراہوں کے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَايِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

جنہوں نے تیری پیروی کی۔ اور بے شک ان سب سے

أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ

جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے

مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ

لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ أُدْخِلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا

ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے

مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ

دلوں میں جو کدورت ہو گی وہ سب دور کر دیں گے سب بھائیوں کی طرح تختوں پہ

مُتَقَبِّلِينَ ﴿۳۷﴾ لَا يَسْخَرُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ

آمنے سامنے بیٹھا کریں گے۔ ان کو نہ وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ

مِنْهَا بِسُخْرَاجِينَ ﴿۳۸﴾ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بڑا بخشش والا

الرَّحِيمُ ﴿۳۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿۴۰﴾

رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا بھی دردناک سزا ہے۔

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿۴۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ

اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا حال سنائیے۔ جب وہ ان کے پاس آئے

فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ ﴿۴۲﴾ قَالُوا لَا

تو سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک ہمیں تم سے ڈر لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ڈریئے

تَوَجَّلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۴۳﴾ قَالَ أَبَشِّرْتُمُونِي

مت یقیناً ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو بڑے علم والے ہوں گے۔ انہوں نے

عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ﴿۴۴﴾ قَالُوا

فرمایا کہ مجھ کو کس چیز کی بشارت دیتے ہو کہ میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں پس اب کس بات کی خوشخبری؟ انہوں

بَشِّرُنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَاطِئِينَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ ناامیدوں میں سے نہ ہوں۔ انہوں نے فرمایا اور

وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۴۶﴾

بھلا اپنے پروردگار کی رحمت سے کون مایوس ہوتا ہے سوائے گمراہ لوگوں کے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا إِنَّا

فرمانے لگے اے بھیجے ہوؤ (فرشتو)! تمہیں اور کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا

بے شک ہم ایک گناہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السلام) کے خاندان کے کہ یقیناً ہم

لَمَنْجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٦﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا

ان سب کو بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے کہ (اس کے لیے) ہم نے تجویز کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ

لَيِّنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٨﴾

جانے والوں میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے گھروالوں کے پاس پہنچے

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ

تو وہ فرمانے لگے بے شک تم اجنبی آدمی ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم آپ کے پاس

بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُّونَ ﴿٦٠﴾ وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ

وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات

وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْرِبْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھروالوں کو لے کر نکلیں

وَاتَّبِعْ أَذْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا

اور آپ ان کے پیچھے ہو لیجئے اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے اور جس جگہ

حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٢﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ

کا آپ کو حکم ہوا ہے ادھر چلے جائیں۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السلام) کے پاس یہ وحی بھیجی

أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٣﴾ وَجَاءَ

کہ صبح ہوتے ان کی جڑ ہی کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٤﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ

لوگ خوش خوش دوڑے آئے۔ انہوں (لوط علیہ السلام) نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں

ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٥﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٦﴾

سو (ان کے بارے) مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ

انہوں نے کہا کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر چکے؟ انہوں نے فرمایا یہ میری (بہو) بیٹیاں

بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي

(قوم کی لڑکیاں) موجود ہیں (تم ان سے شادی کر لو) اگر تم (میرا کہا) مانو تو۔ آپ کی زندگی کی قسم

سَكَرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٦٩﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

بے شک وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ پس ان کو سورج نکلتے نکلتے سخت آواز

مُشْرِقِينَ ﴿٧٠﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا تختہ (الٹ کر) اس کے نیچے کر دیا

عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧١﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور ان لوگوں پر کھنگر کے پتھر برسانے شروع کیے۔ یقیناً اس واقعہ میں

لَايَةٍ لِّلْمُتَوَسِّينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّهَا لِبَسْبِيلٍ مَُّقِيمٍ ﴿٧٣﴾

اہل بصیرت کے لیے کئی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (بستی) ایک سیدھی (آباد) سڑک پر ملتی ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٤﴾ وَإِنْ كَانَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں (دلائل) ہیں۔ اور اگرچہ بن والے

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لظَالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

(شعیب علیہ السلام کی امت) بھی بڑے ظالم تھے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا

وَانَّهُمَا لِبِأَمَامٍ مُّبِينٍ ۝۷۹ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے (سڑک) پر موجود ہیں۔ اور بے شک (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ۝۸۰ وَاتَيْنَهُمُ آيَتَنَا فَكَانُوا

پیغمبروں کو جھوٹا قرار دیا۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝۸۱ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

روگردانی کرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے تھے

بُيُوتًا آمِنِينَ ۝۸۲ فَآخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝۸۳

کہ امن سے رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا۔

فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۴ وَمَا

پس جو کام وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں (مخلوق) کو مصلحت کے

بِالْحَقِّ ۝۸۵ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

ساتھ پیدا فرمایا ہے اور قیامت ضرور آ کر رہے گی سو آپ ان سے اچھی طرح سے

الْجَبِيلِ ۝۸۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝۸۷

درگزر کیجیے۔ بے شک آپ کا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ

اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیات جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن

الْعَظِيمَ ۝۸۸ لَا تَسُدَّنَّ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا

عطا فرمایا ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیں بھی نہیں جو ہم نے (کفار کی) کئی جماعتوں کو

بِهِ أَنْزَلْنَا جَاءَ مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ

(دنیا کے) فائدے کے لیے دے رکھی ہیں اور ان پر غم نہ کیجئے اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

پر شفقت رکھیے۔ اور فرما دیجئے کہ یقیناً میں تو کھلم کھلا (انجام بد سے) ڈرانے

الْبَيِّنُ ﴿٨٩﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٩٠﴾ الَّذِينَ

والا ہوں۔ جس طرح ہم نے ان لوگوں پر (عذاب) نازل کیا جنہوں نے (آسمانی کتاب کے) حصے کر رکھے تھے۔

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسَعَلَنَّهُمْ

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانتے کچھ کو نہیں) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم

اجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔ پس آپ کو جس بات کا حکم

تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

فرمایا گیا ہے آپ صاف صاف سنا دیجئے اور (ان) مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔ مذاق اڑانے والوں

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ

کو، آپ کی طرف سے ہم کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار

إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

دیتے ہیں سو ان کو (اس کا انجام) جلدی معلوم ہو جائے گا۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں

أَنَّكَ يَظُنُّ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ

کہ ان کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ سو آپ اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ

پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے اور سجدہ کرنے والوں میں رہئے۔ اور اپنے

رَبِّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝

پروردگار کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کی مدت العمر پوری ہو جائے۔

ایاتھا ۱۲۸ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

آیات ۱۲۸ سورہ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ

اللہ کا حکم (عذاب) آہی پہنچا تو (کافرو!) اس کے لیے جلدی نہ کرو لوگ جن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ يَنْزِلُ الْمَلَكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ

وہ ان سے پاک اور بلند تر ہے۔ وہی فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں

أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا

میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دیں

أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اسی نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ

کو اور زمین کو حکمت سے پیدا فرمایا۔ اُس کی ذات ان (لوگوں) کے شرک سے بلند تر ہے۔ انسان کو

الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ (اسی کے بارے) یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ

اور اسی نے چوپایوں کو پیدا فرمایا ان میں تمہارے جاڑے کا لباس ہے (اون کھال وغیرہ سے) اور (بہت سے)

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

فائدے ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔ اور جب تم ان کو شام کو لاتے ہو اور جب ان کو صبح کو

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾ وَتَحِيلُ أَثْقَالَكُمْ

چرانے کے لیے لے جاتے ہو تو اس میں تمہاری شان بھی ہے اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو

إِلَى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بُلُغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ط

لے جاتے ہیں جہاں تم جان کو محنت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے بے شک تمہارا پروردگار

إِنَّ رَأْيَكُمْ لِرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ

بڑی شفقت (اور) رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا فرمائے)

وَالْحَمِيرِ لَتَرْكَبُوَهَا وَزِينَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ تمہارے لیے) زینت بھی ہوں اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا فرماتا

تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا

ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض (راستے) ٹیڑھے بھی ہیں

جَائِرٌ ط وَلَوْ شَاءَ لَهَدَّيْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِي

اور اگر وہ چاہتے تو تم سب کو سیدھے راستے پر چلا دیتے۔ وہی تو ہے جس نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ

آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيهِ ثَمَرٌ تَسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

جن سے تم (اپنے چارپایوں کو) چراتے ہو۔ وہ اسی سے تمہارے لیے کھیتی

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط

اور زیتون اور کھجور اور انگور اُگاتا ہے اور ہر طرح کے میوہ جات۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ

بے شک غور کرنے والوں کے لیے اس میں بڑی نشانی ہے۔ اور اسی نے

لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے

مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ بے شک سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت باری کی) بڑی

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں زمین میں تمہارے لیے پیدا فرمائیں،

أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی (دلیل) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

طَرِيًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ

اور تم اس میں سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جس کو تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس (سمندر) میں پانی کو پھاڑتے چلے جاتے ہیں اور تاکہ تم (اس میں سے) اس (اللہ)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ

کافضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ رکھ دیئے کہ

رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں (دریا) اور راستے بنا دیئے تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ۱۵ وَعَلَيْتُ ۱۶ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۱۷

منزل تک پہنچ سکو۔ اور بہت سی نشانیاں (بنائیں) اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۱۸ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۱۹

پس کیا وہ جو (اتنی مخلوق) پیدا فرمائے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَأِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا ۲۰ إِنَّ اللَّهَ

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنے لگو تو انہیں نہ گن سکو۔ بے شک اللہ بڑے

لَغْفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۱ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں جو تم چھپاتے ہو اور جو

تُعْلِنُونَ ۲۲ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا

ظاہر کرتے ہو۔ اور جن لوگوں کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ

يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۲۳ أَمْوَاتٌ غَيْرُ

کوئی چیز بھی تو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے (مخلوق) ہیں۔ مردہ ہیں، زندہ نہیں

أَحْيَاءُ ۲۴ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۲۵ اَلْهَمُّ

ہیں اور نہ ان کو یہ پتہ ہے کہ وہ (لوگ) کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ ۲۶ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اکیلا عبادت کا مستحق ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ ۲۷ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۲۸ لَا جَرَمَ

ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ سب

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۲۹ إِنَّهُ

جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا

والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

تمہارے پروردگار نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

لِيَحْضِلُوا أَوْلِيَاءَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَمِنْ

تاکہ یہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں اور جن کو

أَوْزَارِ الَّذِينَ يَضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ

یہ بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں ان کے بوجھ میں سے بھی۔ سن لو جو بوجھ یہ اٹھا

مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

رہے ہیں وہ بہت بُرے ہیں۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

سو اللہ نے ان کا گھر بنیادوں سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

گر پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ

کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ (اللہ) ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل فرمائے گا

وَيَقُولُ آيُنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے تم

فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ

جھڑا کیا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ بے شک آج

الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمْ

پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔ (ان کا عالم یہ ہے) جب فرشتے ان لوگوں کی

الْمَلِكَةِ ظَالِمِيْ أَنْفُسِهِمْ ۖ فَالْقُوا السَّلَامَ مَا

روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) پھر ایک دم مطیع فرمانبردار ہو جاتے ہیں

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا

(اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

بے شک اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٦﴾

اس میں ہمیشہ رہنے کو۔ پس تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا

اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا ہے۔ کہتے ہیں

خَيْرًا ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

بہت اچھا (کلام) جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اور آخرت کا گھر تو (اور زیادہ) بہتر ہے اور واقعی پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ہمیشہ رہنے والے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے تابع

الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذَلِكَ يَجْزَى

نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو

اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روحمیں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

تو وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہے جو اعمال تم کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ

ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے (جان لینے کو)

تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذَلِكَ

ان کے پاس آئیں یا آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ

اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر زیادتی نہیں کی

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَاصَابَهُمُ

ولیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پس ان کو ان کے

سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو

يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ

ہر طرف سے گھیر لیا۔ اور مشرک لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر

اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ

اللہ چاہتے تو ہم اور ہمارے آباؤ اجداد اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے

وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

اور نہ ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی حرکت کی تھی سو پیغمبروں کے

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي

ذمہ تو صاف صاف (بات) پہنچا دینا ہے۔ اور بے شک ہم ہر امت میں پیغمبر بھیجتے رہے ہیں

كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان (بتوں) سے بچتے رہو

الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ

سو ان میں کوئی ایسا ہوا ہے جس کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کوئی ایسا ہے کہ اس پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

گمراہی ثابت ہو گئی پس زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾ إِنْ

کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اگر

تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

ان کے راہ راست پر آنے کی آپ کو تمنا ہو تو بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں فرماتے جسے گمراہ

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۷﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

کرتے ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ ۚ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۖ بَلَىٰ

کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ ہرگز نہیں

وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾

(بلکہ) اس وعدہ کو تو اُس (اللہ) نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ

تاکہ جس چیز میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے سامنے ظاہر فرما دے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا

تاکہ کافروں کو پتہ چل جائے کہ وہی جھوٹے تھے۔ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

کسی چیز کو کرنا چاہتے ہیں اس سے ہمارا اتنا ہی فرمانا ہوتا ہے کہ تُو ہو جا

فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

پس وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے

مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جَزَاءَ

اپنا وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

اجر تو بہت بڑا ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔ وہ ایسے ہیں جنہوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَأْسِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے مردوں ہی کو

إِلَّا رَجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم نہیں جانتے تو

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَأَنْزَلْنَا

اہل علم سے پوچھ لو۔ (ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی کتاب (ذکر)

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

نازل فرمائی تاکہ آپ لوگوں سے کھول کر بیان فرما دیں جو ان کی طرف (احکام و مضامین) اتارے گئے ہیں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ فَكَرُوا السَّيِّئَاتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں

أَنْ يَخْشِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

تو کیا وہ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر (ایسی طرف سے) عذاب آجائے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۳۳﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي

جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے

تَقْلِبُهُمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۴﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى

پکڑ لے پس وہ اس (اللہ) کو عاجز نہیں کر سکتے۔ یا ان کو ڈر پیدا ہو گیا ہو

تَخَوْفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۵﴾ أَوَلَمْ

تو ان کو پکڑ لے سو بے شک آپ کا پروردگار بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا وہ

يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّوْا

لوگ اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں نہیں جن کے

ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ

سائے دائیں اور بائیں کو اس طور پر جھک جاتے ہیں جیسے اللہ کے آگے عاجز

وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

ہو کر سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ

یا زمین میں ہیں اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۷﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

تکبر نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں جو ان پر

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ ^{السجدة} وَقَالَ اللَّهُ لَا

بالادست (بااختیار) ہے اور جو ارشاد ہوتا ہے بجالاتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ

تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ

دو دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی اکیلا معبود ہے

فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور سب کچھ اسی کا ہے جو آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبًا ۖ أَفْغَيْرَ اللَّهِ

اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے سو کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے

تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ

ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو نعمتیں بھی ہیں سو وہ اللہ کی طرف سے ہیں پھر

إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَالْيَهِ تَجْعَدُونَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ إِذَا

جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے سامنے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب

كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم سے تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فرقہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک

يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ ۖ فَتَمْتَعُوا

کرنے لگتا ہے تاکہ وہ ہماری عطا کردہ نعمت کی ناشکری کریں۔ تو (دنیا میں) فائدہ اٹھا لو

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

پس عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور لوگ ہماری عطا کی ہوئی چیزوں میں ان کا حصہ

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم جو جھوٹ تم باندھتے ہو اس کی تم سے

تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ ۚ

ضرور پُرش ہوگی۔ اور اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ

اور اپنے لیے اپنی پسندیدہ چیز (بیٹی)۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوشخبری ملتی ہے

ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارَىٰ

تو اس کا چہرہ (افسوس کی وجہ سے) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دکھ سے بھر جاتا ہے۔ (اور) اس

مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۖ أَيَسْكُهُ

خوشخبری کی برائی سے جو اسے دی گئی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت

عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ مَا

برداشت کر کے اس (بیٹی) کو زندہ رہنے دے یا اسے زمین میں گاڑ دے۔ خوب جان لو! ان کی

يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ

یہ تجویز بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی حالت بری ہے

وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾

اور اللہ کی صفتیں اعلیٰ ہیں اور وہ بڑے زبردست، حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگیں تو

عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

زمین پر ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑیں لیکن ان کو ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً

دیتے ہیں پس جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکیں گے

وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ

اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اور اللہ کے لیے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ط

اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لیے ہر طرح کی بھلائی ہے۔

لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

یقینی بات ہے کہ ان کے لیے دوزخ ہے اور یہ کہ وہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

اللہ کی قسم آپ سے پہلے جو امتیں گزری ہیں یقیناً ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کو

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

ان کے اعمال (بد) آراستہ کر کے دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

وردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیے نازل فرمائی ہے تاکہ جس بات

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيْهِ وَهُدًى

میں ان لوگوں میں اختلاف ہے آپ اس کا فیصلہ فرما دیں اور یہ

وَرٰحَمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ نے آسمان

السَّمٰوٰتِ مَآءً فَاحْيَا بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

سے پانی برسایا پس اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ

بے شک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔ اور بے شک تمہارے

لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ

لئے (تمہارے) چوپایوں میں بھی عبرت (غور درکار) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا

لہو ہے اس کے درمیان سے تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے

لِلشَّرْبِ بَيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

خوش گوار (آسانی سے اترنے والا) ہے۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي

نشہ کی چیز (شراب) اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو بے شک اس میں

ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

عقل مندوں کے لئے بڑی دلیل ہے۔ اور آپ کے پروردگار نے

إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنْ

شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور

الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ

اوپچی اوپچی عمارتیں جو لوگ بناتے ہیں ان میں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے

الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ

کھا (چوتی پھر) پھر اپنے پروردگار کے مسخر (آسان) کیے ہوئے راستوں پہ چل۔ ان کے پیٹوں سے

مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

مختلف رنگوں کی پینے کی چیز نکلتی ہے اس میں لوگوں کے لئے

لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

شفا ہے۔ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے بڑی دلیل ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ

اور اللہ نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو قبض فرمائے گا (موت دے گا) اور بعض تم میں سے ناکارہ عمر

إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيَّ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

تک پہنچائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو

عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا

بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت عطا کی گئی ہے

بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

وہ اپنا مال اپنے غلاموں کو تو دے دینے والے نہیں کہ وہ سب

فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۚ وَاللَّهُ

اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْزُلًا جَاءًا وَجَعَلَ لَكُمْ

نے تم ہی میں سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں اور تمہاری ان بیویوں میں سے تمہارے

مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۚ وَرَزَقَكُمْ مِّنْ

لپے بیٹے اور پوتے پیدا فرمائے اور تم کو اچھی اچھی

الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

چیزیں کھانے (پینے) کو دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ۚ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا

(جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو

يَسْأَلُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ

وَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ط

(کسی طرح کا) اختیار ہی رکھتے ہیں۔ پس اللہ کے لیے مثالیں مت گھڑو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ ضَرَبَ

بے شک اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًَا لَا يَقْدِرُ عَلٰی شَيْءٍ

غلام کی مثال بیان فرماتے ہیں جو (مملوک) دوسرے کے اختیار میں ہے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِمَّا رَزَقْنَا حَسَنًا فَهُوَ يَنْفِقُ

اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی عطا فرمائی ہے پس وہ اس سے

مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوِيْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

بلکہ ان میں اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلٰی شَيْءٍ

دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے کچھ کر نہیں سکتا (ناتواں بھی ہے)

وَهُوَ كُلٌّ عَلٰی مَوْلٰٓئِهٖ اٰیْنًا يُّوْجِهُهُ لَا يٰٓاَتِ

وہ اپنے مالک پر وبال ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا

بَخِيْرٌ ط هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّامُرُ بِالْعَدْلِ ط

کیا وہ (گونگا بہرہ) اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو (انصاف کا حکم دیتا ہو)

وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۴۶ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ

اور (خود بھی) سیدھے راستے پر (چل رہا) ہو؟ اور آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ

وَالْأَرْضِ ۝ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

باتیں اللہ کے ساتھ خاص ہیں اور قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۷

یا اس سے بھی قریب تر۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ

شَيْئًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ

جانتے تھے اور اس نے تم کو کان عطا فرمائے اور آنکھیں اور دل

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۴۸ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں

فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنَّ

گھرے ہوئے (اڑتے) ہیں اللہ کے سوا ان کو کون تھامتا ہے یقیناً اس میں

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۴۹ وَاللَّهُ جَعَلَ

ایمان والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ

تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے جانوروں کی کھال کے گھر بنائے

الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۖ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا

اور ان کی اون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے

وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ

اسباب اور برتنے کی چیزیں (جو) ایک مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ

نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے

تَقِيكُمْ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ

بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بنائے (زرہ) جو تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں اسی طرح وہ

يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ

اپنا احسان تم پر پورا فرماتے ہیں تاکہ تم فرمانبردار رہو۔ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ

یہ منہ پھیریں تو بے شک آپ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمت

نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يَنْكُرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾

کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (پیغمبر) کھڑا کریں گے پھر ان کافروں کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

(بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کے عذر قبول فرمائے جائیں گے۔

وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

اور جب ظلم کرنے والے لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب میں

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ

کمی کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے وہی

شُرَكَاءُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ

شریک ہیں جن کو ہم آپ کے سوا پکارتے تھے

فَالْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾ وَالْقُوا

تو وہ ان کے کلام کو ٹھکرا دیں گے (اور کہیں گے) بے شک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن

إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو)

سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کے لیے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے

بِمَا كَانُوا يَفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ

اس لیے کہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا

ایک گواہ جو ان ہی میں سے ہو گا ان پر کھڑا کریں گے اور ان لوگوں کے

بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مقابلہ میں آپ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے

تَبَيِّنًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

کہ اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

اور (بڑی) خوش خبری ہے۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں

وَإِيتَانِي ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ

کو (حسب توفیق) دینے کا حکم فرماتے ہیں اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی

وَالْمُنْكَرِ ۚ الْبَغْيُ يَعْظُمُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

سے منع فرماتے ہیں وہ تمہیں اس لیے نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ ۖ وَلَا تَنْقُضُوا

اور جب اللہ سے عہد کر لو تو اس کو پورا کرو

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

اور جب کئی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو اور یقیناً تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے اپنا سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر

قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۚ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو

أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب رہے بے شک اس سے اللہ تمہاری

اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا

آزمائش کرتے ہیں اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن ضرور ان سب کو

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

تمہارے سامنے ظاہر فرما دیں گے۔ اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

جماعت بنا دیتے لیکن وہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

راہ پر ڈال دیتے ہیں اور جو عمل تم کرتے ہو ان کے بارے تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد

قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا

لڑکھڑائی اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تھا

صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

تمہیں تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا سخت

عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

عذاب ملے۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو تھوڑی سی قیمت (مال و منال دنیا) پر مت بیچو

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

بے شک جو (صلہ) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے

تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم جانتے ہو تو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ

وہ ہمیشہ رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور ان کو ان کے اعمال کا

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک کام کرے وہ خواہ مرد ہو

أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم ضرور اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی عطا فرمائیں

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾

گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا بہت اچھا صلہ عطا فرمائیں گے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پس جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ

مانگ لیا کریں یقیناً اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾ إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَىٰ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بے شک اس کا قابو تو ان لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾

جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اُس (اللہ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو حکم بھیجتے ہیں

بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّهَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

اس کو وہی خوب جانتے ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (یونہی اپنی طرف سے) بنالاتے ہیں بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ

اکثر لوگ جاہل ہیں۔ فرمادیجئے کہ اس کو روح القدس (جبرائیل امین) آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى

کی طرف سے سچائی کے ساتھ لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری بن جائے۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِّسَانُ الَّذِي

کہ ان کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس شخص کی طرف اس کی

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی (غیر عربی) ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُبِينٌ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

زبان ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

اللہ ان کو کبھی راہ پر نہیں لائیں گے اور ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكُذِّبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بے شک جھوٹ جوڑنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیات پر

بَايَتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكُذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ

ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو شخص

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس شخص کے جس پر زبردستی کی جائے

وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مِّنْ شَرَحٍ

اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو لیکن (ہاں)

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلِيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ

جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا

اور ان کو بہت بڑی سزا ہوگی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

کو آخرت پر ترجیح دی اور یہ کہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ وَسَعٰهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۸﴾ لَا جَرَءَ اَنَّهُمْ فِي

اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شک یہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے تکلیفیں اٹھانے

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فِتْنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْا

کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ

بے شک آپ کا پروردگار ان (تکلیفوں) کے بعد بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اس

تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى

دن ہر شخص اپنی طرف داری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾

عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے امن و اطمینان

مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ

میں تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت کے ساتھ ہر طرف سے ان کے

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ

پاس پہنچا کرتی تھیں سو انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناقدری کی تو اللہ نے

لِبَاسِ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾

ان کے اعمال کے سبب ان کو قحط اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھایا۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

اور یقیناً ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر آئے تو انہوں نے ان کو جھوٹا کہا پس ان (لوگوں) کو

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِنْ مَّا رَزَقَكُمُ

عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے تم کو جو حلال اور پاکیزہ رزق

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ

دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرو اگر

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اس نے تم پر

الْبَيْتَةِ وَالْدَّمِ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ

مردار اور خون اور سوز کا گوشت حرام فرما دیا ہے اور جس پر (بوقت ذبح) اللہ کے علاوہ

لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

کسی اور کا نام لیا جائے (وہ بھی) ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے بشرطیکہ گناہ کرنے والا

عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا

اور حد سے نکلنے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور بونہی جھوٹ جو تمہاری

تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا

زبانوں پہ آ جائے نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

حرام ہے تاکہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو بے شک جو لوگ اللہ پر

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ

جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ چند روزہ فائدہ ہے

قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِينَ

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر جو چیزیں ہم نے

هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

حرام کر دی تھیں وہ ہم آپ سے پہلے بیان فرما چکے اور

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾

ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ

پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور نیک ہو گئے (اپنی اصلاح کر لی)

رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

یقیناً اس کے بعد آپ کا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام)

كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ

بڑے پیشوا (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے اور اس نے ان کو

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

منتخب کر لیا تھا اور سیدھی راہ پر ڈال دیا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں عطا فرمائی تھیں

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ أَنْ تَتَّبِعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا

وحی فرمائی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقے) کی پیروی کریں جو ایک طرف (صرف اللہ) کے ہو رہے تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ہفتے کے دن کو ان ہی لوگوں کے لیے مقرر فرمایا گیا تھا

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمُ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دن ان میں

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٣٣﴾

ان باتوں کا فیصلہ فرما دیں گے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور نیک نصیحت سے بلائیے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِآيَاتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ

اور ان سے اچھے انداز میں بحث فرمائیں بے شک

رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ

آپ کا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٣٤﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا

راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو

بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور البتہ اگر تم صبر کرو تو وہ

خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی

بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کرتے ہیں

مِمَّا يَكْرَهُونَ ﴿١٣٦﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا

اس سے تنگ دل نہ ہوئے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو پرہیزگار ہوتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٣٧﴾

اور جو خلوص دل سے نیک کام کرنے والے ہوتے ہیں۔

سُورَةُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۃ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سُبْحَنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنْ

پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو ایک رات میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

مسجد حرام (مسجد کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد

بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِیْهِ مِنْ اٰیٰتِنَا ۚ اِنَّهٗ هُوَ

ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں، لے کر گیتا تاکہ ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہی

السَّیِّعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاتَيْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ

(اللہ) سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی

وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿۲﴾ ذُرِّیَّةً مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ

کسی کو اپنا کارساز مت بنانا۔ ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

نُوْحٌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَضٰیۤنَاۤ اِلٰی

(کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتَفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دو بار

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا كَبِيرًا ﴿۴﴾ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

فساد کرو گے اور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب ان دو میں سے پہلی (بار) کے وعدے

أُولَٰئِهَآ بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ

(سزا) کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے مسلط کر دیئے

شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا

پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وہ وعدہ

مَّفْعُولًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ

پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے (توبہ کے بعد) تم کو ان پر غلبہ دیا

وَأَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائی اور ہم نے تمہاری جماعت کو بڑھا دیا اگر تم

نَفِيرًا ﴿۶﴾ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ

نے اچھے کام کیے تو اپنے ہی لئے اچھے کام کیے اور اگر بُرے کام کیے تو اپنے ہی لئے۔

أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے مسلط کر دیئے) تاکہ (مار مار کر) تمہارے

وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

چہرے بگاڑ دیں اور جس طرح وہ پہلی مرتبہ مسجد (بیت المقدس) میں گھسے تھے اسی طرح پھر اس میں

مَرَّةٍ ۚ وَلِيَتَّبِعُوا مَا عُلُوًّا تَبِيرًا ﴿۷﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

داخل ہو جائیں اور جس چیز پر ان کا بس چلے اسے تباہ و برباد کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار (اللہ)

أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عَدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

تم پر رحم فرمائے اور اگر پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي

کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے

هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا

بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ

اور (بعض دفعہ) انسان برائی کی اسی طرح درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست کرتا ہے

الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ

اور انسان (طبعی طور پر ہی) جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پس رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار

وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾ وَكُلُّ

اور حساب معلوم کرلو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اور ہم

إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ

نے ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار بنا کے رکھا ہے اور ہم اسے قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٢﴾ اِقْرَأْ كِتَابَكَ

کتاب (اس کا اعمال نامہ) نکال کر دکھا دیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ اپنی کتاب پڑھ لے

كُفِيَٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٣﴾ مَن اهْتَدَىٰ

آج کے دن تو خود ہی اپنے لیے حساب لینے والا کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا

فَانَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَن ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہے تو یقیناً اپنے ہی لیے کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو یقیناً گمراہی کا نقصان بھی

عَلَيْهَا ۖ وَلَا تِزِرُ وَاِزْرًا ۚ وَزِرَ اٰخِرٰى ۖ وَمَا كُنَّا

اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نُبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَا اَرَادْنَا

پیغمبر نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنا

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

چاہتے ہیں تو اس کے آسودہ لوگوں کو حکم دیتے ہیں (ان کے اعمال بد کی وجہ سے) تو وہ وہاں نافرمانیاں کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ

تو اس پر (عذاب کا) حکم ثابت (اتمام حجت) ہو جاتا ہے پھر ہم اس کو تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ اور

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مَنۢ بَعْدَ نُوْحٍ ۖ وَكُفِيَٰ بِرَبِّكَ

ہم نے بہت سی امتوں کو نوح (علیہ السلام) کے بعد ہلاک کیا اور آپ کا پروردگار (اللہ)

بِذُنُوْبٍ عِبَادٍ ۚ خَيْرًا ۖ بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَن كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے (اور) دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کے مال و زر)

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۢ نُّرِيْدُ

کا خواہش مند ہو تو ہم اسے یہیں جتنا چاہتے ہیں جسے چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ﴿١٨﴾

لئے جہنم بنائی ہے وہ اس میں برے حال میں راندہ (درگاہ) ہو کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا طلبگار ہو گا اور اس کے لئے اتنی کوشش کرے گا جتنی وہ کر سکے اور وہ ایمان

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ﴿١٩﴾ كَلَّا نَسِدُّ هُوًّا لَّهِ

بھی رکھتا ہو، سو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی۔ ہم آپ کے پروردگار کی بخشش سے سب

وَهُوَ لَآءٍ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ

کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور آپ کے پروردگار کی بخشش (دارِ دنیا میں کسی پر)

مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ

بند نہیں۔ دیکھ لیجئے! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔

وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ ۖ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ

اور آخرت درجوں کے حساب سے بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔ اللہ کے

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقَعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ﴿٢٢﴾

ساتھ کوئی دوسرا معبود (ہرگز) نہ بنانا پھر بدحال (اور) بے کس ہو کر بیٹھ رہے گا۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور آپ کے پروردگار نے حکم کر دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور (اپنے) ماں باپ کے ساتھ

إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

حسن سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو

أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا

پہنچ جائیں تو ان دونوں سے ناپسندیدہ بات نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو

وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٦﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان سے بہت اچھے انداز سے بات کرو۔ اور عاجزی اور انکساری سے ان کے آگے جھکے رہو

الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

اور (ان کے حق میں) دعا کرو اے میرے پروردگار! جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا ہے

رَبِّبْنِي صَغِيرًا ﴿٢٧﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنَّ

آپ ان دونوں پر رحمت فرمائیے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر

تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٨﴾

تم نیک ہو گے تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں (توبہ کرنے والوں) کو معاف فرما دیتا ہے۔

وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ وَالْبُنَّ السَّبِيلَ

اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور محتاج کو اور مسافر کو بھی

وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيْطَانِ ط وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٣٠﴾ وَإِمَّا

کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر اپنے پروردگار کی

تَعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ

رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ

لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً

نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ

إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا

اور نہ ہی اسے بالکل کھلا چھوڑ دے پھر الزام خوردہ خالی ہاتھ

مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

ہو کر بیٹھ رہے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا

تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، دیکھ رہا ہے۔ اور

تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرِزْقُهُمْ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں

وَأَيَّاكُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا

اور تم کو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔ اور زنا

تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

کے قریب بھی مت جانا بے شک وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے منع فرمایا ہے اسے قتل مت کرو مگر جائز طور پر (یعنی شرعی حکم سے)

وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطٰنًا

اور جو شخص ظلم سے (زیادتی کرتے ہوئے) قتل کیا جائے تو بے شک ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (بدلہ لینے کا)

فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا

سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا چاہئے بے شک اس شخص (مقتول کے وارث) کی مدد کی گئی ہے۔ اور

تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھلو مگر ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو (جو شرعی حدود کے اندر ہو) بے شک عہد کے بارے میں

مَسْئُولًا ﴿۳۲﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزَنُوا

(قیامت کو) پوچھا جائے گا۔ اور جب ناپ تول کرو تو پورا ماپو اور صحیح

بِالْقِسْطِ اِيسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ

ترازو سے تول کر دو یہ بہت ہی اچھی بات ہے اور اس کا انجام

تَأْوِيلًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ

بھی اچھا ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے

عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿۳۴﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

ضرور باز پرس ہوگی۔ اور زمین پر اکڑ کر مت چل کیونکہ تو زمین کو ہرگز نہ

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿۳۵﴾

پھاڑ سکے گا اور نہ (لمبا ہو کر) پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ سکے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوٰهًا ﴿۳۶﴾

ان سب باتوں کی برائی تیرے پروردگار کے ہاں بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۖ وَلَا

یہ باتیں اس حکمت میں سے ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی فرمائی ہیں اور

تَجْعَلُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

(یہ بات بھی کہ) تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا پھر تو ملامت خوردہ اور رانندہ ہو کر جہنم

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۷﴾ اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

میں ڈال دیا جائے گا۔ (اے مشرک!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے چن کر دیئے ہیں

وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنۡثَا ط اِنَّكُمۡ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا

اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ بے شک تم بہت بڑی (سخت) بات

عَظِيْمًا ؕ ۴۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ط

کہتے ہو اور بے شک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں

وَمَا يَزِيْدُهُمۡ اِلَّا نِفُوْرًا ۴۱ قُلْ لَّوْكَانَ مَعَهُ

مگر ان کی (اس بات سے) اور نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ فرمادیجیے اگر اس (اللہ) کے ساتھ

اِلٰهَةٌ كَمَا يَقُولُوْنَ اِذَا لَّا بُتَغُوۡا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ

اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کے مالک کی طرف (لڑائی کے لیے)

سَبِيْلًا ۴۲ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يَقُولُوْنَ عُلُوًّا

راستہ نکالتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں وہ اس سے

كَبِيْرًا ۴۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ

بہت زیادہ بلند ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں (سب) اُس کی

وَمَنْ فِیْهِنَّ ط وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ

پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے

وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمۡ ۚ اِنَّہٗ كَانَ حَلِيْمًا

لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ (اللہ) بڑے بردبار (اور)

غَفُوْرًا ۴۴ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرۡاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

بخشنے والے ہیں۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۴۵

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ چھپا ہوا حائل کر دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو (اس کے مفہوم کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے

أَذَانِهِمْ وَقَرَأُوا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ

کانوں میں ثقل (بوجھ) ڈال دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے پروردگار کی تذکر فرماتے ہیں

وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿۳۶﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

تو یہ لوگ نفرت سے پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف

يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ

کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں

إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۳۷﴾

(یعنی) جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

دیکھیے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں سو یہ

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۳۸﴾ وَقَالُوا ءِذَا كُنَّا عِظَامًا

گمراہ ہو رہے ہیں پس راستہ نہیں پاسکتے۔ اور کہتے ہیں جب ہم (بوسیدہ) ہڈیاں

وَرُفَاتًا ءِإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۳۹﴾ قُلْ كُونُوا

اور پُور پُور ہو جائیں گے تو کیا نئے سرے سے پیدا ہو کر اٹھیں گے۔ فرما دیجئے کہ

حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۴۰﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ

تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی چیز جو تمہارے نزدیک اس سے بھی سخت ہو پھر اس پر کہیں گے

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ

وہ کون ہے جو ہم کو لوٹائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) آپ فرما دیجئے کہ وہ وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو پہلی بار

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

پیدا کیا تھا پھر آپ کے آگے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ ایسا

مَتَى هُوَ ۖ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

کب ہو گا فرما دیجیے امید ہے کہ جلد ہو گا۔ جس روز وہ (اللہ) تم کو پکارے گا

فَتُسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتُظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا

پس تم اُس کی حمد کرتے ہوئے (اضطراراً اُس کے) حکم کی تعمیل کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں)

قَلِيلًا ۚ ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

بہت تھوڑا عرصہ رہے۔ اور میرے بندوں سے کہیے کہ ایسی باتیں کہیں جو پسندیدہ ہوں

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

بے شک شیطان (بد کلامی کروا کر) ان میں فساد ڈال دیتا ہے واقعی شیطان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنَّ يَشَاءُ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ آپ کا پروردگار تم سب کا حال جانتا ہے اگر وہ چاہے

يَرْحَمَكُمْ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

تو تم پر رحمت فرما دے یا اگر چاہے تو تم کو عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا

وَكَيْلًا ۚ ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

کرنہیں بھیجا۔ اور آپ کا پروردگار ان سب کو خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا

اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو

دَاوُدَ زَبُورًا ۚ ﴿۵۵﴾ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ

زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجیے کہ تم اُس (اللہ) کے سوا جن کو معبود قرار دے رہے ہو ذرا ان کو پکارو تو سہی

فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿۵۶﴾

پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اس کو) بدل دینے کا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

یہ (مشرک) جن کو پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے پروردگار کی طرف ذریعہ (تقرب) تلاش کر رہے ہیں

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ

کہ ان میں کون زیادہ (اللہ کا) مقرب بنتا ہے اور وہ اُس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿۵۷﴾ وَإِنْ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفار کی)

قَرِيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ

اس کو عذاب دیں گے سخت عذاب۔ یہ کتاب میں

مَسْطُورًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ

لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں (فرمائی معجزات) بھیجنا اس لیے بند کر دیں کہ اگلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۖ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

ان کی تکذیب کی اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی جو کھلی نشانی (معجزہ) تھی

فَظَلَمُوا بِهَا ۖ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿۵۹﴾

تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف (انجام بد سے) ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۖ وَمَا جَعَلْنَا

اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کا پروردگار (اللہ تمام) لوگوں کو گھیرے (احاطہ کئے) ہوئے ہے اور

الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

جو واقعہ (واقعہ معراج) ہم نے آپ کو (بیداری میں) دکھایا اس کو لوگوں کے لیے آزمائش کا سبب بنا دیا اور اسی طرح

الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ

(تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں تو

إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

ان کو بڑی سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا اور) کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو

خَلَقْتُ طِينًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ

آپ نے مٹی سے پیدا فرمایا ہے؟ کہنے لگا بھلا دیکھیں تو یہی ہے وہ جس کو آپ نے مجھ پر فضیلت بخشی

عَلَىٰ لِبْنٍ آخَرَتَيْنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَاحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ

ہے اگر آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیں تو میں ضرور تھوڑے لوگوں کے سوا ان کی اولاد کو

إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ

تباہ کرتا رہوں گا۔ ارشاد ہوا یہاں سے چلا جا پس جو ان میں سے تیری بات مانے گا تو بے شک تم

جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝ وَاسْتَفْزَزَ مِنْ

سب کی سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے

اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا کر لاتا رہ

وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَّهُمْ

اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٢﴾ إِنَّ عِبَادِي

اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہیں۔ بے شک میرے (مخلص)

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٣﴾

بندوں پر تیرا کوئی بس نہ چلے گا اور آپ کا پروردگار کارساز کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہاز چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل میں سے

مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٤﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ

(روزی) تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں

الصُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ

تکلیف پہنچتی ہے تو اس (اللہ) کے علاوہ جتنوں کی تم عبادت کرتے ہو سب کم ہو جاتے ہیں

فَلَمَّا نَجَّكُمُ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

پھر جب ہم تم کو خشکی کی طرف بچا لاتے ہیں تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا

كَفُورًا ﴿٦٥﴾ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْصِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ

ناشکرا ہے۔ سو کیا تم (اس بات سے) بے خوف ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر) زمین میں دھنسا دے

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٦﴾

یا تم پر ایسی تیز ہوا بھیج دے جو کنکر پتھر برسانے لگے؟ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ

یا تم (اس بات سے) بے خوف ہو گئے ہو کہ تم کو اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۚ

ہوا کا سخت طوفان بھیج دے؟ پس تمہارے کفر کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اپنے لیے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور بے شک ہم نے بنی آدم کو

بَنِي آدَمَ وَحَصَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ

عزت بخشی اور ان کو خشکی اور سمندر میں سواری دی اور ان کو پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

چیزیں عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ

فضیلت بخشی۔ اور جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کی

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ

کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی سو وہ (خوش ہو کر) اپنی کتاب (اعمال نامہ) کو پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى

اور ان پر ذرہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہے سو وہ

فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِنْ

آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) راستے سے بہت دور۔ اور یہ اس سے

كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوحِينَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

آپ کو بہکانے میں لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری

عَلَيْنَا غَيْرُهُ ۖ وَإِذَا لَا تَخْذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْ

نسبت اور باتیں بنا لیں اور اس وقت وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم

لَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتِ تَرُكَّنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا

آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو (ہو سکتا ہے) آپ ان کی طرف کسی قدر مائل ہونے

قَلِيلًا ۞ إِذَا لَّاذَقُنْكَ ضَعْفَ الْحَيَاةِ وَضَعْفَ

لگتے۔ (اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی دُگنا اور مدت حیات پورا ہونے کے بعد

الْهَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۞ وَإِنْ

بھی دُگنا (عذاب) ضرور چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور

كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا

یہ لوگ اس سرزمین سے آپ کے قدم ہی اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں

وَإِذَا لَّا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۞ سُنَّةَ

اور پھر (اگر ایسا ہوتا تو) آپ کے بعد یہ بھی بہت کم رہ پاتے۔ جو پیغمبر

مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے (ان کے باب میں ہمارا) یہی قاعدہ رہا ہے اور آپ ہمارے (اس) قاعدے میں

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۞ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُولِ الشَّمْسِ

تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ

(ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کریں بے شک صبح کے وقت کا قرآن (نماز) پڑھنا

كَانَ مَشْهُودًا ۞ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً

(فرشتوں کی) حاضری کا وقت ہے۔ اور کسی قدر رات کے حصے میں سوا (قرآن) کے ساتھ تہجد (رات کے نوافل) پڑھا کیجیے

لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۞

یہ آپ کے لیے (فرض نمازوں کے علاوہ) زیادہ ہے امید ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقام محمود میں جگہ عطا فرمائے گا۔

وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (مدینہ منورہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ مکرمہ سے) اچھی طرح

صَدِّقٌ وَاجْعَلْ لِّي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیکھو جس کے ساتھ آپ کی مدد ہو۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور فرما دیجئے کہ حق آگیا اور باطل گیا گزرا ہو گیا بے شک باطل نابود ہونے

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

والا ہے۔ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا يَزِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَإِذَا أُنْعِمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بْجَانِبِهِ ۚ

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ

اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے

عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ

پر کام کر رہا ہے سو آپ کا پروردگار اس (شخص) سے خوب واقف ہے جو سب سے درست راستے

سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ

پر ہے۔ اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجئے کہ

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

روح میرے پروردگار کے حکم سے ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

وَلَٰكِنْ شِئْنَا لَنذَٰهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہیں تو جس قدر وحی آپ پر بھیجی ہے سب واپس لے لیں

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً

پھر اس کے (واپس لانے کے) لیے آپ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ ملے۔ مگر (یہ) آپ کے

مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

پروردگار کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اُس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا

آپ فرما دیجیے کہ اگر (تمام) انسان اور جنات (اس بات کے لیے) اکٹھے ہو جائیں

بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ

کہ ایسا قرآن بنا لائیں تب بھی اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے اس قرآن

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ

میں سب باتیں طرح طرح سے بیان فرما دیں ہیں پھر بھی اکثر لوگ

النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ

انکار کیے بغیر نہ رہے۔ اور کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ

آپ ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا آپ کے لیے کوئی کھجوروں

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خِلَالَهَا

اور انگوروں کا باغ ہو پس آپ اس میں جگہ جگہ نہریں

تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

جاری کر دیں۔ یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں

كَسَفًا ۖ أَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونُ

یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) روبرو لے آئیں۔ یا آپ کے لیے ایک سونے کا

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرْهُفٍ ۖ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَكِن

بنا ہوا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے

نُوءٍ مِّنْ لِّرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنْزَلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ

کو بھی ہرگز نہ مانیں گے جب تک آپ (وہاں سے) ہمارے لیے ایک تحریر لے کر نہ آئیں جسے ہم پڑھ لیں

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾

آپ فرما دیجیے کہ میرا پروردگار پاک ہے کہ میں تو صرف آدمی ہوں (اور) پیغمبر ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی سوائے

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ

اس کے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیے کہ

لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ

اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے (اور) بستے ہوتے تو ہم

لَنَزَّلْنَاهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ

ان پر ضرور آسمان سے فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ آپ فرما دیجیے کہ

كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہیں (کیونکہ) یقیناً وہ اپنے

بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَهُوَ

بندوں کو خوب جانتے (اور) دیکھتے ہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے دیں پس وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ

ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں تو آپ اُس (اللہ) کے سوا ان کے لیے ہرگز کوئی دوست

دُونِهِ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

نہیں پائیں گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اندھے، گونگے

عُمَيًّا وَبُكْمًا وَصَبًّا ۖ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ ط كَلَّا خَبَتْ

اور بہرے بنا کر اوندھے منہ چلائیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنَهُمْ سَعِيرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

تب ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کو اس بات کی سزا ہے یہ کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ

بَايْتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ؕ اِنَّا

کفر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا چورا ہو جائیں گے تو کیا

لَسَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پہ قدرت رکھتے ہیں کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا رَيْبَ فِيْهِ ط

ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا فرمادیں اور ان کے لیے ایک وقت مقرر فرمادیا ہے جس میں ذرہ برابر شک نہیں

فَاَبٰى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَسْلِكُوْنَ

سو اس پر بھی ظالم انکار کیے بغیر نہ رہے۔ آپ فرما دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی

خَزَاۤءِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذَا لَا مُمْسِكٰتُمۡ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط

رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو پھر تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو ضرور بند رکھتے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۚ ۱۰۰ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ

اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو (۹)

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسُئِلَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ

واضح نشانیاں (معجزات) دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے

فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَهُوسَىٰ مَسْحُورًا ۚ ۱۰۱

تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! میرا خیال ہے تم پر ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ

انہوں نے فرمایا یقیناً تم یہ جانتے ہو کہ یہ سب آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعُونَ

کسی نے نازل نہیں کیے جو کہ سمجھانے کے لیے ہیں اور اے فرعون! بے شک میں یہ سمجھتا ہوں کہ

مَثْبُورًا ۚ ۱۰۲ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ

ضرور تیری ہلاکت کا وقت آگیا ہے۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے نکال دے

فَاغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۚ ۱۰۳ وَ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ

تو ہم نے اس (فرعون) کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا اور اس کے بعد ہم نے

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

بنی اسرائیل سے فرما دیا کہ اس سرزمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْآخِرَةِ جُنَّا بِكُمْ لَفِيفًا ۚ ۱۰۴ وَ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو سچائی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور سچائی کے ساتھ

وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۚ ۱۰۵

نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ

اور ہم نے اس قرآن کو جزو جزو کر کے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اس کو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں۔

وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ فرما دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ حق ہے)

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے (دین کا) علم دیا گیا تھا جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے

يَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا

تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار پاک ہے

إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ

بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ اور ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے

يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ

گرتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کا خشوع (عاجزی) اور بڑھادیتا ہے۔ فرما دیجیے کہ 'اللہ' کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

یا 'رحمن' کہہ کر۔ جس سے بھی تم پکارو گے سو اُسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اور اپنی نماز نہ تو بلند آواز سے پڑھیے اور نہ بہت آہستہ اور اس کے

ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

درمیان کا طریقہ اختیار کیجیے۔ اور فرما دیجیے کہ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو نہ

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس وجہ سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَهُ وَلِيُّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

کہ اُسے کوئی ضرورت ہے کوئی اُس کا مددگار ہے۔ اور اُس کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہیے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۰ آيَاتُهَا ۱۲ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۰ سورۃ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر (یہ) کتاب نازل فرمائی اور اس میں

يَجْعَلُ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا

کسی طرح کی پیچیدگی نہیں رکھی۔ سیدھی (قائم رکھنے والی/استقامت والی/سلیس) تاکہ وہ (لوگوں کو)

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

تخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

خوش خبری سنائے کہ ان کے لیے اچھا بدلہ (جنت) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

أَبَدًا ۝ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بہت بھاری بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۝ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ جو کچھ کہتے ہیں یہ محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا

(آپ ان پر اتنا غم کھاتے ہیں) سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر اس وہ بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے تو مارے غم

بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسْفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ

کے اپنی جان دے دیں (یعنی اتنا غم نہ کیجیے)۔ بے شک ہم نے زمین پر چیزوں کو اس (زمین) کے لیے

زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا

رفیق کا سبب بنایا ہے تاکہ ہم ان (لوگوں) کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرنے والا ہے۔ اور یقیناً

لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ أَمْ حَسِبْتَ

ہم اس پر تمام چیزوں کو (فنا کر کے) ایک صاف میدان کر دیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں

أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَتِنَا

یہ کہ غار والے اور رقیم (پہاڑ) والے ہمارے عجائبات (قدرت) میں سے

عَجَبًا ﴿٩﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

عجیب تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے اور ہمارے

أَمْرًا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

لیے ہمارے کام میں درستی (کاسمان) مہیا فرما دیجیے۔ سو ہم نے ان کے کانوں پر اس غار میں سال ہا سال

سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

تک (نیک و کاپردہ) ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں دونوں جماعتوں میں سے جتنی مدت

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

وہ (غار میں) رہے ہیں (اس کی مقدار) کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کا واقعہ آپ سے

نَبَاهَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۳ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ

اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی کر دی تھی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مربوط (مضبوط) کر دیا جب

قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ

وہ (دین کے لیے) اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا

نَدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ۱۴

ہرگز کسی کو معبود جان کر نہ پکاریں گے کہ اگر ایسا کیا تو یقیناً اس وقت ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا ۱۵ لَوْلَا

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اُس (اللہ) کو چھوڑ کر معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ

يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۱۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

ان (معبودوں) پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۷ وَإِذْ اَعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا

اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دے۔ اور جب تم ان سے اور ان کے معبودوں سے

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

جو اللہ کے سوا ہیں الگ ہو گئے ہو تو غار میں چل کر رہو تمہارا پروردگار

رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۱۸

تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے اس کام میں کامیابی کا سامان درست فرما دے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَّوَّرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

اور (اے مخاطب!) جب دھوپ نکلتی ہے تو تو اس کو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار کی داہنی جانب کو

الْيَسِينَ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

بچی رہتی ہے اور جب چھٹی ہے تو ان کے بائیں جانب ہٹی رہتی ہے۔ اور وہ اس

فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذَٰلِكَ مِّنْ آيَاتِ اللَّهِ ط مَنْ يَّهْدِ

(غار) کے ایک فراخ موقع میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

اللَّهُ فَهُوَ الْهُتَدِ وَمَنْ يُّضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

اللہ ہدایت بخشیں سو وہ ہی راہ پاتا ہے اور جسے وہ بے راہ کر دیں تو آپ اس کے لیے کوئی مددگار

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ آيْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۝

راہ بتانے والا ہرگز نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم ان کو جاگتا ہوا سمجھتے ہو حالانکہ وہ سوتے تھے

وَنَقَلْبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۝ وَكَلْبُهُمْ

اور ہم ان کو (کبھی) داہنی اور (کبھی) بائیں طرف کروٹیں بدلاتے تھے اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ط لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

چوٹھ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر (اے مخاطب!) تو ان کو جھانک کر دیکھتا

مِنْهُمْ فَرَارًا ۝ وَلَمَلِئْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذَٰلِكَ

تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا اور تیرے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔ اور اسی طرح

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے ان کو جگا دیا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم

كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوا

یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم دیر رہے انہوں (دوسروں) نے کہا

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

یہ تو تمہارا پروردگار ہی جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر

هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَنْزَلْنِي طَعَامًا

شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کون سا ہے

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

سواس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ (احتیاط کے ساتھ) آجائے کہ کسی کو تمہاری

بِكُمْ أَحَدًا ۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

خبر نہ ہونے دے۔ اگر ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا (تمہاری خبر ہوگئی) تو یقیناً تم کو سنگسار کر دیں گے

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۲۰

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے تو ایسے میں تم ہرگز کبھی فلاح (کامیابی) نہ پاؤ گے۔

وَكَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ

اور اس طرح ہم نے ان (لوگوں) کو ان (کے حال) سے باخبر کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں اس وقت (اس زمانہ کے) لوگ ان کے معاملے میں

بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ

آپس میں باہم جھگڑ رہے تھے سو ان لوگوں نے کہا کہ ان لوگوں (کے غار) پر کوئی عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار

أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ

ان کے حال سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ

کہنے لگے ہم ضرور ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ اب وہ (لوگ) کہیں گے وہ تین ہیں

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

چوتھا ان کا کتا ہے اور وہ (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا

كَلِمَهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَثَاثِمُهُمْ

ان کا کتا ہے، بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ اور کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں

كَلِمَهُمْ ۖ قُلْ رَبِّيۤ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمُ اِلَّا

ان کا کتا ہے۔ آپ فرما دیجیے میرے پروردگار ان کا شمار خوب (صحیح صحیح) جانتے ہیں ان

قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُشَارِفِيهِمْ اِلَّا مِرَآءَ ظَاهِرًا ۚ وَلَا

(کے شمار) کو بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں سو آپ ان کے بارے میں سوائے سرسری بات کے زیادہ بحث نہ کیجیے

تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاۡمِیٍّ

اور آپ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے نہ پوچھیے۔ اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا

اِنِّیْ فَاعِلٌۢ ذٰلِكَ خَدًا ۚ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ

کیجیے کہ میں اس کو کل کردوں گا مگر اللہ کے چاہنے کو ملا لیجیے (ان شاء اللہ کہہ لیجیے) اور جب آپ بھول جائیں

رَبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰی اَنْ یَّهْدٰی نِ سَبَیِّ

تو اپنے پروردگار کا ذکر کیجیے اور کہہ دیجیے کہ مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے (دلیل نبوت کے طور پر)

لَا قَرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۚ وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ

اس سے بھی زیادہ نزدیک تر، ہدایت کی بات بتلا دے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں (حالت نیند میں) تین سو

ثَلٰثَ مِاۡئَةِ سِنِیۡنٍ وَّاَزْدَادُوْا تِسْعًا ۚ قُلْ اللّٰهُ

(۳۰۰) برس تک رہے اور نو (۹) برس اوپر اور رہے (کل تین سو نو (۳۰۹) برس رہے)۔ فرما دیجیے کہ

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَہٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ

جتنی مدت رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے اسی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

اَبْصُرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ مَا لَہُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلٰی

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اُس کے سوا ان کا کوئی کار ساز نہیں

وَلَا يُشْرِكْ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿۲۳﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک فرماتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب

إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۖ وَلَنْ

جو آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجی جاتی ہے (لوگوں کے سامنے) پڑھتے رہا کیجئے اس کی باتوں (وعدوں) کو کوئی

تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿۲۴﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ

بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہرگز نہ پائیں گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعِشِيِّ يَرْيَدُونَ

کے ساتھ روکے رکھیے جو صبح و شام (یعنی علی الدوام) اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اس کی خوشنودی کے طالب ہیں

وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ

اور دنیا کی زندگی کی رونق کے خیال سے آپ کی توجہ ان سے ہٹنے نہ پائے اور ایسے شخص کا کہنا نہ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تَطْعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا

مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

وَاتَّبَعْ هَوَاهُ ۚ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ﴿۲۵﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور فرما دیجئے کہ (یہ دین)

مِنْ رَبِّکُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ

حق ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے سو جس کا جی چاہے پس وہ ایمان لے آئے اور جو کوئی چاہے پس وہ کافر رہے

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۖ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ

یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قفاتیں ان کو گھیرے ہوں گی

وَأَنْ يَسْتَغِيثُوا يَغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ

اور اگر (پیاں سے) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریادری کی جائے گی جو گھلے ہوئے تانبے کی طرح

يُسَّ الشَّرَابِ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

(گرم) ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور کیا ہی بُری جگہ ہوگی۔ بے شک جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

لائے اور نیک کام کرتے رہے تو یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ

نہیں فرماتے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز

ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِنْ سُنْدُسٍ ۖ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا

سبز ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

کیا ہی خوب صلہ ہے اور کیا ہی خوب جگہ ہے۔

وَأَضْرَبُ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

اور ان کے لیے دو شخصوں کا حال بیان کیجئے ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ ۖ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ ۖ وَجَعَلْنَا

دے رکھے تھے اور ان دونوں کے گردا گرد کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ہم نے ان دونوں

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كُلَّا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا وَلَمْ

کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ یہ دونوں باغ اپنا پورا پورا پھل دیتے تھے اور ان کی پیداوار میں

تَظْلِمٌ مِنْهُ شَيْءٌ ۖ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ

ذرا بھی کمی نہ ہوتی تھی اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر چلا رکھی تھی۔ اور اس (شخص)

لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ

کو (ان کی) پیداوار ملتی رہتی تھی (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا تو اس سے کہنے لگا کہ میں تم سے

مِنْكَ مَا لَا وَاعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ

مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور اپنے حق میں (ایسی شیخیوں سے)

لِنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۖ

ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَئِنْ رُدِّدْتُ إِلَىٰ رَبِّي

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

تو وہاں پہنچ کر ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہنے لگا کیا تم اس (ذات) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو (اول) مٹی سے پیدا فرمایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ۚ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۖ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ

پھر نطفہ سے پھر تم کو پورا پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی

رَبِّي ۚ وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۖ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ

میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں

جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ

داخل ہوئے تو تم نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے اللہ کی مدد کے سوا (کسی میں) کوئی قوت نہیں

تَرِنَا أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا ۚ وَلَوْلَا ۖ فَعَلَىٰ رَبِّي

(ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ) اگر تم مجھ کو مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو تو۔ تو عجب نہیں کہ

أَنْ يُؤْتِيَنَّ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے اچھا عطا کر دے اور اس (تمہارے باغ) پر

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۳۱ أَوْ

آسمان سے آفت بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہو جائے۔ یا

يُصْبِحَ مَاءٌ وَهًا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۳۲

اس کا پانی بالکل (زمین میں) اندر اتر جائے پس تم اس کو ہرگز نہ لا سکو۔

وَأَحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحْ يَقْلَبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا

اور اس کے پھلوں (مال و منال) کو (عذاب نے) آگھیرا پھر اس نے جو اس (باغ) پر خرچ کیا تھا

أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا (پڑا) تھا اور کہنے لگا اے کاش! میں

يَلِيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۳ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ

نے اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا۔ اور (اس وقت) اس کے لیے اللہ کے علاوہ

يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۳۴

کوئی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لے سکا۔

هَذَا لَكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقُّ ۝۳۵ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ سچے (برحق) ہی کا کام ہے اسی کا ثواب اور اسی کا نتیجہ سب سے

عَقْبًا ۝۳۶ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا

اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

جس کو ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی

فَاصْبَحْ هَاشِيماً تَذُرُوهُ الرِّيحُ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ الْهَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ مال اور بیٹے (اولاد) دنیا کی زندگی کی رونق ہیں

الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی

ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿۳۶﴾ وَيَوْمَ نُسِيرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

اتجھے ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (ہٹا دیں گے)

الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

اور تم زمین کو ایک کھلا میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں

أَحَدًا ۖ ﴿۳۷﴾ وَعَرَضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا

چھوڑیں گے۔ اور سب کے سب آپ کے پروردگار کے روبرو صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے (ارشاد ہوگا)

كَمَا خَلَقْنَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آگے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تمہارا خیال تو یہ تھا کہ ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ ﴿۳۸﴾ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

(قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں فرمایا۔ اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو آپ مجرموں کو

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوِيلَتَنَا مَا لِ هَذَا

دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ (لکھا) ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے وائے شامت!

الْكِتَابَ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

یہ کیسی کتاب ہے نہ چھوٹی بات (گناہ) کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو

أَحْضَرَهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا

مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور

يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

آپ کا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ

کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ

جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی۔ سو کیا تم اس کو

وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور اس کی اولاد (چیلے چانٹوں) کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰ مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ

ظالموں کے لیے (شیطان کی دوستی) بربادل ہے۔ ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا

کے پیدا کرتے وقت بلایا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ

کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناتا۔ اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا

نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

جن کو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے ان کو بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے پھر وہ

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝۵۲

ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا

اور تب مجرم آگ کو دیکھیں گے پس وہ جان لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں

فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ

لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثال بیان فرمائی ہے اور انسان

الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب

أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا

ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے بخش مانگنے سے

رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ (انتظار کریں) انہیں بھی پہلوں جیسا معاملہ پیش آئے

الْعَذَابُ قَبْلًا ۚ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

یا عذاب ان کے سامنے آ موجود ہو۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

(لوگوں کو) خوش خبری سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند)

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں (جگہ سے ہٹا دیں) اور انہوں نے ہماری آیات کو اور

وَمَا أَنْذِرُوا هَزُؤًا ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

جس (عذاب) سے ان کو ڈرایا جاتا ہے کو مذاق بنا رکھا ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا کہ اسے پروردگار کے

بَايْتُ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال) اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکا

يَذَهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

وہ بھول گیا۔ یقیناً ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى

اس کو (حق کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (کہ سن نہ سکیں) اور اگر آپ ان کو راہِ راست

الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ

کی طرف بلائیں تو ہرگز کبھی بھی راہِ راست پر نہ آئیں گے۔ اور آپ کا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَل لَهُم

رحمت والا ہے۔ اگر ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر فوراً عذاب

الْعَذَابُ بَلْ لَهُم مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ

بھیج دے بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس (کے عذاب) سے ہرگز کوئی پناہ کی جگہ

مَوْيلًا ﴿٥٥﴾ وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیوں ہیں (جو ویران ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان (کے باشندوں) کو

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٦﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى

ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کیا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتْهِ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ

اپنے خادم سے فرمایا کہ جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچ جاؤں میں سفر جاری رکھوں گا یا یونہی

حَقْبًا ﴿٥٧﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا۔ پس جب وہ دونوں ان کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

تو اس (مچھلی) نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنایا۔ پس جب دونوں (وہاں سے) آگے بڑھے

لِفَتْهُ أَيْنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہم اس سفر سے بہت

نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

تھک گئے ہیں۔ اس نے کہا دیکھیے جب ہم اس پتھر کے قریب ٹھہرے تھے

فَرَأَيْتُ نِسِيَتِ الْحَوْتِ وَمَا أَنْسِيَهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

تو بے شک میں مچھلی (کے تذکرہ) کو بھول گیا اور مجھ کو شیطان ہی نے بھلا دیا

أَذْكُرُهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

کہ آپ سے اس کا ذکر کروں اور اس نے عجیب طرح سے (زندہ ہو کر) سمندر میں اپنا راستہ بنالیا۔ فرمایا یہی

ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

تو (وہ مقام) ہے جس کی ہم کو تلاش تھی سودوونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا

تو (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی خاص رحمت دی تھی

وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ

اور ہم نے اس کو اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا (خضرؑ سے) کہ کیا میں آپ کے ساتھ

أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ

رہ سکتا ہوں اگر آپ کو جو علم (اللہ کی طرف سے) سکھایا گیا ہے اس میں سے مجھے بھی بھلائی کی باتیں سکھادیں۔

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ

انہوں نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔ اور جس بات کی آپ کو خبر ہی نہ ہو

مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ

اس پر آپ کیسے صبر کر سکتے ہیں۔ فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا پھر اگر آپ

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ

میرے ساتھ رہنا چاہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیے گا جب تک میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَأَنْطَلَقَا ^{نقطة} حَتَّى إِذَا سَارَكِبَا فِي

اس کا ذکر آپ سے نہ کر دوں۔ تو دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو

السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخْرِقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ

(خضرؑ نے) اس (کشتی) میں دراڑ ڈال دی تب انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ نے کشتی میں اس لیے دراڑ ڈال دی

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنُ

تا کہ اس میں سوار غرق ہو جائیں یقیناً آپ نے بڑی عجیب بات کی۔ انہوں نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تَأْخُذْ بِلِسَانِكَ

کہ بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ مجھ سے بھول ہوئی ہے اس پر گرفت نہ کیجیے

نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا ﴿٧٣﴾ فَأَنْطَلَقَا ^{نقطة}

اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔ پھر دونوں چلے

حَتَّى إِذَا لَقِيََا غُلَبًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتَنَفْسًا

یہاں تک کہ وہ (راستے میں) ایک لڑکے سے ملے تو انہوں نے (خضرؑ نے) اسے قتل کر دیا انہوں نے فرمایا کیا آپ نے

زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾

ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے (ناحق) قتل کر دیا؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت بے جا حرکت کی ہے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

انہوں (خضرؑ) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ یقیناً آپ سے میرے ساتھ ہرگز

صَبْرًا ﴿۴۵﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

صبر نہ ہو سکے گا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے سوال

فَلَا تُصِحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿۴۶﴾

کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں بے شک آپ میری طرف سے عذر (کی انتہا) کو پہنچ چکے ہیں۔

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا

پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو ان لوگوں سے کھانا مانگا

أَهْلَهَا فَابْتُؤُوا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ ۖ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

پس انہوں نے ان کی میزبانی (کھانا دینے) سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی

يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ ۖ فَاقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو گرا چاہتی تھی تو اس (بزرگ) نے اسے (ہاتھ کے اشارے سے) سیدھا کر دیا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا

عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿۴۷﴾ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت ہی لے لیتے۔ انہوں نے فرمایا یہ وقت میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿۴۸﴾

کا ہے۔ جن باتوں پر آپ صبر نہ کر سکے میں جلد ہی آپ کو ان کا بھیج دیتا ہوں۔

أَمَّا السَّفِينَةُ ۖ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

وہ جو کشتی تھی سو غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان لوگوں سے آگے (دوسرے کنارے پر) ایک بادشاہ تھا

كُلِّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٤٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَمُ فَكَانَ أَبُوهُ

جو ہر کشتی کو زبردستی چھین رہا تھا۔ اور رہا وہ لڑکا پس اس کے ماں باپ

مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يَرُوهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٥٠﴾

ایمان والے تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ (بڑا ہو کر) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ ڈال دے۔

فَارَدْنَاهُ أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار ان کو اس کی جگہ اور (بچہ) عطا کرے جو پاکیزگی (یعنی دین) میں اس سے بہتر اور

وَاقْرَبَ رَحْمًا ﴿٥١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَمَيْنِ

(ماں باپ سے) محبت کرنے میں (اس سے) بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر میں رہنے والے

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا

دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا

اور ان کا باپ بہت نیک تھا۔ سو آپ کے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ﴿٥٢﴾

پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ آپ کے پروردگار کی مہربانی سے۔

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

اور میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر

عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٥٣﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ ط

آپ صبر نہ کر سکے۔ اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے سوال کرتے ہیں

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ط إِنَّآ مَكْنَنَ لَهُ فِي

فرما دیجئے کہ میں ان کا کسی قدر حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ بے شک ہم نے ان کو زمین پر حکومت

الْأَرْضِ وَآتَيْنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٣﴾ فَاتَّبَعَ

بخش تھی اور ان کو ہر طرح کا سامان عطا فرمایا تھا۔ تو انہوں نے سفر

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ (زمین کی مغربی حد) پر پہنچے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا

تو انہوں نے اس (آفتاب) کو ایک سیاہ رنگ کے پانی میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم دیکھی

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تَعِزَّ بِوَإِمَّا اَنْ

ہم نے فرمایا (الہام کر کے) اے ذوالقرنین! تم یا (ان کو) سزا دو اور یا ان کے

تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

بارے نرمی کا رویہ اختیار کرو۔ انہوں نے کہا جو ظلم (دعوت سے انکار) کرے گا

نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا

تو اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بُرا عذاب

نُكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاءٌ

دے گا۔ اور جو ایمان لے آیا اور نیک کام کئے تو اس کو (آخرت میں بھی) بدلے میں بھلائی ملے گی

الْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم اپنے معاملے میں بھی اس سے نرم بات (مہربانی) کریں گے۔ پھر ایک

اَتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

اور سامان سفر کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے (زمین کے دوسرے سرے پر)

تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

تو اس (سورج) کو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کی طرف سے کوئی لوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ

(حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا بے شک ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر ایک اور راہ

سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پر ہو لیے۔ یہاں تک کے جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچے تو دیکھا کہ ان کے

دُونَهُمَا قَوْمًا ۚ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا

اس طرف کچھ لوگ ہیں جو بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لوگوں نے

يٰۤذَا الْقَرْنَيْنِ ۖ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ

عرض کیا اے ذوالقرنین! بے شک یا جوج اور ما جوج زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ

کرتے رہتے ہیں سو کیا بھلا ہم آپ کے لیے خرچ کا اہتمام کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي

کے درمیان دیوار کھینچ دیں؟ فرمایا خرچ کا جو مقدور اس سلسلے میں میرے رب نے مجھے بخشا ہے

خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

بہت اچھا ہے سو تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ

رَدْمًا ﴿٩٥﴾ أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

بنا دوں گا۔ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں

الصَّدْفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ قَالَ

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا فرمایا (اب اسے) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو آگ

أَتُونِي ۖ أُمْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ

(کی مانند) کر دیا تو فرمایا میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر ڈال دوں۔ پھر یہ اس پر

يُظْهِرُوهٗ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٤﴾ قَالَ هَذَا

چڑھ نہ سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ فرمایا یہ میرے

رَاحِمَةً مِّن رَّبِّيۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيۚ جَعَلَهُ

پروردگار کی مہربانی ہے پس جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو وہ اس کو (گرا کر) ہموار

دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيۚ حَقًّا ﴿٩٥﴾ وَتَرْكُنَا بِعُضْرِهِمُ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ

يَوْمَئِذٍ يَّسُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ

ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر

جَمَعًا ﴿٩٦﴾ وَاعْرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

لیں گے۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں (بند) تھیں اور وہ

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو

أَنْ يَّتَّخِذُوا عِبَادِي مِّن دُونِيۚ أَوْلِيَآءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا

میرے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے یقیناً ہم نے کافروں کی دعوت

جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِينَ نَزْلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ فرما دیجئے کہ کیا ہم تمہیں بتائیں

بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

کہ جو لوگ اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی محنت دنیا کی زندگی میں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُخْسِنُوْنَ

برباد ہو گئی اور وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام

صَنَعًا ﴿۱۰۳﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِ

کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کے سامنے جانے کو ماننے سے انکار

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کردیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے (نیک اعمال کا) کوئی وزن قائم نہیں

وَزَنًا ﴿۱۰۴﴾ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْا

فرمائیں گے۔ اس لیے ان کی سزا جہنم ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری

اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هٰزُوْا ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آیات اور میرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۶﴾

نیک کام کیے ان کے لیے جنت الفردوس (میں) مہمانی ہو گی۔

خٰلِدِیْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ﴿۱۰۷﴾ قُلْ لَّوْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے۔ فرما دیجیے کہ

كَانَ الْبَحْرُ مَدٰدًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنفِدَ الْبَحْرُ

اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لیے روشنائی بن جائے تو میرے پروردگار کی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ

باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیے ہم ایک اور (سمندر)

مَدَدًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ

لے آئیں۔ فرما دیجیے کہ بے شک میں تمہاری طرح کا بشر (آدمی) ہوں (البتہ) میرے پاس وحی آتی ہے

اَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

یہ کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے پھر جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

امید رکھے پس چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں

رَبِّهِ أَحَدًا ۝

کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۚ

آیات ۹۸ سورۃ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

كَهَيِّصَ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ۝

کَہَیصَ۔ یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی مہربانی فرمانے کا اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار!

وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

بے شک میری ہڈیاں (بڑھاپے کی وجہ سے) کمزور ہو گئی ہیں اور بڑھاپے کا شعلہ سر سے جا نکلا ہے

أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور اے میرے پروردگار! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں

مِنْ وَرَاءِي وَكَانَتْ أُمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس آپ مجھے اپنے پاس سے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَرْثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ

ایک وارث عطا فرمائیے جو میری اور اولاد یعقوب (علیہ السلام) کی میراث کا مالک بنے اور اے میرے پروردگار!

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يَٰزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

اس کو (اپنا) پسندیدہ (بندہ) بنائیے۔ اے زکریا (علیہ السلام)! بے شک ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں

اِسُّهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا۔

قَالَ رَبِّ اَنۡىٰ يَكُوۡنُ لِيْ غُلَامٌ وَّكَانَتۡ اِمْرَاَتِىْ

انہوں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا اور میری بیوی

عَاقِرًا وَّكَانَ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ اسی

كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هَدٰىۙنَّ وَّكَانَ خَلْقُكَ

طرح (ہوگا) آپ کے پروردگار نے فرمایا کہ یہ میرے لیے (بہت) آسان ہے اور میں پہلے آپ کو بھی تو

مِنْ قَبْلُ وَّلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ

پیدا کر چکا ہوں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیے نشانی

اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُكَ اِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

مقرر فرمادیجئے۔ فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین رات تک تندرست ہوتے ہوئے بھی لوگوں سے بات

سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى

نہ کر سکیں گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان کو اشاروں میں فرمایا

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰحٰىی خُذِ

کہ تم لوگ صبح و شام (علی الدوام اپنے پروردگار کی) پاکی بیان کیا کرو۔ اے یحییٰ (علیہ السلام! ہماری)

الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ وَحَنَانًا

کتاب کو قوت سے (مضبوط) پکڑیں اور ہم نے ان کو بچپن میں ہی دانائی عطا فرمادی تھی اور اپنے پاس سے

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

شفقت اور پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ پرہیزگار تھے اور ماں باپ کے ساتھ نیکی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے۔ اور ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس

وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵ وَادْكُرْ فِي

روز وہ انتقال کریں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور آپ اس کتاب

الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا

میں مریم کا بھی ذکر فرمائیے جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق میں

شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا

ایک مکان میں گئیں (غسل کی غرض سے) پھر ان (گھر والوں) کے سامنے سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان

إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷ قَالَتْ

کی طرف اپنا فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) بھیجا تو وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن گیا۔ انہوں نے کہا

إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ

میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم پرہیزگار ہو تو (چلے جاؤ) انہوں نے کہا بے شک میں

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝۱۹

تو آپ کے پروردگار کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

وہ کہنے لگیں بھلا میرے لڑکا کس طرح ہو گا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں

وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ

اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا یونہی (ہوگا) آپ کے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ

آسان ہے اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک دلیل اور اپنی طرف سے (باعث) رحمت بنائیں

أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا

اور یہ کام طے ہو چکا ہے۔ تو وہ (اس بچے کے ساتھ) حاملہ ہو گئیں پھر اسے لے کر

قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

دور ایک جگہ الگ چلی گئیں۔ پھر وہ دردِ زہ کے مارے کھجور کے تنے کی طرف آئیں

قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا

کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی ببری

مَنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ

ہو گئی ہوتی۔ پس اس وقت ان سے نیچے کی جانب سے (فرشتے نے) ان کو آواز دی کہ غم نہ کریں

جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهَزَمِيَ إِلَيْكَ بِجِذْعِ

بے شک آپ کے پروردگار نے آپ کے نیچے ایک چشمہ پیدا فرمادیا ہے۔ اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف

النَّخْلَةِ تَسْقُطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِي

ہلائیں آپ پر تازہ تازہ کھجوریں گر پڑیں گی۔ پھر کھائیں

وَأَشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَمَا تَرَيْنِ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا

اور پیئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں پھر اگر آپ کسی آدمی کو دیکھیں

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ

تو کہیں بے شک میں نے تو رحمن کے لیے (خاموشی کے) روزے کی منت مان رکھی ہے تو آج میں کسی آدمی سے

الْيَوْمَ اِنْشِيَا ۞ فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحِيْلُهُ ۚ قَالُوا

ہرگز بات نہ کروں گی۔ پھر وہ ان کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں لوگوں نے کہا

يَسْرِيْمٌ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ۞ يَا خَتَّ هَلْ وُنْ

اے مریم! تم نے کیا غضب ڈھایا! اے ہارون کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوكَ اَمْرًا سَوْءٍ ۚ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ

نہ تو تمہارے والد ہی برے آدمی تھے اور نہ تمہاری ماں

بَغِيًّا ۞ فَاشَارَتْ اِلَيْهِ ۚ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

بدکار تھیں۔ پھر انہوں (مریم علیہا السلام) نے اس (بیچے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ لوگ کہنے لگے

كَانَ فِي السَّهْدِ صَبِيًّا ۞ قَالَ اِنِّى عَبْدُ اللّٰهِ ۚ

بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود کا بچہ ہے۔ انہوں (بیچے) نے فرمایا یقیناً میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں

اَتْنِي الْكِتٰبَ وَجَعَلْنِي نَبِيًّا ۞ وَجَعَلْنِي مُبْرَكًا

اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۚ وَاَوْصِنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

جہاں کہیں بھی میں ہوں اور جب تک زندہ رہوں، مجھے نماز اور زکوٰۃ کا

دُمْتُ حَيًّا ۞ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۚ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا

حکم فرمایا ہے۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے والا (بنایا ہے) اور مجھے سرکش، بدبخت

شَقِيًّا ۞ وَالسَّلَامُ عَلٰى يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوتُ

نہیں بنایا۔ اور مجھ پر (اللہ کی جانب سے) سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز رحلت کروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۞ ذٰلِكَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

اور جس روز (قیامت میں) زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ (علیہ السلام) عیسیٰ مریم (علیہا السلام) کے ہیں۔ بالکل

الْحَقُّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرْوْنَ ﴿۳۲﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ

سچی بات ہے، جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں

يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا

کہ وہ کسی کو اولاد بنائیں۔ وہ پاک ہیں۔ جب کوئی کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۳۳﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

فرما دیتے ہیں ہو جا، پس وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوهُ ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۴﴾ فَاخْتَلَفَ

لہذا صرف اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر مختلف فرقوں

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

نے آپس میں اختلاف کیا۔ سو ان کافروں کے لیے ایک بڑے دن

مَشْهَرٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ

کے آنے سے خرابی ہونے والی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، کیسے سننے

يَأْتُونَنَا لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۶﴾

والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے۔ لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَأَنْذَرُهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي

اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیں، جب بات فیصلہ کر دی جائے گی

غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

اور وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم ہی زمین کے

الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۳۸﴾ وَاذْكُرْ

اور اس پر رہنے والوں کے وارث (مالک) ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔ اور اس کتاب

فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا ﴿۲۱﴾

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا (قصہ) بیان کیجئے۔ بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاٰبِيهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے والد! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جسے نہ کچھ سنائی دے

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۲۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ

اور نہ دکھائی دے اور نہ آپ کے کسی کام آ سکے۔ اے میرے والد! یقیناً مجھے ایسا علم عطا ہوا ہے

جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ اِهْدِكَ

جو آپ کو نہیں ملا، سو آپ میرا اتباع کریں میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۲۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

سیدھی راہ بتا دوں گا۔ اے میرے والد! شیطان کی پوجا نہ کریں بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۲۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يَّسْسَكَ

رحمن کا نافرمان ہے۔ اے میرے والد! بے شک مجھے اس بات سے ڈر آتا ہے کہ کہیں آپ پر رحمٰن

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنُ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۲۵﴾ قَالَ

کی طرف سے کوئی عذاب (نہ) آپڑے تو آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔ اس (باپ)

اَرَۤاِغْبِ اَنْتَ عَنِ الْهٰٓتِیْ یٰۤاِبْرٰهِيْمُ لَیْنُ لَّمْ تَنْتَهِ

نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو (پھرے ہوئے ہو) اگر تم باز نہ آئے

لَا رَجٰوَتَكَ وَاَهْجَرْنِیْ مَلِيًّا ﴿۲۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ

تو میں تمہیں ضرور پتھروں سے مار دوں گا اور تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جا۔ فرمایا سلام ہو آپ پر میں

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ۚ اِنَّہٗ كَانَ بِنِیْ حَفِيًّا ﴿۲۷﴾ وَاعْتَزَّلْکُمْ

عنقریب اپنے پروردگار سے آپ کے لیے بخشش طلب کروں گا بے شک وہ مجھ پہ بہت مہربان ہے۔ اور میں

وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَاَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ

تم لوگوں اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور میں اپنے پروردگار کی عبادت کروں گا۔

اَلَا اَكُوْنَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿۳۸﴾ فَلَمَّا اَعْتَزَلَهُمْ وَمَا

امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پس جب وہ ان لوگوں اور جن کی وہ

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے سے علیحدہ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے)

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۳۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

عطا فرمائے اور ان (دونوں میں سے) ہر ایک کو نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت سے حصہ عطا فرمایا

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ

اور (آئندہ نسلوں میں) ہم نے ان کا نام نیک (اور) بلند فرمایا۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ وَنَادَيْنٰهٗ

بلاشبہ وہ (اللہ کے) خاص کیے ہوئے (بندے) تھے اور وہ پیغمبر (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهٗ نَجِيًّا ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا

ان کو طور کی دائیں جانب سے آواز دی اور باتیں کرنے کے لیے انہیں نزدیک بلایا۔ اور اپنی مہربانی

لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُوْنَ نَبِيًّا ﴿۴۳﴾ وَاذْكُرْ فِي

سے ان کو ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا فرمایا۔ اور اس کتاب میں

الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۴۴﴾ وَكَانَ يَامُرُ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ

ہوئے (پیغمبر، اور) نبی تھے۔ اور اپنے متعلقین کو نماز اور زکوٰۃ کا

وَالزَّكَاةَ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ

حکم فرماتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں

فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۵۶﴾

اور ایں (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے من جملہ دیگر انبیاء کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

انعام فرمایا۔ آدم (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں (کی نسل) سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ

سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ

جن کو ہم نے ہدایت فرمائی اور مقبول بنایا، جب ان کے سامنے رحمن کی آیات پڑھی جاتیں تو سجدہ کرتے ہوئے

خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور روتے ہوئے (زمین پر) گر جاتے تھے۔ پھر ان کے بعد (بعض) ایسے ناخلف

خَلَفُوا أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسُوفَ

جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی،

يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿۵۹﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پس یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے،

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾

سو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنَّتِ عَدْنُ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ

وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا رحمن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک اس کی وعدہ

كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا

فرمائی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ

سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

کلام نہ سنیں گے اور وہاں ان کو صبح اور شام ان کا کھانا ملا کرے گا۔ یہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا

اور (فرشتوں نے عرض کیا) ہم آپ کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے۔ جو کچھ ہمارے

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

آگے اور جو کچھ پیچھے اور اس کے درمیان ہے (یعنی سب کچھ) اُسی کا ہے اور آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پروردگار ہے تو (اے مخاطب!) اسی کی عبادت کرو اور اس کی

لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا

عبادت پر قائم رہو بھلا تم اس کا کوئی اور ہم نام (ہم صفت) جانتے ہو۔ اور (بعثت کا منکر) انسان کہتا ہے

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ

بھلا جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا کیا انسان اس بات کو نہیں سمجھتا

أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَسِّرْكَ

کہ بے شک ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا فرمایا تھا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔ قوسم ہے آپ کے پروردگار کی

لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو ضرور جمع فرمائیں گے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو ضرور جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اس حال میں) کہ

جَنَّتًا ۞ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ پھر ہر گروہ سے ضرور ایسے لوگوں کو الگ کر لیں گے جو رحمن سے

عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۞ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ

سخت سرکشی کرتے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم)

أُولَىٰ بِهَا صِلًى ۞ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ

میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہو گا یہ

عَلَىٰ رَبِّكَ حَتًّا مَّقْضِيًّا ۞ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

آپ کے پروردگار پر لازم (اور) مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَنَذِرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جَنَّتًا ۞ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری

أَيُّنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَمْ

کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ کس

الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَآحْسَنُ نَدِيًّا ۞ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

فریق کے مکان اچھے اور کس کی محفل اچھی ہے؟ اور ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ۞ قُلْ

بہت سی امتیں ہلاک کر دیں جو سامان اور نمود و نمائش میں ان سے بھی اچھی تھیں۔ فرما دیجیے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۞

جو شخص گمراہی میں پڑا ہو پس رحمن (اللہ) اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا

یہاں تک کے جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ

السَّاعَةِ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ

قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا

جُنْدًا ﴿٤٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ

کمزور ہے۔ اور اللہ ہدایت والوں کو (دنیا میں) ہدایت زیادہ کرتے ہیں

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

اور (آخرت میں) پتہ چلے گا کہ جو نیک کام ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب (بدلہ) میں

مَرَدًّا ﴿٤٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ

بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے کفر کیا اور کہتا ہے

مَالًا ۖ وَلَدًّا ۖ ﴿٤٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

مجھ کو ضرور (آخرت میں) مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی یا اس نے رحمن (اللہ) سے

عَهْدًا ۖ ﴿٤٨﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ

(اس بات کا) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں! ہم اس کا کہا ہوا لکھ رکھیں گے اور اس کے لیے آہستہ آہستہ عذاب

الْعَذَابِ مَدًّا ۖ ﴿٤٩﴾ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا

بڑھاتے جائیں گے۔ اور یہ جو (چیزیں) بتاتا ہے، اس کے وارث ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ ﴿٥١﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنالینے ہیں تاکہ ان کے لیے (اللہ کے پاس) وہ باعث عزت ہوں۔

كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۖ ﴿٥٢﴾

ہرگز نہیں! وہ (معبود) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْذُهُمْ

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک ہم نے شیاطین کو کفار پر چھوڑ رکھا ہے وہ ان کو (گمراہی پر) خوب ابھارتے

أَنَّا ۖ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۖ

رہتے ہیں۔ سو آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجئے یقیناً ہم ان کی باتیں (دن) خود شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۖ وَنَسُوقُ

جس روز ہم متقیوں (پرہیزگاروں) کو رحمن کے ہاں بطور مہمان جمع فرمائیں گے اور مجرموں کو

الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۖ لَا يَسْلُكُونَ الشَّفَاعَةَ

دوزخ کی طرف (پیاسا) ہائیں گے۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے

إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ وَقَالُوا اتَّخَذَ

مگر ہاں جس نے رحمن سے عہد (اجازت) حاصل کیا ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں

الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۖ تَكَادُ

کہ رحمن (اللہ) بیٹا رکھتے ہیں۔ (ایسا کہنے والا!) بے شک تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ قریب ہے

السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے

الْجِبَالُ هَدًّا ۖ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۖ وَمَا يَنْبَغِي

ٹکڑے ہو کر گر پڑیں۔ اس بات سے کہ یہ لوگ رحمن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ اور رحمن کی

لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۖ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ جو کوئی بھی آسمانوں یا

وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۖ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ

زمین میں ہے سب رحمن کے روبرو بندے (غلام) ہو کر حاضر ہوں گے۔ یقیناً اس نے سب کو (اپنی قدرت سے)

وَعَدَّهُمْ عَذَابًا ۙ وَكُلَّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۙ

احاطہ کر رکھا ہے اور سب کو شمار کر رکھا ہے۔ اور قیامت کے دن سب اس کے پاس اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے رحمن (اللہ) ان کے لیے (مخلوق کے دلوں میں)

الرَّحْمَنُ وَدًّا ۙ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

محبت پیدا فرمادیں گے۔ پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرمایا ہے تاکہ اس سے آپ پر ہیر نگاروں کو

بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَّا ۙ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

خوش خبری پہنچائیں اور جھگڑا کرنے والوں کو اس کے ذریعے (انجام بد) سے ڈرائیں۔ اور ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں

أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۙ

یا ان کی کوئی بھنک سنتے ہیں؟

سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۙ اٰيَاتُهَا ۱۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۸

آیات ۱۳۵ سورہ طہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طه ۙ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۙ إِلَّا

طہ۔ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں۔ بلکہ ایسے

تَذِكْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۙ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ

تخص کی نصیحت کے لیے (اتارا ہے) جو (اللہ کا) خوف رکھتا ہے۔ یہ اس (ذات) کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۝۳۰ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝۳۱

جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا ہے۔ وہ بڑی رحمت والا، عرش پر قائم ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اسی کی (ملکیت) ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو ان کے درمیان میں ہیں

وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۝۳۲ وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ

اور جو تحت الثری (زمین کی مٹی کی تہہ کے نیچے) میں ہیں۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو یقیناً وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝۳۳ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝۳۴ لَهُ

اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے۔ اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اس کے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝۳۵ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝۳۶

اچھے (اچھے) نام ہیں۔ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے؟

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرو میں نے

نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ

آگ دیکھی ہے ہو سکتا ہے میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی انگارہ لاؤں یا آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے

هُدًى ۝۳۷ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِمُوسَى ۝۳۸ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ

والا ل جائے۔ پس جب اس (آگ) کے پاس پہنچا تو (من جان اللہ) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! یقیناً میں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ۝۳۹

ہی آپ کا پروردگار ہوں پس اپنے جوتے اتار دیں بے شک آپ پاک میدان طویٰ میں ہیں۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝۴۰ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ

اور میں نے آپ کو چن لیا ہے۔ پس جو کچھ وحی فرمایا جا رہا ہے اسے سن لیجئے۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿۱۲﴾

میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو میری ہی عبادت کیا کریں اور میرے ذکر (یاد) کے لیے نماز پڑھا کریں۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو (تمام خلاق سے) پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی محنت

بِمَا تَسْعَىٰ ﴿۱۳﴾ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ

کا بدلہ پائے۔ تو جو شخص اس پر یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات (نفسانی) پر چلتا ہے آپ کو اس (کے یقین)

بِهَا وَاتَّبَعْهُ هُوَ فَتَرْدَىٰ ﴿۱۴﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ

سے روک نہ دے پھر آپ تباہی میں پڑ جائیں۔ اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! یہ آپ کے داہنے ہاتھ

يُمُوسَىٰ ﴿۱۵﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ

میں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور (کبھی) اس سے

بِهَا عَلَىٰ غَنِيٍّ وَلِيَّ فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ ﴿۱۶﴾ قَالَ

اپنی بکریوں پر (کے لیے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ ارشاد ہوا

أَلْقِهَا يُمُوسَىٰ ﴿۱۷﴾ فَالْقَهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿۱۸﴾

اے موسیٰ (علیہ السلام)! اس کو (زمین پر) ڈال دو۔ سونہوں نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں اٹھ دھا بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿۱۹﴾

ارشاد ہوا اس کو پکڑ لیں اور ڈریں نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت پہ کر دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا (داہنا) ہاتھ اپنی (بائیں) بغل میں دے لیں وہ بے عیب روشن ہو کر نکلے گا

سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿۲۰﴾ لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ﴿۲۱﴾

(یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم آپ کو اپنی (قدرت میں سے) بڑی نشانیاں دکھائیں۔

إِذْ هَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

فرعون کے پاس جائیں کہ بے شک وہ سرکش ہو رہا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! (اس کام کے لیے)

لِي صَدْرِي ﴿٢٤﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٥﴾ وَاجْعَلْ لِي وِزِيرًا

میرا سینہ کھول دیں۔ اور میرے لیے میرا کام آسان فرمادیں۔ اور میری زبان پر سے

مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٦﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٧﴾ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا

(لکنت کی) اگر کھول دیجئے۔ (تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے کنبہ میں سے ایک معاون

مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٨﴾ هَارُونَ أَخِي ﴿٢٩﴾ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣٠﴾

مقرر فرما دیجئے ہارون (علیہ السلام) کو کہ میرے بھائی ہیں۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دیجئے۔

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ﴿٣١﴾ كَىٰ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٢﴾ وَنَذْكُرَكَ

اور اسے میرے کام میں شریک فرمائیے۔ تاکہ ہم آپ کی بہت سی تسبیح کریں۔ اور (خوب) کثرت سے

كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٤﴾ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ

آپ کا ذکر کریں۔ بے شک آپ ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہے ہیں۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿٣٦﴾

آپ کی (ہر) درخواست قبول فرمائی گئی۔ اور بے شک ہم نے آپ پر ایک بار اور بھی احسان فرمایا تھا۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٧﴾ أَنِ اقْذِفِيهِ

جب ہم نے آپ کی والدہ کو الہام کیا تھا جو بات الہام سے بتانے کی تھی۔ کہ ان (موسیٰ علیہ السلام) کو

فِي الثَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

(جلادوں سے بچانے کے لیے) ایک صندوق میں رکھیں پھر ان کو دریا میں ڈال دیں پھر ان کو دریا کنارے تک لے آئے گا

بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَهُ ۖ وَالْقَيْتُ

اور میرا اور ان کا دشمن ان کو اٹھالے گا اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) میں نے آپ کے اوپر اپنی طرف

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۖ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ﴿٣٩﴾

سے محبت ڈال دی (کہ جو دیکھے، پیار کرے) اور اس لیے کہ آپ میرے سامنے پرورش پائیں۔

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَن

جب آپ کی بہن چلتی ہوئی آئیں (فرعون کے گھر) تو کہنے لگیں کہ کیا میں تم کو ایسے شخص کا پتہ دوں جو

يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَلِكِ كِيْ تَقَرَّرَ عَيْنُهَا

اس کی (بہت اچھی طرح) پرورش کرے پھر ہم نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں

وَلَا تَحْزَنَ ۖ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ

ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات عطا فرمائی

وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ

اور ہم نے آپ کو بہت بہت آزمایا پھر آپ مدین والوں میں کئی برس رہے

مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ يُّوسَىٰ ﴿٤٠﴾ وَأَصْطَنَعْتُكَ

پھر اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ (نبوت و رسالت کے) انداز پر آئیے۔ اور میں نے آپ کو اپنے

لِنَفْسِي ﴿٤١﴾ إِذْ هَبُّ آنتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا

(کام کے) لیے بنایا۔ (اب) آپ اور آپ کا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد (میرے ذکر) میں

فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾ إِذْ هَبَّا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾

سستی نہیں کیجئے گا۔ دونوں فرعون کے پاس جائیں یقیناً وہ سرکش ہو رہا ہے (حد سے نکل رہا ہے)۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

پھر اس کے ساتھ نرم انداز میں بات کیجئے گا ہو سکتا ہے وہ (غور کر کے) نصیحت حاصل کرے یا (عذاب سے) ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! بے شک ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی (نہ) کر بیٹھے یا (ہم پر زیادہ) شرارت

يُطْغَى ﴿٣٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى ﴿٣٦﴾

(کرکشی نہ) کرنے لگے۔ ارشاد ہوا امت ڈریں بے شک میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں (سب) سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

فَاتِيَهُ فَقَوْلَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيَّ

پس اس کے پاس جائیں پھر کہیں کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے (پیغمبر) ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

إِسْرَاءِيلَ ۚ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ

روانہ کردہ اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے (نبوت کی) نشانی

رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى ﴿٣٧﴾ إِنَّا قَدْ

لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف

أَوْحَى إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿٣٨﴾

یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) روگردانی کرے اس پر (اللہ کا) عذاب ہوگا

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَى ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى

وہ کہنے لگا اے موسیٰ (علیہ السلام)! پھر تم دونوں کا پروردگار کون ہے؟ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ هَدَى ﴿٤٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ

جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر (جینے کی) راہ دکھائی۔ (فرعون) کہنے لگا اچھا تو پہلے لوگوں

الْأُولَى ﴿٤١﴾ قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ

(جو گزر چکے) کا کیا حال ہوا؟ فرمایا ان لوگوں کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب (فتر اعمال) میں ہے میرا

رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٤٢﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

پروردگار (اللہ) نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے زمین کو فرش بنایا

وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ

اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ اَنْرًا وَّاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ﴿۵۳﴾ كَلُّوْا

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مختلف اقسام کی نباتات پیدا فرمائیں۔ خود

وَ اِرْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولٰٓئِ

بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ بے شک ان باتوں میں عقل والوں کے لیے (بہت سی)

النَّهْيُ ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا

نشانیاں ہیں۔ ہم نے تم کو اسی (زمین) میں سے پیدا فرمایا ہے اور اسی میں تمہیں (بعد موت) لوٹائیں گے اور

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اٰخَرٰی ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدْ اَرٰیْنٰهٗ اٰیٰتِنَا

اسی سے تم کو دوسری بار نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰی ﴿۵۶﴾ قَالَ اِجْعَلْنَا لِتُخْرِجَنَا مِّنْ

سو وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہوتا کہ اپنے

اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسٰی ﴿۵۷﴾ فَلَمَّا تَيَسَّنَا بِسِحْرِ مِّثْلِهٖ

جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی ضرور تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے

فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا ۙ لَا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (یہ مقابلہ ہوگا ایک)

وَلَا اَنْتَ مَكَانًا سُوٰی ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

ہموار میدان میں۔ انہوں (موسیٰ) نے فرمایا تمہارے (مقابلہ کے) وعدے کا وہ وقت ہے جس روز (تمہارا) میلہ (نوروز)

وَ اَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضَحٰی ﴿۵۹﴾ فَتَوَلٰٓى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

ہوگا اور یہ کہ (اس دن) لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں گے۔ سو فرعون لوٹ گیا (دربار سے) پھر اپنا (جادو کا)

كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰی وَّيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

سامان جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادو گروں) سے فرمایا کہ وائے تمہاری کم بختی! اللہ پر

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

جھوٹ مت باندھو پس وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دیں گے اور جس نے جھوٹ باندھا

مَنْ افْتَرَى ۖ فَتَنَّا زَعْوًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا

وہ یقیناً نامراد رہا۔ پھر وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے باتیں

النَّجْوَى ۖ قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدُنَا

کرتے رہے۔ (بالآخر متفق ہو کر) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

تمہاری سر زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے عمدہ

بَطْرٍ يُقَاتِكُمُ الْمَثَلَى ۖ فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا

(مذہبی) طریقہ کو نابود کر دیں۔ پس تم اپنی تدبیریں جمع کر لو اور صف باندھ کر (یکجان ہو کر)

صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۖ قَالُوا

آؤ اور بے شک آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا۔ کہنے لگے

يَسُوْسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو آپ (اپنی چیز) پہلے ڈال دیں اور یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالنے

أَلْقَى ۖ قَالَ بَلْ أَلْقَوُا ۚ فَإِذَا حَبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

والے نہیں۔ انہوں نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو پھر یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان (موسیٰ علیہ السلام)

يُخَيِّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ۖ فَأَوْجَسَ

کے خیال میں ان کے جادو کی وجہ سے ایسے آنے لگیں (جیسے) کہ وہ (سانپوں کی طرح) دوڑتی ہوں۔ سو

فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى ۖ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ

موسیٰ (علیہ السلام) دل ہی دل میں تھوڑے سے خوف زدہ ہوئے۔ ہم نے فرمایا ڈریں نہیں بے شک

أَنْتَ الْأَعْلَى ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا

آپ ہی غالب ہیں۔ اور آپ کے داہنے ہاتھ میں جو (عصا) ہے اس کو ڈال دیں ان لوگوں نے جو کچھ

صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ

بنایا ہے یہ (عصا) اس سب کو نگل جائے گا بے شک جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ یہ تو جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں

السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ﴿٦٩﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا

اور جادو گر جہاں جائے کامیابی نہیں پائے گا۔ پس (یہ سب دیکھ کر) جادو گر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے

أَمَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ﴿٧٠﴾ قَالَ أَمْنْتُمْ لَهُ

ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں

قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً وہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے

عَلَيْكُمْ السَّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

تم کو جادو سکھایا ہے سو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے

مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ

کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دے دوں گا

وَلَتَعْلَمَنَّ إِنَّمَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى ﴿٧١﴾ قَالُوا

اور تم کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں

لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي

نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ

اس پر ہم تمہیں ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔ پس تمہیں جو فیصلہ کرنا ہو کر دو، بے شک تم صرف اسی دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ اِنَّا اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيٰئَنَا

کی زندگی میں حکم دے سکتے ہو۔ ہم یقیناً اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے

وَمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

گناہ معاف فرمادیں اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ ہی بہتر اور باقی

وَاَبْقٰی ۚ اِنَّهُۥ مِنْ يَّاتِ رَبِّهِ مُجْرِمًا ۚ فَاِنَّ لَهُ

رہنے والے ہیں۔ بے شک جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے پاس آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ۚ وَمَنْ يَّاتِهِ

جہنم ہے نہ اس میں مرے گا اور نہ جنے گا۔ اور جو اس کی بارگاہ

مُوْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاولٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

میں ایماندار ہو کر آئے گا یقیناً اس نے نیک کام بھی کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

الْعُلٰی ۚ جَنَّٰتٌ عَدْنٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ مَنْ تَزَكٰی ۚ وَلَقَدْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور جو شخص پاک ہو اس کا یہی انعام ہے۔ اور ہم

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰی مُوسٰی ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاَضْرِبْ لَهُمُ

نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی بھیجی کہ ہمارے ان بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جائیے پھر ان کے لئے

طَرِيقًاۤ اِلَی الْبَحْرِ یَبْسًا ۚ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی ۚ

سمندر میں (عصا) مار کر خشک راستہ بنا دیں تاکہ آپ کو کسی قسم کے تعاقب کا اندیشہ نہ رہے اور نہ (پکڑے جانے کا) ڈر۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشٰیهِمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا

پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے گیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا (غرق کر دیا)

غَشِيَهُمْ ۞ (۷۸) وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۞ (۷۹)

جیسا کہ ان کو ڈھانپنا تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ نہ دکھائی۔

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ

اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمْ

اور ہم نے تم سے (تمہارے پیغمبر سے) طور کی دائیں جانب (آنے) کا وعدہ فرمایا اور (وادی تہ میں) ہم نے تم

الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۞ (۸۰) كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

پر من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تم کو دی ہیں ان سے کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ

اور اس (کھانے) میں حد سے مت گزرو کہیں پھر ایسا نہ ہو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے اور جس پر

يَحِلُّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۞ (۸۱) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ

میرا غضب نازل ہوا پس یقیناً وہ ہلاک (گیا گزرا) ہو گیا۔ اور یقیناً میں ایسے لوگوں کو بخشنے والا

لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۞ (۸۲)

(بھی) ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں پھر (اسی) راہ پر (قائم بھی) رہیں۔

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَىٰ ۞ (۸۳) قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ

اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ عرض کیا وہ میرے پیچھے

عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۞ (۸۴) قَالَ

(آہے) ہیں اولے میرے پروردگار! میں نے آپ کی طرف (آنے میں) جلدی اس لیے کی تاکہ آپ راضی ہوں۔ ارشاد

فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمْ

ہوا تو ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالا اور ان کو سامری نے

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

گمراہ کر دیا۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) غصہ (اور) غم میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے

قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ

فرمانے لگا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ نہ فرمایا تھا تو کیا تم پر (معیاد مقررہ سے کچھ)

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِّنْ رَبِّكُمْ فَاخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا اَخْلَفْنَا

پس اس لیے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے ہم نے آپ سے

مَّوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حُبَلْنَا اَوْ زَارًا مِّنْ زِينَةِ

جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا لیکن قوم (قبط) کے زیور سے ہم بوجھ اٹھائے ہوئے تھے

الْقَوْمِ فَقَدْ فَنَاهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاخْرَجَ

سوا اس کو ہم نے (سامری کے کہنے پر آگ میں) ڈال دیا پھر ایسے ہی سامری نے بھی ڈال دیا۔ پھر اس نے ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا ۗ اِلٰهَ خَوَّارٍ فَقَالُوا هٰذَا اِلٰهُهُمْ

ایک پتھر (بنا کر) نکالا (وہ) ایک قالب (تھا) جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی تو لوگ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے یہی

وَ اِلٰهَ مُوسٰى هٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ

تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) معبود ہے پس وہ بھول گئے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے تھے کہ

اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۗ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

اور یقیناً ان لوگوں سے ہارون (علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) کے لوٹنے سے پہلے بھی فرمایا تھا کہ اے میری قوم! بے شک اس سے

بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿۹۰﴾

تمہیں صرف آزمایا گیا ہے اور بے شک تمہارا (حقیقی) پروردگار رحمن (بڑے رحم والا) ہے۔ سو میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم اسی (کی عبادت) پر برابر جے رہیں

مُوسَىٰ ﴿۹۱﴾ قَالَ يَهْرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ سَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ

گے۔ (پھر موسیٰ نے واپسی پر ہارون سے) فرمایا اے ہارون! جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کس چیز نے روکا تھا۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿۹۲﴾ قَالَ يَبْنَومَ لَا

کہ آپ میرے پیچھے نہ چلے آئے بھلا آپ نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ وہ فرمانے لگے

تَأْخُذُ بِدِحِيَّتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ

اے میرے بھائی! میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو مت پکڑے یقیناً میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ کہیں گے کہ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿۹۳﴾

تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَا مِرِي ۖ ﴿۹۴﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا

(سامری سے) فرمانے لگے اے سامری! پس تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا مجھے ایسی چیز نظر آئی جو

لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ

دوسروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتے) کے نقش پا سے ایک مٹھی (بھر) مٹی اٹھالی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿۹۵﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

پھر اس کو اس (پتھرے کے قالب) میں ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بات اچھی لگی۔ فرمایا تو جا پس

فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ

تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ (مجھے) کوئی ہاتھ نہ لگانا اور یقیناً (اس کے علاوہ) تیرے لئے (عذاب کا)

مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ

ایک (اور) وعدہ ہے جو تجھ سے ہرگز ٹل نہ سکے گا اور جس (معبود کی پوجا) پر تو قائم (معتکف) تھا اپنے اس معبود

عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنَحْرِقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ

کی طرف دیکھ ہم اس کو ضرور جلا دیں گے پھر اس (کی راہ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر

نَسْفًا ﴿٩٤﴾ اِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

دیں گے۔ بے شک تمہارا (حقیقی) معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٥﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح ہم آپ سے وہ حالات بیان فرماتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں۔

اَنْبَاءٍ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٦﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنی طرف سے ایک نصیحت نامہ (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو یقیناً وہ قیامت کے روز (گناہ کا) بوجھ

وِزْرًا ﴿٩٧﴾ خٰلِدٍ فِيْهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے

حِمْلًا ﴿٩٨﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

لِیَے برا ہوگا۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو اکٹھا کر دیں گے۔

يَوْمَیْذٍ زُرْقًا ﴿٩٩﴾ يَتَخَفَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

اس دن (ان کی) نیلی آنکھیں (ہوں گی)۔ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس

عَشْرًا ﴿١٠٠﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُوْنَ اِذْ يَقُولُ اَمْثَلُهُمْ

دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں جب ان میں سے سب سے اچھی راہ والا

طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ ع وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

(عقلند) کہے گا (نہیں بلکہ) تم صرف دن بھر ٹھہرے ہو۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ ۱۰۵ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں سو فرما دیجیے کہ میرا پروردگار ان کو بالکل اڑا دے گا۔ پھر اس (زمین) کو ہموار

قَاعًا صَفْصَفًا ۝ ۱۰۶ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ ط

میدان کر دیں گے۔ جس میں تو (اے مخاطب!) نہ ہی ناہمواری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ

اس روز (سب کے سب) ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس کی پیروی سے انحراف نہ کریں گے اور تمام آوازیں (اللہ)

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ ۱۰۸ يَوْمَئِذٍ

کے سامنے (مارے ہیبت کے) دب جائیں گی پھر (اے مخاطب!) تم کھسپ کھسپ کے علاوہ کوئی آواز نہ سناؤ گے۔ اس روز

لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ

(کسی کی) سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی سوائے ایسے شخص کے جس کے لئے (اللہ) نے اجازت بخش دی ہو

لَهُ قَوْلًا ۝ ۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اس کی بات کو پسند فرمائیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اللہ) سب جانتے ہیں

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ ۱۱۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اور وہ اپنے علم سے اُس (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ قائم رہنے والے کے سامنے منہ نیچے

الْقَيُّومِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ ۱۱۱ وَمَنْ يَعْمَلْ

ہو جائیں گے اور جس نے (شرک کے) ظلم کا بوجھ اٹھایا ہے شک وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا

کرے گا اور (اس حال میں کہ) وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور

هَضْبًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا

نہ کمی کا۔ اور ہم نے اسی طرح قرآن عربی نازل فرمایا ہے اور اس میں طرح طرح کے (عذاب سے)

فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

ڈرانے والے واقعات بیان فرمادیئے ہیں تاکہ وہ لوگ پرہیزگار بنیں یا (یہ قرآن) ان کے لئے کسی قدر شعور پیدا

ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ

کر دے۔ پس اللہ جو حقیقی بادشاہ ہیں بڑے عالیشان ہیں اور آپ قرآن (پڑھنے) میں

بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ

جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ آپ پر اس کی پوری وحی نازل ہو چکے اور یہ دعا کیجئے کہ

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجئے۔ اور یقیناً ہم نے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا پھر وہ

قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قُلْنَا

(اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں پختگی (ثابت قدمی) نہ پائی۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط

فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

أَبَى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ

اس نے انکار کیا۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! یقیناً یہ آپ کا اور آپ کی بیوی کا دشمن ہے

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ﴿١١٧﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا

سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بے شک یہاں آپ (کو یہ)

تَجُوعٌ فِيهَا وَلَا تَعْرَى ﴿١١٨﴾ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا

(آسائش ہوگی) نہ بھوکے رہیں گے اور نہ ننگے۔ اور یہ کہ آپ کو یہاں نہ پیاس لگے

وَلَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾ فَوَسَّسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ

اور نہ دھوپ لگے گی۔ پھر ان کو شیطان نے بہکایا (اور) کہنے لگا اے آدم (علیہ السلام)! کیا میں آپ کو ایسا

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمَلِكٍ لَا يَبُلٰی ﴿۱۲۰﴾

درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی (دینے) کی خاصیت رکھتا ہو اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهَا سَوَاتِهَا وَطِفْقًا

تو دونوں نے اس میں سے (درخت کا پھل) کھا لیا تو ان پر ان کے ستر کھل گئے اور (اپنا بدن ڈھانپنے کے لیے)

يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ

دونوں اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا

رَبِّهٖ فَغَوٰی ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

تو غلطی میں پڑ گئے۔ پھر ان کو (جب انہوں نے معذرت کی) ان کے پروردگار نے (زیادہ) مقبول بنا لیا تو ان پر توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور راہ (راست) پر قائم رکھا۔ ارشاد ہوا تم دونوں کے دونوں اس (جنت) سے اترو (دنیا میں) تم میں سے بعض بعض

عَدُوٌّۢ وَّ اٰمًا يٰۤاٰتِيْنٰكُمْ مِّنۢ بِّیْ هٰذِیْ ۚ فَمِنْ اَتَّبَعَ

کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کا اتباع کرے

هٰذَاۤیْ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) دکھ اٹھائے گا۔ اور جو میرے ذکر (ہدایت)

عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهُۥ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَنَحْشُرُہٗ

سے منہ پھیرے گا تو یقیناً اس کے لیے (دنیا میں) تنگی کی زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو (قبر سے)

یَوْمَ الْقِیَمَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْ اَعْمٰی

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا

وَقَدْ كُنْتَ بَصِيرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا

میں تو (دنیا میں) دیکھتا تھا۔ ارشاد ہوگا ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آتی تھیں

فَنَسِيَّتَهَا ۚ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

تو تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور اسی طرح آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم (ہر) اس شخص

مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۖ وَلَعَذَابُ

کو سزا دیں گے جو حد سے نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے

الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ﴿۱۲۷﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا

اور بڑا دیرپا ہے۔ سو کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِينَهُمْ ۚ إِنَّ فِي

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں (آنا جانا ہوتا ہے)

ذَلِكَ لَايَتْلُوَ إِلَّا وَبِالنَّهْيِ ﴿۱۲۸﴾ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

بے شک اس میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات آپ کے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِرِزَامًا ۖ وَاجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) معیار مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو وہ (عذاب کا نزول) لازم ہو جاتا۔ سو جو کچھ یہ

عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ

ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی (اس کی) تسبیح کیجئے اور دن کے اول و آخر میں بھی (اس میں تمام نمازیں بھی آجاتی ہیں)

وَاطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

تاکہ آپ (اس کی برکات سے) خوش ہو جائیں۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھا

إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ

کرنہ دیکھیں (پرواہ نہ کریں) جن سے ہم نے ان (کفار) کے طرح طرح کے لوگوں کو ان کی آزمائش کے لیے بہرہ مند

الدُّنْيَا ۖ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿۱۳۱﴾

کیا ہے کہ وہ (محض) دینی زندگی کی رونق ہے۔ آپ کے پروردگار کی عطا کی ہوئی روزی (بہت) بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ

اور اپنے گھر والوں کو (متبعین کو) نماز کا حکم کرتے رہیے اور اس پر (خود بھی) قائم رہیے ہم آپ سے روزی نہیں

رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوا

چاہتے (بلکہ) آپ کو روزی ہم دیتے ہیں اور نیک انجام پر ہی زگاروں کا ہے۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ

یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں لاتے کیا ان کے

مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ

پاس پہلی کتابوں میں نشانی نہیں پہنچی؟ اور اگر ہم ان کو (پیغمبر کے بھیجنے سے) پہلے

مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

فَتَتَّبِعَ آيَتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْزِلَ وَنَخْزِي ﴿۱۳۴﴾ قُلْ

سو ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے آپ کے کلام (احکام) کی پیروی کرتے۔ فرما دیجیے کہ

كُلُّ مَتَرَبِّصٍ فَتَرَبِّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ

ہر کوئی (اعمال کے نتیجہ کے لیے) انتظار کر رہا ہے سو تم بھی انتظار کرو پس عنقریب تم کو (بھی) معلوم ہو جائے گا کہ

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿۱۳۵﴾

راہ راست والے کون ہیں اور کون ہے جو (منزل) مقصود تک پہنچا۔

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۝ اٰیَاتُهَا ۱۱۲ ۝ رُتُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۱۱۲ سورۃ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ

لوگوں کے لیے اُن کا (وقت) حساب نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے (اس سے)

مُعْرِضُونَ ﴿۱﴾ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّن رَّبِّهِمْ

منہ پھیر رہے ہیں۔ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے جو تازہ نصیحت (اُن کے حسبِ حال) آتی ہے

مُحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَا هِيَ

تو یہ اُسے ایسے سنتے ہیں گویا مذاق اڑاتے ہیں۔ اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ط وَاَسْرُوْا النَّجْوٰى ۚ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖ

غفلت میں پڑے ہیں اور ان ظالموں نے (آپس میں) سرگوشیاں کیں کہ یہ

هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُوْنَ السِّحْرَ

(پیغمبر) تمہاری ہی طرح ایک (عام) آدمی ہیں تو تم دیکھتی آنکھوں جادو

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی

کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟ (پیغمبر نے) فرمایا میرا پروردگار ہر بات کو جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۴﴾ بَلْ

(خواہ) آسمان میں ہو اور (خواہ) زمین میں اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ (یہ کفار یوں)

قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ بَلْ اَفْتَرٰہُ ۚ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

کہتے ہیں کہ (یہ قرآن) پریشان خیالات ہیں بلکہ انہوں نے یہ (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہیں پس

فَلْيَاتِنَا بَايَةً كَمَا أَرْسَلْنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾ مَا

چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں جیسے پہلے پیغمبر (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ ان

أَمَنْتُ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ

سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ

يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

ایمان لائیں گے؟ اور ہم نے آپ سے پہلے صرف آدمیوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا

نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ (انکار کرنے والو!) سوا اگر تم کو یہ بات معلوم نہ ہو تو جو یاد رکھتے ہیں

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَكُلُونَ

ان (اہل کتاب) سے پوچھ لو۔ اور ہم نے ان (انبیاء) کے ایسے بدن نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَلِيدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ

اور وہ (حضرات بھی) ہمیشہ رہنے والے نہ ہوئے۔ پھر ہم نے اُن سے جو وعدہ فرمایا تھا

فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ وَاهْلَكْنَاهُمُ الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

وہ سچ کر دکھایا تو ان کو اور جس کو ہم نے چاہا نجات بخشی اور ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا

یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لیے نصیحت ہے سو کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ وَكَمْ قَصَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں

وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١١﴾ فَلَمَّا أَحْسَوْا

ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قوم پیدا فرما دی۔ پس جب انہوں نے ہمارے

بَاسِنًا إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوا

عذاب کو آتے دیکھا تو تب ہی اُس سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت اور اپنے سامان

وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنُكُمْ

عیش کی طرف پلٹ آؤ اور اپنے (عمدہ) مکانوں کی طرف شاید تم سے (اس بارے میں)

لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

پوچھا جائے۔ کہنے لگے وائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ہی

ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ

ظالم تھے پھر وہ اسی طرح چیختے چلاتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسے (نیست و نابود)

جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَبِثِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

کر دیا جیسے کھیتی کاٹ دی گئی (یا) آگ بجھ گئی ہو۔ اور ہم نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادِنَا ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے طور پر پیدا نہیں فرمایا۔ اگر ہم چاہتے کہ ہم کھیل

أَنْ نَّتَّخِذَ لَهُمْ أَتَّخِذْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا ۖ إِنَّا

کی چیزیں (یعنی زن و فرزند وغیرہ) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی تھا تو ہم اپنے پاس

كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

سے ہی اُسے بنا لیتے۔ نہیں بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے ہیں پھر وہ (حق)

فَيَذَرُغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا

اُس کا سر توڑ دیتا ہے پس وہ (باطل) نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس سے تمہاری

تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

ہی خرابی ہے۔ اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور (ان میں) جو اس

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا

کے قریب (فرشتے اور مقربانِ بارگاہ) ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے

يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں (اور)

يَفْتَرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

اکتاتے نہیں۔ بھلا ان لوگوں نے زمین کی چیزوں سے معبود بنالیا ہے تو (کیا) وہ (مرنے کے بعد) اُن کو

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهَا إِلَهٌ إِلَّا

اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر اُن (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا کوئی معبود ہوتا

اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ

تو دونوں تباہ ہو جاتے سو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان امور سے پاک ہے

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ وہ جو کام کرتا ہے اُس سے پُرسش نہیں ہو سکتی اور ان سب سے (جو کام یہ کرتے ہیں)

يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

پوچھا جائے گا۔ کیا انہوں نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں اُن سے فرمائیے

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِيَ وَذِكْرٌ

(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب (یعنی قرآن) بھی ہے اور جو

مِّنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

مجھ سے پہلے (پیغمبرؐ) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر وہ ہیں جو امر حق کو نہیں

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

جانتے پس اس وجہ سے وہ منہ پھیر رہے ہیں۔ اور جو بھی پیغمبر ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے

مَنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْٓ اِلَيْهِ اَنْتَ لَا اِلَهَ

ان کی طرف یہی وحی بھیجی یہ کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

لہذا میری ہی عبادت کرو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن (اللہ) نے کسی (یعنی فرشتوں) کو اولاد بنا رکھا ہے۔ وہ

وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا

اس سے پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے اُس کے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس سے آگے

يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

بڑھ کر بول نہیں سکتے اور وہ اس کے ارشاد پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

وہ (اللہ) اُن کے اگلے اور ان کے پچھلے احوال سے باخبر ہے اور اس کی مرضی کے بغیر

يَشْفَعُونَ ۚ إِلَّا لِمَنْ اُرْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشِيَّتِهٖ

وہ کسی کی سفارش تک نہیں کر سکتے اور وہ سب اس کی ہیبت

مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْ اِلَهٌ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ اور ان میں جو شخص یوں کہے کہ میں اُس (اللہ) کے سوا

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي

عبادت کا مستحق ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسا ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ

بدلہ دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا (یعنی جانتے نہیں) کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۚ

آسمان اور زمین ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾

اور ہم نے (بارش کے) پانی سے ہر جاندار چیز بنائی کیا پھر بھی ایمان نہیں لاتے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَءَايَا أَنْ تَسِيبَ بِهِمْ

اور ہم نے زمین میں اس لیے پہاڑ بنائے کہ ان لوگوں کو لے کر ملنے (نہ) لگے اور ہم نے اس

وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

میں کشادہ رستے بنائے تاکہ (ان کے ذریعے) وہ (اپنی) منزل پر پہنچیں۔

وَجَعَلْنَا السَّيَّاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور یہ لوگ اس (کے اندر) کی نشانیوں

اَيَّتْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ

سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے رات اور دن

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

اور سورج اور چاند بنائے یہ سب آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا)

يَسْبَحُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ

تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لیے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں فرمایا

أَفَايُنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

پھر اگر آپ کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمیشہ رہیں گے؟ ہر جاندار

ذَآيِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

موت کا مزہ چکھے گا اور (لوگو!) ہم تم کو بُری اور بھلی (حالتوں) میں خوب آزماتے ہیں

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَأَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

إِنْ يَتَّخِذْ وَنَكَ إِلَّا هُزُوءًا ط أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ

تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے)

الْهَتَكُمْ ج وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿۳۱﴾

کرتا ہے اور (خود) یہ لوگ رحمن (اللہ) کے ذکر کے منکر ہیں۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَجٍ ط سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا

انسان (ایسا جلد باز ہے گویا) جلد بازی سے بنایا گیا ہم عنقریب تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھا دیں گے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۳۲﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

تو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (جس عذاب کی آپ خبر دیتے ہیں) کب تک آئے گا

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۳﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ

اگر آپ سچے ہیں تو؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

لَا يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ

اپنے چہروں پر سے آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے

وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ ﴿۳۴﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ بلکہ ان پر (قیامت) ناگہاں واقع ہوگی سو ان کو بدحواس کر دے گی

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ

پھر نہ وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور بے شک آپ

اسْتَهْزِئْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

سے پہلے پیغمبروں کا بھی مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۶﴾ قُلْ

مذاق اڑایا تھا سو ان پر وہ (عذاب) واقع ہو گیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرمادیجئے

مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط

کہ کون ہے جو رات اور دن رُحْمَن (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ اَمْ لَهُمْ

بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا اُن کے پاس ہمارے علاوہ

اِلٰهَةٌ تَنْعَهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ

اور معبود ہیں جو اُن کو (عذاب سے) بچا سکیں وہ اپنی مدد تو

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يَصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

کر نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ دیئے جائیں گے۔ بلکہ ہم نے اُن کو اور ان کے

هَؤُلَاءِ وَاٰبَاءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط اَفَلَا

باپ دادا کو فائدہ حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ (اسی حال میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں پھر کیا یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّا نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں

اَفَهُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ط

تو کیا یہ لوگ غلبہ پالیں گے؟ فرمادیجئے کہ بے شک میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق (عذاب سے) ڈراتا ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۳۵﴾

اور یہ بہرے جس وقت (عذاب سے) ڈرائے جاتے ہیں تو پکار کو سنتے ہی نہیں۔

وَلٰٓئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر ان کو آپ کے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ يَوْمَئِذٍ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَنَضَعُ

تو ضرور کہنے لگیں گے وائے ہماری کم نختی! یقیناً ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ اور ہم قیامت

السَّوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

کے دن انصاف کا ترازو کھڑا کریں گے اور کسی شخص کی (ذرا بھی) حق تلفی

شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا

نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لاموجود کریں گے

بِهَا ۖ وَكَفَىٰ بِنَا حُسْبَيْنَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو ایک فیصلہ کی اور

وَهَارُونَ الْفَرُقانَ وَضِيَاءَ وَذَكَرْنَا لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٥﴾

روشنی کی اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا بھی

مُشْفِقُونَ ﴿٢٦﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَرَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ

خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک ذکر (قرآن) ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم

لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ

اس سے انکار کرتے ہو؟ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اس (زمانہ موسوی) سے پہلے (اُن کی شان

مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٢٨﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

کے مطابق) ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال) سے واقف تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور

وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا

اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی عبادت) پر تم مجھے

عَكْفُونَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٣٠﴾

بیٹھے ہو؟ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ

انہوں نے فرمایا یقیناً تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں

مُبِينٌ ﴿۵۳﴾ قَالُوا اٰجَعْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنْ

پڑے رہے۔ وہ بولے کیا آپ ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہیں یا آپ دل لگی

الطَّٰغِيْنَ ﴿۵۴﴾ قَالَ بَلْ سَرَّبَكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں؟ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا فرمایا ہے اور میں اس بات کا

مِّنَ الشَّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَا كَيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ

گواہ ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں سے ضرور ایک تدبیر کروں گا جب تم

بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذُذًا

پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ تو انہوں نے اُن (کے بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا

مگر ان کے ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاِلٰهِنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظَّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

کہ ہمارے بتوں کے ساتھ یہ (حال) کس نے کیا ہے؟ یقیناً یہ تو کوئی ظالم شخص ہی ہے۔

قَالُوا سَبْعًا فَتًی يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ ط

لوگوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کی باتیں کرتے سنا ہے اُسے ابراہیم (علیہ السلام) کہتے ہیں۔

قَالُوا فَاتُّوْا بِهٖ عَلٰی اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

انہوں نے کہا کہ اس کو لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ

يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا ءَ أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْمَنِ

وہ گواہ رہیں۔ انہوں (بت پرستوں) نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! ہمارے بتوں کے ساتھ

يَا بُرْهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا

یہ کام تم نے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بلکہ یہ ان کے بڑے (بت) نے کیا ہو گا

فَسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ

اگر یہ بات کر سکتے ہیں تو ان سے پوچھ لو۔ سو انہوں نے اپنے دل میں

أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ

سوچا پھر کہنے لگے درحقیقت تم لوگ ہی بے انصاف ہو۔ پھر

نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ

(شرمندگی سے) سروں کو جھکا لیا (اور بولے) یقیناً آپ جانتے ہیں یہ (بت)

يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

کچھ بولتے نہیں۔ انہوں نے فرمایا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أَفِ لَكُمْ

جو نہ تمہارا کچھ سنوار سکیں اور نہ تمہارا (کچھ) بگاڑ سکیں۔ ٹھٹھ ہے تم پر

وَلِيَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو اُن پر بھی، سو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

وہ لوگ (آپس میں) کہنے لگے کہ اگر تم کو (اپنے معبودوں کے بدلہ لینے کے لیے) کچھ کرنا ہے تو ان کو (آگ میں)

فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يَنَّا رُكُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ

جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے (آگ کو) حکم دیا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لیے

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَسْرٰدُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ

سلامتی (کا سبب) بن جا۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ مکر کرنا چاہا تھا پھر ہم نے ان ہی کو

الْاٰخَسِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

نقصان میں ڈال دیا۔ اور ہم نے ان کو اور لوط (علیہ السلام) کو ایسے ملک (شام) کی طرف بھیج کر بچالیا

الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَهَبْنَا لَهُ

جس میں ہم نے دنیا جہان والوں کے لیے خیر و برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے اُن کو اسحق (علیہ السلام، بیٹا)

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۚ وَكَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) انعام میں عطا فرمائے اور ہم نے سب کو (اعلیٰ درجہ کا) نیک بنایا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اٰيٰةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا ۚ وَاَوْحَيْنَا

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے ان کے

اِلَيْهِمْ فَعَلَ الْخَيْرٰتِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتٰنَا

پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور (خصوصاً) نماز کی پابندی اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

الرَّزْقَ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اَتَيْنٰهُ

حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

ہم نے حکم اور علم (نبوت و حکمت) بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کرتے تھے ان کو بچا نکالا۔ بے شک وہ (بستی والے) بُرے (اور)

فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ مِنْ

بدکردار لوگ تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ بڑے

الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

نیکوں میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السلام) کو جب اس (زمانہ ابراہیمی) سے پہلے انہوں نے دعا کی تو ہم

لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

نے ان کی دعا قبول فرمائی تو انہیں اور ان کے تابعین کو بھاری غم سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار (تکذیب) کرتے تھے ان پر انہیں (نوح علیہ السلام کو) نصرت بخشی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾

وہ یقیناً بُرے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَنَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو جب وہ ایک کھیتی کے بارے فیصلہ کرنے لگے

نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں (رات کو) چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت

شَهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَنَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا

موجود تھے۔ پھر ہم نے اس (فیصلہ) کی سمجھ سلیمان (علیہ السلام) کو دے دی اور ہم نے دونوں کو حکم

حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

اور علم (نبوت و حکمت) بخشا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا کہ (اُن کے ساتھ)

يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٤٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ

تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ان کاموں کے کرنے والے (حقیقتاً) ہم تھے۔ اور ہم نے اُن کو تمہارے

صُنْعَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لَتُحَصِّنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ ۚ

لینے زرہ (بنانے) کی صنعت سکھائی تاکہ (وہ زرہ) تمہیں لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے

فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ

پس کیا تم اس (نعمت) کا شکر کرو گے۔ اور (ہم نے) تیز ہوا سلیمان (علیہ السلام)

عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا

کے تابع کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک (مُلک شام) میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت

فِيهَا ۖ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَمِنْ

رکھ دی تھی اور ہم ہر چیز سے باخبر ہیں۔ اور بعضے شیطان

الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا

(سرکش جن) ایسے تھے جو ان کے لیے (سمندر میں ہموئی نکالنے کے لیے) غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ

دُونَ ذَلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿۸۲﴾ وَأَيُّوبَ

اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام)

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

(کا تذکرہ فرمائیں) جب انہوں نے (شدید مبتلائے مرض ہونے کی وجہ سے) اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے بہت

الرَّحِيمِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ

تکلیف پہنچی ہے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی

مِنْ ضُرِّهِ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

اور ان کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا

رَاحَةً ۖ مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۴﴾

اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمائے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے۔

وَإِسْمَاعِيلَ ۖ وَإِذْ يُرِيسُ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنْ

اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) یہ سب

الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَأَدْخَلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ

صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک

مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی والے) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

میں چل دیئے پھر سوچا کہ تم ان پر (چلے جانے کی وجہ سے) کوئی وارو گیر نہ کریں گے پس انہوں نے اندھیروں (مچھلی کے پیٹ)

أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں آپ پاک ہیں بے شک میں

الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ

قصور واروں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو (اس) غم سے

الْغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّا

نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح بچایا کرتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام)

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا ۖ وَأَنْتَ

(کا ذکر کیجئے) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ رکھو اور آپ

خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ

سب سے بہتر وارث ہیں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو

يَحْيَىٰ ۖ وَاصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

بچے (علیہ السلام) بخشے اور ان کی اہلیہ کو (جو باندھ تھیں، اولاد کے) قابل بنادیا بے شک یہ سب لوگ

يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ

نیک کاموں میں بہت جلدی کیا کرتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے

وَكَانُوا لَنَا خِشَعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي أَحْصَنْتُ فَرْجَهَا

اور ہمارے سامنے عاجزی کیا کرتے تھے۔ اور اس خاتون کو (یاد کریں) جس نے اپنی عفت کو

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَهَا وَأَبْنَاهَا آيَةً

محفوظ رکھا پھر ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو جہان بھر والوں کے لیے (اپنی قدرت

لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

کاملہ کی) نشانی بنا دیا۔ یقیناً یہ آپ لوگوں کی جماعت ایک ہی جماعت ہے

وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَأَعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

اور میں آپ سب کا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کریں۔ اور ان لوگوں نے اپنے (دین کے) معاملہ میں

بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ

آپس میں اختلاف کیا (تو) سب کو لوٹ کر ہمارے ہی پاس آنا ہے۔ پس جو نیک کام

مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ

کرے گا اور ایمان والا بھی ہو گا سو اُس کی محنت ضائع جانے والی نہیں اور بے شک ہم اُس

وَ إِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَّمٌ عَلَى قُرَيْيَةِ أَهْلَكُنْهَا

کو لکھ لیتے ہیں۔ اور جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا یہ بات ناممکن ہے کہ

أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ

وہ (دنیا میں) پھر لوٹ کر آئیں۔ یہاں تک کہ جب یا جوج اور ماجوج

وَمَا جُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

کھول دیئے جائیں گے اور وہ (بوجہ کثرت کے) ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں

أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا^ط يُوِيلُنَا قَدْ كُنَّا فِي

پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور کہتے ہوں گے) وائے ہماری کم بختی! ہم اس (حال) سے

غَفَلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۹۷﴾ إِنَّكُمْ

غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظلم کرنے والے تھے۔ (کافرو!)

وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ^ط

اس (روز) یقیناً تم اور جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے

أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هُوَ لِإِلَهِةٍ

تم سب اس میں داخل ہو گے۔ اگر یہ سب (واقعی) معبود ہوتے

مَّا وَرَدُوهَا^ط وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ

تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں

فِيهَا نَرَفِيرٌ^ط وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ

ان کا شور ہو گا اور اس میں انہیں کچھ سنائی بھی نہ دے گا۔ بے شک جن

الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ

لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی وہ

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا^ج

اس (دوزخ) سے دور کیئے جائیں گے۔ کہ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۰۲﴾ لَا

اور وہ اپنی دل پسند چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کو

يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهِمُ الْمَلَائِكَةُ^ط

(اس دن کا) بھاری خوف ٹمگین نہیں کرے گا اور فرشتے (ان کے قبر سے اٹھتے ہی) ان کو لینے آئیں گے

هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٢﴾ يَوْمَ

(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (وہ دن بھی قابلِ ذکر ہے) جس

نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ﴿١٠٣﴾ كَمَا

دن ہم آسمانوں کو (نقحہ اولیٰ کے وقت) اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا

بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ﴿١٠٤﴾ وَعَدًا عَلَيْنَا ﴿١٠٥﴾ إِنَّا

کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا فرمایا اسی طرح ہم اس کو دوبارہ (پیدا) فرمائیں گے

كُنَّا فَعَلِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ

(یہ) ہم پر وعدہ (لازم) ہے ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے ذکر (نصیحت) کے بعد زبور میں

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٧﴾

لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ہی ملک کے وارث ہوں گے (یعنی حکومت نیک لوگوں کے سپرد کی جائے)۔

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا

یقیناً عبادت کرنے والوں کے لیے اس میں تبلیغ (پیغام پہنچا دینا) ہے۔ اور

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا

ہم نے آپ کو (اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم) تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیے کہ

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ﴿١١٠﴾ فَهَلْ أَنْتُمْ

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود (حقیقی) ایک ہی (اللہ) معبود ہے تو کیا تم فرماں بردار

مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ﴿١١٢﴾

ہو جاؤ گے؟ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجیے میں نے تم سب کو برابر طور پر آگاہ کر دیا اور مجھ کو نہیں

وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١١٣﴾

معلوم کہ جس چیز کا (قیامت) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ جلدی (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ جو بات پکار کر کی جائے وہ یقیناً اُسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپا کر کرتے ہو اس سے

تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ أَدْرِى لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور (تم کو) ایک مدت تک

وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ

(اس کا) فائدہ دینا ہو۔ (پیغمبر نے) فرمایا اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیے

وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اور اُسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۝ اٰیٰتُهَا ۷۸ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

آیات ۷۸ سورہ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہوگی۔ (اے مخاطب!) جس دن تُو اُسے دیکھے گا کہ ہر

عَبًّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

دودھ پلانے والی (عورت) اپنے دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ

(دن پورے ہونے سے پہلے) ڈال دے گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں نظر آئیں گے اور وہ نشہ میں

عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿۲۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ

نہیں ہوں گے اور واقعہ میں اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے (اس کی

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿۲۴﴾

ذات و صفات میں) بغیر جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ

جس کے بارے لکھا جا چکا ہے یہ کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۲۵﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اور اس کو دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن)

إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا فرمایا تھا (پہلے)

مِّن تُّرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عِلْقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے

مِّن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

پھر بوٹی سے جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ ہم تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر

لَكُمْ ۖ وَ نَقَرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ

کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک پیٹ میں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ

ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض تم میں وہ

وَمِنْكُمْ مَّن يُّتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّن يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلٍ

ہیں جو (جوانی کو پہنچنے سے پہلے) مر جاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر (بڑھاپے کی زیادہ عمر) کی

الْعُمْرَ لِكَيْلًا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۖ

طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتے ہیں

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور (اے مخاطب!) تُو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی

الْمَاءَ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور شاداب ہوتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات

بِهَيْجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي

اگاتی ہے۔ یہ سب اس لیے کہ اللہ ہی (قادر مطلق) برحق ہے اور یہ کہ وہی بے جان

الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ

کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ

السَّاعَةَ آتِيَةً ۚ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ

قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو

مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

جو قبروں میں ہیں زندہ کر اٹھائیں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں بغیر واقفیت

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝

(علم ضروری) اور بغیر دلیل (علم عقلی) کے اور بغیر کسی روشن کتاب (دلیل نقلی) کے جھگڑا کرتے ہیں۔

ثَانِيًا عَظُمَ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي

(تکبر سے) گردن موڑ لیتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بے راہ کریں ایسے شخص کے لیے

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ

دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا

الْحَرِيقُ ﴿٩﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ

عذاب چکھائیں گے۔ (اس سے کہا جائے گا) یہ تیرے ہاتھوں کیے گئے کاموں کا بدلہ ہے اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنُ

اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت

يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

(ایسے طور پر) کرتا ہے (جیسے کسی چیز کے) کنارے پر (کھڑا ہو) پھر اگر اس کو کوئی (دنیا کا) نفع پہنچ گیا تو

أُطْمَأْنِنَ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى

اس کے سبب مطمئن ہو گیا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آگئی تو منہ اٹھا کر

وَجْهِهِ ۖ فَخَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ ۚ ذَلِكَ هُوَ

(کفر کی طرف) چل دیا اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی) یہی تو

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

گھلا نقصان ہے۔ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے (عبادت کرتا ہے)

مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ

جو اس کو نہ نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع دے سکتی ہے یہی انتہا درجہ کی

الْبُعِيدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوا لِمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ

گمراہی ہے۔ وہ ایسے کو پکارتا رہا ہے (عبادت کر رہا ہے) کہ اس کا نقصان اس کے فائدہ کی نسبت زیادہ قریب ہے

لِبَيْسِ الْمَوْلَىٰ وَلِبَيْسِ الْعَشِيرِ ﴿١٣﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

ایسا کارساز بھی بُرا ہے اور ایسا ہم نشین بھی بُرا ہے۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور نیک کام کیے (بہشت کے) ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے

مَنْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۴﴾

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی بے شک اللہ جو ارادہ کرتے ہیں کر گزرتے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

ہرگز مدد نہیں فرمائیں گے تو اُس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر

لَيَقْطَعُ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا

(اس کے ذریعے آسمان پر پہنچ کر) اگر ہو سکے (تو وحی کو) ختم کر دے پھر دیکھ لے کہ کیا اُس کی یہ تجویز اس کے

يَغِيظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ

غصے کو دور کر سکتی ہے؟ اور ہم نے اس (قرآن) کو اسی طرح نازل فرمایا ہے (اس کی) باتیں کھلی کھلی (ہیں)

اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿۱۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَصْنَوْا

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتے ہیں ہدایت بخشتے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ان سب میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۷﴾

فیصلہ فرما دیں گے۔ بے شک اللہ ہر چیز سے باخبر ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

(اے مخاطب!) کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو

النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن

سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو

يُهِنَ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اللہ ذلیل کریں تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے شک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ هَذِهِ خُصَمَاءُ الَّذِينَ

جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ یہ دو فریق (ایک دوسرے کے دشمن) ہیں اپنے پروردگار کے بارے

فِي رَأْيِهِمْ ۚ فَأَلْزَيْنَ الْكَافِرَ ۚ وَكَفَرُوا وَقَطَّعْتَ لَهُمُ ثِيَابَ

میں جھگڑے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے

مِّنْ ثَّأِرٍ ۖ يَصُبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۚ ﴿١٩﴾

کاٹے جائیں گے (بنائے جائیں گے) ان کے سروں کے اوپر سے تیز گرم پانی ڈالا جائے گا۔

يَصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۚ وَلَهُمْ

اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں (انٹریاں) اور کھالیں سب گل جائیں گی۔ اور ان

مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ﴿٢٠﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا

کے (مارنے کے) لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔ وہ جب چاہیں گے کہ اس (دوزخ)

مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ

سے، دکھ کے مارے نکل جائیں (پھر) اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب (ہمیشہ

الْبَاقِ

۲۵۱

الْحَرِيقُ ۞ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا

کے لیے) چکھتے رہو۔ بے شک اللہ ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بہشت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں

الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

جاری ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۞ وَهَدُوءًا

اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔ اور اُن کو

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَهَدُوءًا إِلَى صِرَاطٍ

(دنیا میں) پاکیزہ کلام (کلمہ طیبہ) کی ہدایت کی گئی اور انہیں اس (اللہ) کے راستے کی ہدایت ہو گئی

الْحَيِّدِ ۞ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ

جو تعریف کے لائق ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ اللہ کے راستہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

اور مسجد حرام سے (بھی) روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام لوگوں کے لیے (یکساں عبادت گاہ)

لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۖ وَمَنْ

بنایا ہے اس میں وہاں کا رہنے والا ہو یا باہر سے آنے والا، برابر ہے اور جو

يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُزِقْهُ مِنْ عَذَابِ

اس میں کوئی خلاف دین (کفر و شرک کی بات یا کام) ظلم کے ساتھ قصداً کرے ہم اس کو دردناک عذاب (کامزہ)

الِيمِ ۞ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خانہ کعبہ کی جگہ بتادی (اور فرمایا) کہ میرے ساتھ

۲۵۲

أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَ طَهَّرْ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ

کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور (نماز میں) قیام اور رکوع (اور)

وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعَ السُّجُودَ ﴿۲۱﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

سجدہ کرنے والوں کے لیے (حستی اور معنوی طور پر) پاک رکھنا۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیجئے

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ

لوگ (حج کے لئے) آپ کے پاس پیدل (بھی) اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دُور دراز راستوں سے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿۲۲﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

چلے آتے ہوں آ موجود ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے (دنیا و آخرت کے) فائدے کے لیے حاضر ہوں

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَى

اور (قربانی کے) معلوم دنوں ان (مخصوص) چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں

مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَاكُلُوا مِنْهَا

(بوقتِ ذبح) اللہ کا نام لیں پس اس میں سے تم خود بھی کھاؤ

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿۲۳﴾ ثُمَّ لِيَقْضُوا

اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ۔ پھر (لوگوں کو) چاہیے کہ

تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور خانہ کعبہ (امان دیا گیا گھر) کا

الْعَتِيقَ ﴿۲۴﴾ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ

طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی (ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر فرمائیں ہیں) تعظیم کرے

خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ

تو یہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے لیے بہت بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں

إِلَّا مَا يُثَلَّى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنْ

سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، سو بتوں کی

الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ

پلیدی سے دور رہو اور جھوٹی بات سے دور رہو۔ صرف ایک اللہ کے

غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا

لینے یکسو ہو کر، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ

خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

آسمان سے گر پڑا پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لیں یا اس کو ہوا

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿۳۱﴾ ذَلِكَ وَمَنْ

نے کسی دور دراز جگہ میں جا پڑا۔ یہ بات ہے۔ اور جو

يُعَظَّمُ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿۳۲﴾

اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یقیناً یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا

ان (قربانی کے جانوروں) میں تمہارے لیے ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں پھر انہیں قدیم گھر (بیت اللہ) تک

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا ایک طریق

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

مقرر فرما دیا تاکہ جو مویشی چارپائے اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں ان پر (بوقت ذبح)

مِّنْ بِهِمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَالَهُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ

اللہ کا نام لیں سو تمہارا معبود ہے، اکیلا معبود۔

فَلَهُ اسْلِمُوا ۖ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۲۴﴾ الَّذِينَ

تو اُسی کے فرماں بردار رہو اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ وہ ایسے ہیں کہ

إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو (مشکل) ان پر پڑتی ہے

عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيَّبِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا

اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (بقدرِ توفیق

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۲۵﴾ وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ

اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے

مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا

اللہ کی نشانیاں مقرر فرمایا ہے (اسی طرح دوسرے قربانی کے جانور) اس میں تمہارے لیے فائدے ہیں سو ان پر وقار بنا کر

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

(ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو (کہ اونٹ کو کھڑا کر کے بھی ذبح کیا جاتا ہے) پھر جب وہ اپنی کروٹ پر گر پڑیں

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذَلِكَ

تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والوں اور محتاجوں کو بھی کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان

سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ لَنْ يَنَالَ

(جانوروں) کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم (اس پر اللہ کا) شکر ادا کرو۔ اللہ کے پاس نہ ان کا

اللَّهُ لِحَوْمِهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ

گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون و لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ (پرہیزگاری) پہنچتا ہے۔

مِنْكُمْ ۖ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

اس طرح اس (اللہ) نے ان (جانوروں) کو تمہارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر جو کہ اس نے

عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللَّهَ

تمہیں توفیق عطا فرمائی اور اخلاص والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ بے شک اللہ ایمان والوں

يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

سے (ان کے دشمنوں کو) ہٹاتے رہتے ہیں یقیناً اللہ کسی خیانت کرنے والے کفرانِ نعمت

كُلِّ خَوَانٍ كَفُورٍ ۚ ﴿۳۸﴾ أَذِنَ لِلَّذِينَ يَقْتُلُونَ

کرنے والے کو نہیں چاہتے۔ (اب) ان (مسلمانوں) کو (لڑنے کی) اجازت دے دی گئی

بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ

جن سے (کافروں کی طرف سے) لڑائی کی جاتی ہے اس لیے کہ ان پر (بہت) ظلم کیا گیا اور یقیناً اللہ ان

لَقَدِيرٌ ۚ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ

کی مدد پہ قادر ہے۔ جو لوگ اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے محض اتنی سی (بات) پر کہ

حَقِّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ

وہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو

اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ

ایک دوسرے سے نہ ہٹاتے رہتے تو (راہبوں، درویشوں کے) صومعے

وَبَيْعٌ ۚ وَصَلَوَاتُ ۚ وَمَسْجِدٌ يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمُ

(خلوت خانے) اور گرجا گھر اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا

اللَّهُ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ

نام بکثرت لیا جاتا ہے ضرور ویران ہو چکی ہوتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ

بے شک اللہ بہت قوت والے، غالب ہیں۔ یہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت

فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ

اور نیک کام کرنے کا حکم کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام

عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو آپ غم نہ کریں) کہ بے شک ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۚ وَقَوْمٌ

قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ اور

إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمٌ لُوطٍ ۚ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ

قومِ ابراہیمؑ اور قومِ لوطؑ نے (بھی)۔ اور مدین کے رہنے والوں نے (بھی)۔

وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) جھٹلایا گیا پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۲﴾ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا

تو (دیکھ لیجئے) میرا عذاب کیسا ہوا۔ غرض کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

کہ وہ ظالم (غلط کار) تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَبِئْسَ مَعْطَلَةٌ وَ قَصِيرٌ مَّشِيدٌ ﴿۳۳﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

اور (بہت سے) کنوئیں بے کار اور (بہت سے) مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔ تو کیا یہ زمین (ان علاقوں) میں

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا

چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ جاتے

أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ

اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سُن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿۳۶﴾

لیکن دل جو سینوں کے اندر ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

اور تُو لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کر رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ

نہ کریں گے۔ اور بے شک آپ کے پروردگار کے نزدیک ایک دن تم لوگوں کے شمار کے مطابق ایک

مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾ وَكَأَيُّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا

ہزار سال کا ہے۔ اور بہت سی ایسی بستیاں ہیں جن کو ہم مہلت دیتے رہے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿۳۸﴾

اور وہ غلط کار تھیں پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا اور (سب کو) میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ

آپ فرما دیجیے کہ اے لوگو! بے شک میں تم کو (انجام بد سے) واضح طور

مُبَيِّنٌ ﴿۳۹﴾ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

پر ڈرانے والا ہوں۔ سو جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا

ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اور جن لوگوں نے

فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۴۱﴾

ہماری آیتوں میں (اپنے زعمِ باطل کے مطابق ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا

اور ہم نے آپ سے قبل کوئی پیغمبر اور کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا

نَبِيِّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ^ج

مگر (اسے یہ قصہ پیش آیا) یہ کہ جب وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (کافروں کے دلوں میں)

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ

وسوسہ ڈال دیتا۔ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے تو اللہ اس کو دور فرما دیتے ہیں پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اللَّهُ آيَتِهِ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ^{۵۲} لِيَجْعَلَ

مضبوط کر دیتے ہیں اور اللہ علم والے حکمت والے ہیں۔ (یہ واقعہ اس لیے بیان ہوا) تاکہ

مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فَتْنَةً^ج لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے (وسوسوں) کو ایسے لوگوں کے لیے آزمائش بنادیں جن کے دلوں میں

مَرَضٌ^ط وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ^ط وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

(شک کا) مرض ہے اور جن کے دل (بڑے) سخت ہیں۔ اور واقعی (یہ) غلط کار لوگ

لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ^{۵۳} وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا

بڑی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ جن لوگوں کو علم

الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ^ط فَيُؤْمِنُوا بِهِ

عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ (وحی) آپ کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ^ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ^ج الَّذِينَ

پھر ان کے دل اس (اللہ) کے آگے عاجزی کریں اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

أَمَّنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{۵۴} وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ

سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہمیشہ اس سے

كَفَرُوا فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿۵۵﴾

آجائے یا ان پر بے برکت دن (قیامت کے دن) کا عذاب آ پیجے۔

الْبَلْكَ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی وہ ان میں فیصلہ فرمائیں گے پس جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۶﴾

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہو گا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہو گا تو ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قَتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اپنا وطن چھوڑا پھر وہ (کفر کے مقابل) قتل کیے گئے یا مر گئے تو ان کو اللہ

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

ضرور بہترین روزی دیں گے اور بے شک اللہ سب سے بہتر

الرَّازِقِينَ ﴿۵۸﴾ لَيَدْخِلْنَهُمْ مُّدْخَلَ رِزْوَنِهِ ۖ

رزق دینے والے ہیں۔ وہ (اللہ) ان کو ضرور ایسی جگہ داخل فرمائیں گے جس کو وہ (بہت ہی) پسند کریں گے

وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۵۹﴾ ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور بے شک اللہ جاننے والے نہایت بردبار ہیں۔ یہ بات ہو چکی اور جو شخص

عَاقِبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

(دشمن کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اُس کو دی گئی پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوءٌ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائیں گے بے شک اللہ بڑے معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ

یہ اس لیے کہ اللہ رات (کے اوقات) کو دن میں داخل فرما دیتے ہیں اور دن کو

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

رات میں داخل فرماتے ہیں۔ اور یہ کہ اللہ خوب سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

یہ (نصرت) اس لیے کہ اللہ ہی برحق ہیں اور یہ کہ جس چیز کو یہ (کافر) اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ

پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان (اور) سب

الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ

سے بڑے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ط

پانی برسایا پھر (جس سے) زمین سرسبز ہو گئی

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

بے شک اللہ باریک بین خبر رکھنے والے ہیں۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز،

الْحَيِّدُ ۞ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

قابل ستائش ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تو نہیں جانتا یہ کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں

فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ط

کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور جہاز بھی سمندر میں اُسی کے حکم سے چلتے ہیں

وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

اور اسی نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے ہاں مگر

بِإِذْنِهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۞

اُسی کا حکم ہو جائے (تو الگ بات ہے) بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والے، مہربان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ فرمائے گا

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۞ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

واقعی انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي

مقرر فرما دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں سو اُن لوگوں کو چاہیے کہ آپ سے اس امر میں

الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ ط إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى

جھگڑا نہ کریں۔ اور آپ اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہیے بے شک آپ

مُسْتَقِيمٌ ۞ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ

سیدھے راستے پر ہیں۔ اور اگر یہ لوگ (کافر) آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے جو کام تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُونَ ۞ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اللہ اُن سے خوب واقف ہیں۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ

قیامت کے دن تمہارے درمیان ان میں فیصلہ فرمادیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نہیں جانتا

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ

کہ اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں جو آسمان اور زمین میں ہیں بے شک یہ سب

ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

کتاب میں (لوح محفوظ میں لکھا ہوا) ہے یقیناً یہ (فیصلہ کرنا) اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جس کے بارے اُس (اللہ) نے کوئی دلیل

سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَمَا

نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی (عقلی یا نقلی) دلیل ہے اور ان ظالموں کا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں جو کہ خوب واضح ہیں پڑھی جاتی ہیں

آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو آپ اُن کافروں کے گہڑے چہرے پہچان جاتے ہیں۔ قریب ہے

النُّكْرَ ط يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

کہ یہ ان پر حملہ کر بیٹھیں جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھ رہے ہیں۔

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قُلْ أَفَأَنْبِيَّكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

اُن (مشرکین) سے فرمائیے پس کیا میں تم کو اس (قرآن) سے بھی

ذَلِكُمْ ط النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ط

ناگوار چیز بتاؤں (دوزخ کی) آگ۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ فرمایا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٤٦﴾ يَأْيَهَا النَّاسُ ضُرِبَ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

پس اس کو غور سے سنو کہ بے شک جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ

پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے (اور) گوسب کے سب اس کام کے لیے

اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا

کیوں نہ جمع ہو جائیں اور (ایسے عاجز ہیں کہ) اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۖ ضَعُفَ الطَّالِبُ

تو وہ اس کو تو اُس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (عابد اور معبود) دونوں

وَالْمَطْلُوبُ ﴿٤٧﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ

گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اُس کا حق تھا

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٨﴾ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ

بے شک اللہ بڑے زبردست (اور) غالب ہیں۔ اللہ فرشتوں میں سے

الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

پیغام پہنچانے والے چُن لیتے ہیں اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٤٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ جو کچھ ان (فرشتوں اور انسانوں) کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥٠﴾

کے پیچھے ہے سب جانتے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا

اے ایمان والو! رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو

وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفْلِحُونَ ﴿٤٤﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

تم کامیابی حاصل کرو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس میں جہاد کرنے کا حق ہے

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ

اُس نے تم کو برگزیدہ فرمایا اور تم پر دین (کی کسی بات) میں

مِنْ حَرَجٍ مِّمَّةٍ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ

تنگی نہیں فرمائی اور تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا اندازِ کار (ملت)

سَبَّحُمُ الْمُسْلِمِينَ ۚ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

اُس (اللہ) نے تمہارا لقب مسلمان رکھا اس سے پہلے (پہلی کتابوں میں)

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا

بھی اور اس (قرآن) میں بھی (وہی نام رکھا) تاکہ پیغمبر تم

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۖ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ رہو۔ پس نماز ادا کرو اور

الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ

زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔ وہی تمہارے دوست ہیں۔ پس خوب

الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٥﴾

دوست اور خوب مددگار ہیں۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۱۱۸ آيَاتُهَا ۱۱۸ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۱۱۸ سورہ مؤمنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي

بے شک ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو اپنی نماز میں

صَلَاتِهِمْ خُشِعُونَ ﴿٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

عجز و نیاز کرنے والے ہیں۔ اور جو بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْوَاجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾ إِلَّا عَلَى

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں یا کینوں سے (مباشرت کرنے میں) پس یقیناً (اس میں) ان

مَلُومِينَ ﴿٦﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (اس کام کا) طلب گار ہو سو ایسے لوگ حد (شرعی) سے

الْعَادُونَ ﴿٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

نکلنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی (سپرد کی گئی) امانتوں اور اپنے وعدوں

رَاعُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

یہی لوگ وارث ہیں۔ جو فردوس کے وارث ہوں گے (اور)

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو

سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ (غذا اور سیل) سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنایا جو ایک مقرر (مدت تک) مقام

مَكِينٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

(رحم مادر) میں رہا۔ پھر ہم نے اُس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر اس خون کے لوتھڑے کو

الْعَلَقَةَ مَضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمَضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا

(گوشت کی) بوٹی بنادیا پھر ہم نے اس بوٹی (کے بعض اجزا) کو ہڈیاں بنادیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

الْعِظَمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَرَّكَ

گوشت چڑھایا پھر ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اس کو ایک دوسری ہی طرح کی مخلوق بنادیا۔ تو بڑے

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

ہی بابرکت ہیں اللہ جو سب سے بہتر بنانے والے ہیں۔ پھر یقیناً اس کے بعد تم

لَسَيِّئُونَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ﴿۱۶﴾

مر جاتے ہو۔ پھر یقیناً قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیئے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم

عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿۱۷﴾ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مخلوق سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے آسمان سے مناسب مقدار میں پانی

بِقَدْرِ فَاسْكُنْهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ

برسایا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس (پانی) کے نابود کر دینے

بِهِ لَقَدَرُونَ ﴿١٨﴾ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ

پر (بھی) قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس میں تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے

نَخِيلٍ وَاعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا

باغات بنائے ان میں تمہارے لئے بکثرت پھل بھی ہیں اور تم ان میں سے کھاتے بھی

تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

ہو۔ اور (اسی پانی سے) ایک (زیتون کا) درخت بھی (ہم نے پیدا فرمایا) جو طور سینا میں (بکثرت) پیدا ہوتا

تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ وَصَبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّ لَكُمْ

ہے جو اگتا ہے تیل لئے ہوئے اور کھانے والوں کے لئے سالن لئے ہوئے۔ اور بے شک تمہارے لئے

فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ ۖ نُّسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا

مویشیوں میں بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس میں سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور تم ان میں سے (بعض کو) کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور ان پر اور کشتی (بحری جہاز) پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (اپنی قوم سے) فرمایا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ

تمہارا کوئی معبود نہیں سو کیا تم (دوسروں کی پوجا سے) ڈرتے نہیں ہو؟ تو ان کی قوم میں جو کافر امراء

وقف الزمر

۲۲

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ

تھے (قوم سے) کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا

مِثْلُكُمْ ۚ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتے

لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

تو فرشتے اتار دیتے ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا میں تو سنی

الْأَوَّلِينَ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فْتَرَبَّصُوا

نہیں۔ بلکہ یہ ایک (ایسا) آدمی ہے جس کو جنوں ہو گیا ہے سوا یک وقت (اس کے مرنے) تک اس کا

بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونُ ﴿٢٥﴾

انتظار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو آپ میری مدد فرمائیے۔

فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحَيْنَا

تو ہم نے ان پر وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم کے مطابق شتی بنائیں پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچے

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ

اور (اس کی نشانی یہ ہے) تنور (تک پانی سے) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات)

كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ

میں سے جوڑا جوڑا (نر و مادہ) اس میں سوار کر لیں اور اپنے گھر والوں (ماننے والوں) کو بھی ان میں سوائے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ

ان کے جن کی نسبت (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے ہو چکا اور غلط کاروں کے بارے میں ہم سے

ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٦﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

کچھ نہ کہیے گا، وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہیں اللہ کا شکر ہے جس نے

نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ انْزِلْنِي

ہم کو ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔ اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار!

مَنْزِلًا مُّبَرَّكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي

مجھ کو برکت سے اتاریئے اور آپ سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ یقیناً اس (واقعہ)

ذَلِكَ لَآيَةٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ

میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم ضرور (یہ نشانیاں دکھا کر) آزمائش کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا

بعد ایک اور گروہ پیدا فرمایا۔ پھر ان میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (جنہوں نے

مِنْهُمْ أَنْ اَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ

ان سے فرمایا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِلْقَاءِ الْآخِرَةِ وَاتَّرفْنَهُمْ فِي

اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹ سمجھتے تھے اور ہم نے ان کو دنیا کی زندگی میں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ

دولت بخشی تھی، کہا یہ تو تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جیسا تم کھاتے ہو

مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾

ویسا یہ بھی کھاتا ہے اور جیسا (پانی) تم پیتے ہو ویسا یہ بھی پیتا ہے۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشْرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿۳۲﴾

اور اگر تم اپنے جیسے ایک آدمی کے کہنے پر چلنے لگو تو بے شک تم گھائلے میں پڑ گئے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا

کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ کر کے

أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۳﴾ هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لَهَا تُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾

زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ بہت ہی بعید ہے، بہت ہی بعید ہے جو بات تم سے کی جاتی ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

صرف یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۵﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى

ہم اٹھائے نہ جائیں گے۔ یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ

جھوٹ باندھ رہا ہے اور ہم اس کو ہرگز نہ مانیں گے۔ انہوں نے دعا کی اے میرے

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۳۷﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ

پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا کہا تو آپ میری مدد فرمائیے۔ فرمایا یہ تھوڑے ہی وقت میں

لَيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿۳۸﴾ فَآخَذْتُهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

پریشان ہو کر رہ جائیں گے۔ سو ان کو ایک سخت آواز نے وعدہ برحق کے مطابق آ

فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ﴿۳۹﴾ فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾

پکڑا۔ پس ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ (کی طرح پامال) کر ڈالا، سو (اللہ کی) مار ہو غلط کار لوگوں پر۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۱﴾ مَا

پھر ان (عاد و ثمود) کے (ہلاک ہونے کے) بعد ہم نے اور امتوں کو پیدا فرمایا۔ کوئی

تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٢٣﴾ ثُمَّ

امت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلًّا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا

نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو

كَذَّبُوهُ ۖ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

جھٹلایا تو ہم بھی بعض کو (ہلاک کرنے میں) بعض کے پیچھے لاتے رہے اور ہم نے ان کی کہانیاں بنادیں سو

فَبَعْدًا لِّقَوْمٍ ۖ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

(اللہ کی) مارہواں پر جو (انبیاء کے سمجھانے پر بھی) ایمان نہ لاتے تھے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے

وَآخَاهُ هَارُونَ ۖ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٥﴾

بھائی ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَوَلَدِهِ فَاسْتَكَبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش

عَالِينَ ﴿٢٦﴾ فَقَالُوا أَنْوَمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَقَوْمَهُمَا لَنَا عِبَدُونَ ﴿٢٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا

اور ان کی قوم کے لوگ تو ہمارے خدمت گار ہیں۔ غرض وہ لوگ ان دونوں کی تکذیب ہی کرتے رہے سو

مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٢٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور (ان کی ہلاکت کے بعد) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ

وہ لوگ (بنی اسرائیل) ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اور ان کی والدہ کو (اپنی)

آيَةً ۵۰ وَ أَوْيْنَهُمَا إِلَىٰ رَابُوعَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ ۖ وَمَعِينٌ ۵۱

نشانی بنایا اور ایک اونچی جگہ پر لے جا کر رہنے کی جگہ دی جو رہنے کے قابل تھی اور جہاں (نقحر ہوا) پانی جاری۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۚ

اے پیغمبرو! (آپ اور آپ کی امتیں) پاکیزہ چیزیں کھائیں اور نیک کام کریں جو عمل

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۖ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

آپ لوگ کرتے ہیں یقیناً ہم ان سے خوب واقف ہیں۔ اور یقیناً یہ آپ (پیغمبروں) کی جماعت

أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۚ وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۖ فَتَقَطُّوْا ۵۲

ایک ہی جماعت ہے اور میں آپ کا پروردگار ہوں، سو مجھ سے ڈرتے رہیں۔ پھر ان لوگوں (کافروں)

أَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

نے آپس میں (اپنے دین میں) اپنا طریقہ الگ الگ کر کے اختلاف پیدا کر لیا۔ ہر گز وہ کے پاس جو (دین)

فَرِحُونَ ۖ فَذَرُهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ ۵۳

ہے وہ اُسی پر خوش ہے۔ سو آپ ان کو اسی جہالت (غفلت) میں ایک وقت (موت) تک رہنے دیجیے۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُنِذِرُهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۖ ۵۴

کیا یہ لوگ سوچتے ہیں کہ ہم انکو (دنیا میں) جو مال اور بیٹوں سے نوازتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ ۵۵

(تو اس سے) ہم ان کی بہتری میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۖ ۵۶

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۖ ۵۷

اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا

(اس ایمان میں) اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔ اور جو دے سکتے ہیں وہ (اللہ کی راہ

اتوا) و قلوبہم وجلہ انہم الی ربہم راجعون ﴿۶۰﴾

میں) دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿۶۱﴾

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان (نیک کاموں) کے لیے دوڑ رہے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کا حکم نہیں فرماتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (دفتر اعمال) ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي

جو سچ سچ بتا دیتی ہے اور ان کے ساتھ زیادتی نہ کی جائے گی۔ بلکہ ان (کافروں) کے قلوب اس بات

غُرَّةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ

سے جہالت میں پڑے ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور (بُرے بُرے) اعمال بھی ہیں جو یہ

هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿۶۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ

کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے دولت مند لوگوں کو (بعد موت) عذاب میں

بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ

پکڑ لیں گے تو وہ تمللا اٹھیں گے۔ (کہا جائے گا) آج مت چلاؤ

إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي

ہماری طرف سے تمہاری ہرگز مدد نہ ہو گی۔ ہماری آیتیں تم کو

تُثَلِّیْ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِبُونَ ﴿۶۶﴾

پڑھ پڑھ کر (رسول کی زبانی) سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٤﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کا مشغلہ بناتے ہوئے (اور) یہودہ باتیں بناتے ہوئے۔ سو کیا انہوں نے اس

الْقَوْلِ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٥﴾

کلام (قرآن) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کچھ ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٦﴾

یا یہ لوگ اپنے پیغمبر (کی صفت دیانت و امانت) سے واقف نہ تھے پس (اس وجہ سے) وہ ان کے منکر ہو گئے۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۖ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں (حالانکہ آپ کا صاحب الرائے ہونا مسلم ہے) بلکہ (یہ رسول)

وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ

ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان (منکرین) کے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور (بفرض محال) اگر دین حق

أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ

ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین اور جو ان میں (آباد) ہیں، سب تباہ ہو جاتے

فِيهِنَّ ۖ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی رُوگردانی

مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَقَرَأَ رَبُّكَ خَيْرٌ

کرتے ہیں۔ کیا آپ ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال طلب فرماتے ہیں پس دولت تو آپ کے پروردگار

وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ﴿٦٩﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے بہت اچھا ہے۔ اور یقیناً آپ تو ان کو سیدھے راستے

مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٠﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

کی طرف بٹا رہے ہیں۔ اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

عَنِ الصِّرَاطِ لَنَكْبُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا

وہ (سیدھے) راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور جو ان پر تکلیف ہے

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلْجُؤِ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۴۵﴾

اس کو ہم دُور بھی کر دیں تو (بھی) اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ

اور یقیناً ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی (ظاہر) نہ کی اور

وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿۴۶﴾ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

نہ وہ عاجزی کرتے (ہی) ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت ترین

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۴۷﴾ وَهُوَ

عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ اس میں بالکل ناامید ہو جائیں گے۔ اور وہی (اللہ)

الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي

(مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۴۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

پھیلا رکھا ہے اور تم سب اُسی کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشا ہے

وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا

اور موت دیتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا تو کیا تم (اتنی سی بات)

تَعْقِلُونَ ﴿۵۰﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۵۱﴾

نہیں سمجھتے؟ بلکہ یہ بھی اُسی طرح (کی بات) کہتے ہیں جو اگلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوا ءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءِإِنَّا

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا

زندہ کئے جائیں گے؟ بے شک اس بات کا تو ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے پہلے سے

مِنْ قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

وعدہ کیا جاتا رہا ہے یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجیے

لِّسِنِ الْأَرْضِ وَمَنْ فِيهَا إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾

کہ یہ زمین اور جو اس پر رہتے ہیں سب کس کے ہیں اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)؟

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ

وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ کے ہیں (تو) فرمائیے پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟ فرمائیے کہ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾

سات آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ

وہ ضرور (یہی) جواب دیں گے 'اللہ' آپ فرمائیے پھر تم (اس سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ فرمائیے وہ کون

مَلِكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

(ہستی) ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی

إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ فَأَنِّي

پناہ نہیں دیتا اگر تم کو کچھ خبر ہے تو؟ وہ ضرور (یہی) کہیں گے (یہ سب صفات تو) اللہ کی ہیں۔ فرمادیجیے

تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾ بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾

پھر تم پر کہاں سے جادو پڑ جاتا ہے؟ بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ

اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے

إِلَهِ إِذَا لَّزَهَبَ كُلُّ إِلَهِ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ

اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو (تقسیم کر کے) جدا کر لیتا اور ضرور ایک

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾

دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾

جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور ظاہر کا۔ یہ جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ تو اس کی شان اس سے بہت بلند ہے۔

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيْنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

آپ دعا کیجئے کہ اے میرے پروردگار! جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر آپ (میری زندگی میں نازل کر کے) مجھے

تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيْكَ

دکھادیں۔ اے میرے پروردگار! پس مجھ کو ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔ اور بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْ رَأَوْنَا ﴿۹۵﴾ إِنْ دَفَعُ بَالَتِي هِيَ أَحْسَنُ

ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں آپ کو بھی دکھادیں۔ آپ (ان کی) بدی کا جواب ایسے برتاؤ سے دیجئے

السَّيِّئَةِ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ

جو بہت اچھا ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ (آپ کی نسبت) کہا کرتے ہیں۔ آپ یوں دعا کیجئے کہ اے میرے

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمْزِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس بات سے بھی

أَنْ يَّحْضُرُونَا ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آکھڑی

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا

ہوتی ہے (اس وقت) کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے۔ تاکہ میں جس (دنیا) کو چھوڑ آیا

تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ

ہوں اُس میں پھر جا کر نیک کام کروں ہرگز نہیں (ایسا نہیں ہوگا) یقیناً یہ (اس کی) ایک بات ہے جو وہ کہے جا رہا ہے اور

بَرْزَخٍ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ

ان کے آگے ایک پردہ (برزخ) ہے (جس میں یہ) اس دن تک (رہیں گے) کہ دوبارہ اٹھائے جائیں۔ پھر جب

فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ

صُور پھونکا جائے گا تو اس روز ان میں باہمی رشتے نہ رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ پس جس

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

شخص کا (نیکی کا) پلڑا بھاری ہو گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔ اور جس

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

شخص کا (نیکی یا ایمان کا) پلڑا ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا (اور) جہنم

فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ

میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلسا دے گی اور اس

فِيهَا كُلُّهُمْ كَلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلِيٰ عَلَيْهِمْ فَكُنْتُمْ

میں ان کے منہ بگڑے ہوئے ہوں گے۔ کیا تم کو (دنیا میں) میری آیات پڑھ کر سنائی نہ جایا کرتی تھیں

بِهَآ تَكْذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

پھر تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ

تھا اور (بے شک) ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! اس (جہنم) سے (ایک بار) ہم کو

عُدْنَا فَإِنَّا ظَلِمُونَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَعُوا فِيهَا وَلَا

نکال دیجئے تو اگر ہم پھر ایسا ہی کریں تو یقیناً ہم غلط کار ہوں گے۔ ارشاد ہوگا اسی میں اوندھے پڑے

تُكَلِّمُونَ ﴿۱۰۸﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ

رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو (مجھ سے) عرض کیا کرتے تھے کہ

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجیئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب

الرَّحِيمِينَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّى أَنْسَوْكُمْ

سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں (یعنی آپ جیسا کوئی نہیں)۔ تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ تم میری

ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَحَكُونَ ﴿۱۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتَهُمُ

یاد (ذکر) بھی بھول گئے اور تم ان سے ہنسی مذاق کرتے رہے۔ بے شک آج میں

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ

نے ان لوگوں کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہوئے ہیں۔ (اللہ) پوچھیں

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا

گے کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلُ الْعَادِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قُلْ إِنْ لَّبِثْتُمْ

یا دن سے بھی کچھ کم رہے ہیں سو شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔ ارشاد ہوگا کہ تم بہت

إِلَّا قَلِيلًا تَوَّأْنَكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنْبَا

ہی تھوڑا (عرصہ) رہے کاش کہ تم جانتے ہوتے۔ سو کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم

خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ

نے تم کو بے مقصد پیدا فرمایا ہے اور یہ کہ تم پلٹ کر ہمارے پاس نہیں آؤ گے؟ پس اللہ بہت ہی

الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۳﴾

عالی شان والا ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں (اور وہ) بزرگ عرش کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَأَنَّا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۴﴾

تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے ہاں ہوگا یقیناً کافر کامیاب نہ ہوں گے۔ اور آپ یوں دعا

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۵﴾

کیجیے اے میرے پروردگار! (مجھے) بخش دیجیے اور (مجھ پر) رحم فرمائیے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۱۱۶﴾

آیات ۶۴ سورۃ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ ایک سورۃ ہے جس کو ہم نے نازل فرمایا اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض کر دیا (مقرر کر دیا) اور ہم نے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

اس میں صاف صاف آیتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ تم یاد رکھو۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے

وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا

والا مرد (جب کہ بدکاری ثابت ہو جائے) سو اُن میں سے ہر ایک کو سو ڈرے مارو اور اللہ کے (دین

سَرَّافَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

(کے) معاملے میں ان دونوں پر تم کو ذرا رحم نہیں آنا چاہیئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔

الْآخِرَ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

تو اور اُن دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر رہنی چاہیے۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ

زانی نکاح بھی زانیہ عورت سے کرتا ہے یا مشرکہ سے اور (اسی طرح) زانیہ کے ساتھ بھی کوئی نکاح نہیں

لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى

کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ (ایسا نکاح) ایمان والوں پر حرام (موجب گناہ)

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ

قرار دیا گیا ہے۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر (اپنے دعوے پر)

لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ

چار گواہ نہ لا سکیں تو ایسے لوگوں کو اسی (۸۰) دڑے

جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ

مارو اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ

الْفَاسِقُونَ ﴿۴﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا

بدکردار ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ

اور اُن کے پاس خود اُن کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو اُن میں سے ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ

أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۶﴾

چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس پر

الْكُذِبِينَ ﴿٤﴾ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ

اللہ کی لعنت - اور اُس (عورت) سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ (پہلے) وہ چار بار

أَرْبَعَ شَهَدَتْ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكُذِبِينَ ﴿٥﴾

اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس (عورت) پر اللہ کا

الصَّدْقَيْنِ ﴿٩﴾ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

غضب ہوا اگر یہ سچا ہو۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو

وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ

جائیں) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والے حکمت والے ہیں۔ جن لوگوں نے (صدیقہ کائنات کے

عَصَبَةٍ مِّنْكُمْ لَا تُحْسِبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ

بارے) یہ طوفان برپا کیا ہے وہ (اے مسلمانو!) تم میں سے ایک (چھوٹا سا) گروہ ہے تم اس کو اپنے حق میں

لَّكُمْ لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ

بُرانہ سمجھو بلکہ یہ (انجام کے اعتبار سے) تمہارے حق میں بہتر ہی بہتر ہے اس میں جس نے جتنا کیا اُس کو

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

اتنا ہی گناہ ملا اور اُن میں سے جس نے اُس (بہتان) کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپس والوں کے ساتھ

بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَقَالُوا هَذَا آفَكٌ مُّبِينٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا

نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔ یہ لوگ

جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ

تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم

لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِذْ

تو جس شغل میں تم پڑے تھے اس کی وجہ سے تم پر ضرور بہت بڑا عذاب ہوتا۔ جب

تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ

تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں سے ایک دوسرے سے ذکر کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ

کہتے تھے جس کا تم کو علم بھی نہ تھا اور تم اس کو ایک معمولی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی

عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا

بھاری (اہم) بات تھی۔ اور جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ

أَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾

ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

اللہ تم کو نصیحت فرماتے ہیں کہ پھر کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ایمان رکھتے ہو تو۔ اور اللہ تم سے صاف صاف آیات (احکام) بیان فرماتے ہیں اور اللہ بڑے جاننے

حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ

والے بڑے حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں

فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٦﴾ فِي الدُّنْيَا

بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک

وَالْآخِرَةِ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾ وَلَوْ لَا

عذاب ہو گا اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ سَاءُ وَفٍ

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان

سَّاحِيمٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ

(اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پہ

الشَّيْطَانِ ط وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ

نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ (ہمیشہ ہر شخص کو) بے حیائی اور

بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

برے کام ہی کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

مَا زَكَّيْ مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي

تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی (توبہ کر کے) پاک نہ ہو سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَأْتِلُ أُولُوا

پاک کر دیتے ہیں۔ اور اللہ سننے والے، جاننے والے ہیں۔ اور جو لوگ تم میں بزرگی

النصف
۲۰

الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ

اور (دنیا کی) کشادگی والے ہیں وہ اہل قرابت

وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا

اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیے کہ وہ معاف کر

وَلْيَصْفَحُوا إِلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ

دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف فرما دیں اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ

بجائے والے رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایسی خواتین پر تہمت لگاتے ہیں جو پاک دامن اور (ایسی

الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ

باتوں کے کرنے سے بالکل) بے خبر ہیں اور (حقیقی) ایمان والیاں ہیں اُن (لوگوں) پر دنیا اور آخرت میں لعنت

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ

کی جاتی ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن (قیامت کے دن) ان کے خلاف اُن کی

وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَ مِيزِ

زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں، ان کرتوتوں کی جو یہ کرتے تھے، گواہی دیں گے۔ اُس دن

يُوفِّيهِمْ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ

اللہ ان کو پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دیں گے اور یہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہیں

الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

(اور حق کو) ظاہر کرنے والے ہیں۔ گندی عورتیں (ہمیشہ) گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور

لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ

گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق اور پاک مرد پاک عورتوں

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

کے لائق ہوتے ہیں یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (مذاق) کہتے پھرتے ہیں ان کے لیے (آخرت میں)

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا

بخشش اور (بہترین) عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں

غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا

(گھر والوں سے) اجازت لیے بغیر نہ داخل ہوا کرو۔ اور اُن گھر والوں

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا

کو سلام (السلام علیکم) کیا کرو یہی (بات) تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم خیال رکھو۔ پھر اگر اُن

فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ

(گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو (بھی) ان میں مت جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے (کسی صاحب اختیار

قِيلَ لَكُمْ اَرْجِعُوا فَاَرْجِعُوا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ

کی طرف سے) اور اگر تم سے کہہ دیا جائے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لیے خوب پاکیزگی کی بات

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ اگر تم کسی ایسے گھر میں جاؤ جس میں

تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ

کوئی نہ بستا ہو (اور) اس میں تمہارا کچھ سامان رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہ ہو گا

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُلْ

اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ ایمان

لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ

والے مردوں سے فرما دیجیئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن

۱۸

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

کے لیے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے۔ بے شک اللہ سب جانتے ہیں جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

اور مومن خواتین سے بھی فرما دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو (حصہ) اس میں سے (عموماً) کھلا

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنی زینت کو (کسی پر)

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبَائِهِنَّ اَوْ اَبَاءِ

ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَائِهِنَّ اَوْ اَبْنَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِي اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِي اَخَوَاتِهِنَّ اَوْ

اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں پر اور

نِسَائِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْْمَانُهُنَّ اَوِ التَّبَعِيْنَ

اپنی (ہی قسم کی) عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر اُن خدام پر جو (خواہ) مردوں میں سے ہوں

غَيْرِ اُولٰٓئِی الْاِسْرٰبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

(اور) عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہو یا ایسے بچوں پر جو عورتوں کی پردے کی

لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ

چیز سے واقف نہ ہوں اور اپنے پاؤں زمین پر (ایسے) نہ ماریں کہ

بَارِجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ط

(جھنکار آئے) ان کا پوشیدہ زیور ظاہر ہو جائے۔

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ

اور اے ایمان والو! سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَّافِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ

کامیابی حاصل کر سکو۔ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور (اسی طرح)

مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ط إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں بھی جو نیک ہوں (ان کا نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو

يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾

اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دیں گے اور اللہ وسعت والے سب کچھ جاننے والے ہیں۔

وَلَيْسْتَغْفِرَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ

اور جن کو نکاح کا مقدور نہ ہو ان کو چاہیے کہ (اپنے نفس کو) ضبط کریں یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ط وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

اللہ (اگر چاہے تو) اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے

الْكُتُبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ

جو مکاتبت چاہتے ہوں (ایک معاہدہ کہ اتنی رقم کما کر دو تو آزاد ہو) تو (بہتر ہے)

عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ط وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَّالِ اللَّهِ

ان سے مکاتبت کر لو اگر تمہیں ان میں بہتری کے آثار ملیں تو۔ اور اللہ کے (فیئے ہوئے) مال سے ان کو

الَّذِي أَتَاكُمْ ط وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَّتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

بھی دو جو اس نے تمہیں دے رکھا ہے (تاکہ جلدی آزاد ہو سکیں) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن

إِنْ أَرَادَنْ تَحْصُنَا لَتَبْتَغُوا عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

رہنا چاہیں تو بے شرمی کی زندگی پر مجبور مت کرو صرف دنیا کی زندگی کے فوائد حاصل

وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ

کرنے کے لیے اور جو ان کو مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور کیے جانے کے بعد (ان کو) بخشے

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ

والے مہربان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں

وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے بعض واقعات بھی اور (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ

تقویٰ کی باتیں (بھیجی ہیں)۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی

نُورِهِ كَمِثْلِ شَوْكَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ مِّصْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ

مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اُس میں ایک چراغ ہے۔ وہ چراغ ایک (شیشہ کی) قندیل میں ہے۔

الزُّجَاجَةِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

اور وہ قندیل (ایسی شفاف ہے) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا ستارہ ہو۔ اُس میں ایک مبارک درخت کا

مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ

تیل جلا یا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی جانب ہے اور نہ مغرب کی، قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ اس

زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى

کا تیل اگر اس کو آگ نہ بھی لگی تو (خود بخود) جل اٹھے گا (اور اگر آگ دکھادی گئی تو) نور علی نور

نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ

(روشنی پر روشنی ہو جائے گی)۔ اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتے ہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔ اور اللہ لوگوں

اللَّهُ الْأَمْثَالُ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾

کے لیے مثالیں بیان فرماتے ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا

وہ (تذیل) ایسے گھروں میں جن کے بارے اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں

اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۳۶﴾

اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح اور شام (ہمیشہ) اُس (اللہ) کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ

(ایسے) لوگ ہیں جن کو اللہ کے ذکر اور نماز ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے

اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ

نہ (دنیا کا) کاروبار غافل کرتا ہے اور نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب (گھبراہٹ سے) دل الٹ

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيُجْزِيَهُمْ

جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ اللہ

اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ

ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دیں اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی عطا کریں۔ اور اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّالِمُ مَاءً

اُن کے اعمال (کی مثال ایسے ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُس کو (دُور سے) پانی سمجھے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

یہاں تک کہ جب اُس کے قریب پہنچے تو اُسے کچھ بھی نہ پائے اور اُس کے پاس اللہ (قضائے الہی) کو پائے

فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ

سو وہ اُسے اُس کا (اس کی عمر کا) حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والے ہیں۔ یا

كَظَلُمْتُ فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ

(ان کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے، جس پر لہر چلی آتی ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ ظَلُمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ

اُس (لہر) کے اوپر دوسری لہر اُس کے اوپر بادل (ہے غرض) اوپر تلے بہت سے اندھیرے (ہی)

بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ

اندھیرے (ہیں جب اپنا ہاتھ نکالے) (دیکھنے کے لئے) تو اسے دیکھ بھی نہ سکے اور اللہ ہی جس کو نور

يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ

نہ دے تو اُس کو (کہیں سے بھی) نور (ہدایت) میسر نہیں ہو سکتا۔ (اے مخاطب!) کیا تو

أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

نہیں دیکھتا کہ جو آسمانوں یا زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَالطَّيْرُ صَفَّتْ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۖ

اور (بالخصوص) پرندے جو پَر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں ہر ایک اپنی عبادت اور تسبیح (کے)

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ

طریقہ) جانتا ہے اور اللہ کو ان سب کے افعال کا پورا علم ہے۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ

يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ

(ایک) بادل کو (دوسرے بادل کی طرف) چلاتے ہیں پھر ان کو باہم ملا دیتے ہیں پھر ان کو تہہ بہ تہہ

رُكَا مًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزَلُ

کر دیتے ہیں پھر تُو بارش کو دیکھتا ہے کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے اور آسمان (بلندی پر) میں

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ

جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے (اولے) برساتے ہیں پھر جس پر چاہتے ہیں اُس کو

بِهِ مِنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ

گراتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں اُس کو ہٹا دیتے ہیں۔ (اور) اِس (بادل) کی بجلی

سَنَا بَرْقُهُ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۖ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ

کی چمک گویا آنکھ کی بینائی کو اچک لے جائے گی۔ اللہ ہی رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝۳۲

بدلتے رہتے ہیں بے شک اس (سب) میں اہل دانش کے لیے بہت دلائل ہیں۔

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ نے ہی ہر چلنے پھرنے والے جان دار کو پانی سے پیدا فرمایا سو ان میں کوئی ایسا ہے کہ

يَمْسِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ

پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی ان میں ایسا ہے جو دو پیروں پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

اور کوئی ان میں چار (پیروں) پر چلتا ہے اللہ جو چاہتے ہیں بناتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۳ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتِ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ بلاشبہ ہم نے واضح آیات

مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۳۴

نازل فرمائی ہیں اور اللہ جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ

اور لوگ (زبان سے) کہتے ہیں ہم اللہ پر اور (اس کے) پیغمبر پر ایمان لے آئے اور ہم نے حکم مانا پھر

يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ

اُس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

ایمان والے ہی نہیں۔ اور جب اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف (اس غرض سے) بلائے جاتے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ

ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾ أَفِي

ان کا کوئی حق بنتا ہو تو سر تسلیم خم کیے آپ کے پاس چلے آتے ہیں۔ آیا اُن

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ

کے دلوں میں بیماری ہے یا اُن کو شک ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا پیغمبر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۰﴾

ان پر زیادتی نہ کرنے لگیں۔ نہیں (یہ بات نہیں)، بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

دراصل ایمان والوں کی بات تو یہ تھی کہ جب ان کو اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف بلایا جائے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَأُولَٰئِكَ

کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے ہی لوگ (آخرت

هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۱﴾ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ

میں) کامیابی حاصل کریں گے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے اور اللہ سے

اللَّهُ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا

ڈرے اور پرہیزگاری اختیار کرے تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی بڑی

بِاللَّهِ جَهْدًا أَيْبَانِهِمْ لِيُنْ أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ قُلْ

سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ان کو حکم دیں تو یہ ضرور (گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ فرمائیے قسمیں

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا

مت کھاؤ (تمہاری) فرمانبرداری (کی حقیقت) معلوم ہے (کیونکہ) بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خوب

تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ

باخبر ہیں۔ فرمادیجئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو پھر اگر (اطاعت سے) رُوگردانی

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

کرو گے تو (سمجھ لو کہ) ان (پیغمبر) کے ذمہ وہی (تبلیغ) ہے جو ان کی ذمہ داری مقرر کی گئی ہے اور تمہارے

وَأِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

ذمہ وہ ہے جس کی ذمہ داری تم پر مقرر کی گئی ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور

الْبَيِّنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

(بہر حال) پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور نیک

الصَّالِحَاتِ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

کام کریں اللہ ان سے وعدہ فرماتے ہیں کہ (اتباع کی برکت سے) ان کو ملک میں ضرور حکومت عطا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيَسَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

فرمائیں گے جیسا ان سے پہلے (اہل ہدایت) لوگوں کو حکومت بخشی تھی اور ان کے لیے ان کے دین کو

أَسْرَ تَضِي لَهُمْ وَلَيَبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا

جسے ان کے لیے پسند فرمایا ہے ضرور مستحکم (اور پائیدار) فرمائیں گے اور خوف کے بعد ان کو ضرور امن بخشیں گے۔

يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۖ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

وہ میری ہی عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾

اور زکوٰۃ دیا کرو اور پیغمبر کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

(اے مخاطب!) کافروں کے بارے میں یہ خیال نہ کرنا کہ وہ زمین (کے کسی حصہ) میں (بھاگ کر ہم کو) ہرا

وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ لِبَيْسٍ الْبَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے ایمان والو! (تمہارے

أَمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

پاس آنے کے لیے) تمہارے غلام لونڈیاں اور جو (بچے) تم میں سے حد بلوغ کو نہیں

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ

پہنچے ان کو تین بار (تین اوقات میں) اجازت حاصل کرنا چاہئے (ایک تو) صبح کی نماز سے

صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ

پہلے اور (دوسرے آرام کرنے کے لیے) جب دوپہر کو تم اپنے (کچھ) کپڑے اتار دیتے ہو

وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ

اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین تمہارے پردے کے اوقات ہیں اس سے آگے

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ ۖ طُوفُونَ عَلَيْكُمْ

پیچھے نہ تم پر گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لیے) ایک دوسرے کے

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ط

پاس کثرت سے آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم پر کھول کر بیان فرماتے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ

اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ

تو اُن کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح اُن سے اگلے (بالغ آدمی) اجازت حاصل کرتے

قَبْلَهُمْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ہیں۔ اس طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں وضاحت کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اللہ علم والے (اور) حکمت

حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ

والے ہیں۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی کچھ

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

امید نہ رہی ہو تو اُن کو اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں

غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ط وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ط

بشرطیکہ زینت (کے مواقع) کا اظہار نہ کریں اور (اگر) اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ

اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر کچھ گناہ ہے

وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اور خود تمہارے لئے بھی اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں کہ تم اپنے گھروں (جن میں بی بی اور اولاد کے گھر

أَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ

بھی ہیں) میں سے کھانا کھا لویا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں

بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ

یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی کنجیاں تمہارے

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور) اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب

تَاْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا

مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم (اپنے) گھر میں جایا کرو

فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ

تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک (اور)

طَيِّبَةٌ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ

تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

تم سمجھو۔ بلاشبہ ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر

وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

ایمان رکھتے ہیں اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو اکٹھے ہو کر کرنے کا ہواں (پیغمبر) کے پاس جمع

يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

ہوں تو اُن سے اجازت لینے بغیر چلے نہیں جاتے۔ بے شک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا

ہیں وہی اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأُذِنَ لِمَنْ شِئْتَ

(جانے کی) اجازت طلب کریں تو اُن میں سے آپ جسے چاہیں اجازت فرما دیا کریں۔ اور (اجازت

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۸﴾

دے کر بھی) اُن کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجئے بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

پیغمبر کے بلانے (سے بات کرنے) کو ایسا نہ سمجھو جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو

بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

بلاتے (سے بات کرتے) ہو۔ بلاشبہ اللہ ان لوگوں سے واقف ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ

چل دیتے ہیں تو جو لوگ اس (اللہ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیئے کہ

تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۹﴾

اُن پر (دنیا میں) کوئی مصیبت آپڑے یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب نازل ہو۔ جان لو!

إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے بے شک سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یقیناً اللہ اس حالت

أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

کو بھی جانتے ہیں جس پر تم (اب) ہو اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ لوگ کرتے

عَمِلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۷۰﴾

رہے وہ (اللہ) اُن کو بتا دیں گے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۷۷ سورۃ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ

بڑی بابرکت ذات ہے جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت محمد ﷺ) پر یہ فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن)

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ الَّذِي لَهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ

نازل فرمائی تاکہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کو (انجام بد سے) ڈرانے والے ہوں۔ ایسی ذات کہ جس کے لیے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَآهُ تَقْدِيرًا ۝

کوئی شریک نہیں اور (جس نے) ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔

وَاتَّخِذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَهُمْ يُخْلُقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا

اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں

نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ۝

رکھتے اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ

اور کافر لوگ (قرآن کے بارے) یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں سوائے اس کے کہ جھوٹ ہے جس

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا

کو انہوں (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں ان کی مدد کی ہے سو بے شک یہ لوگ بڑے

وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ اِكْتَتَبَهَا فَهِیَ

ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو ان (پیغمبر) نے لکھ

تُمَلِّیْ عَلَيْهِ بُكْرَةً ۖ وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي

رکھا ہے سو وہ صبح اور شام ان کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس (قرآن) کو اس

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا

ذات نے نازل فرمایا ہے جو سب پوشیدہ رازوں خواہ وہ آسمانوں میں ہوں اور زمین میں ان سے واقف ہیں

رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَا لِذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ

بے شک وہ (اللہ) بخشنے والے، مہربان ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ کیسے پیغمبر ہیں کہ کھانا کھاتے ہیں

وَيَشْهِي فِي الْأَسْوَاقِ ۖ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا تو وہ ان کے ساتھ رہ

مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ ۖ أَوْ تَكُونُ لَهُ

کر (انجام بد سے) ڈراتا۔ یا ان کے پاس (غیب سے) کوئی خزانہ آ پڑتا یا ان کے لیے کوئی

جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۖ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ

باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتے۔ اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم صرف

إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھیں! یہ آپ کے بارے میں کیسی

الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۚ تَبَارَكَ

باتیں کرتے ہیں۔ سو گمراہ ہو گئے پس راستہ نہیں پاسکتے۔ وہ ذات بہت

الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتِ

برکت والی ہے اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بہتر چیزیں عطا فرمادے (یعنی) باغات

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿۱۰﴾

جن کے تابع نہریں جاری ہوں نیز آپ کے لیے بہت سے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کو جھٹلانے والے کے لیے دوزخ تیار کر

سَعِيرًا ﴿۱۱﴾ إِذَا سَأْتَهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا

رکھی ہے۔ جب وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضب ناک ہو رہی ہوگی اور) یہ لوگ (دور سے) اس

تَغِيْظًا وَ زَفِيرًا ﴿۱۲﴾ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

کا جوش اور چیخنا چلانا سنیں گے۔ اور جب یہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں)

مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ

جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج ایک

ثُبُورًا وَاحِدًا ۖ وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ

موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ فرمائیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت

أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً

(بہت اچھی ہے) جس کا اللہ سے ڈرنے والوں سے وعدہ فرمایا گیا ہے کہ وہ ان کے لیے (ان کی اطاعت کا) صلہ

وَمَصِيرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدٌ ۖ كَانَ

ہے اور (آخری) ٹھکانہ ہے۔ ان کو وہاں سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

یہ ایک وعدہ ہے جو آپ کے پروردگار کے ذمہ ہے جو قابل درخواست ہے۔ اور جس روز اللہ اُن کو اور جن کو

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ

یہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، (سب کو) جمع فرمائیں گے۔ پھر (ان سے جن کو یہ پوجتے تھے) فرمائیں گے،

عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۖ قَالُوا

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ (خود ہی) گمراہ ہو گئے تھے؟ وہ عرض

سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ

کریں گے آپ کی ذات پاک ہے ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں

دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

کو تجویز کرتے لیکن آپ نے اُن کو اور اُن کے بڑوں کو (خوب) نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۚ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ

(آپ کی) یاد (ذکر) بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے تھے۔ (تو ارشاد ہوگا) تمہارے ان معبودوں

بِمَا تَقُولُونَ ۖ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

نے تو یقیناً تمہاری باتوں کو جھوٹا ٹھہرا دیا سوا ب تم نہ تو خود (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ (کسی دوسرے کی) مدد حاصل

وَمَنْ يَظْلِمُ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۚ وَمَا

کر سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا ہم اُس کو بڑے عذاب (کامزہ) چکھائیں گے۔ اور ہم

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَاكُلُونَ

نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

پھرتے تھے اور (لوگو!) ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لئے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۚ

کیا تم صبر کرو گے؟ (یعنی صبر کرنا چاہیے) اور آپ کا پروردگار خوب دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر

عَلَيْنَا الْمَلِيكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا

فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم (اپنی آنکھ سے) اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یقیناً یہ اپنے خیال میں

فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرُونَ

اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور اسی وجہ سے بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس روز یہ فرشتوں کو

الْمَلِيكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

دیکھیں گے اس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے (کاش تم لوگ)

حَجَرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ

روک (بند کر) دیئے جاؤ۔ اور (اس دن) ہم ان (کفار) کے (اچھے) کاموں کی طرف (جو کبھی دنیا

عَمِلَ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

میں کیے ہوں گے) متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہل جنت

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے اور آرام گاہ میں بھی خوب اچھے ہوں گے۔ اور جس

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِيكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

دن آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَىٰ

اس دن حقیقی حکومت رحمن (اللہ، ہی) کی ہو گی اور وہ کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ

بڑا سخت دن ہو گا۔ اور جس دن ظالم (کافر) اپنے ہاتھ کاٹ کر کھائے گا

يَقُولُ يَلِيَّتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٥﴾

کہے گا اے کاش! میں پیغمبر کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ گیا ہوتا۔

يَوِيلَتْنِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ

ہائے شامت! کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اس نے

أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

مجھے میرے پاس نصیحت (کتاب) کے آنے کے بعد اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو (وقت پر)

لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٧﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ

دغا دینے والا ہے۔ اور (اس دن) پیغمبر عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٢٨﴾ وَكَذَلِكَ

اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ

ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور آپ کا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

پروردگار ہدایت دینے اور مدد فرمانے کے لیے کافی ہے۔ اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ

یہ قرآن ایک ہی بار کیوں نازل نہیں کیا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ اس لیے نازل فرمایا گیا) کہ اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٠﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ

ہم آپ کے دل کو قائم رکھیں اور (اسی لیے) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو

بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣١﴾

اعتراض کی بات لاتے ہیں، ہم آپ کے پاس (اس کا) معقول اور خوب وضاحت سے جواب بھیج دیتے ہیں۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے ان ہی لوگوں کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَ زِيْرًا ۚ ﴿٢٧﴾ فَقُلْنَا

تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (ان کا) معاون بنایا تھا۔ پھر ہم نے

اٰذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ

(ان دونوں کو) حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جائیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا سو

تَدْمِرًا ۚ ﴿٢٨﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرَّسُلَ

ہم نے ان کو بالکل ہی تباہ کر دیا۔ اور قوم نوحؑ کو جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا

اٰخَرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۚ وَ اَعْتَدْنَا

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیے نشانی (نشان عبرت) بنا دیا اور ظالموں کے لیے

لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿٢٩﴾ وَ عَادًا وَ ثَمُوْدًا وَ اَصْحَبَ

ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والے

الرَّسِیِّ وَ قُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ کَثِيْرًا ۚ ﴿٣٠﴾ وَ كَلَّا ضَرَبْنَا

اور ان کے درمیان بہت سی امتوں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا)۔ اور سب کو (سمجھانے کے لئے) ہم

لَهُ الْاَمْثَالَ ۚ وَ كَلَّا تَبَرُّنَا تَنْبِيْرًا ۚ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا

نے مثالیں بیان فرمائیں اور (نہ ماننے پر) ہم نے سب کو تپس نہیں کر دیا۔ اور یہ (کفار مکہ)

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِیْ اَمْطَرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ اَفَلَمْ

اس بستی پر ہو کر گزرے ہیں جس پر پتھر برسائے گئے تو کیا وہ اس کو

يَكُونُوا يَرُونَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٢٠﴾

دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جس کو

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۖ ﴿٢١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ إِلَهِنَا

اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر

لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

(مضبوطی سے) قائم نہ رہتے اور جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا جب

يَرُونَ الْعَذَابَ ۖ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۖ ﴿٢٢﴾ أَرَأَيْتَ

عذاب کو دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا؟ بھلا آپ نے اس

مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

شخص کا حال دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا آپ اس

وَكَيْلًا ۖ ﴿٢٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ

کی نگرانی کر سکتے ہیں؟ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا

يَعْقِلُونَ ۖ إِن هُم إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُم أَضَلُّ

سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ سے بھٹکے

سَبِيلًا ۖ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ

ہوئے ہیں۔ (اے مخاطب!) بھلا تو نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۖ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ

دیتے ہیں اور اگر وہ چاہتے تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرا دیتے پھر ہم نے سورج کو اس (درازی و کوتاہی)

دَلِيلًا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَهُوَ

پر علامت مقرر فرمایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا

ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ

اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ذات ہے کہ اپنی رحمت کی بارش سے پہلے ہواؤں کو

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

خوشخبری بنا کر بھیجتی ہے اور ہم آسمان سے پاک (نقرا ہوا)

مَاءً طَهُورًا ﴿٢٨﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ

پانی برساتے ہیں۔ تاکہ ہم اس سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْآسِي كَثِيرًا ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ

سے چار پایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو ان میں

بَيْنَهُمْ لِيَذْكُرُوا ۚ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٣٠﴾

طرح طرح سے بیان فرمایا تاکہ نصیحت حاصل کریں سو بہت سے لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہ سکے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٣١﴾ فَلَا تُطِيعُ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں (انجام بد سے) ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کی بات

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي

نہ مانیں اور اس (قرآن) کے مطابق ان سے پوری قوت سے جہاد کیجئے۔ اور وہی ذات ہے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

جس نے دو دریاؤں (کے پانی) کو (صورۃ) ملا دیا۔ ایک (کا پانی) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ

اور ایک (کا) شور (اور) تیغ ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی۔ اور وہی ذات

الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ط

ہے جس نے پانی (نطفہ) سے آدمی کو پیدا فرمایا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب!)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿۵۳﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔ اور (باوجود اس کے) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بہت

ظَهِيرًا ﴿۵۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۵۵﴾ قُلْ

زور مارتا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ فرما دیجیے کہ

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ

میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۵۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

(جانے کا) راستہ اختیار کرے۔ اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھیں جو (کبھی) نہیں مریں گے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكَفَىٰ بِهِ بَذْنُكَ عِبَادَةً خَيْرًا ﴿۵۷﴾

اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہئے اور وہ اپنے بندے کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہیں۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

جس ذات نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے، (سب کو) چھ دن میں

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهٖ

پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ بڑا مہربان ہے پس اس کی شان کسی جاننے والے

خَبِيرًا ﴿۵۹﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

سے پوچھنا چاہیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس بڑے مہربان (رحمن) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ بڑا مہربان (رحمن)

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿۶۰﴾

کیا چیز ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کرنے لگیں جس (کو سجدہ کرنے) کو تم ہم کو کہتے ہو۔ اور ان کو اور زیادہ نفرت بڑھتی ہے۔

تَبْرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا

وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے (برج) بنائے اور اس میں ایک چراغ

سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ

(سورج) اور روشن چاند بنایا۔ اور وہ ذات ہے جس نے رات اور دن ایک دوسرے کے

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ

پیچھے آنے جانے والے بنائے (اور یہ عمل) اس کے لیے جو سمجھنا چاہے

شُكُورًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمن (اللہ) کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ

هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿۶۳﴾

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جہالت کی) بات کرتے ہیں تو وہ رفعِ شرکی بات (سلام) کہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِينَ

اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔ اور جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ

یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو۔

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

بے شک اس کا عذاب بہت تکلیف کی چیز ہے۔ یقیناً وہ ٹھہرنے اور رہنے کی

وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ

بہت بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو بے جا نہیں کرتے اور نہ

يَقْتَرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا

تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ

يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ

کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ

اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ (یعنی اگر اللہ کا حکم ہو تو) اور وہ زنا نہیں کرتے۔ اور جو شخص ایسے

ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَعَّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اعمال کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے روز اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ

وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ

اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا۔ مگر جو (شرک و گناہ سے) توبہ کر لے اور ایمان بھی لے آئے (عقیدہ

عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

درست کر لے) اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ ایسے لوگوں کو ان کے (گزشتہ) گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

فرمائیں گے اور اللہ تو بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک

صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا

عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خاص طور پر اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ یہودہ باتوں

يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاقاً) یہودہ باتوں کے پاس سے گزر رہو تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا

اور جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

صَبَّأً وَعُمِيَانًا ﴿۴۳﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

(غور و فکر سے سنتے ہیں)۔ اور وہ لوگ دعا کرتے رہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں

أَنزُ وَإِنَّا وَذَرِّيتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (راحت) عطا فرمائیے اور ہم کو پرہیزگاروں

إِمَامًا ﴿۴۴﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

کا پیشوا بنادیتے۔ ان لوگوں کو صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں (فرشتے)

فِيهَا تَحِيَّةٌ وَسَلَامٌ ﴿۴۵﴾ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے

وَمُقَامًا ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا يَعْبُوْا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ

کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ فرمادیتے کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۴۷﴾

نہیں کرتا تو یقیناً تم نے جھٹلایا ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) جلد لازم ہوگی۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۲۷

آیات ۲۲۷ سورۃ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طَسْمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طَسْمَ۔ یہ ایک روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے

نَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ إِنَّ نَّشَأَ نُزُلٍ عَلَيْهِمُ

پر (رنج کرتے ہوئے) اپنی جان ہی دے دیں گے۔ اگر ہم چاہیں (ان کے ایمان لانے کے

مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿۴﴾

لئے) تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی اتار دیں تو اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثٍ إِلَّا

اور ان کے پاس تازہ نصیحت رحمن (اللہ) کے پاس سے نہیں آتی جس سے یہ

كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ

منہ نہ پھیر لیتے ہوں۔ سوانہوں نے تو (دین حق کو) جھوٹا بتایا پس عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ

كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

ہم نے اس میں کتنی ہی نفیس چیزوں کے جوڑے اگائے ہیں۔ بلاشبہ اس میں (توحید کی) ایک

لَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بڑی دلیل ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۹﴾ وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے موسیٰ (علیہ السلام) کو فرمایا کہ

أَنْتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ لَا يَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾

ظالم لوگوں کے پاس جائیں۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور (طبعی طور پر) میرا دل تنگ

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى هَرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ

ہونے لگتا ہے اور میری زبان (اچھی طرح) نہیں چلتی تو اس لیے ہارون (علیہ السلام) کو بھی وحی بھیج دیجیے۔ اور میرے ذمہ

عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا

ان لوگوں کا ایک جرم بھی ہے (قطعی کا قتل) تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے (تبلیغ رسالت سے پہلے ہی) قتل کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز

بَايْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا

نہیں! پس آپ دونوں ہماری نشانیں لے کر جائیں یقیناً ہم آپ کے ساتھ ہیں (سب کچھ) سنتے ہیں۔ سو دونوں فرعون کے پاس

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيَّ

جائے پھر اس سے کہیے ہم تمام جہانوں کے مالک کے پیغمبر ہیں۔ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ

إِسْرَءِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دو۔ کہنے لگا کیا ہم نے تم کو بچپن میں پرورش نہیں کیا اور

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي

تم نے ہمارے ہاں برسوں عمر بسر نہیں کی۔ اور تم نے وہ کام کیا جو کیا تھا (یعنی قطعی کا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا

قتل) اور تم ناشکرے ہو۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا ہاں وہ حرکت تب مجھ سے

مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ہوئی تھی اور مجھ سے غلطی ہوئی۔ جب مجھے تم سے ڈر ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر

لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

میرے پروردگار نے مجھے حکمت (نبوت) عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمایا۔ اور کیا یہی

تَمَنَّا عَلَى أَنْ عَبَّدَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہے؟ (یعنی اس کی حقیقت کیا ہے؟)۔ انہوں نے فرمایا آسمانوں اور

وَمَا بَيْنَهُمَا ﴿۲۴﴾ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ لِمَنْ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا پروردگار، اگر تم کو یقین کرنا ہو تو۔ اس (فرعون) نے اپنے

حَوْلَهُ إِلَّا تَسْتَعِينُونَ ﴿۲۶﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

گرد والوں سے کہا، کیا سنا تم نے؟ انہوں نے فرمایا وہ پروردگار (اللہ) ہے تمہارا اور پروردگار ہے

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ (فرعون) کہنے لگا کہ تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُونٌ ﴿۲۸﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

ضرور پاگل ہے۔ انہوں نے فرمایا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار (اللہ) ہے

إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۹﴾ قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتْ إِلَهًا

اگر تم میں عقل ہو تو۔ (فرعون جھلا کر) کہنے لگا اگر تم نے میرے علاوہ کسی اور کو

غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۳۰﴾ قَالَ أَوَلَوْ

معبود بنایا تو میں ضرور تم کو قید میں ڈال دوں گا۔ انہوں نے فرمایا

جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿۳۱﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ

خواہ میں تمہارے پاس واضح دلیل (معجزہ) بھی لاؤں تو! کہنے لگا اگر

مِنَ الصُّدُوقِينَ ﴿۳۲﴾ فَأَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو اس کو لے آؤ۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اُسی وقت بہت بڑا اُتر دھا

مُبِينٌ ﴿۳۳﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِ ﴿۳۴﴾

بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ (بغل میں دے کر) نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید براق ہو گیا (نظر آنے لگا)۔

قَالَ لِلْمَلَاحِقَةِ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ يُرِيدُ أَنْ

اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہنے لگا کہ یقیناً یہ بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ

يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ﴿۳۵﴾ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾

اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے سو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوا أَرْجَاهُ وَآخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۳۶﴾

انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو لوٹا دیں اور شہروں میں بلانے والے بھیج دیں۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ

کہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مقررہ دن کے خاص وقت

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ﴿۳۹﴾

پر جمع کیے گئے۔ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں سے بھی کہا گیا کہ تم سب لوگ (بھی) جمع ہوؤ گے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۴۰﴾

تاکہ اگر جادوگر جیت جائیں تو ہم ان کی پیروی کریں (جیسے پہلے کر رہے تھے)۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَنَّا لِأَجْرٍ

پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو

إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا

کیا ہم کو کوئی بڑا انعام ملے گا؟ اس نے کہا ہاں اور تب تم (ہمارے) مقرب لوگوں میں

لَسِنَ الْمُبَقَّرِينَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

شامل ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو

مُلْقُونَ ﴿۴۳﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ

(میدان میں) ڈالو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے

فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَلْبُونَ ﴿۳۴﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ

اقبال سے بے شک ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾ فَأَلْقَىٰ السَّحَرَةُ

تو تبھی وہ ان کے بنے بنائے دھندے کو نکلنے لگا۔ سو جادوگر (یہ دیکھ کر) سجدے میں

سُجِدِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ رَبِّ مُوسَىٰ

گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے جہانوں کے پروردگار پر۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَهَارُونَ ﴿۳۸﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَا لَكُمْ

کا پروردگار ہے۔ (فرعون نے) کہا کہ مجھ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے تم اس پر ایمان لے آئے

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

بے شک یہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے تمہیں (اس کا نتیجہ) جلد ہی

تَعْلَمُونَ ۚ لَا قُطْعَنَ أَيُّدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

پتہ چل جائے گا میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور

وَلَا وَصَلَبَنَّاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

ضرورت میں سب کو سولی دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں بے شک ہم اپنے پروردگار کی

مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف فرمائے گا

كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ط ﴿۴۱﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسِرْ

کہ ہم (اس موقع پر) سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ ہمارے

بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿۴۲﴾ فَأَرْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ

بندوں کو لے کر رات کو نکلیں (فرعون کی طرف سے) یقیناً آپ لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا۔ تو فرعون نے

حٰشِرِينَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هُوَ لَآءِ لَشَرِّ ذِمَّةٍ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ

شہروں میں ہر کارے بھیج دیئے۔ کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔ اور یہ لوگ ہمیں

لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرِجْنَاهُمْ

غصہ دلارہے ہیں۔ اور یقیناً ہم سب ایک مسلح جماعت (باقاعدہ فوج) ہیں۔ تو ہم نے ان کو

مِّنْ جَنَّتٍ وَعَيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾

باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔ (ہم نے

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنَاهَا بَنِي اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ

ان کے ساتھ) یوں کیا اور اس چیز کا وارث بنی اسرائیل کو بنادیا۔ تو انہوں نے سورج نکلنے وقت (صبح صبح) ان کا تعاقب کیا۔ پھر

مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ اَصْحٰبُ مُوسٰی

جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ہمراہی (گھبرا کر) کہنے لگے ہم تو پکڑے گئے۔ (موسیٰ

اِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

علیہ السلام نے) فرمایا ہرگز نہیں بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے ابھی (سمندر سے نکلنے کا) راستہ بتا دے گا۔

فَاَوْحَيْنَا اِلٰی مُوسٰی اِنْ اَضْرَبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ اپنے عصا کو سمندر پر ماریں تو وہ (سمندر) پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

سو ہر ایک ٹکڑا یوں لگتا تھا گویا ایک بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو ہم نے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوسٰی وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہاں قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھ والوں کو سب کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۖ وَمَا كَانَ

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (واقعہ) میں نشانی ہے اور ان کے

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا زبردست

الرَّحِيمُ ﴿٦٥﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٦﴾ إِذْ قَالَ

(اور) بڑا مہربان ہے۔ اور ان کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ بیان کیجئے۔ جب انہوں نے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کہنے لگے ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں

فَنَظَّلُ لَهَا عِكْفِينَ ﴿٦٨﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ

پھر ان کی عبادت پر قائم ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری

تَدْعُونَ ﴿٦٩﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا بَلْ

سننے ہیں؟ یا تم کو کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا بھلا تم نے ان کو

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٢﴾ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٣﴾

(غور سے) دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ تم بھی اور تمہارے پہلے بڑے بھی۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٤﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

سو یہ تو میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) جو پروردگار ہے جہانوں کا (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٥﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٦﴾

سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٧٧﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ ہی مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ مجھے موت دے گا پھر مجھ کو

وقال الذين
۸

يُحْيِيْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْ اُطْعِمُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے

الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحَقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

گا۔ اے میرے پروردگار! مجھے حکمت (دانش) عطا فرمائے اور مجھے (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرمائے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ

اور میرا ذکر سچا آئندہ آنے والوں میں جاری رکھیے۔ اور مجھے نعمت کی

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاعْفِرْ لِاٰبِيَ اِنَّهٗ كَانَ

بہشت کے وارثوں میں سے کیجیے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیے کہ

مِنَ الضَّالِّیْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتٰی اللّٰهَ بِقَلْبٍ

دن نہ مال ہی کوئی فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں مگر جو شخص اللہ کے پاس (کفر و شرک سے) پاک دل لے کر آیا

سَلِيْمٌ ﴿٨٩﴾ وَاَزْلَفْتُ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ

(اس کی نجات ہوگی)۔ اور پرہیزگاروں کے لیے جنت قریب کر دی جائے گی۔ اور گمراہوں کے لیے دوزخ

الْجَحِيْمُ لِلْغَوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

(سامنے) ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْكُمْ اَوْ

کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کیا وہ تم کو مدد دے سکتے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكَبِكْبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوُنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدَ

ہیں؟ تو وہ اور سب گمراہ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ اس (دوزخ) میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۖ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾

سب کے سب ابلیس کے لشکر بھی۔ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّكُمْ

کہ اللہ کی قسم ہم واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تم کو (اے بتو! عبادت میں)

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْبُجْرُمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا

پروردگارِ عالم کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو ان گناہگاروں نے ہی گمراہ کیا۔ سو

لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ

(اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ مخلص دوست۔ سو کاش! ہمیں

لَنَا كَرَّةٌ فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(دنیا میں) پھر جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوتے۔ بے شک اس (قصہ) میں

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

بڑی دلیل ہے اور (اس کے باوجود) ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحٍ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾

زبردست (اور) مہربان ہے۔ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

جب ان کے (قومی) بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ میں تو تمہارے

رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا

لئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں

اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ

اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس پروردگارِ عالم

الْعَالَمِينَ ﴿١١٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

کے ہاں ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم

لَكَ وَاتَّبِعَكَ الْأَرْدَلُونَ ۖ ﴿١٢١﴾ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا

آپ کو مان لیں حالانکہ ہمارے بڑے گھٹیا لوگ آپ کے پیروکار ہیں۔ فرمایا مجھے خبر نہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ ﴿١٢٢﴾ إِنِّ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوُ

کہ وہ (پہلے) کیا کرتے تھے۔ ان کا حساب میرے پروردگار کے ہی ذمہ ہے

تَشْعُرُونَ ۖ ﴿١٢٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ ﴿١٢٤﴾ إِنِّ أَنَا

اگر تم سمجھو۔ اور میں ایمان والوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں صرف صاف طور پر (انجام بد

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ ﴿١٢٥﴾ قَالُوا لَيْنَ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ

(سے) ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)! اگر تم باز نہ آؤ گے

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْارْجُومِينَ ۖ ﴿١٢٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ قَوْمِي

تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

كَذَّبُونِ ۖ ﴿١٢٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ

مجھے جھٹلایا ہے۔ تو آپ میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیجیے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان

مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ ﴿١٢٨﴾ فَانْجِئْهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

والے ہیں ان کو بچا لیجیے۔ سو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۖ ﴿١٢٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ ۖ ﴿١٣٠﴾

(سوار) تھے کو نجات دی۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی (تمام) لوگوں کو غرق کر دیا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ ﴿١٣١﴾ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ ﴿١٣٢﴾

بے شک اس (واقعہ) میں (بھی) بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

اور بے شک آپ کا پروردگار ہی بڑا زبردست (اور) مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے

عَادَ الرُّسُلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی ہود (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْنُونَ بَكُلٍّ رِيعَ آيَةٍ

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک عمارت بے فائدہ

تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ۝

(پوجا کے لیے) بناتے ہو۔ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو (شاید) تم ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور جب کسی کو پکڑتے ہو (سزا دیتے ہو) تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور

وَأَطِيعُوا ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝

میری بات مانو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (بے شمار نعمتوں) چیزوں سے تم کو مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنِّتٍ وَعِیُونٍ ۝

اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ

بے شک مجھے تمہارے بارے میں (بڑے) سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ وہ کہنے لگے کہ

عَلَيْنَا أَوْ عَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَعِظِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّ

آپ نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لیے برابر ہے۔ یہ تو

هَذَا إِلَّا خُلِقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٢﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿١٣٣﴾

بس اگلے لوگوں ہی کی عادت ہے۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

سوانہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بے شک اس (قصہ) میں بھی بڑی عبرت ہے۔ مگر ان میں

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٣٥﴾

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ

(قوم) ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

صَلِّحْ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٣٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٣٨﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٣٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ

أَجْرٍ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ أَتُتْرَكُونَ

نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں

فِي مَا هَهُنَا أَمِينٌ ﴿١٤١﴾ فِي جَنَّتٍ وَعَيْوِينَ ﴿١٤٢﴾ وَزُرُوعٍ

(میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں

وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٣﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

اور کھجوروں میں کہ ان کے خوشے لطیف (ونا زک) ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوتًا فَرِهَيْنَ ﴿١٣٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٤٠﴾ وَلَا

اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ اور

تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ الَّذِينَ يَفْسِدُونَ فِي

ان سرکشوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں

الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٤٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے آپ پر تو

الْمُسْحَرِينَ ﴿١٤٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَأْتِ

جادو ہو گیا ہے۔ آپ بس ہماری ہی طرح آدمی ہیں اگر

بَيَاةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿١٤٤﴾ قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ

آپ سچے ہیں تو کوئی نشانی (معجزہ) پیش کریں۔ انہوں نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے

لَهَا شَرَبٌ وَلَكُمْ شَرَبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿١٤٥﴾ وَلَا

(بطور معجزہ) پانی پینے کے لیے مقررہ دن میں ایک باری اس کی ہے اور ایک تمہاری۔ اور

تَمْسُوها بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٦﴾

اس کو بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک بھاری دن کا عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوها فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿١٤٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ

تو انہوں نے اس کی کوئیچیں کاٹ ڈالیں پھر نادام ہوئے۔ سو ان کو عذاب نے آپکڑا۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤٨﴾

بے شک اس میں بڑی نشانی (عبرت) ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمٌ

اور یقیناً آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم لوطؑ نے

لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی لوط (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ سوال اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ

اور میری بات مان لو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

بس پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر

الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

مائل ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا فرمائی ہیں ان کو

أَنفُسِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَيْنَ لَّمْ

چھوڑ دیتے ہو درحقیقت تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ وہ کہنے لگے اے لوط (علیہ السلام) اگر تم

تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ

باز نہ آئے تو ضرور (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے۔ انہوں نے فرمایا بے شک میں تمہارے

إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَاهْلِي

کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال)

مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا

سے نجات عطا فرمائیے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ مگر

عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ﴿١٧٢﴾

ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ

اور ہم نے ان پر ایک خاص قسم کا (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ سو کیا بُرا مینہ تھا جو ان لوگوں پر برسا جن کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا۔

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ وَإِنَّ

اس میں بلاشبہ عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٤﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لُؤَيْكَةَ

بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ بن کے رہنے والوں نے (بھی)

الرُّسُلِينَ ﴿١٤٤﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بے شک میں تمہارے لیے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَى

اور میں تم سے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو بس

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

پروردگار عالم کے ذمہ ہے۔ تم لوگ پورا ناپا کرو اور (صاحب حق کا)

الْمُخْسِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ السُّتْقِيمِ ﴿١٤٦﴾ وَلَا

نقصان نہ کیا کرو۔ اور سیدھی ترازو سے تولو کرو۔ اور

تَبَخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ

لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں

مُفْسِدِينَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فساد مت مچایا کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸۳﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۸۵﴾

اور تمام اگلی مخلوقات کو پیدا فرمایا۔ وہ کہنے لگے بے شک آپ پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ

اور آپ ہماری طرح صرف (عام) آدمی ہیں اور ہم آپ کو جھوٹے لوگوں میں سے

الْكَذِبِينَ ﴿۱۸۲﴾ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

خیال کرتے ہیں۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۸۴﴾ قَالَ رَبِّیْ أَعْلَمُ

کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ انہوں نے فرمایا تمہارے اعمال کو میرا

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوهُ فَآخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

پروردگار خوب جانتا ہے۔ سو وہ لوگ ان کو (برابر) جھٹلاتے رہے پس ان کو سائبان کے دن

الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي

کے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔ بلاشبہ اس میں بڑی

ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ

عبرت ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ

آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پروردگار عالم کا

الْعَلَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾ عَلَى

نازل فرمایا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

قلب (اطہر) پر تاکہ آپ (بھی انجام بد سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ صاف عربی

مُبِیِّنٌ ﴿۱۹۵﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۶﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ

زبان میں۔ اور یقیناً اس (قرآن) کا ذکر پہلی امتوں کی (آسمانی) کتابوں میں (بھی) ہے۔ کیا ان کے

لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۷﴾

لئے اس میں دلیل نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ

اور اگر ہم اس (قرآن) کو کسی غیر عربی پر نازل فرما دیتے۔ پھر وہ ان کے

عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ

سامنے اس کو پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی اس کو نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ

گناہگاروں کے دلوں میں داخل فرما دیا ہے۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب

يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

نہ دیکھ لیں گے اس کو نہیں مانیں گے۔ پھر وہ ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان

يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾

کو خبر تک نہ ہو گی۔ تو اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ

تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔ بھلا دیکھو اگر ہم ان کو برسوں فائدے

سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾ مَا

دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْعِلُونَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

جو (دنیا کے) فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور جو بستیاں ہم نے ہلاک

مع

قُرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا

کیس ان میں (انجام بد سے) ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے تھے۔ تاکہ نصیحت حاصل کریں اور ہم

ظالمین ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنْزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا

زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور اس (قرآن) کو لے کر شیطان نازل نہیں ہوتے۔ اور نہ

يَتَّبِعِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّعْيِ

ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ (شیاطین) تو اس کے (وحی آسمانی)

لَمَعُزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ

سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے سوا کسی کو معبود مت پکارنا ورنہ تم

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَإِخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ

اور جو لوگ ایمان لا کر آپ کے پیرو ہو گئے ہیں ان سے شفقت سے پیش آئیے۔ پھر

عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ

اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور اللہ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرْبِكُ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔ وہ جو آپ کو (عبادت کے لئے) کھڑے ہوتے وقت دیکھتے ہیں۔

وَتَقْلُبَكَ فِي السَّجْدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

اور پھر نمازیوں کے ساتھ آپ کے بیٹھنے اٹھنے کو (دیکھتے ہیں)۔ بیشک وہ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ﴿٢٢١﴾ تَنْزَلُ

(لوگوں سے فرما دیجئے کہ) کیا میں تم کو بتاؤں کہ شیاطین کس پہ اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے

عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَآكُثِرَهُمْ

گناہگار پر اترتے ہیں۔ جو (سنی سنائی بات ان کے) کان میں ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر

کَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ

جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا

تو نہیں دیکھتا کہ وہ (خیالی مضامین کی) ہر وادی میں سمراتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ لوگ

يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ (ہاں) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ط

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا اس کا بدلہ لیا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ع ﴿٢٢٧﴾

اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۚ اِيَّانَهَا ۙ ۹۳

آیات ۹۳ سورہ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طسؑ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

طس۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

ایمان والوں کے لیے ہدایت (کا سبب) اور خوشخبری سنانے والی۔ وہ لوگ جو نماز

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر (پورا) یقین رکھتے

يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنًا لَهُمْ

ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال (بد) ان کی نظر میں پسندیدہ بنا

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٢١﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ

رکھے ہیں پس وہ (ان میں) بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿٢٢﴾ وَإِنَّكَ

عذاب ہے اور آخرت میں وہ بہت بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً آپ کو

لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٣﴾ إِذْ قَالَ

قرآن (اللہ) حکمت والے (اور) علم والے کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوسَىٰ لِأَهْلِيهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ مِنْهَا

اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ بے شک میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (راستے کا)

بَخْبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٤﴾

پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

جب وہ اس کے پاس آئے تو ان کو (اللہ کی طرف سے) آواز دی گئی، جو آگ کے اندر ہیں (فرشتے) ان پر بھی برکت ہو

حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ يُوسَىٰ إِنَّهُ

اور جو اس (آگ) کے پاس (موسیٰ) ہیں ان پر بھی اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے موسیٰ (علیہ السلام)!

أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا

میں ہی اللہ ہوں (جو بے کیف کلام فرما رہا ہوں) غالب (اور) دانا۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دیں پس جب

رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ط

انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے اڑدھا ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔

يُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ق

(تو ارشاد ہوا) اے موسیٰ (علیہ السلام) ڈریئے نہیں ہمارے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو بے شک میں بخشنے والا

رَّحِيمٌ ۝۱۱ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا

مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں وہ بے عیب

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ق فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ط

روشن سفید نکلے گا (یہ دو معجزے) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جائیں)

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَاتُنَا

کہ یقیناً وہ بدکردار لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةٌ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۳ وَجَحَدُوا بِهَا

دلہیں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے (جان بوجھ کر) ان (معجزات) کا انکار کیا

وَأَسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا ط فَأَنْظِرْ كَيْفَ

ظلم اور تکبر سے اور ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لیجئے فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ

کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور بے شک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ق وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا فرمایا اور انہوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں

عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے

دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ

وارث ہوئے اور فرمایا اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے

وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہم کو ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے بے شک یہ ہی بہت

الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ

بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں

وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے پس وہ قسم وار کھڑے کئے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹی!

ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهُ

اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں تم کو سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکری

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کچل نہ دیں اور ان کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

اور عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عنایت فرمائیے کہ جو احسان

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں

تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾

جس سے آپ خوش ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمائیے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهَدْيَ ۚ أَمْ

جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ ہد ہدف نظر نہیں آتا یا کہیں

كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾ لَا عَذَابَ لَّهِ عَذَابًا شَدِيدًا

غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اُسے سخت سزا دوں گا

أَوْ لَا اذْبَحْنَاهُ أَوْ لِيَأْتِنِي بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۲۱﴾

یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا (اپنی بے قصوری کی) میرے سامنے صاف دلیل پیش کرے۔

فَكَثَّ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ

سو تھوڑی ہی دیر میں وہ آ گیا اور کہنے لگا، میں ایسی خبر لایا ہوں جس کے بارے

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ﴿۲۲﴾ إِنِّي وَجَدْتُ

آپ کو علم نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت

امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا

کو دیکھا ہے وہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے اور اس کو ہر چیز میسر ہے اور اس کا

عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ

ایک بہت بڑا تخت ہے۔ اور میں نے پایا (دیکھا) کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر

لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو

أَعْمٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾

آ راستہ کر کے دکھائے ہیں پھر ان کو راستے سے روک رکھا ہے۔ سو وہ (سیدھے) راستے پر نہیں ہیں۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

کہ اُس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں (جیسے بارش اور نباتات)

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ

کو باہر لاتے ہیں اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال سے باخبر ہیں۔ اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ انہوں نے فرمایا

سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ إِذْ هَبُّ

اچھا دیکھیں گے تُو نے سچ کہا یا تُو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط

بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ

لے جا پھر اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن کے پاس سے واپس آ

فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي

تو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ اُس عورت (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میرے پاس ایک

أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ

بہت با وقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور (مضمون) یہ ہے کہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَىٰ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي

نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔ کہنے لگی اے سردارو! میرے اس معاملہ

أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾

میں مجھے مشورہ دو جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو (مشورہ نہ دو) میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۝

وہ بولے ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ

سو اختیار آپ کے پاس ہے، سو آپ ہی (مصلحت) دیکھ لیں جو حکم دینا ہو۔ اس عورت نے کہا بے شک

إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

بادشاہ جب (فاتح ہو کر) کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِنِّي

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور میں

مُرْسَلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَظَرَةً بِمَ يَرْجِعُ

ان لوگوں کے پاس تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد

الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ اتُّبِّدُونِ

کیا (جواب) لاتے ہیں۔ جب وہ (تحفہ) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مجھے مال و زر

بِمَا آتَيْنَا اللَّهَ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

سے مدد دینا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ

تم ہی اپنے تحفوں پر خوش ہوتے ہو گے۔ ان کے پاس (تحفوں سمیت) لوٹ جاؤ سو ہم ان کے پاس ایسے لشکر لے کر

بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً

آئیں گے جن کے مقابلے کی ان کو طاقت نہ ہوگی اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے سردارو! تم میں کوئی ایسا ہے کہ

يَا تِينِي بِعَرَشَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

اُن کے فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لے آئے۔ تو ایک قوی ہیکل

عَفَرِيَّتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

جن نے عرض کیا کہ میں پہلے اس کے کہ آپ اجلاس سے اٹھیں آپ کی خدمت میں پیش

مِّنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ

کردوں گا اور بے شک میں بہت طاقتور بھی ہوں اُسے لاسکتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں۔ جس کے

الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اَتِيكَ بِهِ قَبْلَ

پاس کتاب (الہی) کا علم تھا اس نے کہا میں آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے اُسے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاَهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ

آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ پس جب انہوں نے اُس کو (تخت کو) اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ؕ اَشْكُرُ اَمْ

تو فرمایا یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا

اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ

ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شخص شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نفع کیلئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكُرُوا لَهَا عَرَشَهَا

میرا پروردگار بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔ انہوں (سلیمان) نے فرمایا کہ اس (ملکہ) کیلئے اس کے تخت

نَنْظُرُ اَتَهْتَدِيْ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾

(کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ اُسے اس کا پتہ لگتا ہے یا وہ ایسے لوگوں میں سے ہے جن کو پتہ ہی نہیں چلتا۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ اَهْكَذَا عَرْشُكَ قَالَتْ كَاَنَّهُ هُوَ

سو جب (ملکہ ان کی خدمت میں) حاضر ہوئی تو (اسے اس کا تخت دکھا کر) فرمایا کیا آپ کا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

وَأَوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾

یہ گویا ہو رہا ہے اور ہم کو اس کا پہلے ہی علم ہو چکا تھا (سلیمان علیہ السلام کی عظمت اور شان کا) اور ہم فرماں بردار ہیں۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا

اور وہ جو اللہ کے سوا (اوروں کی) پرستش کرتی تھی اس سے اس کو روکا گیا کہ بے شک (اس سے پہلے تو) وہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ

کافروں کی قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے پھر جب

فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا

اس نے اس (فرش) کو دیکھا تو اس نے اسے پانی کا حوض سمجھا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ کہا

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ

(سلیمان علیہ السلام نے) یہ تو ایک ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ تو وہ بولی

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

اے میرے پروردگار! میں (پہلے بھی) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ پر جو سارے

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ

جہانوں کا پروردگار ہے ایمان لاتی ہوں۔ اور بے شک ہم نے ثمود کے پاس ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام)

أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ

کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں

يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ

جھگڑا کرنے لگے۔ انہوں نے فرمایا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا أَطِیرُنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۖ قَالَ

رحم کیا جائے۔ وہ کہنے لگے تم اور تمہارے ساتھیوں کو ہم نے بدشگون پایا انہوں نے فرمایا

طِیرُکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾

تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو کہ (کفر کے باعث) عذاب میں مبتلا ہو گے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُونَ

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے

فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ

بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهُ وَاَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِیِّهِ مَا

ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے

شَهِدْنَا مَهْلِكُ اَهْلِهِ وَاِنَّا لَصِدْقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكْرُؤًا

گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں۔ اور انہوں نے ایک

مَكْرًا ۖ وَمَكْرُنَا مَكْرًا ۚ وَهُمْ لَا یَشْعُرُونَ ﴿۴۰﴾

تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر فرمائی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَاَنْظُرْ کَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِہِمُ اِنَّا دَمَرْنٰہُمْ

تو دیکھ لیجئے ان کی چال کا کیا انجام ہوا ہم نے ان کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۱﴾ فِتْلِكَ بَیْوَتُهُمْ خَاوِیَةً

اور ان کی تمام قوم کو تباہ کر دیا۔ پس یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب

بَسًا ظَلَمُوا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾

ویران پڑے ہیں بے شک اس (واقعہ) میں اہل علم کے لیے بڑی عبرت ہے۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۲﴾ وَلَوْطَا

اور ہم نے ایمان والوں اور پرہیزگاروں کو نجات بخشی۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم دیکھتی آنکھوں بے حیائی کے کام کیوں

تُبْصِرُونَ ﴿۵۳﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

کرتے ہو؟ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ

دُونِ النِّسَاءِ ط بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۴﴾ فَمَا

شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حماقت کرنے والی قوم ہو۔ تو اُن کی

كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ

قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ کہنے لگے کہ لوط (علیہ السلام) کے لوگوں کو

لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾

اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ بڑے پاک باز لوگ (ہستے) ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ

سو ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بچا لیا سوائے ان کی بیوی کے کہ اس کو ہم نے ان لوگوں میں مقرر فرما

الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ

رکھا تھا جو پیچھے رہ گئے۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جو ان پر برسنا سو جن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا

الْمُنْذِرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ

ان پر جو مینہ برسوا بہت بُرا تھا۔ فرما دیجیے سب خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو

الَّذِينَ اصْطَفَى ط اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾

جن کو اس نے چُن لیا ہے بھلا اللہ بہتر ہیں یا جن کو یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور (کس نے) آسمان سے تمہارے

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَانْتَبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ

لئے پانی برسایا۔ پس اس کے ذریعے ہم نے سرسبز باغ اگائے

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ إِنَّهُ

تم ان کے درختوں کو اگا نہیں سکتے تھے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ جَعَلَ

کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا ۖ وَجَعَلَ خَلَلَها أَنْهَرًا ۖ وَجَعَلَ

(مخلوق کے لئے) قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں (دریا) بنائیں اور اس کے ٹھہرانے کے لئے

لَهَا رَوَاسِي ۖ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ

پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنائی۔

إِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو (اچھی طرح) سمجھتے بھی نہیں۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

اور بے قرار آدمی کی دعا کون سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور وہ (اس کی) مصیبت کو دور فرماتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۚ

اور تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي

اور معبود بھی ہے (جو یہ سب کچھ کرتا ہے؟ ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا تم کو کون راہ دکھاتا

ظَلُمْتُ الْبَرَّ وَالْبَحْرَ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا

ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں اور کون ہواؤں کو اس کی رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی بنا

بَيْنَ يَدَي رَاحَتِهِ ؕ ءَالِهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعْلٰی اللّٰهُ

کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدُوْا الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ

شان اس سے بہت بلند ہے۔ بھلا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اس کو دوبارہ زندہ فرمائے گا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَالِهٌ

اور آسمان سے (پانی برسا کر) اور زمین سے (کھیتیاں اور پھل اگا کر) تم کو کون رزق عطا فرماتا ہے؟

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجیے کہ (مشرکوا!) اگر تم سچے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو اپنی دلیل پیش کرو۔ فرما دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبِ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّٰنَ

اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے)

يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلْ اَدْرٰكَ عَلَيْهِمْ فِي الْاٰخِرَةِ قَفْ

اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں خود ان کا ہی علم (فکر) ختم ہو چکا بلکہ وہ

هُمُ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا قَفْ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اس سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّ اَبَآؤُنَا

اور کافر لوگ کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

اَيْنَا لَمْ خَرْجُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ

تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ اس کا تو ہم سے اور ہمارے بڑوں سے

وَاٰبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ

پہلے بھی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ تو صرف پہلے لوگوں کی بے سند

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٦﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوا

کہانیاں ہیں۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا؟ اور ان کا غم نہ کیجئے

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْكُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور ان کی چالوں سے تنگ دل مت ہوئے۔

وَيَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٩﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہوگا؟

قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَءِْفٌ لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

فرما دیجئے کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاِنَّ رَءِْبَكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلٰی

تمہارے قریب آ پہنچا ہو۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار تو لوگوں پر فضل

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِنَّ

کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک آپ کا

رَبُّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلَنُوْنَ ﴿٧٢﴾

پروردگار سب جانتا ہے جو باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ چیز (بھی) نہیں ہے جو واضح کتاب میں

كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي

(لوح محفوظ میں لکھی ہوئی) نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں

إِسْرَاءٍ يَلْ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

(کی حقیقت) کو ظاہر کرتا ہے کہ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ

اور یقیناً وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾

ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ غالب (اور) جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾

پس اللہ پر بھروسہ کیجئے بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ

بے شک آپ مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَدَىٰ الْعُصْبَىٰ

سنا سکتے ہیں (خاص طور پر) جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

(بچا کر) راستہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہوں

فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

(اور) پھر وہ مانتے (بھی) ہیں۔ اور جب ان کے بارے (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

تو ہم اُن کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ

(اس لیے) کہ (کافر) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ اور جس روز

نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ

ہم ہر امت میں سے اُس گروہ کو جمع فرمائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُ قَالَ

کرتے تھے پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے

أَكْذَبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا

تو (اللہ) فرمائیں گے کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا اور تم ان کو اپنے احاطہ علمی میں ہی نہیں لائے

ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں

بِأَسَاطِيرِ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

(عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا۔ سو وہ لوگ بات بھی نہ کر سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا

ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ اُس میں آرام کریں اور دن کو روشن (کہ اس میں کام کریں)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

صور پھونکا جائے گا تو جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ط وَكُلُّ

مگر جس کو اللہ چاہے (وہ محفوظ رہے گا) اور سب اس کے پاس عاجز

أَتَوْهُ دَخِيرِينَ ﴿٨٤﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا

ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو اُن کو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللَّهِ

جسمے ہوئے ہیں اور (اس دن) وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ ط إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ بے شک وہ تمہارے تمام کاموں سے

تَفْعَلُونَ ﴿٨٥﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ

باخبر ہیں۔ جو شخص نیکی لے کر آئے تو اس کے لیے اس سے بہتر

مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ أَمْنُونَ ﴿٨٦﴾ وَمَنْ

(بدلہ) ہے اور ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے امن دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٧﴾ إِنَّهَا

تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (فرما دیجئے)

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي

بے شک مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ مکرمہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ؕ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

اس کو محترم (مقام ادب) بنایا ہے۔ اور ہر چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں (اس کا)

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمِنْ

فرماں بردار رہوں۔ اور یہ (بھی) کہ میں قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ ہدایت اختیار

اِهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

کرتا ہے سو وہ اپنے ہی فائدے کے لیے راہ ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

ہے) تو فرما دیجیے کہ بے شک میں تو صرف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ اور فرما دیجیے کہ

لِلَّهِ سِيرُكُمْ أَيْتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ

سب خواباں اللہ ہی کے لیے ہیں وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم ان کو پہچان لو گے۔ اور آپ کا

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم سب لوگ کر رہے ہو۔

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۚ

آیات ۸۸ سورہ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طَسَمَ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ نَتْلُوا

طَسَمَ۔ یہ روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو موسیٰ (علیہ السلام)

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاٍ مُّوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر (نازل فرما کر) سناتے ہیں ان لوگوں کے (فائدے کے) لیے جو

يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ

ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون ملک (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا اور وہاں کے

أَهْلَهَا شَيْعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ

رہنے والوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں

أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

کو ذبح کیا کرتا تھا اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بے شک وہ بڑا فساد برپا

الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۴﴾ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ

کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم کو یہ منظور ہوا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ہم

اسْتَضِعُّوْا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ آيَةً

اُن پر احسان فرمائیں اور ہم اُن کو پیشوا بنائیں

وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿۳۵﴾ وَنُكِنُّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

اور انہیں (ملک کا) وارث بنا دیں۔ اور ان کو زمین میں حکومت دیں

وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو ان سے وہ (چیز) دکھا دیں

مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿۳۶﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ

جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام فرمایا

أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتُ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي

کہ انہیں دودھ پلائیں تو جب ان کے بارے اندیشہ ہو (کہ جاسوسوں کو خبر ہوگئی) تو ان کو دریا میں ڈال

الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا سَرَّادُوهُ إِلَيْكَ

دیں اور نہ تو کوئی اندیشہ کریں اور نہ غم یقیناً ہم اُن کو آپ کے پاس واپس پہنچا دیں گے

وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ فَالْتَقَطَهُ آلُ

اور (پھر) انہیں پیغمبر بنا دیں گے۔ تو فرعون کے لوگوں نے ان کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ

اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور موجب غم ہوں بے شک فرعون اور

وَهَا مِنْ وَجُودِهِمَا كَانُوا خَطِيئِينَ ﴿٨﴾ وَقَالَتْ

ہامان اور ان دونوں کے لشکر (اس بارہ میں) بہت غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے

اَمْرَاتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنٌ لِّيْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ

(فرعون سے) کہا (یہ بچہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس کو قتل نہ کرو

عَسَىٰ اَنْ يَّنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا

ہوسکتا ہے کہ (بڑا ہو کر) ہم کو کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنالیں اور وہ (انجام سے)

يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰى فِرْعٰوًا

واقف نہ تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَا اَنْ سَرَبَطْنَا عَلٰى

قریب تھا کہ وہ اس (واقعہ) کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کیے رکھتے غرض

قَلْبِهَا لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ لِاخْتِهٖ

یہ تھی کہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین رکھیں۔ اور انہوں (والدہ) نے اُن (موسیٰ علیہ السلام)

قُصِيْهِ فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنْ جَنْبٍ وَهُمْ لَا

کی بہن سے کہا کہ ذرا اس کا سراغ تو لگا تو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور ان

يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

(لوگوں) کو خبر تک نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی ان پر دودھ پلانے والیوں کی بندش کر رکھی تھی

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَہٗ

تو وہ کہنے لگی کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتا دوں جو تمہارے لیے اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ

لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ

دل سے اس (بچہ) کی خیر خواہی کریں۔ سو ہم نے اُن کو ان کی

مَی تَقَرَّرَ عَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ

والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور تاکہ جان لیں کہ

اللَّهُ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا

اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی

بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط

جوانی کو پہنچے اور (قوت جسمانیہ اور عقلیہ سے) درست ہو گئے (تو) ہم نے ان کو حکمت اور علم (نبوت)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْحُسَيْنَيْنِ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ

عطا فرمائے اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت میں شہر میں

عَلَىٰ حَيْنٍ غُفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا

داخل ہوئے کہ وہاں کے رہنے والے بے خبر ہو رہے تھے تو انہوں نے وہاں

رَجُلَيْنِ يَفْتَتِلَانِ ۖ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهٰذَا

دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ ایک ان کے گروہ کا تھا اور دوسرا ان کے

مِّنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِّنْ شِيعَتِهِ

مخالفین میں سے تھا تو جوان کے گروہ میں سے تھا اس نے ان کے مخالف گروہ والے کے خلاف ان سے

عَلَى الَّذِي مِّنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَّزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ

مدد چاہی تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا گھونسا مارا سو اس کا کام

عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ

تمام کر دیا۔ فرمانے لگے یہ تو شیطانی حرکت ہو گئی۔ بے شک وہ (ظاہر باہر انسان کو)

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ

گمراہ کرنے والا، کھلا دشمن ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک مجھ سے قصور ہو گیا

نَفْسِي فَاعْفُرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

ہے تو آپ مجھے معاف فرما دیجئے سواس (اللہ) نے انہیں معاف فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے بخشنے

الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

والے رحم کرنے والے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھ پر (بہت بڑا) انعام

أَكُونُ ظَهِيرًا لِلْجَارِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

فرمایا ہے سو میں کبھی مجرموں کے لیے مددگار نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ

ڈرتے وحشت کے عالم میں داخل ہوئے تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر ان کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا بے شک تو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ

پس جب انہوں نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا

لَهُمَا قَالَ يَمْوَسِي أَرِيدُ أَنْ تُقَتِّلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

پکڑیں تو وہ (جوان کے گروہ کا آدمی تھا) کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! جس طرح آپ نے کل

نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی قتل کر دیں (معلوم ہوتا ہے) کہ

فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

آپ دنیا میں اپنا زور بٹھانا چاہتے ہیں اور آپ نہیں چاہتے کہ آپ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے (جہاں مشورہ ہو رہا تھا) دوڑتا ہوا آیا (اور) کہنے لگا

يٰمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتِِرُونَ بِكَ لَيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک اہل دربار آپ کے بارے مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں

إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا

(سے) نکل جائے یقیناً میں آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں۔ پس وہ وہاں سے (کسی طرف) نکل

يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۱﴾

گئے خوف اور وحشت کے عالم میں (اور) دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائیے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو فرمانے لگے امید ہے

أَنْ يَهْدِيَني سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءٌ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ هُ

(کنویں) پر پہنچے تو وہاں دیکھا کہ بہت سے لوگ (اپنے ریوڑوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔

وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ﴿۲۳﴾ قَالَ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (بچیاں) (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ انہوں نے فرمایا

مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ سَكَنَ

تمہیں کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے ریوڑوں کو پانی پلا کر) لے نہ جائیں ہم پانی

وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿۲۴﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى

نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ تو انہوں نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

پھر سائے کی طرف چلے گئے تو دعا فرمائی اے میرے پروردگار! آپ مجھ پر جو اپنی نعمت نازل فرمائیں

خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى

میں اس کا (سخت) محتاج ہوں۔ پس ان کے پاس (تھوڑی دیر میں) ان میں سے ایک بچی لجاتی

اُسْتَحْيَاءُ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ

شرماتی چلی آتی تھی کہنے لگی میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اس کا صلہ دیں جو آپ نے

مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لَا

ہماری خاطر (بکریوں کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب ان کے پاس پہنچے اور ان سے تمام حال کہہ سنایا

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَفَقَتْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

تو انہوں نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کریں آپ ظالم لوگوں سے بچ آئے ہیں۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأْبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

ان دونوں (بچیوں) میں سے ایک نے کہا کہ ابا جان! ان کو ملازم رکھ لیجئے کیونکہ بہتر ملازم جو آپ رکھیں

اِسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ

وہ ہے کہ تو انا (اور) امانت دار ہو۔ وہ (بزرگ) فرمانے لگے کہ بے شک میں چاہتا

أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ

ہوں کہ ان دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک کا آپ کے ساتھ نکاح کر دوں اس شرط پر کہ

تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَّجَ فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں گے پھر اگر دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے

عِنْدَكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي

(الجان) ہوگا۔ اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا۔ (اور) آپ مجھے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ ذَلِكَ

ان شاء اللہ نیکوکاروں میں سے پائیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے

بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

درمیان (میں) ہو چکی ان دونوں مدتوں میں سے جس (مدت) کو بھی پورا کر دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ

نہ ہوگی۔ اور ہم جو بات (طے) کر رہے ہیں اللہ اس پر گواہ ہیں۔ غرض جب موسیٰ (علیہ السلام) اس

مُوسَىٰ الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ

مدت کو پورا کر چکے اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (با اجازت شعیب علیہ السلام) تو (کوہ) طور کی

الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ

طرف سے آگ دکھائی دی۔ اپنے گھر والوں سے فرمانے لگے تم (یہاں) ٹھہرو مجھے آگ

نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب اس کے پاس پہنچے

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ

تو ان کو میدان کی داہنی جانب سے اس مبارک مقام میں

مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّمُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ

ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک

الْعَلَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا

میں اللہ پروردگارِ عالمین ہوں۔ اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں۔ جب انہوں نے اس کو

تَهْتَرُ كَانَهَا جَانٌّ وَلِي مُدِيرًا وَلَمْ يَعْقِبْ ط

حرکت کرتے دیکھا گویا کہ وہ (بہت بڑا) سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا

يَسْأَلُ أَقْبَلُ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ﴿۳۱﴾

(ہم نے فرمایا) اے موسیٰ (علیہ السلام)! آگے بڑھیں اور ڈریں نہیں بے شک آپ (ہر طرح سے) امن میں ہیں۔

أَسْأَلُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر ڈالیں وہ بغیر کسی عیب کے سفید

سَوْءٍ ۚ وَاضْمُمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے) کے لیے اپنے بازو کو پھر اپنے ساتھ (حب سابق)

فَذَنِكَ بُرْهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ط

لگائیں پس یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے دو دلیلیں ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے اہل دربار

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي

کے پاس (جائیں) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! بے شک

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يُقَتِّلُونِ ﴿۳۳﴾

میں نے ان میں سے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا پس مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ مجھے (تبلیغ سے پہلے ہی) قتل نہ کر دیں۔

وَآخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) جن کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو میرا

مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

معاون بنا کر میرے ساتھ بھیجے کہ میری تصدیق کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ارشاد ہوا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور آپ دونوں کو

سُلْطَنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِأَيْتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ

غلبہ دیں گے پھر وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گے (پس) ہمارے معجزے لے کر جائیں۔ آپ دونوں اور جو آپ

اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِأَيْتِنَا

کے پیرو ہوں گے غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح دلیلیں

بَيَّنَّتْ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا

لے کر آئے تو وہ کہنے لگے یہ کیا ہے صرف ایک جادو ہے جو انہوں نے جوڑ کھڑا کیا ہے اور ہم نے

سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

اپنے اگلے باپ دادوں (کے زمانے) میں ایسی بات کبھی نہیں سنی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ

فرمایا میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس (اللہ) کے پاس سے لے کر

عِنْدَهُ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ

آیا ہے اور جس کے لیے آخرت کا گھر (بہشت) ہے بے شک ظالم

لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

کبھی کامیابی نہ پائیں گے۔ اور (یہ سب دیکھ کر) فرعون کہنے لگا اے اہل دربار!

مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي ۚ فَأَوْقَدْ لِي

میں تو تمہارے لیے اپنے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا سوا اے ہامان! تم ہمارے لیے مٹی (کی اینٹیں بنوا کر ان)

يَهَا مِنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ

کو آگ لگوادو (پکاؤ) پھر میرے لیے ایک بلند عمارت بنوادو تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ (علیہ السلام)

إِلَىٰ إِلَٰهٍ مُّوسَىٰ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۸﴾

کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک میں تو اس کو جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَأَسْتَكْبَرَهُ وَجُنُودَهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے

وَزُفُّوا أَنَّهُمُ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ

اور ان کا گمان تھا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کے لشکروں کو پکڑا پھر اُن کو دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لیں ظالموں

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعَوْنَ

کا کیا انجام ہوا؟ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو)

إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَنْصَرُونَ ﴿٤١﴾

دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور

الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اگلی

مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب (تورات) عطا فرمائی

الْأُولَىٰ بِصَإِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدًى وَرَحْمَةً

جو لوگوں کے لیے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ (طور کی) مغرب کی جانب موجود

إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیئے اور نہ آپ (اس واقعہ کے)

الشَّاهِدِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

دیکھنے والوں میں سے تھے۔ لیکن ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کے بعد) کئی امتوں کو پیدا فرمایا

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی اور نہ ہی آپ مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ اُن کو

تَتَلَّوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۳۳﴾

ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجے والے تھے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الصُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ

اور نہ آپ اس وقت جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) آواز دی طور کے کنارے تھے لیکن

رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ

(آپ کا بھیجا جانا) آپ کے پروردگار کی رحمت سے ہے تاکہ ایسے لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں

مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۴﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْ لَا أَن تَصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ایسا نہ ہو کہ جو اعمال ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت پڑے

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

(دنیا یا آخرت میں) تو کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

رَسُولًا فَتَتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾

کہ ہم آپ کے احکام (آیات) کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا

پس جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزات)

أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا

موسیٰ (علیہ السلام) کو ملے تھے ان کو کیوں نہیں ملے۔ کیا جو کچھ موسیٰ (علیہ السلام) کو ملا (یعنی

أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَانِ ۚ

کتاب) کیا پہلے یہ اس کے منکر نہیں ہوئے کہتے تھے کہ دونوں ایک دوسرے جیسے جادو ہیں اور کہتے

وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَن ﴿۳۸﴾ قُلْ فَاتُوا بِكِتَابِ

تھے یقیناً ہم سب کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے (اچھا) تو تم کوئی کتاب اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا ۚ أَتَّبِعُهُ إِنِ

کے پاس سے لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں (تورات اور قرآن) سے بہتر ہو میں اس کی پیروی

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۹﴾ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ

کر لوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو۔ پھر اگر یہ لوگ آپ کا فرمانانہ مانیں تو آپ سمجھ لیجیے

فَاعْلَمْ أَنَّهَُا يُتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ أَضَلُّ

کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ

ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتا ہو بغیر اس کے کہ اللہ کی طرف سے (اس کے پاس) کوئی دلیل ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ

بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ اور بیشک ہم نے اس

وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ

(قرآن) بات کو ان کے پاس یکے بعد دیگرے بھیجا تا کہ یہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں

اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾

کوہم نے اس (قرآن) سے پہلے (آسمانی) کتابیں دی ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ

اور جب (قرآن) ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے (جو)

مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۲﴾

ہمارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا ہے) یقیناً ہم تو اس (کے آنے) سے پہلے بھی مانتے تھے۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دو گنا ثواب ملے گا

وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

اور وہ نیکی سے برائی کا دفاع کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو بخشا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں)

يُنْفِقُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذَا سَبِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جب (کسی سے اپنی نسبت) کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں

وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ

تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم کو

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي

سلام ہو، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ بے شک آپ جسے چاہیں

مَنْ أَحَبَّتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

ہدایت نہیں فرما سکتے لیکن اللہ جس کو چاہیں ہدایت فرما دیتے ہیں

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ

اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو

الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَّخِطُ مِنْ أَرْضِنَا ۖ أَوْ لَمْ نُمْكِنْ

کر (اس) ہدایت (دین) کی پیروی کرنے لگیں تو (فوراً) اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے

لَهُمْ حَرَمًا اَمِنًا يُجْبَىٰ اِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ

ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس

رِزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾

(ہماری قدرت) سے کھانے کو ملتے ہیں لیکن ان کے اکثر لوگ (اس کو) نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھیں

فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا

سو یہ ان کے گھر (تمہارے سامنے ہیں) جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر

قَلِيلاً ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بہت کم۔ اور (ان کے بعد) ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا پروردگار بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي اُمَمٍ رَّسُولًا

ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کے مرکزی شہر میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ

جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا اَوْتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

یہاں تک کہ ان کے باشندے ظلم نہ کرنے لگیں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ

فِتْنًا عَالَمِيَّةٌ ۚ وَزَيْنُّهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

محض دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَسِنُ وَعْدَنَهُ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ لَكُمْ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعًا

ایک پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پس وہ اس (وعدہ کی چیز) کو پانے والا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

محض دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ دے رکھا ہے؟ پھر وہ اُن لوگوں میں ہوگا جو قیامت کے دن (بطور مجرم

الْمُحْضَرِّينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيُّنَ

ہمارے سامنے) پیش کئے جائیں گے۔ اور جس روز (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے میرے وہ شریک

شُرَكَاءِ يَٰۤالَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ

کہاں ہیں جن کو تم (ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے۔ تو جن لوگوں پر

حَقٌّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۖ

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا

أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا أَغْوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۚ مَا كَانُوا

ہم نے ان کو ویسا ہی گمراہ کیا تھا جیسا ہم خود گمراہ تھے ہم آپ کی طرف متوجہ ہو کر ان سے

إِنَّا نَاعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

بیزار ہوتے ہیں (اور) یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور ارشاد ہوگا اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب بھی نہ دیں گے اور (اس وقت) یہ لوگ عذاب (اپنی آنکھوں

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

(سے) دیکھ لیں گے اے کاش! (دنیا میں) یہ لوگ راہِ راست پر ہوتے۔ اور جس دن ان (کافروں)

فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعِيَّتْ

سے پکار کر پوچھیں گے تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو وہ اس روز

عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

تمام مضامین سے اندھے ہو جائیں گے پھر وہ آپس میں بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ

پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے تو امید ہے کہ وہ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

(آخرت میں) فلاح پانے والوں میں ہوں گے۔ اور آپ کا پروردگار جس چیز کو چاہتا ہے پیدا فرماتا

وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ

ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ فرما لیتا ہے۔ اُن (لوگوں) کو اس کا اختیار نہیں۔ یہ جو شرک کرتے ہیں

وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اللہ اس سے پاک اور بلند تر ہے۔ اور آپ کا پروردگار سب چیزوں کو جانتا ہے

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

جوان کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ

معبود نہیں۔ اُسی کے لیے ہیں سب خوبیاں دنیا اور آخرت میں اور اسی کی

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

حکومت ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ ان سے کہیے کہ دیکھو اگر اللہ

اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّيْلُ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

تم پر ہمیشہ قیامت تک رات ہی رہنے دیتے

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا

تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا

تَسْمَعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

تم (دلائل کو) سنتے نہیں؟ فرما دیجیے کہ بتاؤ بھلا اگر اللہ قیامت تک

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ

ہمیشہ تم پر دن ہی دن رہنے دیں تو اللہ کے سوا کون سا

اللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا

معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم آرام کر سکو پھر کیا تم

تُبْصِرُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

(شاید قدرت کو) دیکھتے نہیں اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) اس (اللہ) کی روزی تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے

أَيُّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۴﴾ وَنَزَعْنَا

کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے؟ اور ہم ہر

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

تو وہ جان لیں گے کہ حق بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے

يَفْتَرُونَ ۖ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى

وہ ان سے جاتا رہے گا۔ بے شک قارون، موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا

فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ

پھر وہ ان پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزًا بِالْعَصْبَةِ ۚ أُولِيَ الْقُوَّةُ ۚ إِذْ قَالَ

ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے

لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۖ

اس کی قوم نے کہا کہ اتراؤ مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا

اور جو (مال) اللہ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس میں آخرت کے گھر (کی بھلائی) کی جستجو کرو اور

تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَأَحْسِنُ كَمَا أَحْسَنَ

اپنا حصہ دنیا سے (آخرت میں لے جانا) مت بھولو اور جس طرح اللہ نے تم پر احسان فرمایا ہے تم بھی

اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ

(بندوں کے ساتھ) احسان کرو اور دنیا میں فساد کے خواہاں مت ہو۔ بے شک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۖ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

اللہ فسادیوں کو پسند نہیں فرماتے۔ کہنے لگا بے شک مجھ کو

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

سب کچھ میری ذاتی ہنرمندی سے ملا ہے کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ نے

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ

یقیناً اس سے پہلے، امتوں میں ایسے ایسوں کو ہلاک کر دیا جو

مِنْهُ قُوَّةٌ وَ أَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْأَلُ عَنْ

قوت (مال) میں (بھی) اس سے بڑھے ہوئے تھے اور حجم (بھی) ان کا زیادہ تھا۔ اور مجرموں

ذُنُوبِهِمُ السُّجْرُمُونَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

سے ان کے جرم کے بارے سوال نہ کرنا پڑے گا۔ پھر وہ اپنی آرائش (اور شان) سے

فِي زِينَتِهِ ط قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ

اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے چاہنے والے تھے

الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ

کہنے لگے کیا خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ (مال و دولت) ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے واقعی وہ

لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

بہت بڑے نصیب والا ہے۔ اور جن لوگوں کو (دین کا) علم عطا ہوا تھا وہ کہنے لگے

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ

تم پر افسوس! اللہ کا ثواب (اس دنیاوی کر و فر سے) بہت بہتر ہے جو ایسے لوگوں کے لیے ہے جو ایمان

صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا

لائے اور نیک کام کیے اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس ہم نے اس (قارون) کو

بِهِ وَ بَدَارِهِ الْأَرْضُ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ

کو اور اس کے گھر (محل سرائے) کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا

فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنْ

کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ

الْمُنْتَصِرِينَ ﴿۸۱﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ

وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے

بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تھے صبح کو کہنے لگے بس جی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیں رزق زیادہ

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ

دے دیتے ہیں اور (جس کو چاہیں) تنگی دے دیتے ہیں۔ اگر ہم پر اللہ کی مہربانی

اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيَكَانَهُ لَا يُفْلِحُ

نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتے۔ بس جی معلوم ہوا کہ کافروں کو کامیابی

الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا

نہیں ہوتی۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے خاص

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا

کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور

فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

(اچھا) انجام تو پرہیزگار لوگوں کے لیے ہے۔ جو (آخرت میں) نیکی لے کر آئے گا

فَلَهُ خَيْرٌ مِمَّنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو جو

الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

بُرائے کام کرتے ہیں اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى

بے شک جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (پر عمل اور اس کی تبلیغ کو) فرض فرمایا ہے وہ آپ کو (آپ کے) اصلی

مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ

وطن (مکہ مکرمہ) میں پھر ضرور پہنچائے گا آپ ان سے فرما دیجیئے میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو (اللہ)

هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن

کی طرف سے) سچا دین لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو واضح گمراہی میں (بتلا) ہے۔ اور آپ کو (اپنے نبی

يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا

ہونے سے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جائے گی مگر صرف آپ کے پروردگار کی مہربانی

تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ

سے (اس کا نزول ہوا) سو آپ کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں

آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ

(کی تبلیغ) سے روک نہ دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ اپنے رب (کے دین) کی

رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ

طرف بلاتے رہیں اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیے۔ اور (جس طرح آپ شرک سے معصوم ہیں اسی

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

طرح آئندہ بھی) اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکاریئے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

چیزیں فنا ہونے والی ہیں سوائے اس کی ذات کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاهَا ۷

آیات ۶۹ سورہ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا

الّٰهُمَّ۔ کیا لوگوں نے یہ سوچ رکھا ہے کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ وہ ایمان لے آئے ان کو چھوڑ دیا

أَمِنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ

جائے گا اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں

مَنْ قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا

جو ان سے پہلے گزرے ہیں سو اللہ (ظاہری علم میں) ان لوگوں کو جان کر رہیں گے جو (ایمان کے

وَلْيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿۲۱﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

(دعوے میں) سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہیں گے۔ کیا جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا

یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ ان کی یہ بات بہت ہی

يَحْكُمُونَ ﴿۲۲﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ

بے ہودہ ہے۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا)

أَجَلَ اللَّهِ لِآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۳﴾

وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو یقیناً اپنے ہی (فائدے کے) لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

سارے جہانوں سے بے نیاز ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ضرور ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَوَصَّيْنَا

کے کام (اعمال صالحہ) کا (ان کے استحقاق سے) ضرور اچھا بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

إِلَّا نُسَانَ بَوَالِدِيهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ

اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں

بَنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ

کہ تم ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہراؤ جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں (نہ ہو سکتی ہے) تو ان کا کہنا نہ ماننا تم

مَرْجِعُكُمْ فَأَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾

سب کو لوٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے سو میں تم سب کو تمہارے سارے کام (نیک اور بد) بتا دوں گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ضرور ان کو نیک بندوں میں

فِي الصَّالِحِينَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

داخل کر دیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً

ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن

ایسا (بڑا) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر کوئی مدد آپ کے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ

آپہنچتی ہے تو اُس وقت کہتے ہیں بے شک ہم تو (دین اور عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ

بَاعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ

کو دنیا بھر والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں؟ اور اللہ ضرور ان کو

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِينَ ﴿۱۱﴾

بھی معلوم کریں گے جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے راستے پر چلو

سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ

اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۲﴾

گناہوں کا کچھ بوجھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلِيَحْمِلَنَّ أَثْقَالَهُمْ وَاتَّقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳﴾

اور جو بہتان یہ باندھتے رہے، قیامت کے روز اس کے بارے ان سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

اور بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ

پچاس برس کم ایک ہزار برس رہے (ان کو تبلیغ کرتے رہے مگر وہ نہ مانے) پس ان کو طوفان

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ

نے آ پکڑا اور وہ بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو

السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَإِبْرَاهِيمَ

نجات بخشی اور ہم نے اس واقعہ کو تمام جہان والوں کے لیے عبرت بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ط

کو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم اللہ

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُوْنَ

کو چھوڑ کر محض بتوں کو پوج رہے ہو اور (اس کے بارے) جھوٹی

اِفْكَاطُ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

باتیں تراشتے ہو۔ بے شک تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پوج رہے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے ہاں سے رزق

الرِّزْقِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗٓ اِلَيْهِ

تلاش کرو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو، (کہ) تم کو اُسی کے پاس

تَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اَمَمٌ

لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم مجھے جھوٹا سمجھو تو یقیناً تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو)

مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلٰی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

جھوٹا سمجھ چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمہ تو صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار

الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗٓ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ لوٹائیں (پیدا کریں) گے۔ بے شک یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سَيُرَوُّوْا فِى الْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا

(بہت ہی) آسان ہے۔ پھر آپ ان سے فرمائیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ

اس (اللہ) نے مخلوق کو کس طرح پہلی بار پیدا فرمایا ہے پھر اللہ کچھلی

الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بار بھی پیدا فرمائیں گے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ

جسے چاہیں عذاب دیں اور جس پر چاہیں رحم فرمائیں اور تم اسی کی طرف

تُقَلَّبُونَ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں (چھپ کر اللہ کو) ہرا سکتے ہو

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کے

اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي

سامنے جانے سے منکر ہوئے وہ ہماری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں۔

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ فَمَا كَانَ

اور ان ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر ان کی قوم کا

جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ

(آخری) جواب یہ تھا کہ کہنے لگے اس کو قتل کر دو یا

حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۖ إِنَّ فِي

اسے جلا دو پھر اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَايَتَّٰلِفُ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ اِنَّمَا

ایمان والوں کے لیے دلائل ہیں۔ انہوں نے فرمایا بے شک تم نے

اَتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو (معبود) تجویز کر رکھا ہے۔ (یہ) تمہارے دنیا کے آپس کے

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تعلقات کی وجہ سے ہے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا

تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

وَمَا وُكِّلَ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصْرِيْنَ ﴿۲۶﴾

اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَاَمِّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ط

پس ان پر (ایک) لوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور ابراہیم (علیہ السلام) فرمانے لگے بے شک میں اپنے

اِنَّهُ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَهَبْنَا لَهُ

پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق

اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النَّبُوَّةَ

(علیہ السلام، بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) عطا فرمائے اور ان کی نسل میں نبوت

وَالْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرًا فِی الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ

اور کتاب (کے سلسلہ) کو قائم رکھا اور ان کا صلہ ان کو دنیا میں (بھی) دیا اور وہ

فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۸﴾ وَلُوطًا اِذَا

آخرت میں (بھی بڑے درجے کے) نیک بندوں میں ہوں گے۔ اور لوط (علیہ السلام) جب

وقف لازم

قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا

انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو کہ تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّكُمْ

پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے ایسا نہیں کیا۔ کیا تم

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ

مردوں (لوٹروں) سے فعل کرتے ہو اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی بھری

فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

مجلس میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کا صرف یہ جواب تھا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّنَّا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ

کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر ہم پر

مِّنَ الصُّرِقَاتِ ۚ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَىٰ

اللہ کا عذاب لے آئیں۔ انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ان فسادی

الْقَوْمِ الْمَفْسِدِينَ ۚ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا

لوگوں پر غالب فرمائیے۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ

خوش خبری لے کر آئے تو ان فرشتوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس بستی والوں کو ہلاک

هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۚ

کرنے والے ہیں کیونکہ وہاں کے رہنے والے بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن

تو انہوں نے فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے عرض کیا جو وہاں (رہتے)

فِيهَا وَلَقَدْ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ

ہیں ہم کو سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے متعلقین کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے

لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا

پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) کی وجہ سے ناخوش اور ان کے سبب تنگ دل ہوئے اور انہوں نے عرض کیا

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَأَهْلَكَ

آپ کوئی خوف اور رنج نہ کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے متعلقین کو بچالیں گے

إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا

سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ یقیناً ہم

مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

اس بستی والوں پر ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمان سے

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے

تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾

اس بستی کے کچھ ظاہری نشان (اب تک) رہنے دیئے ان لوگوں کی عبرت کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ لِّقَوْمِهِ

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا

اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن (کے آنے) کی امید رکھو

تَعَثُّوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ پھر انہوں نے ان کو

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ

جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جَثِیْمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَعَادًا وَثَمُوْدًا وَقَدْ تَبَیَّنَ لَكُمْ

پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ان کے کردار کی وجہ سے ہلاک کر دیا) اور یہ (ان کی

مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ وَزَیِّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

تباہی) تم کو ان کے رہنے کی جگہوں سے نظر آ رہی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کو

فَصَدَّ هُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۲۸﴾

خوبصورت کر کے دکھائے تو ان کو سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ صاحب نظر لوگ تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَدْ جَاءَهُمْ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کر دیا) اور یقیناً ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاَسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا

کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے تو وہ زمین پر مغرور ہو گئے مگر وہ ہمارے قابو

كَانُوْا سَبْقِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذُنْبِهِ فَمِنْهُمْ

سے جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ سو ان میں

مِّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ

سے بعضوں پر تو ہم نے تیز ہوا بھیجی اور بعض

اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهٖ

کو ہولناک آواز نے آ دبوچا اور بعض کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

دھنسا دیا اور بعض کو ہم نے (پانی میں) غرق کر دیا اور اللہ کو شایان نہ تھا

لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۲۹﴾

کہ ان پر زیادتی کرتے لیکن وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز تجویز کر رکھے ہیں

كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ

ان کی مثال مکڑی جیسی ہے کہ وہ بھی (ایک طرح کا) گھر بناتی ہے اور بے شک

أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتِ الْعُنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا

تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ

(اس بات کو) جانتے۔ جس چیز کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ

دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۱﴾

کچھ ہی ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔ اور وہ غالب، حکمت والے ہیں۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا

اور ہم ان مثالوں کو لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے بیان فرماتے ہیں اور بس

إِلَّا الْغَالِبُونَ ﴿۳۲﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست طور پر

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾

پیدا فرمایا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں (بھی) بڑی دلیل ہے۔

أَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ط

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی آپ اس کو پڑھا کیجیے اور نماز کی پابندی کیجیے
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا

اللَّهُ أَكْبَرُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۵۵﴾ وَلَا

ذکر (یاد) سب سے بڑا ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتے ہیں۔ اور

تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط

اہل کتاب کے ساتھ مباحثہ نہ کرو مگر بہت موزوں طریقے سے

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے زیادتی کریں، اور یوں کہو کہ ہم اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے

أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ وَالْهَنَاءُ وَالْهَكْمُ

ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۵۶﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا

ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ پر

إِلَيْكَ الْكِتَابَ ط فَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَوْمَئِذٍ

کتاب نازل فرمائی۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

بِهِ ط وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ط وَمَا يَجْحَدُ

اور بعض اُن لوگوں (مشرکوں) میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیات کے ساتھ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكُفْرُونَ ﴿۵۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَشْلُو مِنْ

کافروں کے علاوہ کوئی (ضد سے) انکار نہیں کرتا۔ اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں

قَبْلَهُ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطُهُ بَيِّنَاتٌ إِذَا الْأَمْرُ تَابَ

پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو یہ ناحق شناس

الْمُبْطِلُونَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ

لوگ شک کرتے۔ بلکہ یہ بہت روشن دلیلیں ہیں، جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے

أَوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۴۹﴾

ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیات کا صرف ظالم لوگ ہی (ضد سے) انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا

اور یہ لوگ کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے نشانی (معجزہ) کیوں نہیں نازل ہوتی فرما دیجئے کہ بے شک

الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۰﴾ أَوَلَمْ

نشانی (معجزات) تو اللہ کے پاس ہیں اور بے شک میں تو صرف ایک صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان

يَكْفِيهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ

لوگوں کو یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيِّنًا وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہیں وہ جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا

اور زمین میں ہے جو لوگ باطل (جھوٹ) پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا

بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ

انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے

بِالْعَذَابِ ط وَلَوْ لَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمْ

جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابِ ط وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾

آچکا ہوتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک آ پینچے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ط وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَسُحِيطَةٌ

یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو

بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

گھیر لینے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے

وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

نیچے سے ڈھانک لے گا اور وہ (اللہ) کہے گا جو کام تم کرتے تھے (اب ان کا

تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

مزہ) چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

بہت فراخ ہے سو صرف میری ہی عبادت کرو۔ ہر تنفس موت کا

الْمَوْتِ قَفْ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

مزہ چکھنے والا ہے پھر تم کو ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور نیک کام کرتے رہے ہم ضرور ان کو جنت کے بالا خانوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ط نِعْمَ

جگہ دیں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (نیک) کام کرنے والوں

أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

کا کیا خوب بدلہ ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَكَأَيُّنَ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں پھرتے

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾

اللہ ہی ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ فَاَنَّىٰ

اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگا رکھا ہے تو یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے تو پھر یہ کہاں

يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ مِنْ

اٹلے جارہے ہیں؟ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتے ہیں روزی فراخ کر

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾

دیتے ہیں اور (جس کے لیے چاہیں) اسے تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اللہ ہی ہر چیز سے واقف ہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مِّنْ نَّذْلٍ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاحِيَا

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِالْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لِيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ (تو) فرمائیے کہ سب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ

خوبیاں اللہ کے لیے ہیں بلکہ ان میں اکثر سمجھتے نہیں۔ اور یہ دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

زندگی کیا ہے یہ تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور بے شک اصل زندگی (کا مقام) تو

لَهُی الْحَيَاةُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۳﴾ فَاِذَا سَرَكِبُوا

آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پھر جب یہ کشتی (پانی کی سواری) میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ

سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں (یعنی خالص اعتقاد سے

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِيَكْفُرُوا

پکارتے ہیں) پھر جب وہ ان کو بچا کر خشکی پر لے آتے ہیں تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ہم نے جو

بِمَا اٰتَيْنَاهُمْ ۚ وَلَيَسْتَعِزُّوْا وَقَفَّةً ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

نعمت ان کو بخشی اس کی ناقدری کرتے ہیں اور (کچھ روز) فائدہ اٹھالیں سو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا۔

اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اَمِنًا وَّيُتَخَفْنَ

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے اور اس کے گرد و نواح

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

سے لوگ اُچک لیے جاتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ باطل (جھوٹ) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ

جھوٹ گھڑے یا جب حق (سچی بات) اس کے پاس پہنچے تو اس کو جھٹلا دے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْكَافِرِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو لوگ ہمارے لیے

جَاهِدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

مشقت برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بے شک اللہ

لَبَعَّ الْمُحْسِنِينَ ۚ

خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

سُورَةُ الرَّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۚ

آیات ۶۰ سورہ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْم ۚ غُلِبَتِ الرَّوْمُ ۚ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ

الْم۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ نزدیک کے ملک (علاقے) میں اور اپنے

مَنْ بَعْدَ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۚ فِي بَضْعِ سِنِينَ ۚ

مغلوب ہونے کے بعد غنقریب وہ غالب آ جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں۔

لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔ اور اس روز مومن

الْمُؤْمِنُونَ ۚ يَنْصُرُ اللَّهُ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ

خوش ہو جائیں گے اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کو چاہیں مدد دیتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

غالب (اور) مہربان ہیں۔ اللہ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ يَعْلَمُونَ

نہیں فرماتے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ صرف دنیا کی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ

زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا

بے خبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کسی

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

حکمت ہی سے اور ایک معیاد معین کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ اور بے شک بہت سے آدمی

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَوْ لَمْ يَسِيْرُوْا فِی

اپنے پروردگار کے ملنے سے منکر ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ

پھرے نہیں تو (جس میں) دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام

قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

کیا ہوا۔ وہ ان سے قوت میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں

وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

نے اس کو آباد کر رکھا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيْظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

(معجزات) لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جو برائی

اَسَآءُوا السُّوْآى اَنْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

کرتے تھے بُرا ہی ہوا اس لیے کہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کا

بہا یستہزءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اللّٰهُ يَبْدَأُ الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار بھی پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم ان کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ

گناہگار ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعَاوُا وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ

سفارشی نہ ہو گا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز

تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِّدُ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

قیامت قائم ہو گی اس روز سب آدمی جدا جدا ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ

ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے وہ لوگ تو باغ میں

يُحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا

مسرور ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو

وَلِقَاۤىِٕ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا تو وہی لوگ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تَصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو تو اللہ کی پاکی بیان کیا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

اور اسی کی حمد ہوتی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں

وَّحِينَ تَظْهَرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بعد زوال کے اور ظہر کے وقت۔ وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتے ہیں

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

اور بے جان کو جان دار سے باہر لاتے ہیں اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد

مَوْتِهَا ۖ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

زندہ فرماتے ہیں اور اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ

خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

اور اس کی نشانیوں (تصرفات) میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے بیبیاں پیدا

لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۖ

فرمائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تمہارے (میاں بیوی کے) درمیان محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں یقیناً ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس کی

آيَاتِهِ خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ السِّنِّكُمْ

نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانا ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَالْوَانِكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ

الگ الگ ہونا ہے۔ بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس

آیۃ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ

کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا، لیٹنا ہے اور اس کے فضل (روزی) کا

فَضْلُهُ ۖ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آٰیٰتِهِ یُرِیْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو بجلی دکھاتے ہیں جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی

وَّیُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فِیْحِیْ بِہِ الْاَرْضَ

اور وہی آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِہَا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ کر دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آٰیٰتِهِ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ ۖ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَہٗ ۙ مِّنَ الْاَرْضِ ۙ اِذَا

پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لیے) آواز دیں گے

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

تو تم جھٹ سے نکل پڑو گے۔ اور جتنے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ ۙ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِیْنُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَہُوَ الَّذِیْ

میں موجود ہیں، سب اُسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو خلق کو اول بار

یَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَہُوَ اٰہُوْنَ عَلَیْہِ ۖ

پیدا فرماتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا فرمائے گا اور وہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اعلیٰ ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ (اللہ) تمہارے ہی حالات میں سے تمہارے لیے ایک مثال

أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

بیان فرماتے ہیں۔ کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی شخص

مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَّا رَزَقْنَكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

اُس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ

اس قدر خیال کرو جیسا اپنے آپس کا خیال کرتے ہو ہم اسی طرح عقل والوں کے لیے

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٥﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ

صاف صاف دلائل بیان فرماتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے بنا دلیل اپنے

ظُلُمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي

خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ جس کو اللہ گمراہ کرے

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿٢٦﴾

تو اس کو کون راہ پر لائے اور ان (ظالموں) کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ

تو تم ایک طرف کے (یکسو) ہو کر دین پر سیدھا رخ کیے چلے جاؤ۔ اللہ کی فطرت کو

الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ

جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اختیار کیے رہو)۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تبدیلی

اللَّهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہوتی (یعنی نہ کرنا چاہیے) یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

نہیں جانتے۔ اُسی کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ ﴿۳۱﴾

قائم رکھو اور مشرکوں میں سے مت ہونا (کسی طرح کا شرک مت کرو)۔ جن

الَّذِينَ فَسَّخُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۚ كُلُّ

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر

حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ

گروہ اپنے اس طریقہ پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو

النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے پکارتے ہیں پھر

إِذَا أَذَاهُمْ مِّنْهُ رَاحَهُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

جب وہ ان کو اپنی طرف سے عنایت (کا مزہ) چکھا دیتے ہیں تو ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۚ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ ۚ

کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری

فَتَسْتَعِزُّوا فَقَدْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ أَنزَلْنَاهُمْ

کریں سو (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر

سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

کوئی (ایسی) دلیل نازل فرمائی ہے کہ وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت (کامزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةً يَبْأَسَ قَدْ مَتَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ

ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ ناامید ہو کر

يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

رہ جاتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ جس کے لیے چاہتے ہیں رزق

لِسُنِّ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فراخ فرمادیتے ہیں اور (جس کے لیے چاہیں) کم کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ

لیے (بہت) نشانیاں ہیں۔ پس قرابت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ

بھی۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور

اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمُ

ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے

مِّن رَّبِّا لِّيَرْبُوْا فِيْ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا

کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے (سود) تو اللہ کے نزدیک (اس میں)

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُم مِّنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ

بڑھوتری نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو

اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبُضْعُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي

ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند، سہ چند کرنے والے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يَمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو رزق عطا فرمایا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شَرِّكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط

کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے

شئیء سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۰﴾ ظہر الفساد

کچھ بھی کر سکے وہ (اللہ) پاک ہے اور ان کے شرک سے برتر ہے۔ لوگوں کے اعمال کے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

باعث خشکی اور دریا میں فساد پھیل رہا ہے

لِيَذِيقَهُمْ بَعْضُ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾

تاکہ وہ (اللہ) ان کو ان کے بعض اعمال (کامزہ) چکھائیں، عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرما دیجئے زمین میں پھرو تو دیکھو جو پہلے ہو گزرے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾

ان کا انجام کیا ہوا؟ ان میں اکثر لوگ شرک کرنے والے ہی تھے۔

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ

سو تم اپنا رخ دین راست (سیدھا راستہ) کی طرف رکھو اس سے پہلے کہ ایسا دن آجائے جس کے لیے

يَوْمٌ لَا مَرَدٍّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ﴿۳۳﴾

پھر اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہو گا۔ اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جو شخص کفر کر رہا ہے تو اس کا کفر اُسی پر پڑے گا اور جو نیک عمل کر رہا ہے

فَلَا نُفِيسِهِمْ يَهْدُونَ ﴿۳۲﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

سو یہ لوگ اپنے لیے سامان کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

کام کرتے رہے اپنے فضل سے صلہ عطا فرمائے۔ بے شک وہ کافروں کو

الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ

پسند نہیں فرماتا۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو

مُبَشِّرَاتٍ ۖ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو اپنی رحمت (کامزہ) چکھائے اور تاکہ کشتیاں (بحری سواریاں)

الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی میں سے تلاش کرو اور

تَشْكُرُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ

بھیجے پس وہ ان کے پاس نشانیاں (معجزات) لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے

أَجْرُمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ اللَّهُ

انتقام لیا جو گناہ کرتے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔ اللہ

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي

وہ ہیں جو ہوائیں بھیجتے ہیں پھر وہ بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں پھر اللہ ان کو

السَّيَّاءَ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

جس طرح چاہتے ہیں آسمان میں پھیلا دیتے ہیں اور (پھر) اس کو تہہ بہ تہہ کر دیتے ہیں پھر

يَخْرُجُ مِنْ خَلِيلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

تم میٹھ کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

مِنْ عِبَادَةٍ إِذَا هُمْ يُسْتَبْشِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

پہنچا دیتے ہیں تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ، اس سے پہلے کہ ان

قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنَ قَبْلِهِ كِبَرُ سِنٍ ﴿٣٩﴾

پر (میٹھ) بر سے (اس) سے مایوس تھے۔

فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

سو رحمت الہی کے آثار دیکھو! اللہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ

مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ حُجَى الْمَوْتَىٰ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فرماتے ہیں۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا

قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر ہوا چلائیں تو یہ لوگ اس (کھیتی) کو (اس کے سبب) زرد ہوتا

مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٤١﴾ فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا

ہوا دیکھیں تو وہ ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔ سو یقیناً آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور

تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٤٢﴾ وَمَا

نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور آپ

أَنْتَ بِهِمُ الْعَمَىٰ ۖ عَنْ ضَلَّاتِهِمْ ۚ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ

اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر نہیں لا سکتے آپ تو بس اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٤٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

رکھتے ہیں سو وہی فرماں بردار ہیں۔ اللہ وہ ہیں جس نے تم کو

مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

(ابتدا) کمزور حالت میں پیدا فرمایا، پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتے ہیں

مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۵۳﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ

پیدا فرماتے ہیں اور وہ جاننے والے (اور) قدرت (قوت) رکھنے والے ہیں۔ اور جس روز قیامت

السَّاعَةِ يُقْسَمُ الْمُجْرِمُونَ ۚ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۖ

قائم ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا اور برزخ میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔

كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿۵۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

وہ اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے

الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ

وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق یقیناً تم

يَوْمَ الْبَعْثِ ۚ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ

قیامت تک رہے ہو پس یہ قیامت کا دن ہے لیکن تم کو تو (اس کا)

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

یقین ہی نہیں تھا۔ غرض ظالموں کو اُس دن ان کا عذر نفع نہ دے گا

مَعِزَّتِهِمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے لوگوں

لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ

(کو سمجھانے) کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان فرما دی ہے اور اگر آپ

جَعْتَهُمْ بَآيَةً لِّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ أَنْتُمْ

ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں تو کافر ضرور یہی کہیں گے

إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ

کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

مہر کر دیا کرتے ہیں۔ پس آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَلَا يَسْتَخَفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

اور یہ لوگ جو یقین نہیں لاتے آپ کو سبک (ہلکا) نہ کر دیں۔

سُورَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَانِ ۳۲ آيَاتُهَا ۳۲

آیات ۳۲ سورہ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْم ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الہم۔ یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت

وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ ﴿۳﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور رحمت ہیں خلوص سے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِى لَهْوًا

لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا (بھی) ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے

الْحَدِيثَ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

تاکہ بے جانے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

اور اس کا مذاق اڑائے ایسے ہی لوگوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَإِذَا تُلِيَ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس

يَسْمَعُهَا كَأَن فِي أذُنَيْهِ وَقَرَّأَ فَبَشِّرُهُ بِعَذَابٍ

نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری

أَلِيمٌ ﴿٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ

دے دیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا

نعت کے باغ ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور وہ غالب حکمت والے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا

تَرَوْنَهَا وَآلُفَى فِي الْأَرْضِ رَآسَى أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ

تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے

وَبَتَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾ هَذَا

نازل فرمایا پھر زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگا دیے۔ یہ تو

خَلَقَ اللَّهُ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں تو اب تم مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو (معبود) ہیں انہوں نے کیا کیا پیدا کیا ہے؟

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمن کو

لُقْمَنَ الْحَكِيمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا

دانشمندی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو (اللہ کا) شکر ادا کرے تو وہ بے شک اپنے

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲﴾

(نفع کے) لیے کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) خوبیوں کے مالک ہیں۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَىٰ لَا تَشْرِكْ

اور جب لقمن نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا

مت ٹھہرانا کہ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے

الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ

ماں باپ کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔ اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور دو برس

وَهُنَّ وَفَضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ

میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے ماں باپ کا (احسان بھی مانو اور) میرے ہی پاس پلٹ

إِلَى الْمَصِيرِ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ

کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں کہ میرے ساتھ ایسی

بَنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا وَصَاحِبَهُمَا

چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تمہارے پاس کوئی علم نہیں تو اُن کا کہنا مت مانو اور اُن کے ساتھ دنیا میں

فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىٰ

اچھے طریقے سے بسر کرو اور اس کے راستے پر چلنا جو میری طرف رجوع (متوجہ) ہو

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

پھر تمہیں میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دوں گا۔

يَبْنِيٰ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی چٹان

فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

کے اندر ہو یا آسمانوں کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو (تب بھی) اللہ

يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ يَبْنِيٰ

اُس کو حاضر کر دیں گے بے شک اللہ بڑے باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ اے میرے بیٹے! نماز

أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

کی پابندی کرو اور بھلائی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تم پر

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

جو مصیبت واقع ہو اُس پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے

الْأُمُورِ ﴿١٧﴾ وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

کام ہیں۔ اور (غور کرتے ہوئے) لوگوں سے اپنے گال نہ پھلانا اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اکڑ کر نہ چلنا۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو

فَخُورِ ۱۸ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

پسند نہیں فرماتے۔ اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور (بات کرتے وقت) اپنی آواز

صَوْتِكَ ۱۹ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۱۹

کو پست رکھو بے شک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

کیا تم لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے تمام چیزوں کو تمہارے

فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

کام میں لگا رکھا ہے اور اُس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی، پوری کر رکھی ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور لوگوں میں تو کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے جھگڑتے ہیں (حالانکہ) نہ علم رکھتے ہیں

وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٌ مُنِيرٌ ۲۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

اور نہ ہدایت اور نہ روشن کتاب۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا

اُس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے

عَلَيْهِ آبَاءُنَا ۲۱ أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ اگرچہ شیطان اُن (کے بڑوں) کو دوزخ کے

عَذَابِ السَّعِيرِ ۲۱ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ

عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَىٰ

اور وہ خلوص والا بھی ہو تو اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ اور سب

اللّٰهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ

کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہی پہنچے گا۔ اور جو شخص کفر کرے تو اُس کا کفر آپ کو دکھی

کفرہ ط إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط

نہ کرے۔ اُن سب کو ہمارے پاس ہی لوٹنا ہے۔ پھر جو وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو بتائیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۳﴾ نَسْتَعْتُهُمْ

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں۔ ہم اُن کو چند روزہ

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَٰكِنْ

عیش دیئے ہوئے ہیں پھر اُن کو مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ اور اگر آپ

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے۔ آپ فرمائیے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

سب خوبیوں کے مالک ہیں۔ اور زمین بھر میں جتنے درخت ہیں

أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ

اگر وہ قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ اس میں سات سمندر اور شامل ہو جائیں (اور

مَا نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾

سیاہی بن جائیں) تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنْفُسٍ وَاحِدَةٍ ۖ إِنَّ

تم سب کا پیدا کرنا اور (دوبارہ) زندہ کر دینا ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کا۔ بے شک

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ

اللہ سب کچھ سنتے سب کچھ دیکھتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

دن میں اور دن کو رات میں داخل فرما دیتے ہیں

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۹﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی ذات

هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ

ہی برحق ہے اور یہ کہ جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَلَكَ

اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان، بڑے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ ہی کے

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۖ

فضل سے کشتی (سمندر کی سواری) سمندر میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائیں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا

اس میں ہر ایسے شخص کے لیے دلائل ہیں جو صبر (اور) شکر کرنے والا ہو۔ اور جب ان پر

غَشِيَهِمْ مَّوْجٌ كَالظُّلُمِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

(سمندر کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے صرف اللہ کو پکارتے

الرَّيْنِ ۚ فَلَمَّا نَجَّهْمُ إِلَى الْبِرِّ فِيهِمْ مُّقْتَصِدٌ ۖ

ہیں پھر جب ان کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتے ہیں تو کچھ لوگ ان میں سے اعتدال پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا (ضد سے) انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بد عہد (اور) ناشکرے ہیں۔ اے لوگو!

النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي

اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ جس دن

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۚ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَنْ وَالِدِهِ

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ

آ سکے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ

نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے کسی قسم کا فریب دے۔ بے شک

عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنْزِلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی میٹھہ برساتے ہیں اور جانتے ہیں جو رحموں میں ہے

فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل

غَدًا ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ

کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾

بے شک اللہ (ان باتوں کے) جاننے والے باخبر ہیں۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ آيَاتُهَا ۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۳۰ سورۃ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الَمْ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الَمْ۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں یہ جہانوں کے پروردگار کی

الْعَلَمِينَ ۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسے (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے بلکہ وہ آپ کے

مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِنْ نَذِيرٍ

پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اُن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۳ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ پر آجائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کو چھ روز میں پیدا فرمایا

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ

پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے

وَلَا شَفِيعٌ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۴ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَنْ

اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین

السَّهَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور پہنچ جائے گا ایک ایسے

كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَلِكَ

دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار برس کی ہوگی۔ وہی (اللہ) ہے

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي

جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا۔ زبردست (اور) رحمت والا۔ جس نے

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

جو چیز بنائی بہت خوب بنائی اور انسان کی پیدائش

مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ

مٹی سے شروع فرمائی۔ پھر اس کی نسل کو خلاصہ اخلاط (یعنی)

مَاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ

ایک بے قدر پانی سے بنایا۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے (مگر) تم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے

ءِ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ

تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ملنے سے ہی

كُفِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ

انکاری ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے

بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں کہ جب یہ

السَّجِرْمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَا

گناہگار لوگ اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! بس ہماری

أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا

آنکھیں اور ہمارے کان ٹھل گئے (ہم نے دیکھ سن لیا) تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک عمل

مُقِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى

کریں بے شک ہم یقین لانے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی راہ عطا فرماتے

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِن

لیکن ہماری یہ بات سچ ہو چکی ہے کہ ہم جہنم کو

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھریں گے۔ سو اب (اُس کا مزہ) چکھو جیسا کہ تم اپنے

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے بے شک ہم نے تم کو بھلا دیا (یعنی تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی)

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّا يَوْمًا

اور اپنے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ پس ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ

لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ السَّجدة تَتَجَافَى جُنُوبَهُمْ

کے ساتھ پاکی بیان کرنے لگتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

جدارہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا

اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی تنفس نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی

أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةٍ أَعْيُنٌ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ اُن کے اعمال کا صلہ ہے جو

يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا

وہ کرتے تھے۔ بھلا جو ایمان والا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟

لَا يَسْتَوْنَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْبَاوِیٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

سوان کے لیے رہنے کی جگہ جنتیں ہیں جو اُن کے اعمال کے بدلہ میں بطور مہمانی کے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا

اور جنہوں نے نافرمانی کی تو اُن کے لیے رہنے کی جگہ دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے

أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا

کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰی دُونَ الْعَذَابِ

اور ہم اُن کو قریب کا (یعنی دنیا کا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھا دیں گے تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس کو

بَايَتْ رَبَّهُ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْجُرْمِيْنَ

اُس کے پروردگار کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ بے شک ہم ایسے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

مجرموں سے بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تھی تو

فِيْ مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَايْهِ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْ

آپ اس کے ملنے میں کوئی شبہ نہ کریں اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰيَةً يُّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

موجب ہدایت بنایا تھا۔ اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے

لَّمَّا صَبَرُوْا تَتٰۤى وَكَانُوْا بِاٰيَتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک آپ کا

هُوَ يَفْصَلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ

پروردگار ان سب باتوں میں جن میں یہ آپس میں اختلاف کرتے تھے قیامت کے دن

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوْ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

فیصلہ فرما دے گا۔ کیا ان کے لیے یہ بات راہنمائی کا سبب نہیں کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْسُوْنَ فِيْ مَسْكِنِهِمْ اِنَّ

کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٌ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوْ لَمْ یَرَوْا اِنَّا

اس میں (صاف) نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ الْجُرْرِ فَنَخْرِجُ بِهٖ

کہ ہم خشک افتادہ زمین کی طرف پانی پہنچاتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

پیدا فرماتے ہیں جس سے اُن کے مویشی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو وہ

يَبْصُرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ

دیکھتے کیوں نہیں؟ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ فرما دیجیے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا أَيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٦﴾

کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿٢٧﴾

سو اُن سے رخ انور پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

إِنَّا أَنشَأْنَاهُ ۚ سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۙ

آیات ۷۳ سورۃ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِيعِ الْكَافِرِينَ

اے پیغمبر! اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں اور منافقوں کا

وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

کہنا مت مانیئے۔ بے شک اللہ جاننے والے (اور) حکمت والے ہیں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

اور آپ کی طرف جو آپ کے پروردگار کی طرف سے وحی فرمائی جاتی ہے اُسی کی پیروی کیجئے۔ بے شک

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى

اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور آپ اللہ پر بھروسہ کیجیے۔ اور اللہ (ہی)

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ

کافی کارساز ہیں۔ اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل

فِي جَوْفِهِ ۝ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ الَّتِي تَظْهَرُونَ

نہیں بنائے اور ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار (بیوی سے کہنا کہ تم میری ماں کی بیٹھ جیسی ہو) کر لیتے

مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۝ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۝

ہو، تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (بچ چچ کا) بیٹا بنا دیا ہے

ذَلِكَ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۝ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ

یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات فرماتے ہیں اور وہی

يَهْدِي السَّبِيلَ ۝ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ

سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔ تم ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے

اللَّهُ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

نزدیک یہی درست بات ہے پھر اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی

وَمَوَالِيكُمْ ۝ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ

اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس میں جو بھول چوک ہو جائے اس پر تمہیں گناہ نہ ہوگا

بِهِ ۝ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

لیکن جو تم دلی ارادے سے کرو (اس پر مواخذہ ہو گا)۔ اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

رحم کرنے والے ہیں۔ پیغمبر ایمان والوں سے خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں

وَأَنزَوَاجَهُ أَقْمَتَهُمْ^ط وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى

اور آپ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مؤمنین اور مہاجرین کے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَّعْرُوفًا^ط كَانَ ذَلِكَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو تو (وہ اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا^۶ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ

(قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا

مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ

اور آپ سے اور نوح (علیہ السلام) سے اور ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ

وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ^ص وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا^۷

اور عیسیٰ (علیہا السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے سے اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صَدْرِهِمْ^ج وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

تاکہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے پوچھا جائے اور کافروں کے لیے (اللہ نے)

عَذَابًا أَلِيمًا^۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو کہ جب تم

اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

پر لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر (تیز) ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (بھیجے)

وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا^ط وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا^۹

جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہے ہیں۔

اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ

جب وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب

زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ

آنکھیں پھر گئیں اور دل حلق میں آ گئے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے

بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا

گمان کرنے لگے۔ وہاں ایمان والے آزمائے گئے اور

زُلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ

سخت طور پر ہلا کر رکھ دیئے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

بیماری ہے کہنے لگے کہ ہم سے تو اللہ اور اس کے پیغمبر نے محض دھوکے کا

إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ

وعدہ کر رکھا ہے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی اے یثرب والو!

يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ

تمہارے لیے (یہاں ٹھہرنے کا) مقام نہیں لہذا لوٹ چلو اور بعض لوگ ان میں سے

مِّنْهُمْ النَّبِيُّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِيَ

پیغمبر سے اجازت مانگتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے

بِعَوْرَةٍ ۚ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَاسًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دَخَلَتْ

نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر ان پر (شہر میں) کوئی اس کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّحُوا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا

اطراف سے آگھے اور پھر ان سے جنگ کے لیے کہا جائے تو یہ فوراً کرنے لگیں

مَع

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا

اور یہ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہریں۔ اور حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ لَا يُولُونَ إِلَّا دُبَارًا وَكَانَ عَهْدُ

کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کے

اللَّهُ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ

بارے پوچھا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے تم کو بھاگنا

فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَسْتَعُونَ

کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس وقت تم بہت کم

إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنْ

فائدہ اٹھاؤ گے۔ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ

اللَّهُ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا

کر لیں یا (وہ کون ہے جو اللہ کو روک سکے) اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہیں اور یہ لوگ

يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۷﴾

اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ

یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو (بھی) جانتے ہیں جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لَا خَوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور وہ لڑائی میں بہت ہی کم آتے

قَلِيلًا ﴿۱۸﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ سَرَأَيْتَهُمْ

ہیں۔ تمہارے حق میں بخلی لیے ہوئے۔ پھر جب خوف پیش آتا ہے تو آپ ان کو دیکھیں وہ آپ کی

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ

طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِاللِّسَانِ

بے ہوشی طاری ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو تم لوگوں کو تیز زبانوں سے طعنے

حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۖ وَلَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ

دیتے ہیں، مال پر حرص لیے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے

اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ

ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ (ابھی تک یہ) لشکر گئے نہیں اور اگر (بالفرض) یہ (گئے ہوئے) لشکر

يُودُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ

(پھر لوٹ کر) آجائیں تو یہ لوگ (اپنے لیے) یہی پسند کریں گے کہ کاش وہ باہر دیہات

أَنْبَاءِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَّا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۚ ع ﴿٢٠﴾

میں جا کر رہیں کہ تمہاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تمہارے ساتھ رہیں تو بہت کم لڑائی کریں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یقیناً تم لوگوں کے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے جو اللہ سے اور

لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ

روزِ آخرت سے (ملنے کی) امید رکھتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الہی کرتا ہو، اللہ کے پیغمبر میں ایک عمدہ نمونہ

كَثِيرًا ۖ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا

موجود ہے۔ اور جب ایمان والوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

جس کی ہم کو اللہ اور اس کے پیغمبر نے خبر دی تھی اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ فرمایا تھا

وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہو گئی۔ ان ایمان والوں میں سے کچھ مرد

رَجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ

(لوگ) وہ بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جس بات کا وعدہ کیا تھا اس میں سچے اترے پس بعض تو ان میں وہ

مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا

ہیں کہ اپنی نذر پوری کر چکے اور بعض ان میں ایسے ہیں کہ (شوق میں) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے

تَبْدِيلًا) ﴿٢٣﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصَدَقِهِمْ

قول میں) ذرا بھی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ عطا فرمائیں

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِن

اور منافقوں کو چاہے سزا دیں یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق عطا کریں۔ بے شک

اللَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ بخشنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے

بَغِظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۖ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

غصے میں بھرے ہوئے پھیر دیا، کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ ایمان والوں کو لڑائی کے بارے

الْقِتَالِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ

میں کافی ہوا۔ اور اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور اہل کتاب میں سے

ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيمٍ وَقَدْ

جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں میں سے اتار دیا اور ان کے

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ

دلوں میں دہشت ڈال دی تو بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید

فَرِيقًا ۲۱ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

کر لیا۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تم کو

وَأَرْضًا لَّمْ تَطُوهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

مالک بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت

قَدِيرًا ۲۲ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ

رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ

زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و متاع (دنوی) عطا کر دوں

وَأَسْرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۲۳ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

اور تم کو اچھی طرح سے رخصت کروں۔ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ

پیغمبر کو اور عالم آخرت کو تو یقیناً تم میں سے نیک کرداروں (نیک عورتوں) کے لیے

لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۴ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ

اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیویاں!

مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفْ لَهَا

جو تم میں سے کوئی کھلی ہوئی ناشائستہ حرکت (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کے خلاف کوئی بات)

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۲۵

کرے گی تو اس کو دوئی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنْ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہے گی اور نیک کام

صالحاً نُوْتِهَا اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۚ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی ہم اس کا اجر دوگنا کر دیں گے اور ہم نے اس کی خاطر عمدہ روزی تیار

کَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُنَّ كَاْحِدٍ مِّنَ النِّسَاءِ

کر رکھی ہے۔ اے پیغمبر (ﷺ) کی بیوی! آپ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں

اِنْ اَتَقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي

اگر آپ پر ہیزگار رہنا چاہتی ہیں تو (کسی اجنبی شخص سے) نزاکت سے بات نہ کریں تو ایسے شخص جس

فِيْ قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقُرْاٰنَ

کے دل میں مرض ہو کو (طبعاً) خیال (فاسد) پیدا ہونے لگتا ہے اور دستور کے مطابق بات کریں۔ اور اپنے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰٓئِ

گھروں میں ٹھہری رہیں اور پہلے زمانہ جاہلیت میں پھرنے کے دستور کے مطابق مت پھریں

وَاقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاَتَيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطَعْنَ اللّٰهَ

اور نمازوں کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا کریں اور (ہمیشہ) اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہیں

وَرَسُوْلُهُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

بے شک اللہ چاہتے ہیں کہ اے (پیغمبر کے) گھر والو! آپ سے آلودگی کو دور رکھیں

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا

اور آپ کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً) پاک و صاف رکھیں۔ اور آپ اللہ کی

يُثْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيَةِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ط

ان آیات (احکام) کو یاد رکھیں اور حکمت کی باتوں کو جن کا آپ کے گھروں میں چرچا رہتا ہے

۱۰۰

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۚ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ

بے شک اللہ باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ

عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری

وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ

کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ وَالْحَفِظِينَ

اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی

فِرَاجَهُمُ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد

وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار

عَظِيمًا ۚ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ

فرما رکھا ہے۔ اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایمان والی عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور اس کا پیغمبر کسی کام کا حکم فرما دیں تو وہ اپنے کام میں اپنا بھی

مِنْ أَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ

ضَلَّ ضَلًّا مُّبِينًا ﴿۳۱﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ

صریح گمراہ ہو گیا۔ اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے احسان

اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا اور آپ نے بھی احسان فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس (اپنی زوجیت میں) رہنے دے

وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ

اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ (بات) چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ ظاہر فرمانے والے تھے

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا

اور آپ لوگوں (کے طعنوں) سے ڈرتے تھے اور ڈرنا تو اللہ ہی سے زیادہ سزاوار ہے پھر جب

قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا لَكَ لَا يَكُونُ

زید نے اس سے (کوئی) حاجت نہ رکھی تو ہم نے آپ سے اُس کا نکاح کر دیا تاکہ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَنْزَوَاجٍ أَدْعِيَاءِهِمْ إِذَا

ایمان والوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں (سے نکاح) کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جب وہ

قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۲﴾

(منہ بولے بیٹے) ان سے (کوئی) حاجت نہ رکھیں (طلاق دے دیں)۔ اور اللہ کا حکم تو ہونے ہی والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ

اور ان پیغمبر کے لیے جو بات اللہ نے (تکویناً یا تشریعاً) مقرر فرما دی ہے

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ

اس میں پیغمبر پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ نے ان (پیغمبروں) کے حق میں (بھی) یہی معمول رکھا ہے جو پہلے ہو

أَمَرَ اللَّهُ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَبْلِغُونَ

گزرے اور اللہ کا حکم (پہلے سے) تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔ اور وہ (پیغمبران) اللہ کے پیغام (جو)

رِسَلَتْ اِلٰهٍ وَ يَخْشَوْنَہٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا

کے توں (پہنچاتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں

اللہ ۛ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ

ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے

مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ۛ

مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں

وَ کَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا اِذْ کُرُوْا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَ سَبِّحُوْہٗ

اللہ کا ذکر بہت کثرت سے کرو۔ اور صبح اور شام (علی الدوام)

بُکْرَةً وَّ اٰصِیْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلَٰئِکَتُہٗ

اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی

لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۛ وَ کَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ

تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور وہ ایمان والوں پر

رَاحِیْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِیَّتُہُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ سَلٰمٌ وَّ اَعَدَّ

بہت مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اس نے ان کے لیے عمدہ صلہ

لَہُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاکَ

تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی (ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو (اس شان کا) پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور

شَہِیْدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۴۵﴾ وَ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ

(ایمان والوں کے لیے) خوشخبری دینے والے اور (کافروں کے لیے) ڈرانے والے ہیں۔ اور (سب کو) اللہ

بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۳۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

کی طرف اُس کے علم سے بلانے والے اور روشن چراغ ہیں۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجئے کہ

بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۳۷﴾ وَلَا تَطِيعُ

ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔ اور آپ کافروں

الْكُفْرَيْنِ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذْهَبَهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور منافقوں کی بات مت مانئے اور ان کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پرواہ نہ کیجئے اور اللہ پر

عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بھروسہ رکھیے اور اللہ ہی کارساز کافی ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم

أَمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ

ایمان والی عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

پہلے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت

عَدَّةٍ تَعْتَدُ وَنَهَا فَمِتَّعُوهُنَّ وَسَرَاحُوهُنَّ سَرَاحًا

(واجب) نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو پس ان کو کچھ متاع (مال) دے دو اور ان کو اچھے طریقے سے

جَمِيلًا ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ

رخصت کر دو۔ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کے لیے ہم نے آپ کی (یہ) بیٹیاں جن کو

الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

آپ ان کا مہر دے چکے ہیں حلال فرمائیں ہیں اور آپ کی لونڈیاں جو اللہ نے

مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ

آپ کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی

عَمَّتِكَ وَبَنَتْ خَالِكَ وَبَنَتْ خَلِيكَ الَّتِي

بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالوں کی بیٹیاں

هَاجِرُنَ مَعَكَ وَافْرَاةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور وہ ایمان والی عورت (بھی) جو بلا عوض اپنے آپ

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا

کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ سب آپ کے لیے خاص کیے گئے ہیں

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا

تمام ایمان والوں کے لیے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے جو (احکام) ہم نے ان کی

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں ان پر مقرر کر دیے ہیں تاکہ

أَيْسَانُهُمْ لِيَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

آپ پر کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو۔ اور اللہ تو بخشنے والے

غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۰﴾ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤَيِّ

رحم کرنے والے ہیں۔ ان میں سے آپ جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے سے دور رکھیں

إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

اور جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے نزدیک رکھیں اور جن کو دور کر رکھا تھا ان میں سے پھر کسی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ ۖ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ

کو طلب فرمائیں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتِيَتْهُنَّ كُلُّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ

اور وہ آزرده خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپ ان کو دے دیں گے اس پر سب راضی رہیں گی اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾

تمہارے دلوں کی باتیں جانتے ہیں اور اللہ جاننے والے بردبار ہیں۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (درست ہے) کہ آپ ان (موجودہ

بہنوں) سے ازواجِ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا

بیویوں) کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں اور اگرچہ آپ کو ان کا حسن بھلا بھی لگے ہاں مگر جو آپ کی مملوکہ

مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہوں (ان میں حرج نہیں)۔ اور اللہ ہر چیز (کی حقیقت) پر پورے

رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ

نگران ہیں۔ اے ایمان والو! پیغمبر کے گھروں میں مت جایا کرو

النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرٍ

مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (اور) اس کے پکنے کا انتظار بھی

إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ

نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ پھر جب کھا چکو تو

فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَلِكُمْ

چل دو اور باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ بے شک یہ بات پیغمبر کو

كَانَ يُؤْذَى النَّبِيُّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا

ناگوار گزرتی ہے پھر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ

يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا

صاف بات کہنے سے (کسی کا) لحاظ نہیں کرتے۔ اور جب تم ان (پیغمبر کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگو

فَسَعَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۖ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ

تو پردے کے باہر سے مانگا کرو۔ یہ بات (ہمیشہ کے لیے) تمہارے دلوں اور ان کے

لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۖ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا

دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ اور تم کو شایان نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ

ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی بھی ان کے بعد

أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿۵۳﴾

نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ کا) کام ہے۔ اگر تم

تُبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تَخْفَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو بے شک اللہ ہر شے کو

عَلِيمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا

جاننے والے ہیں۔ ان (پیغمبر کی بیویوں) پر کوئی گناہ نہیں اپنے باپوں کے بارے میں اور نہ

أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا

اپنے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے

أَبْنَاءَ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَاءِيهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں اور نہ

أَيْسَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ

اپنی کنیزوں کے بارے میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

واقف ہیں۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر

عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام

تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

بھیجا کرو۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر

مُهِينًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رکھا ہے۔ اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بغیر اس

بَغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا

کے کہ انہوں نے کچھ (گناہ) کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو یقیناً انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ

مُبِينًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ

اپنے سر رکھا۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور ایمان والوں کی عورتوں

وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْرِنُ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِئِهِنَّ

سے فرما دیجیے کہ (باہر نکلیں تو) اپنے (مونہوں) پر اپنی تھوڑی سی چادریں لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ

قریب تر ہے کہ یہ امر ان کی پہچان کا باعث ہو گا تا کہ ان کو کوئی ایذا نہ دی جائے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اگر یہ منافق اور جن کے دلوں میں

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي

بیماری ہے اور جو مدینہ (منورہ) میں (بری بری) خبریں اڑایا کرتے ہیں

الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا

باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر یہ آپ کے پڑوس میں کم ہی رہ

إِلَّا قَلِيلًا ۖ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثَقِفُوا اخْذُوا وَقَتْلُوا

پائیں گے۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے، پکڑے گئے اور بے دریغ قتل کر

تَقْتُلُوا ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

دیئے گئے۔ اللہ نے ان لوگوں میں بھی یہی دستور رکھا ہے جو پہلے ہو گزرے ہیں اور

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ يَسْأَلُكَ النَّاسُ

آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے

عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا

پوچھتے ہیں (کہ کب آئے گی؟) فرما دیجئے کہ یقیناً اس کا علم میرے اللہ کے پاس ہے اور تمہیں

يُذِيرُكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۖ إِنَّ

کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔ بے شک

اللَّهُ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خُلِدِينَ

اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں وہ

فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۖ يَوْمَ

ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جس دن ان

تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا

کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے (تو) کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی

اللَّهُ وَاطْعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا

اطاعت کی ہوتی اور پیغمبر کی اطاعت کی ہوتی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! بے شک

سَادَتْنَا وَكِبْرَاءَنَا فَاضْلُونَا السَّبِيلَا ﴿٦٤﴾ رَبَّنَا اٰتِنَا

ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی سوانہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کیا تھا۔ اے

ضَعْفَيْنَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمُ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٥﴾

ہمارے پروردگار! ان کو دوگنا عذاب دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذُوا

اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے (کچھ تہمتیں تراش کر) موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

کو ایذا دی تھی۔ سو اللہ نے ان کو اس چیز سے جو وہ کہتے تھے پاک ثابت فرمادیا اور وہ اللہ کے

وَجِيهًا ﴿٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا

نزدیک بہت عزت والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی

قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٦٧﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

بات کہو۔ (اس کے صلہ میں) وہ (اللہ) تمہارے لیے تمہارے اعمال کو درست فرمائیں گے اور تمہارے لیے

ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ

تمہارے گناہ معاف فرمائیں گے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا سو یقیناً

فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٦٨﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ

وہ بہت بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔ یقیناً ہم نے یہ امانت (معرفت الہی کا شعور) آسمانوں اور زمین اور

وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ

پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی سوانہوں نے اس (کی ذمہ داری) کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٦٩﴾

اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اپنے ذمہ لے لیا بے شک وہ غلط کار (اور) بے علم تھا۔

لِيَعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور مشرک عورتوں کو سزا دیں اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر (رحمت سے) توجہ فرمائیں۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۝ آيَاتُهَا ۵۴

آیات ۵۴ سورہ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ

کچھ زمین میں ہے، کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا خبر

الْخَيْرِ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلْجِ فِي الْأَرْضِ وَمَا

رکھنے والا ہے۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے (مثلاً بارش) اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

اس سے نکلتا ہے (مثلاً نباتات) اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے سب اُس کو

فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

معلوم ہے اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ

كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرما دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے اپنے پروردگار کی

لَتَأْتِيَٰنَكُمْ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

وہ تم پر ضرور آئے گی (وہ اللہ) پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے، اس (کے علم) سے کوئی ذرہ بھر

ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ

بھی پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز)

ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٣﴾ لِيَجْزِيَ

اور نہ بڑی مگر یہ سب واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی) ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) ان

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لوگوں کو صلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے (سو) ایسے لوگوں کے لیے

مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي

بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو ناکام

اٰتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ

کرنے کی کوشش کی ایسے لوگوں کے لیے سختی کا دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

ہو گا۔ اور جن لوگوں کو (آسمانی کتابوں کا) علم دیا گیا وہ اس (قرآن)

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِيْ اِلٰى

کو جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ (قرآن)

صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب، سزاوارِ تعریف (اللہ) کا راستہ بتاتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم

هَلْ نَدُّكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنْبِئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ

تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر)

كُلَّ مُرِّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٤﴾ أَفْتَرَى عَلَى

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ (یا تو) اس نے اللہ پر

اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۖ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

(جان بوجھ کر) بہتان باندھ رکھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر

بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ

یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور کی گمراہی میں (بتلا) ہیں۔ تو کیا

يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ

انہوں نے آسمان اور زمین میں نظریں نہیں کیں جو ان کے آگے (بھی) ہے اور ان کے پیچھے (بھی)

وَالْأَرْضِ ۖ إِن نَّشَاءُ نَخْصِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ

(موجود) ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا

عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ

دیں۔ بے شک اس میں (قدرت الہیہ کی) پوری دلیل ہے ہر (اس) بندے کے لیے جو (اللہ کی طرف) رجوع

عَبْدٍ مُّذِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَجِبَالُ

کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بزرگی بخشی تھی (کہ) اے پہاڑ! ان

أَوْبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ وَالنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ إِنَّ أَعْمَلَ

کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور پرندوں کو (مسخر فرمایا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم فرما دیا کہ کشادہ

سَبِغَتْ ۖ وَقَدَّرُ فِي السَّرْدِ ۚ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

زر ہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں اور نیک کام کریں۔ بے شک ہم تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱﴾ وَلَسْلَيْمَنَ الرِّيحَ غُدُوَهَا شَهْرٌ

سب کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو (مُسخر فرمادیا) کہ اس (ہوا) کی صبح کی

وَسَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۖ وَمِنَ

منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور ہم نے ان کے

الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ

لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنات میں سے بعض وہ تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے

يَزِغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲﴾

تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا تو اس کو ہم (جہنم کی) آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ

ان کے لیے وہ چیزیں جو وہ بنوانا چاہتے، بناتے تھے (جیسے) بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں

وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَتٍ ۖ إِعْمَلُوا آلَ

اور لگن (ایسے بڑے) جیسے حوض اور (بڑی بڑی) دیکیں (جو) ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد (علیہ السلام)

دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

کی اولاد (میرا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ پھر جب ہم نے

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ

ان کے لیے موت کا حکم صادر فرمایا تو (جنات کو) کسی چیز سے ان کے مرنے کی خبر نہ ہو سکی یہاں تک کہ

الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

گھن کے کیڑے نے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا۔ سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو

أَن لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت

الْهَيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ ۖ

میں نہ رہتے۔ یقیناً سبا (کی قوم) کے لیے ان کے وطن میں نشانی (موجود) تھی (یعنی)

جَنَّتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

دو باغ (ایک) دائیں اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ

وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبُّ غَفُورٌ ۝

اور اس کا شکر کرو۔ (کیا) عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار (اللہ)۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ

سوانہوں نے سرتابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کے ان دورویہ باغات

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اُكْلٍ خَطٍ وَاَثَلٍ وَشَيْءٍ

کو ان دو باغوں میں بدل دیا جن میں (یہ چیزیں رہ گئی تھیں) بدمزہ پھل اور جھاؤ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۖ

اور قدرے قلیل بیری۔ یہ ہم نے ان کو ان کی ناشکری کی سزا دی

وَهَلْ نُجْزِيْ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور ہم ناشکرے کو یہی سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے

الْقَرْيَ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا قَرْيَ ظَاهِرَةً ۚ وَقَدَّرْنَا

درمیان جہاں ہم نے برکت کر رکھی ہے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور ہم نے

فِيْهَا السَّيْرَ ۖ سَيِّرُوْا فِيْهَا لِيَاْلَى وَاَيَّامًا اَمِيْنٍ ۝

ان کے درمیان سفر کا (ایک خاص) انداز رکھا تھا کہ ان میں رات اور دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ

تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں لمبائی بڑھا دے اور انہوں

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۖ إِنَّ

نے اپنے حق میں زیادتی کی سو ہم نے ان کو فسانہ بنادیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر دیا۔ بے شک اس میں ہر

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ

صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور واقعی ابلیس نے

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا

ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا پھر ایمان والوں کی ایک جماعت کے علاوہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وہ اس کے پیچھے چل دیئے۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (مقصود یہ تھا) کہ

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان کو ان لوگوں سے الگ کریں جو اس میں شک رکھتے ہیں۔

فِي شَكٍّ ۖ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلْ

اور آپ کا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرمادیجئے

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَسْلُكُونَ

کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو، ان کو پکارو وہ آسمانوں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں اور نہ

لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَرِكٍ ۖ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

ان کی ان دونوں میں شرکت ہے اور نہ ان میں سے اُس (اللہ) کا (کسی کام میں) کوئی مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۖ

اور اس کے ہاں (کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر سوائے اس کے کہ جس کے لیے وہ اجازت بخشیں

حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں

رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ

تمہارے پروردگار نے کیا حکم فرمایا وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ حق فرمایا اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ

فرما دیجیے تم کو آسمانوں اور زمین میں سے کون رزق دیتا ہے۔ فرما دیجیے کہ اللہ

وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

(ہی دیتے ہیں) اور ہم یا تم (یا تو) ضرور سیدھے راستے پر ہیں یا بہت واضح گمراہی میں۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ عَمَّا

فرما دیجیے کہ ہمارے گناہوں کی تم سے پُرسش نہ ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی پُرسش ہم سے

تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ

ہوگی۔ فرما دیجیے کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کر

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِي

دے گا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ فرمائیے (ذرا) مجھے

الَّذِينَ الْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ

دکھاؤ تو جن کو تم نے شریک بنا کر اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں (اس کا کوئی شریک نہیں) بلکہ وہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

(اکیلے) اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے لیکن بہت سے

يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر آپ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان

صِدِّقِينَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ

کے پیرو) سچ فرماتے ہیں تو۔ آپ فرمادیجئے کہ تمہارے لیے ایک (خاص) دن کا وعدہ (مقرر)

عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

ہے کہ تم اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور یہ کفار (دنیا میں تو)

كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ

کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے اس قرآن پر اور نہ اس سے پہلے (کتابوں) پر اور اگر آپ (ان)

يَدَيْهِ ط وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ

کی اس وقت کی حالت) دیکھیں جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے

رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ

کھڑے کیے جائیں گے ایک دوسرے پر بات ڈالتے ہوں گے، (چنانچہ) کمزور لوگ

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْ لَا أَنْتُمْ

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

ایمان والے ہوتے۔ (اس پر) بڑے لوگ چھوٹے لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ

کہیں گے کیا ہم نے تم کو (زبردستی) روکا تھا اس کے بعد کہ جب وہ ہدایت تم تک

إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

پہنچ چکی تھی؟ بلکہ تم ہی قصور وار تھے۔ اور وہ چھوٹے لوگ

اسْتَضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ

بڑے لوگوں سے کہیں گے بلکہ تمہاری رات اور دن کی

وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ

چالوں نے (روکا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے

لَهُ أَنْدَادًا ۖ وَأَسْرُِوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ

ساتھ شریک بنائیں اور وہ لوگ دلوں میں پشیمان ہوں گے۔

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ هَلْ

جب وہ عذاب دیکھیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ جیسا

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

وہ کرتے تھے ویسا بدلہ پایا۔ اور ہم نے کسی بستی میں

فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

(انجام بد سے) ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا جو چیز

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفِرُوا ۖ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

آپ دے کر بھیجے گئے ہیں بے شک ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور کہنے لگے ہم

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ

مال اور اولاد میں (تم سے) زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہو گا۔ آپ فرما

إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

دیتے کہ بے شک میرا پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) کم

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ

دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس سے) واقف نہیں۔ اور تمہارے مال

وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِآلَتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا نُرْلَفَى إِلَّا مَنْ

اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تمہیں ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو

أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ

ایمان لائے اور نیک کام کرے سو اُن کے لیے ان کے (نیک) کام کا دوگنا صلہ ہے

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَالَّذِينَ

اور وہ اطمینان سے بالا خانوں میں (بیٹھے) ہوں گے۔ اور جو ہماری

يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

آیتوں کو ہرانے (ناکام بنانے) کی کوشش کر رہے ہیں، ایسے لوگ عذاب میں

مُحْضَرُونَ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لائے جائیں گے۔ فرمادیجئے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ

فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے تو وہ اس کا

شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۲۹﴾ وَيَوْمَ

(تمہیں) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا

ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد (ربانی) ہو گا کیا یہی لوگ

إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے آپ پاک

وَلَيْنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ

ہیں ہمارا تعلق تو آپ سے ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ جنوں (شیاطین) کی پوجا کرتے تھے

أَكْثَرَهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۲۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

(اور) ان میں اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔ سو آج تم میں سے کوئی کسی کو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۖ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ

نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے جس دوزخ

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا

تُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

مزہ چکھو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات صاف صاف پڑھی

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ

جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کو تمہارے باپ دادا

عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۖ وَقَالُوا مَا هَذَا

پوجا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔ اور یہ (بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن)

إِلَّا رِافِكٌ مُّفْتَرِيٌّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ

جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنایا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو کہنے

لَسَاءَ جَاءَهُمْ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۳﴾ وَمَا

لگے یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو

اتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا

یہ پڑھتے ہیں اور نہ ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۖ وَكَذَّبَ الَّذِينَ

والا بھیجا تھا۔ اور ان سے پہلے جو لوگ تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ

انہوں نے جھٹلایا اور یہ (مشرکین) تو (اس کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچتے جو کچھ ہم نے ان

فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّمَا

کو دے رکھا تھا سو انہوں نے ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب کیسا ہوا۔ فرمائیے کہ میں تم کو

أَعْظَمُ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَىٰ

ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جَنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ

پھر غور کرو کہ تمہارے ساتھی کو جنوں نہیں! وہ تم کو ایک سخت

إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۳۶﴾

عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنَّ أَجْرِي

فرما دیجیے جو میں نے اس پر تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا میرا صلہ

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ قُلْ

تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ فرما دیجیے کہ بے شک میرا

إِنَّ سَرَابِيَ يُقَذِّفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۳۸﴾ قُلْ

پروردگار (اللہ) حق کو غالب فرما رہا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ فرما دیجیے

جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ ۚ وَمَا يُعِيدُ ﴿۳۹﴾ قُلْ

کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کرے گا۔ فرما دیجیے کہ

إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنْ اهْتَدَيْتُ

(اگر (بقول تمہارے) میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی کو ہے اور اگر میں راہ راست پر ہوں تو یہ اس وحی

فِیْمَا یُوحِیْ اِلَیَّ رَبِّیْ ۖ اِنَّهُ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ

(قرآن) کی وجہ سے ہے جس کو میرا پروردگار میرے پاس بھیج رہا ہے۔ بے شک وہ سب کچھ سنتا (اور) بہت نزدیک ہے۔

تَرٰی اِذْ فِرْعَوْنُ فَلَا فُوْتَ وَاُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ

اور اگر آپ دیکھیں جب یہ گھبرائیں گے تو بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور جلد ہی پکڑے

قَرِیْبٌ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوا اَمْنًا بِہٖ ۚ وَآتٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ

جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس (دین حق) پر ایمان لائے اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا)

مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِہٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔ حالانکہ پہلے یہ لوگ اس سے انکار کرتے تھے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغِیْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِیْلٌ

اور دور دور سے بن دیکھے ہی ہانکا کرتے تھے۔ اور ان کے

بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ

اور ان کی آرزو کے درمیان ایک آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے

مِنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِیْ شَكٍّ مَّرِیْبٍ ﴿۵۴﴾

ساتھ کیا گیا کیونکہ یہ سب الجھن والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

اٰیٰتُہَا ۲۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ رُّكُوْعَاتُہَا ۵

آیات ۲۵ سورۃ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے (اور) فرشتوں کو

الْمَلِیْکَةِ رُسُلًا ۖ اُولٰٓئِیْ اَجْنَحَہٗ مَّمْنٰی وَثُلُثَ وَرُبْعَ ط

قاصد بنانے والے ہیں جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پروں

یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

والے بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہیں زیادہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ مَا یَفْتَحُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَہٖ فَلَا

قادر ہیں۔ اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دیں تو کوئی اس کو

مُمْسِکَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِکُ ۚ فَلَا مُمْسِکَ لَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ ط

بند کرنے والا نہیں اور جس کو روک دیں سو اس کے بعد کوئی اس کو جاری کرنے والا نہیں۔

وہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾ یَاۤیُّہَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

اور وہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اے لوگو! اللہ کے احسانات کو یاد کرو جو تم پر

نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ۚ هَلْ مِنْۢ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰہِ

ہیں کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو رزق

یَرْزُقْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ

پہنچاتا ہو اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم کہاں

فَاَنۢی تُوَفَّکُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ یَّکْذِبُوْکَ فَقَدْ کَذَّبَتْ رُسُلُ

بہکے پھرتے ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ آپ سے پہلے بھی

مِّنۢ قَبْلِکَ ط وَاِلٰی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ یَاۤیُّہَا النَّاسُ

پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیْوَةُ الدُّنْیَا ۚ وَلَا

کا وعدہ سچا ہے۔ سو ایسا نہ ہو کہ یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھے اور نہ

يَغْرَثُكُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُورُ ﴿٥﴾ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ

دھوکا باز (شیطان) تمہیں اللہ سے دھوکے میں ڈالے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے

عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۙ اِنَّهَا يَدْعُوْا حِزْبَهُ لِيَكُوْنُوْا

سوتم اس کو دشمن ہی سمجھو۔ بے شک وہ اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿٦﴾ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

دوزخ والوں میں سے ہوں۔ جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے سخت

شَدِيْدٌ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَهُمْ

عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ اَفَسَنْ زِيْنٰ لَّهٗ سُوْءٌ

بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ تو کیا وہ شخص جس کو اس کا بُرا کام اچھا کر کے دکھایا گیا

عَمِلَهٗ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا (تو کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے)، پس بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں سو ان لوگوں پر (اتنا) افسوس نہ کریں کہ آپ کی

حَسْرٰتٍ ۙ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾ وَاللّٰهُ

جان ہی جاتی رہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے باخبر ہیں۔ اور اللہ تو

الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيْحَ فَتَنِّيْٓرُ سَحَابًا فَسُقْنَهٗ اِلٰى

ایسے (کریم) ہیں جو (بارش سے پہلے) ہواؤں کو بھیجتے ہیں تو وہ بادلوں کو اٹھالاتی ہیں پھر اس کو

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاحْيَيْنَاۤ اِلَيْهِ الْاَرْضَۤ اَبْعَدَ مَوْتِهَا ۙ

ہم مردہ زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ فرمادیتے ہیں۔

كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ

اسی طرح (مردوں کو) جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت

الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ

اللہ ہی کے لیے ہے۔ اچھی باتیں اسی تک پہنچتی ہیں اور اچھا کام

الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ

اس کو پہنچاتا ہے۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يُبَوِّرُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ

سخت عذاب ہے۔ اور ان کا یہ مکر نیست و نابود ہو جائے گا۔ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا

أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا

اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں

فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي

(لکھا ہوا) ہے بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ اور دونوں سمندر (مل کر)

الْبَحْرَيْنِ ۚ هَٰذَا عَذَابٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَّابُهُ

ایک جیسے نہیں ہو جاتے ایک تو میٹھا پیاس بجھانے والا جس کا پینا آسان ہے

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور ایک نمکین (اور) کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت (مچھلیاں) کھاتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

اور زیور (موتی) نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو اس میں دیکھتے ہو کہ اس

مَوَآخِرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾

کو پھاڑنی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم (ان کے ذریعے) اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

وہ (اللہ) رات کو دن میں داخل فرما دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرما دیتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقررہ تک

مُسَمًّى ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ

چلتے رہیں گے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے اور اس کے سوا جن کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْعٍ ۚ ﴿۱۳﴾

تم پکارتے ہو وہ (کھجور کی گٹھلی کے) چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا

اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار سنیں گے نہیں اور اگر (بافرض) سن بھی لیں

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ

تو تمہاری بات قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمْ

اور جاننے والے (اللہ) کی طرح تمہیں کوئی خبر نہ دے گا۔ اے لوگو! تم (سب) اللہ کے

الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۵﴾

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، خوبیوں والے ہیں۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

اگر وہ چاہیں (تو) تم کو فنا کر دیں اور ایک نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔

وَمَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِزٌ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی اٹھانے والا

وَّزِرًا أُخْرَىٰ ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا

دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے کسی کو بلائے گا

لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنَّمَا

بھی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ شخص قرابت دار ہی ہو آپ

تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا

ان ہی لوگوں کو نصیحت فرما سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی

الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَىٰ

کرتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے تو وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی

اللَّهُ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾

اور نہ اندھیرا اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

اور نہ زندے اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جس کو

يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي

چاہتے ہیں سنا دیتے ہیں اور آپ ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں

الْقُبُورِ ﴿۲۲﴾ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿۲۳﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

(مدفون) ہیں۔ آپ تو صرف (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ط وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا

کے ساتھ خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت نہیں مگر اس میں

خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿۲۴﴾ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ

ڈر سنانے والا گزر چکا۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا دیں تو بے شک ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر دلیلیں (معجزات)

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر ہم نے ان کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۲۶﴾ أَلَمْ تَرَ

پکڑ لیا سو (دیکھ لیں) میرا عذاب کیسا ہوا۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے

أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ج فَأَخْرَجْنَا بِهِ

نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے ہم نے

شَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ط وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

مختلف رنگوں کے پھل نکالے اور پہاڑوں کے مختلف حصے کہ (ان میں) سفید ہیں اور سرخ

بَيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٍ ﴿۲۷﴾

(بھی) کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں اور (بعض) کالے سیاہ (ہیں)۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں کے بھی مختلف

أَلَوَانُهُ كَذَلِكَ ۖ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

طرح کے رنگ ہیں۔ بے شک اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں

الْعُلَمَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

جو (اس کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں بے شک اللہ زبردست بخشنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ

يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً

اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں

لَّنْ تَبُورَ ﴿۲۹﴾ لِيُوفِّيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمُ

جو کبھی تباہ نہ ہوگی۔ تاکہ ان کو ان کا پورا پورا صلہ عطا فرمائیں اور ان کو اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِي

زیادہ (بھی) دیں بے شک وہ (تو) بخشنے والے قدردان ہیں۔ اور یہ کتاب

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے یہ حق ہے (اور) اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۳۱﴾

اس سے پہلے کی ہیں بے شک اللہ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ

برگزیدہ کیا۔ سو بعض تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض درمیانے

مُقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ

درجے کے ہیں۔ اور بعض اللہ کی توفیق سے نیکوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۖ جَنَّتٌ عَدْنٍ

یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں

يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہاں ان کو سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ ۚ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۖ وَقَالُوا

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشم کی ہوگی۔ اور وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ إِنَّ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا ہے شک ہمارے

رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۖ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ

پروردگار بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ جس نے ہم کو اپنی مہربانی سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ

ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی رنج ہو گا

وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اور نہ ہم کو تھکان ہی ہوگی۔ اور جو لوگ کافر ہیں

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا

ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا ہی آئے گی کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَلِكَ

اور نہ اس (دوزخ) کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر

نَجْزِي كُلَّ كَافِرٍ ۝۳۱ وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا

کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ اس میں چلائیں گے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لیجئے ہم اچھے کام کریں گے ان کاموں کے برخلاف جو کیا

نَعْمَلُ ۝۳۲ أَوْ لَمْ نَعْمَلْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن

کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس کو اس میں سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا

تَذَكَّرُ ۝۳۳ وَجَاءَكُمْ النَّذِيرُ ۝۳۴ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ

اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا سو (کفر کا مزہ) چکھو (یہاں) ایسے ظالموں کا کوئی

مِنْ نَّصِيرٍ ۝۳۵ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمُوتِ

مدد کرنے والا نہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کے

وَالْأَرْضِ ۝۳۶ إِنَّهُ عَلِيمُ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۷ هُوَ

جاننے والے ہیں۔ بے شک وہی دل کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ وہی

الَّذِي جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ فِي الْأَرْضِ ۝۳۸ فَمَنْ كَفَرَ

ہے جس نے تم کو زمین میں آباد فرمایا سو جو کفر کرے گا تو

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۝۳۹ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ

اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کے لیے ان کا کفر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۝۴۰ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

پروردگار کے نزدیک ناراضگی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے۔ اور کافروں کے لیے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۴۱ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمْ

نقصان بڑھانے کے لیے ہی ہوتا ہے۔ فرما دیجیئے تم نے اپنے (ان) شریکوں کو دیکھا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَسْرِونِي ۖ مَاذَا

جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ مجھے دکھاؤ انہوں نے

خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ

زمین کا کون سا جزو بنایا ہے یا ان کی آسمانوں (کو بنانے) میں کچھ شرکت ہے

أَمْ اتَيْنَهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ

یا ہم نے ان کو کوئی کتاب عطا کی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہوں۔

إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۳۱﴾

بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ

بے شک اللہ (ہی) آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ (موجودہ حالت سے) ٹل نہ جائیں

وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ

اور اگر (بالفرض) وہ (موجودہ حالت کو) چھوڑ دیں تو اُس (اللہ) کے سوا کوئی ان دونوں

بَعْدِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۳۲﴾ وَأَقْسَمُوا

کو تھام نہیں سکتا۔ بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی

بِاللَّهِ جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ

سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے

لَيَكُونَنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا

تو وہ ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں پھر جب

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۳۳﴾ اسْتِكْبَارًا

ان کے پاس ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آ پہنچے تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ (انہوں نے)

فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ

ملک میں تکبر کرنا اور بُری چالیں چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال

السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ

صرف اس کے چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ پس یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا کسی چیز کے

الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ

منتظر نہیں۔ سو آپ اللہ کے دستور کو کبھی بدلتا ہوا نہ پائیں گے اور اللہ کے

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿۲۳﴾ أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي

طریقے میں کبھی تبدیلی نہ دیکھیں گے۔ کیا یہ زمین میں

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

پھرتے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَمَا

ان کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ

ایسے نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ان

وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿۲۴﴾

کو عاجز کر سکے بے شک وہ علم والے قدرت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب (فوراً) گرفت کرنے لگتے تو روئے زمین پر

عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ

کسی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتے لیکن وہ ان کو ایک مقررہ وقت

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَانِ اللّٰهَ كَانَ

تک مہلت دیئے جا رہے ہیں سو جب ان کا وقت مقررہ آ پہنچے گا تو بے شک اللہ

بِعِبَادِهِۦ بِصِدْرٍ ۚ

اپنے بندوں کو خود دیکھ رہے ہیں۔

سُورَةُ يٰسٍ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا ۸۳

آیات ۸۳ سورہ یس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یٰسَ ۚ وَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۚ اِنَّكَ لَمِنَ

یس۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بے شک آپ

الرُّسُلِیْنَ ۚ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ تَنْزِیْلُ

پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن، اللہ)

الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۚ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ

زبردست، مہربان کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۚ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ

داد انہیں ڈرائے گئے تھے سو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شک ان میں سے اکثر پر حق (اللہ کی)

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۚ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ

بات پوری ہو چکی ہے پس وہ (ہرگز) ایمان نہ لائیں گے۔ یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق

اَغْلَلَآ فِہِیْۤ اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۚ

ڈال دیئے ہیں سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنے ہوئے) ہیں، پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَسَوَاءٌ

پیچھے بھی ایک دیوار پھر ان کو ڈھانپ دیا سو وہ (اس کو) دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان کے لیے

عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

آپ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے، وہ ایمان نہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

لائیں گے۔ آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے اور رحمٰن (اللہ)

الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

سے بن دیکھے ڈرے سو اس کو بخشش اور بڑے عمدہ صلہ کی خوش خبری

كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

دیکھیے۔ بے شک ہم مَرُودوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور جو نشان پیچھے چھوڑ

وَأَثَرَهُمْ ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

آئے ہیں ہم اس کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب (لوح محفوظ)

مُبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ

میں لکھ رکھا ہے۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجیے،

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِم

جب ان کے پیغمبر آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)

اِثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا

بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (پیغمبر) سے تائید فرمائی تو انہوں نے فرمایا

إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

بے شک ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ کہنے لگے تم ہماری طرح صرف (عام)

مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ

آدمی ہو اور رحمن (اللہ) نے تو کوئی چیز نازل نہیں فرمائی تم تو محض

إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف (پیغام دے

لَسُرُّسَلُونَ ﴿۱۵﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۶﴾

کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا

وہ کہنے لگے بے شک ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسْئَلَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷﴾

کو پتھروں سے مار ڈالیں گے۔ اور ہماری طرف سے تمہیں سخت تکلیف پہنچے گی۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ

انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم حد سے نکل

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

جانے والے لوگ ہو۔ اور ایک شخص اس شہر کے دور مقام سے دوڑتا ہوا آیا

رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۹﴾

(اور) کہنے لگا اے میری قوم! (ان) پیغمبروں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۰﴾

راہ پر چلو جو تم سے معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہ راست پر بھی ہیں۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور تم سب کو (بھی) اسی کے

تَرْجِعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَاتَاخُذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرْدُنَ

پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اُس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر وہ بڑا مہربان مجھے کچھ تکلیف

الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

پہنچانا چاہے تو نہ ان (معبودوں) کی سفارش میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ اگر

يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي أَمِنْتُ

میں ایسا کروں تو یقیناً میں صریح گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک میں تمہارے

بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ

پروردگار پر ایمان لاچکا سو تم (بھی) میری بات سنو۔ ارشاد ہوا کہ (جا) بہشت میں داخل ہو جا وہ بولا

يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

کاش! میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الْمَكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ

عزت داروں میں شامل کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

بَعْدَهُ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِدُودٌ ﴿٢٩﴾

وہ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ تھی پس اسی دم وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَحْسِرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا

افسوس ایسے بندوں پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

کتنی امتوں کو تباہ کر چکے کہ وہ (پھر) ان کے پاس لوٹ کر نہیں آتے۔

وَإِنْ كُلُّ لَبَّاسٍ جَبِينٌ ﴿٣٢﴾ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَآيَةٌ

اور وہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔ اور ایک نشانی

لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ﴿٣٤﴾ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

ان کے لیے مردہ زمین ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٥﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ

اگایا سو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٦﴾

باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ﴿٣٧﴾ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو کیا یہ

يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے

تَنْبُتِ الْأَرْضِ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

اور جن چیزوں کو یہ نہیں جانتے سب کے جوڑے پیدا فرمائے۔

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ﴿٤٠﴾ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاذَا هُمْ

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیر

مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ

چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے یہ غالب (اور) علیم کا

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ

مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ اور چاند کے لیے منزلیں مقرر فرمائیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

(کھجور کی) پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے

فَلَكَ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا فرمائیں جن پر

مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ

وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو کوئی ان کا فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

اور نہ ان کو خلاصی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک ان

حِينَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا

کو فائدہ دینا (منظور) ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے آگے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں

مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا

سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

ان سے کہا جاتا ہے جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کفار

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ

ایمان والوں سے (یوں) کہتے ہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانا دیں جن کو اگر اللہ چاہیں

أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۷﴾

تو (بہت کچھ) کھانے کو دے دیں؟ تم لوگ تو صریح غلطی میں (پڑے) ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا۔

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ لوگ بس ایک سخت چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے

يَخِصِّصُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ

ہوں گے۔ پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنْ

گھر والوں کے پاس واپس جاسکیں گے۔ اور (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو یہ فوراً قبروں سے

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا يَوْمَئِذٍ

(نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے وائے

مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ

ہماری کم بختی! ہم کو ہماری قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمن نے وعدہ فرمایا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾ إِنَّ كَانَتْ إِلَّا صِيْحَةً

اور پیغمبروں نے سچ فرمایا تھا۔ بس وہ ایک زور کی آواز ہو گی

وَإِحْدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

پھر جس سے سب کے سب جمع ہو کر ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ سو اُس روز

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر ذرا زیادتی نہ ہو گی اور بس ان ہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ

کیا کرتے تھے۔ بے شک اہل جنت اس دن اپنے مشغلوں میں خوش

فِكَهُونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ

ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے

مُتَّكِئُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾

بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیے وہاں (ہر طرح کے) میوے ہوں گے اور وہ جو مانگیں گے ملے گا۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

(ان کو) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔ اور اے مجرمو! آج تم (اہل ایمان

أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ

سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا ہم نے تم کو تاکید نہ کی تھی کہ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَأَنَّ

شیطان کی عبادت نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا گھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ

اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور بے شک اس (شیطان)

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ

نے تم میں بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہ

جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (سو) کفر کے بدلے میں آج

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے منہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو (دنیا میں ہی) ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ رستے کی طرف دوڑے

فَإِنِّي يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

پھرتے پھر ان کو کہاں نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت سے

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعِذْهُ

کہ یہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے تو نہ آگے چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے

نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں تو کیا یہ نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے آپ کو

الشَّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

شاعری کا علم نہیں دیا اور یہ آپ کے شایان بھی نہیں یہ تو محض ایک نصیحت اور صاف صاف قرآن

مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذَرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ

ہے۔ تاکہ ایسے شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت

الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا

ہو جائے۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزوں

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ﴿۴۱﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

میں سے مویشی پیدا فرمائے پھر یہ ان کے مالک بن رہے ہیں۔ اور ہم نے ان (مویشی)

لَهُمْ فِيهَا رُكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ ﴿۴۲﴾ وَلَهُمْ فِيهَا

کو ان کا تابع بنا دیا۔ سو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان لوگوں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ

کے لیے نفع بھی ہے اور پینے کی چیزیں بھی، سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے

دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۴۴﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

علاوہ (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید ان کو مدد ملے۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۴۵﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ

اور وہ ان کے لیے ایک فریق (مخالف) ہو کر حاضر کیے جائیں گے۔ پس آپ کے لیے ان کی باتیں

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۶﴾ أَوْ لَمْ

دکھ کا باعث نہ بنیں بے شک ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان

يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ سے پیدا فرمایا، پھر وہ اعلانیہ

مُبِينٌ ﴿۴۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ بڑیوں

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۴۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں کون زندہ کرے گا؟ فرما دیجیے ان کو وہ زندہ فرمائے گا جس نے ان کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۸۶﴾ الَّذِي جَعَلَ

پہلی بار پیدا فرمایا اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتے ہیں۔ وہ ایسا (قادر) ہے کہ

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

(بعض) ہرے درخت سے تمہارے لیے آگ پیدا کر دیتا ہے پھر تم اس سے اور آگ

تُوقِدُونَ ﴿۸۷﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سگالیتے ہو۔ اور جس نے آسمان اور زمین پیدا فرمائے کیا

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۖ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

وہ اس بات پہ قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں، اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا، علم

الْعَلِيمُ ﴿۸۸﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ

والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس چیز کو فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۹﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ

ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے

شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۹۰﴾

اور تم (سب) کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

سُورَةُ الصّٰفَّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا ۱۸۲ رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۱۸۲ سورۃ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالصّٰفَّٰتِ صَفًّا ۚ فَالزُّجُرٰتِ زَجْرًا ۚ فَالتَّٰلِیٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پراجما کر۔ پھر ان (فرشتوں) ڈانٹ دینے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ان

ذِكْرًا ۱۰۱ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۱۰۲ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے، پروردگار ہے آسمانوں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۱۰۳ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا

کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا، اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ بے شک ہم

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۱۰۴ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ۱۰۵ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذِفُونَ

فرمائی۔ کہ عالم بالا کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے)

مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۱۰۶ دُحُورًا ۱۰۷ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۱۰۸

پھینکے جاتے ہیں۔ (وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیے دائمی عذاب ہو گا۔

إِلَّا مَن خِطَفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ شَاقِبٌ ۱۰۹

مگر جو (شیطان، فرشتوں کی) کسی چھوٹی سی بات کو جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۱۱۰ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

سوان سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے پیدا فرمائی؟ بے شک ان لوگوں کو ہم نے چپکتے

مِّنْ طِينٍ لَّا زِبٍ ۱۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۱۱۲ وَإِذَا

گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب

ذُكِّرُوا ۱۱۳ لَا يَذْكُرُونَ ۱۱۴ وَإِذَا سَأُوا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۱۱۵

ان کو سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۱۱۶ إِذَا مِتْنَا

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے

وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا ؕ إِنَّا لَبُعُوثُونَ ﴿١٦﴾ أَوْ أَبَاؤُنَا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم (پھر) زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا

اگلے باپ دادا بھی؟ فرما دیجیے کہ ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ پس یہ تو ایک

هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا

زوردار آواز ہوگی پھر یکدم یہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے

يُؤِيلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وائے ہماری بدبختی! یہ تو وہی روزِ جزا ہے۔ (ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ أَحْشَرُوا الَّذِينَ

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ

ان کو جمع کر لو اور ان کے ہم مشربوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے اللہ کے سوا۔

اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقَفُّهُمْ

پھر ان کو جہنم کے رستے پہ چلا دو۔ اور ان کو (ذرا)

إِنَّهُمْ مُسْئِلُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ

ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ کیا ہو تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ سب

هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى

کے سب اس روز سراقندہ (کھڑے) ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف

بَعْضٌ يَّتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا

متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ وہ بولیں گے یقیناً تم ہی ہمارے پاس دائیں

عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾

طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

اور ہمارا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش

طَغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ اِنَّآ لَذٰۤاِیْقُوْنَ ﴿۳۱﴾

لوگ تھے۔ سو ہم سب پر ہمارے پروردگار کی بات ثابت ہو چکی بے شک اب ہم (عذاب کا مزہ) چکھیں گے۔

فَاَخْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غَوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَیْذٍ فِی

پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود بھی گمراہ تھے۔ تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾

شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گناہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یقیناً وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا لَتَارْكُوْۤا اِلٰهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

اور وہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعر دیوانہ کے لیے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ

بلکہ (وہ تو) ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور (دوسرے) پیغمبروں کی تصدیق فرماتے ہیں۔ بلاشبہ تم

لَذٰۤاِیْقُوْۤا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

سب کو دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۴۰﴾

تم کام کیا کرتے تھے۔ ہاں مگر جو اللہ کے خاص کئے ہوئے بندے ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۳۱﴾ فَوَٰكِهِ وَهُمْ مَّكْرُمُونَ ﴿۳۲﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لیے رزق مقرر ہے (یعنی) پھل، اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۳۳﴾ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۳۴﴾ يُطَافُ

نعت کے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان میں لطیف مشروب

عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۳۵﴾ بَيَضَاءٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّرِبِ ۖ يُسَجِّجُ

کا دور چل رہا ہو گا۔ (جو) سفید رنگ کا (اور) پینے والوں کے لیے بہت مزیدار ہوگا۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ ۖ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۳۶﴾ وَعِنْدَهُمْ

نہ اس میں سر بھاری ہوگا اور نہ اس سے ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور ان کے پاس حوریں

قِصْرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿۳۷﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۳۸﴾

ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی (اور) آنکھیں بڑی بڑی۔ گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَائِلٌ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا

مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۱﴾ يَقُولُ ابْنُكَ لَمِنَ

(دنیا میں) میرا ایک ملاقاتی تھا۔ کہا کرتا تھا بھلا تم بھی ایسی باتوں کو

الْبَصْدِ قَيْنَ ۖ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

ماننے والے ہو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَا إِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۵۲﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطْلَعُونَ ﴿۵۳﴾

تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ارشاد ہوگا کیا تم جھانک کر (اس کو) دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطْلَعَفَرَأَاهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ إِنِ

سو وہ جھانکے گا تو اس کو جہنم کے درمیان دیکھے گا۔ کہے گا اللہ کی قسم تو تو

كَذَّبْتَ لِتُردِّينَ ۝۵۶ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ

مجھے تباہ ہی کرنے والا تھا۔ اور اگر (مجھ پر) میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی

الْمُحْضَرِّينَ ۝۵۷ أَفَبَا نَحْنُ بِسَيِّئِينَ ۝۵۸ إِلَّا مَوْتَتَنَا

ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔ سو کیا یہ نہیں کہ ہم آئندہ کبھی مرنے کے نہیں۔ ہاں جو پہلی بار

الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِعَدَّيْنِ ۝۵۹ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مرنا تھا (سو مرچکے) اور ہمیں عذاب بھی نہ ہو گا۔ بے شک یہ بہت بڑی

الْعَظِيمُ ۝۶۰ لِيُثْلَ هَذَا فليَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ۝۶۱ أَذَلِكَ

کامیابی ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کے لیے تو عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ بھلا یہ دعوت

خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝۶۲ إِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً

بہتر ہے یا تھوہر کا درخت۔ بے شک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے

لِلظَّالِمِينَ ۝۶۳ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝۶۴

عذاب کا سبب بنایا۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے کہ قعر دوزخ سے نکلتا ہے۔

طَلْعَهَا كَأَنَّه رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ۝۶۵ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ

اس کے پھل ایسے ہیں جیسے کہ وہ شیطانوں کے سر۔ سو یہ لوگ اس میں سے کھائیں گے

مِنْهَا فَمَا لَعُونُ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝۶۶ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ

پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً اس کے ساتھ ان کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَيْمٍ ۝۶۷ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى

گرم پانی (پیپ) ملا کر دیا جائے گا۔ پھر یقیناً ان کو دوزخ ہی کی طرف

الْجَحِيمِ ۝۶۸ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝۶۹ فَهُمْ

لوٹایا جائے گا۔ کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا۔ پھر یہ ان

عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

ہی کے نقش قدم پر بڑی تیزی سے چلتے رہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ

الْأَوَّلِينَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۴۲﴾

ہو چکے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

تو دیکھ لیجئے جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔ سوائے اللہ کے خاص

الْمُخْلِصِينَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿۴۵﴾

بندوں کے۔ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بھاری غم سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿۴۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۴۸﴾

ان ہی کی اولاد کو باقی رہنے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکر جمیل) کو چھوڑا۔

سَلَّمَ عَلَىٰ نُوْحٍ فِي الْعَلَمِينَ ﴿۴۹﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

کہ نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو سارے جہان والوں میں۔ نیکوکاروں کو یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۰﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ

دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ پھر

أَخْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿۵۳﴾

ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ان کے بعد والے گروہ میں ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔

إِذْ جَاءَ رَبُّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۵۴﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

جبکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لائے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿۸۵﴾ اَيِفْكَآ اِلٰهَةً دُونَ اللّٰهِ تُرِيدُونَ ﴿۸۶﴾

کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ فَظَرَّ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿۸۸﴾

بھلا پروردگار عالم کے بارے تمہارا کیا خیال ہے؟ سو انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے ستاروں کو نگاہ بھر کر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

پھر فرما دیا کہ میں بیمار ہونے کو ہوں۔ تب وہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو وہ ان کے

اِلٰی اِلٰهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا

معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے سو فرمانے لگے تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم کو کیا ہوا

تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاقْبَلُوْا

تم تو بولتے بھی نہیں ہو؟ پھر ان کو (اپنے) داہنے ہاتھ (قوت) سے توڑنا شروع کر دیا۔ تو وہ لوگ ان کے پاس

اِلَیْهِ یَزْفُوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

دوڑے ہوئے آئے۔ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا

اور تم کو اور جو تم بناتے ہو (اس کو) اللہ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگے ان کے لیے ایک عمارت بناؤ

فَالْقُوْهُ فِي الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ

پھر ان کو اس دہکتی آگ میں ڈال دو۔ سو انہوں نے ان کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان کو ہی

الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّیْ ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیْمُہْدِیْنَ ﴿۹۹﴾

نیچا دکھا دیا۔ اور وہ فرمانے لگے بے شک میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشِّرْ نُوْہَ بِغُلْمِ

اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما۔ سو ہم نے ان کو ایک نرم دل بیٹے

حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَىٰٓ اِىَّ

کی خوشخبری دی۔ سو جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک

اَسَرٰى فِى الْمَنَامِ اِنِّىۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰى ط

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں سو دیکھ لو تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ بولے

قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِىۤ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اے میرے ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ کیجئے ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں

مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾

میں سے پائیں گے۔ غرض جب دونوں نے (اللہ کا حکم) تسلیم کر لیا اور اس (بیٹے) کو کروٹ پر لٹایا۔

وَنَادٰیۡنَہٗ اَنْ یَّاۤاِبْرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقَتِ الرَّءِیَآ اِنَّا

اور ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (علیہ السلام) بے شک آپ نے خواب کو سچا کر دکھایا یقیناً

كَذٰلِکَ نَجْزِیۡ الْمُحْسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَہٗوَ الْبَلٰۤؤِ

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ بہت بڑی

الْمَبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدٰیۡنَہٗ بِذَبْحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرٰکُنَا عَلَیْہِ

آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں

فِی الْاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلَّمَ عَلٰۤی اِبْرٰہِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِکَ نَجْزِیۡ

میں ان (ابراہیم علیہ السلام کے ذکر خیر) کو رہنے دیا۔ ابراہیم (علیہ السلام) پر سلامتی ہو۔ ہم مخلصین

الْمُحْسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرٰۤنَہٗ

کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان

بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبَرٰکُنَا عَلَیْہِ وَعَلٰی

کو اسحاق (علیہ السلام) کی بشارت دی کہ نبی نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر

اِسْحٰقُ ط وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٰمَا مُّحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی نسل میں سے کچھ اچھے ہیں اور کچھ اپنے آپ پر صریح

مُبِیْنٌ ع وَلَقَدْ مَنَّا عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ج

ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی احسان فرمایا۔

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ج

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنَاهُمْ فَاٰنُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ج وَاتَيْنَاهُمَا الْكِتٰبَ

اور ہم نے ان سب کی مدد کی، سو وہی لوگ غالب آئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح

الْمُسْتَبِيْنَ ج وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ج وَتَرَكْنَا

کتاب عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ اور ہم نے ان دونوں کے

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ج سَلَّمَ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ج

لئے پیچھے آنے والوں میں (ان کا ذکر خیر) باقی چھوڑا۔ موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر سلامتی ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ج اِنَّهٗمَا مِنْ عِبَادِنَا

بے شک ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَاِنَّ اِلٰیَّاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ط اِذْ

میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں

قَالَ لِقَوْمِهٖ اَلَا تَتَّقُوْنَ ج اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَتَذَرُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ج اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمْ

پیدا کرنے والے کو چھوڑ بیٹھے ہو؟ اللہ جو تمہارے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کے

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۱﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ إِلَّا عِبَادَ

پروردگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے مخلص

اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۲۴﴾

بندوں کے۔ اور ہم نے ان (الیاس علیہ السلام) کے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو رہنے دیا۔

سَلَّمَ عَلَىٰ إِيَّاسِينَ ﴿۱۲۵﴾ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي

الیاسین پر سلامتی ہو۔ بلاشبہ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۶﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۷﴾ وَإِنْ

دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ اور

لَوْ طَالَيْنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۸﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ

بے شک لو ط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے سب متعلقین کو

أَجْمَعِينَ ﴿۱۲۹﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۰﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

نجات بخشی۔ سوائے اس بڑھیا (ان کی بیوی) کے کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اور سب

الْآخِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَشْرُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۲﴾

کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم صبح کو بھی ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالْبَلِيلِ ﴿۱۳۳﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ

اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۵﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۳۶﴾

میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۳۷﴾ فَالْتَقَبَهُ الْحَوْتُ

پھر (اس وقت) قُرْعہ ڈالا گیا تو یہی ملزم ٹھہرے۔ پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۹﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۵۰﴾

اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ (اس وقت) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَكَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۵۱﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ

تو اس روز تک کہ (مردے) دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے ان کو

وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۵۲﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿۱۵۳﴾

ایک میدان میں ڈال دیا اور اس وقت وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار پودا بھی اگادیا۔

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۵۴﴾ فَآمَنُوا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا۔ پھر وہ ایمان لائے

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۵۵﴾ فَاسْتَفْتِهِمُ الرَّبُّ الْبَنَاتِ

تو ہم نے ایک زمانہ تک ان کو فائدہ دیا۔ پس آپ ان سے پوچھیے کہ کیا آپ کے پروردگار کے

وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۵۶﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

لیے بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے (ہیں) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس

شَهِدُونَ ﴿۱۵۷﴾ إِلَّا أَنَّهُمْ مِّنْ إِيْهِمْ لَيَقُولُنَّ ﴿۱۵۸﴾

وقت) موجود تھے۔ دیکھو! یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں

وَلَدَ اللَّهُ ۖ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۹﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَىٰ

کہ اللہ صاحب اولاد ہیں اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں

الْبَنِينَ ﴿۱۶۰﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۶۱﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۶۲﴾

پسند فرمائیں؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا کیا تم غور نہیں کرتے؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۱۶۳﴾ فَاتُّوْا بِكُشْبِكُمْ إِنْ

ہاں، کیا تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ط

اپنی وہ کتاب پیش کرو۔ اور انہوں نے اس (اللہ) میں اور جنوں میں رشتہ داری قرار دی ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ لَمَحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحَنَ

حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ یقیناً وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں

اللَّهُ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾

سے پاک ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے خالص بندے (وہ عذاب میں نہ ہوں گے)۔

فَأَنكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾

سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس (اللہ) کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ

سوائے اس کے جو (علم الہی میں) جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے ہر

مَعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ

ایک کا مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم صف بستہ رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم

الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ

(اللہ کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر ہمارے

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

بندے ہوتے۔ پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے پس جلد ہی جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ

اور یقیناً ہمارے (خاص) بندوں یعنی پیغمبروں کے لیے ہمارا یہ قول پہلے ہی مقرر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک

لَهُمُ الْمَنُصُورُونَ ﴿١٤٢﴾ وَإِنَّ جُنَدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٤٣﴾

ان ہی کی مدد فرمائی جائے گی۔ اور یقیناً ہمارے لشکر ہی غالب رہیں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٤٣﴾ وَأَبْصَرُهُمْ فَسَوْفَ

پس تھوڑے عرصے تک ان سے درگزر (اعراض) کیے رہیے۔ اور ان کو دیکھتے رہیے عنقریب یہ بھی

يُبْصِرُونَ ﴿١٤٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ

دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ پھر جب وہ ان کے

بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ

رو برو آنازل ہوگا تو جن کو ڈرایا جا چکا ان کے لیے بہت بُرا دن ہوگا۔ اور آپ تھوڑے عرصہ تک

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ وَأَبْصُرُ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٤٩﴾ سُبْحَنَ

ان کا خیال نہ کیجئے اور دیکھتے رہیے۔ سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔ آپ کا پروردگار

رَبِّكَ رَبُّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٠﴾ وَسَلَامٌ عَلَىٰ

جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور پیغمبروں پر

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٥١﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٢﴾

سلام ہو۔ اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

سُورَةُ صَ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸۸

آیات ۸۸ سورہ ص مکرّمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٌ وَشِقَاقٍ ﴿۲﴾ کَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَلاَتِ حِیْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوا اَنْ جَاءَهُمْ

تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ﴿۴﴾ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سِحْرٌ كَذٰبٌ ﴿۵﴾

(ہی) میں سے ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آئے اور کافر کہنے لگے یہ شخص جادوگر ہے (اور) جھوٹا ہے۔

اَجْعَلِ الْاِلٰهَةَ الْهٰٓءِ وَاحِدًا ﴿۶﴾ اِنَّ هٰذَا لَشَيْْءٌ

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا۔ بلاشبہ یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿۷﴾ وَاَنْطَلَقَ الْبَلَاءُ مِنْهُمْ اِنْ اَمْشَوْا وَاَصْبِرُوا

بات ہے۔ اور ان میں جو سردار تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور کہنے لگے) کہ (یہاں سے) چلو

عَلٰی اِلٰهَتِكُمْ ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا لَشَيْْءٌ يُرَادُ ﴿۹﴾ مَا سِيعُنَا بِهٰذَا

اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، بلاشبہ یہ تو (پیغمبر کے) مطلب کی بات ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم

فِی الْبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ ﴿۱۰﴾ اِنْ هٰذَا اِلَّا اِخْتِلَاقٌ ﴿۱۱﴾ اَنْزِلْ

نے (کبھی) سنی ہی نہیں یہ صرف بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ﴿۱۲﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ

میں سے اس شخص پر نصیحت کی بات نازل کی گئی، بلکہ یہ لوگ میری وحی سے شک

ذِكْرِيْ ﴿۱۳﴾ بَلْ لَّيْسَ يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿۱۴﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے

خَزَاۤئِنُ رَّحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ﴿۱۵﴾ اَمْ لَهُمْ

پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) عطا فرمانے والے ہیں۔ یا کیا ان کو آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلِيرْتَقُوا

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس پر اختیار حاصل ہے تو چاہیے کہ سیڑھیاں لگا کر

فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنْ

(آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں ایک

الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ

لشکر یہ بھی ہے۔ ان سے پہلے بھی قوم نوح (علیہ السلام) اور عاد اور میمون والا فرعون بھی

ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لَيْكَةِ

جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوط (علیہ السلام) کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی

أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ

یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صِيْحَةً

(ان پر) آ پڑا۔ اور یہ لوگ ایک چیخ کے منتظر ہیں جس میں

وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ

دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔ اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار!

لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ إصْبِرْ عَلَىٰ مَا

ہم کو ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے دے دے۔ آپ ان لوگوں کی باتوں پہ صبر کیجئے اور ہمارے

يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ

بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے (اور) بے شک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع

أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ

ہونے والے تھے۔ بے شک ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ شام کو اور صبح ان کے ساتھ ذکر کیا کرتے۔

وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً ۖ كُلُّ لَهٗ أَوَّابٌ ۝

اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی جو (ذکر کے وقت) ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کے فرماں بردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ۝

اور ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم فرمایا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کرنے والی بات (سکھائی)۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصِمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْبِحَرَابِ ۝ إِذْ

اور بھلا آپ کے پاس ان جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ

وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس گھس آئے تو وہ ان (کے اس طرح آنے) سے گھبرا گئے

خَصْمِنَ بَغِي بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وہ کہنے لگے آپ ڈریں نہیں ہم دو اہل معاملہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو آپ

وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَذَا

ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجئے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ

أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةً وَاحِدَةً ۝

(شخص) میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ

سو یہ کہتا ہے یہ مجھ کو دے ڈال اور بات میں مجھ کو دباتا ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ جو

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنْ

تمہاری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بے شک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور بے شک اکثر شریک

الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ

اور نیک عمل کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داؤد (علیہ السلام) نے خیال کیا کہ ہم نے ان کو آزمایا

أَنَّا فَتَنَّهُ فَأَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿۲۴﴾

ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور سجدے میں گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ

سو ہم نے ان کو وہ (امر) معاف فرما دیا اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ

مَآبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

مقام ہے۔ اے داؤد (علیہ السلام) بے شک ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

سو لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کیجئے اور خواہش کی پیروی نہ کیجئے گا تو وہ آپ کو اللہ کے راستے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ

سے بھٹکا دے گی بے شک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

ان کے لیے سخت عذاب ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِإِطْلَاقٍ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں فرمایا

ذَلِكَ ظَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

یہ ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے بڑی خرابی دوزخ

النَّارِ ﴿۲۸﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

(کا عذاب) ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیے

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا ہم پر ہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا

دیں گے۔ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں

آيَتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ

غور کریں اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمَانَ نِعَمَ الْعَبْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ

عطا فرمائے بہت اچھے بندے (اور) یقیناً وہ رجوع والے تھے۔ جب شام کے قریب ان کے

بِالْعَشِيِّ الصُّفِثُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ

سامنے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو کہنے لگے میں نے مال کی محبت کو اپنے پروردگار کے

حُبِّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾

ذکر سے محبوب رکھا (ذکر سے غافل ہو گیا) یہاں تک کہ آفتاب پردہ (مغرب) میں چھپ گیا۔

رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾

(پھر حکم دیا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ سو وہ ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (ایک اور طرح سے) آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا

ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا

پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا دعا کی اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھے ایسی

يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

بادشاہی عطا فرمائیے کہ میرے بعد کسی کوشایان نہ ہو بے شک آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ

سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم

أَصَابَ ۞ وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصٍ ۞ وَآخِرِينَ

چلنے لگتی۔ اور جنات کو بھی، سب تعمیر کرنے والوں کو بھی، اور غوطہ خوروں کو بھی۔ اور دوسرے

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۞ هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ

(جنات کو) بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ یہ ہماری بخشش ہے پس کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں

أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ

آپ سے پُرش نہ ہوگی۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں (خاص) قرب اور

وَحُسْنِ مَّآبٍ ۞ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

نیک انجام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجئے جب انہوں نے اپنے

أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۞ أَرْكُضُ

پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے رنج اور آزار پہنچایا ہے۔ (ارشاد ہوا) اپنا

بِرَجْلِكَ هَذَا مَغْتُسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۞ وَوَهَبْنَا

پاؤں ماریں، یہ نہانے اور پینے کے لیے ٹھنڈا (پانی) ہے۔ اور ہم نے ان کو ان

لَهُ أَهْلُهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَىٰ

کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے

الْأَلْبَابِ ۞ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا

لیے نصیحت تھی۔ اور اپنے ہاتھ میں ایک مٹھاتیلوں (جھاڑو) کا لیں پھر اس سے ماریں اور

تَحْنُطُ ۞ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۞

قسم نہ توڑیں بے شک ہم نے ان کو صابر پایا، اچھے بندے تھے (اور) بہت رجوع ہوتے تھے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولٰٓئِ

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کیجئے جو

الْاَيْدٰى وَالْاَبْصَارِ ﴿۳۵﴾ اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةِ ذِكْرٰى

ہاتھوں والے (طاقتور) اور آنکھوں والے (دانشمند) تھے۔ ہم نے ان کو ایک خاص بات آخرت کی

الدَّارِ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفٰٓئِْنَ الْاٰخِيَارِ ﴿۳۷﴾

یاد سے ممتاز فرمایا تھا۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے (اور) سب سے اچھے لوگوں میں ہیں۔

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ط وَ كُلٌّ مِّنَ

اور اسمعیل اور یسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو بھی یاد کیجئے اور سب اچھے لوگوں میں

الْاٰخِيَارِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ وَّ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لِحُسْنِ مَّآبٍ ﴿۳۹﴾

سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنَّتْ عَدْنٍ مُّفْتِحَۃً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۴۰﴾ مُتَكِيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَ شَرَابٍ ﴿۴۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ

ہوں گے وہ وہاں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس

قَصْرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۴۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن کے لیے

الْحِسَابِ ﴿۴۳﴾ اِنَّ هٰذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَاۃٍ ﴿۴۴﴾ هٰذَا

وعدہ کیا جاتا تھا۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ (بات تو

وَ اِنَّ لِلطَّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَّآبٍ ﴿۴۵﴾ جَهَنَّمَ ج يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ

ہو چکی) اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الْبَهَادُ ﴿۵۶﴾ هَذَا فَلْيَذُقُوهُ حَيْمٌ وَغَسَاقٌ ﴿۵۷﴾ وَآخِرُ

پس بہت بری جگہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ پس وہ لوگ اس کا مزہ چکھیں۔ اور اسی

مِنْ شَكْلِهِ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا

طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک جماعت ہے جو آئی ہے تمہارے ساتھ ان پر

مَرْحَبًا بِهِمْ ﴿۵۹﴾ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۶۰﴾ قَالُوا بَلْ اَنْتُمْ

اللہ کی مار، یقیناً یہ بھی دوزخ میں گھس رہے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم پر ہی

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدْ مُتُّوهُ لَنَا فَبُسَ الْقَرَارُ ﴿۶۱﴾

اللہ کی مار ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو بہت بری جگہ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فِرْدُہُ عَذَابًا ضِعْفًا

تو وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! جو شخص اس (مصیبت) کو ہمارے سامنے لایا ہے سو اس کو دوزخ

فِي النَّارِ ﴿۶۲﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

میں دو گنا عذاب دیجئے۔ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے کہ ہم کو وہ لوگ نظر نہیں آ رہے جن کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۳﴾ اتَّخَذْنَهُمْ سِخْرٰیًا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے ان کا مذاق اڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۴﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۵﴾

پھر گئی ہیں۔ بے شک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا بالکل سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ ﴿۶۶﴾ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

فرما دیجئے کہ میں تو بس (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد غالب کے سوا کوئی عبادت

الْقَهَّارُ ﴿۶۷﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کے لائق نہیں۔ وہ پروردگار ہیں آسمانوں اور زمین اور ان چیزوں کے جو ان کے درمیان میں ہیں

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَوُّا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ

(وہ) زبردست ہیں بڑے بخشنے والے۔ فرمادیجئے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔ جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِاللَّهِ

بے پرواہ ہو۔ مجھے عالم بالا کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ

الْأَعْلَى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُوحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنْهَآ

(تخلیق آدم علیہ السلام کے بارے) جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي

کہ میں صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے

خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ

فرمایا کہ بے شک میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب اس کو درست کر لوں اور اس میں

فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

اپنی روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔ تو تمام

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ

فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے (نہ کیا) وہ غرور میں آ گیا

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ

اور وہ (علم الہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ فرمایا اے ابلیس! جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا

أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ أَمْ

اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا تو اونچے

كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي

درجے والوں میں تھا؟ کہنے لگا، میں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۷۱﴾ قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا

فرمایا اور اسے مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا

فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ۖ ﴿۷۲﴾ وَإِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ

بلاشبہ تو مردود ہے۔ اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی)

الَّذِينَ ﴿۷۳﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۷۴﴾

رہے گی۔ کہنے لگا اے میرے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں گے مہلت دیجیے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۷۵﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ

فرمایا پس تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اُس دن تک جس کا وقت

الْمَعْلُومِ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۷۷﴾

مقرر ہے۔ کہنے لگا پس آپ کی عزت کی قسم میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

سوائے اُن میں سے ان کے جو آپ کے مخلص بندے ہیں۔ ارشاد ہوا تو یہ سچ ہے اور میں (ہمیشہ) سچ

أَقُولُ ﴿۷۹﴾ لَا مَلَكَيْنِ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

بات ہی فرماتا ہوں۔ ہم تجھ سے اور ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے

مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۸۰﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سب سے جہنم کو بھر دیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اُس (تبلیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا

أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۸۱﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لیے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۸۲﴾ وَلِتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۸۳﴾

نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت (مرنے) کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

سُورَةُ الزَّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ آيَاتُهَا ۸ رُكُوعَاتُهَا ۸

آیات ۷۵ سورہ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ اِنَّا

اس کتاب (قرآن) کا اتارا جانا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بے شک

اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا

ہم نے آپ پر (یہ) کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی ہے تو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت

لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ

کرتے رہیں۔ یاد رکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُونَا

مددگار اختیار کیے ہیں (کہتے ہیں) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہمیں اللہ کا کسی درجہ میں

اِلَى اللَّهِ زُلْفٰی اِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں بے شک اللہ ان میں اُن کا فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

فرما دیں گے۔ بے شک اللہ اس کو جو جھوٹا (اور) ناشکرا ہو ہدایت نہیں دیتے۔

لَوْ اَرَادَ اللَّهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّا صُطِفِيَ مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتے

يَشَاءُ لَا سُبْحٰنَهُ ط هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ

چن لیتے (مگر ایسا نہیں ہے) وہ پاک ہیں وہی اللہ واحد (اور) غالب ہیں۔ آسمانوں

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور لپٹتے ہیں رات کو اوپر دن کے اور لپٹتے ہیں دن کو

النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي

اوپر رات کے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقت مقررہ تک

لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِنْ

چلتا رہے گا۔ یاد رکھو! وہ زبردست، بڑے بخشنے والے ہیں۔ اُس نے تم کو

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا نَرُوجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ

ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے

مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَنِينَةً ۖ أَزْوَاجٌ يُخَلِّقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

آٹھ نر اور مادہ چارپایوں میں سے پیدا فرمائے وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ

میں ایک کیفیت سے دوسری کیفیت پر بناتے ہیں تین تاریکیوں میں۔ یہ ہے اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآتَىٰ تَصَرُّفُونَ ﴿۶﴾

پروردگار۔ اُسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، سو تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ

اگر تم کفر کرو گے، تو یقیناً اللہ تمہارے حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں

الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

فرماتے۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمہارے لیے پسند فرمائیں گے۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو

تَعْلَمُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷﴾ وَإِذَا مَسَّ

بتائیں گے۔ بے شک وہ دلوں تک کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ اور جب انسان کو

الْإِنْسَانَ ضُرُّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب وہ اس کو

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس کے لیے پہلے اسے پکارتا تھا اس کو بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلُوبٌ تَمَتَّعُ

اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کرے فرمادیتجئے کہ اپنے کفر

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿۸﴾ أَمَّنْ هُوَ

کے ساتھ چندے فائدہ اٹھا لے، (پھر) یقیناً تو تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔ بھلا جو شخص

كَانَتْ أَنْاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ

رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو (اور) آخرت سے ڈر رہا ہو

وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہو فرمادیتجئے بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَؤُلَآءِ الْآلُبَابِ ﴿۹﴾

رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

فرمادیتجئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا

نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے

يُوفِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي

جو صبر کرنے والے ہیں بے شک ان کو بے شمار صلہ ملے گا۔ آپ فرما دیجیے

أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأَمَرْتُ

کہ مجھے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے صرف اُسی کی عبادت کروں۔ اور یہ بھی

لَأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ

ارشاد ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں سے اول میں ہوں۔ آپ (یہ بھی) فرما دیجیے کہ اگر (بفرض محال)

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلْ اللَّهُ

میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو بے شک مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ فرما دیجیے کہ میں

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اللہ کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اُسی کے لیے خاص رکھتا ہوں۔ سو تم اللہ کو چھوڑ کر

دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہو عبادت کرو فرما دیجیے کہ بلاشبہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھ! یہی واضح

الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

نقصان ہے۔ اُن کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ

اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ ہی (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو

يُعِبَادُ فَأَتَّقُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ

ڈراتے ہیں اے میرے بندو! سو مجھی سے ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان کی عبادت

يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ

سے بچتے ہیں اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ان کے لیے خوش خبری ہے، سو میرے بندوں کو

عِبَادِ ﴿١٤﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ

خوش خبری سنا دیجئے۔ جو بات (کلام الہی) کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی باتوں پر چلتے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ وَآوَلَيْكَ هُمُ أُولُوا

ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہی

الْأَلْبَابِ ﴿١٥﴾ أَفَمَنُ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ

عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کی بات صادر ہو چکی تو کیا آپ

تُنْقِذُ مَن فِي النَّارِ ﴿١٦﴾ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکیں گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِّنْ

ان کے لیے (جنت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر (اور) بالا خانے ہیں جو بنے ہوئے (تیار) ہیں ان

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْوَعْدَ ﴿١٧﴾

کے تابع نہیں چل رہی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ

(اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے

يَنَابِيعٍ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا مُّخْتَلِفًا

سوتوں میں داخل فرما دیتے ہیں پھر اس سے کھیتیاں اگاتے ہیں جن کے طرح طرح کے

أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ

رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتے ہو کہ زرد (ہو گئی) پھر اس کو چورا چورا

حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (روشنی) پر

مِّنْ رَبِّهِ ط فَوَيْلٌ لِلْقُتَيْبَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ط

ہو پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو رہے ہیں (یعنی ذکر نہیں کرتے)

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۲﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے نہایت اچھی اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں

الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ

کتاب (جس کی آیات) ملتی جلتی ہیں (اور) دہرائی جاتی ہیں جن سے ان لوگوں کے جواپنے پروردگار

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ

سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر

وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ط ذَلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتے ہیں

مَنْ يَشَاءُ ط وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

ہدایت دیتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں سو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

أَفَمَنْ يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوَاءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط

کیا قیامت کے روز جو اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو اور

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

ایسے ظالموں کو حکم ہو گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (ب) اس کا مزہ چکھو۔ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا تو ان پر عذاب ایسے آیا کہ ان کو

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾ فَآذَا قَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ

کچھ خبر ہی نہ تھی۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں (بھی) رسوائی کا

الدُّنْيَا وَلِعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے کاش یہ سمجھ رکھتے!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي

بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی ہے جس میں ذرہ

عَوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا

برابر ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ط

جس میں کئی لوگ شریک ہیں جو آپس میں مختلف الحیال (بھی) ہیں اور ایک اور شخص ہے جو صرف ایک شخص کا

هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ ج بَلْ أَكْثَرُهُمْ

(غلام) ہے (تو) کیا ان دونوں کی حالت یکساں (ہو سکتی) ہے؟ سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

اکثر سمجھتے بھی نہیں۔ بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور یقیناً ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر

إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

یقیناً قیامت کے روز تم (اپنے) مقدمات اپنے پروردگار کے حضور پیش کرو گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے

بِالصَّدَقِ إِذْ جَاءَهُ^ط أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

پاس پہنچ جائے تو اس کو جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں کافروں کا

لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِي جَاءَ بِالصَّدَقِ وَصَدَّقَ بِهِ

ٹھکانہ نہیں۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور (جس نے) اس کی تصدیق کی،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ

یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے (وہ سب کچھ) ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ہے

رَبِّهِمْ^ط ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ

خلوص کے ساتھ نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان برائیوں کو

عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

جو انہوں نے کی تھیں ان سے دور کر دیں اور ان کو ان کے نیک کاموں کا،

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ

جو وہ کرتے رہے صلہ عطا فرمائیں۔ کیا اللہ اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ)

بِكَافٍ عَبْدَهُ^ط وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

کے لیے کافی نہیں؟ اور یہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو اس (اللہ) کے سوا (انہوں) تجویز کر رکھے ہیں

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَنْ يَهْدِ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ^ط أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ

بخشیش تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور)

ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بدلہ لینے والے نہیں؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَاٰيْتُمْ مَّا

پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ فرمائیے بتاؤ تو جن کو تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

اللہ کے سوا پوجتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی دکھ پہنچانا چاہیں

هَلْ هُنَّ كُشِفَتْ ضُرُّهُ اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ

تو کیا یہ اس کے دیئے ہوئے دکھ کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہیں تو کیا

هُنَّ مُّسِيْكَتْ رَحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ فرما دیجیئے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے بھروسہ

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَقُوْمِ اَعْمَلُوْا عَلٰی

کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ فرما دیجیئے کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْۤ اَعْمَلُ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

عمل کیے جاؤ میں (بھی) عمل کیے جاتا ہوں۔ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

يَاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) کس پر ہمیشہ کا عذاب

مُقَيَّمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

نازل ہوتا ہے۔ بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے، حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ فَمِنْ اِهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ؕ وَمَنْ ضَلَّ

کتاب نازل فرمائی ہے۔ پس جو شخص راہِ راست پر آتا ہے تو اپنے لیے اور جو گمراہ ہوتا ہے

۱۰۰

فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۚ

تو یقیناً گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ

اللہ ہی قبض فرماتے ہیں جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی تو ان

تَمَتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فِيمِصْكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا

کی نیند کے وقت۔ پھر ان کو روک لیتے ہیں جن کی موت کا حکم

الْمَوْتِ وَيُرْسِلُ الْأَخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ

فرما چکے اور باقی جانوں کو ایک وقت مقررہ تک کے لیے بھیج دیتے ہیں۔

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۲﴾ أَمْ اتَّخَذُوا

بے شک اس میں فکر کرنے والوں کے لیے دلائل ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۖ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا

سوا اور سفارش بنا لیے ہیں۔ فرما دیجئے خواہ وہ کسی چیز کا بھی

يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ

اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں۔ فرما دیجئے کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے

جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ

اختیار میں ہے۔ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے پھر تم لوٹ کر

تُرْجَعُونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْهَزَّتْ

اُسی کی طرف جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو آخرت پر

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا

یقین نہیں رکھتے ان کے دل گھٹنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے

ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۳۵﴾

سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ

فرما دیجئے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا

اور ظاہر کے جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

وہ باہم اختلاف کرتے ہیں، فیصلہ فرمائیں گے۔ اور اگر ظلم (کفر و شرک) کرنے والوں کے

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا

پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان کے ساتھ اتنی ہی چیزیں اور بھی ہوں تو قیامت

بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَّ اللَّهُ

کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کے لیے سب دے دیں اور ان پر اللہ کی طرف

مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۷﴾ وَبَدَّ اللَّهُ

سے وہ امر ظاہر ہوگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اور ان کے لیے ان

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا

ان کو آگھیرے گا۔ پھر جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے

ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری تدبیر

عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

سے ملی ہے۔ بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا

جانتے نہیں۔ بلاشبہ یہ بات ان سے پہلے بعض لوگوں نے بھی کہی تھی۔

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَاصَابَهُمُ

تو جو وہ کیا کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔ پس ان پر ان کے

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ

اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان

سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا لَهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۱﴾

کے اعمال کے وبال غنقریب پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

أَوْ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّسْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتے ہیں روزی فراخ کر دیتے ہیں اور (جس کے لیے چاہتے ہیں)

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾

تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

آپ فرما دیجئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تمام (گذشتہ) گناہوں کو

الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۳﴾

معاف فرما دیں گے۔ بے شک وہ بڑے بخشنے والے، بڑے رحمت والے ہیں۔

وَإِنِّيَبُؤَا إِلَىٰ رَٰبِكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ تم

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿٥٣﴾ وَاتَّبِعُوا

پر عذاب آجائے۔ پھر (اس وقت) تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ اور اس نہایت

أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَٰبِكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ

اچھی (کتاب) کی پیروی کرو جو تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٤﴾

اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ پڑے اور تم کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحْسِرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي

کبھی کوئی شخص کہنے لگے (قیامت کو) کہ ہائے افسوس! اس (تقصیر) پر جو میں نے

جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿٥٥﴾ أَوْ تَقُولَ

اللہ کے حق میں کی اور میں تو (احکام الہی کا) مذاق ہی اڑاتا رہا۔ یا کہنے لگے

لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٦﴾

کہ اگر اللہ مجھے ہدایت فرماتے تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً

یا عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کاش! میرا (دنیا میں) پھر سے جانا ہو تو

فَأَكُونُ مِنَ الْبَٰحْسِنِينَ ﴿٥٧﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءَ تِلْكَ

میں پرہیزگاروں میں سے ہو جاؤں۔ ہاں بے شک تیرے پاس میری

آيَتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

آیات پہنچی تھیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تُو نے تکبر کیا اور تُو کافروں

الْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا

میں شامل رہا۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے

عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا ان تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی کامیابی کے سبب

بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَسِّرُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾

اللہ ان کو نجات دیں گے۔ ان کو ذرا تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی ہر چیز کے پیدا فرمانے والے ہیں اور وہی ہر چیز کے

وَكَيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ

نگہبان ہیں۔ اُسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اور جو لوگ اللہ

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۶۳﴾ قُلْ

کی آیات سے کفر کرتے رہے وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجیے

أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿۶۴﴾

کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کا کہتے ہو؟

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً آپ کی طرف اور جو پیغمبر آپ سے پہلے گزرے ہیں ان کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے کہ (اے عام

لِّبَنِیْ اَشْرَکْتَ لِيَحْبِطَنَّ عَمَلُكَ وَلِتَكُونَنَّ مِنْ

مخاطب!) اگر تُو شرک کرے گا تو تیرا سب کام ضرور تباہ ہو جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٥﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاْعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٦﴾

میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکرگزار رہنا۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا

اور انہوں نے جیسی چاہیے تھی ویسی اللہ کی قدر شناسی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتٌ بِّيَمِيْنِهٖ

اُس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور صور میں پھونک ماری جائے گی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرٰی فَاِذَا هُمْ

مگر جس کو اللہ چاہیں۔ پھر دوسری دفعہ اس (صور) میں پھونکا جائے گا تو سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِئَۤا بِالنَّبِيِّۦنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور کتاب (نامہ اعمال کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

جائیں گے اور سب کے ساتھ انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کے کاموں کو

۶۷

يَفْعَلُونَ ﴿٤٠﴾ وَسَيُقَاسُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُرًّٰٓةً ۖ

خوب جانتے ہیں۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتُحْتِ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

(دورخ) کے محافظ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَيٰ

کہیں گے کہ ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا

الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

ہو کر رہا۔ (پھر ان سے) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں

فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٢﴾ وَسَيُقَاسُ الَّذِينَ

ہمیشہ رہنے کے لیے، پس تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے

اتَّقُوا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زُرًّٰٓةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا

پروردگار سے ڈرتے تھے ان کو گروہ گروہ جنت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے

وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ

پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلامتی

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٤٣﴾ وَقَالُوا

ہو تم پر تم مزہ میں رہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ اور کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثَنَا

سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا فرمایا اور ہم کو اس سرزمین کا

الْأَرْضَ نَتَّبِعُوا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ

مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ سو (نیک) عمل کرنے والوں کا

أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۴۳﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ

بدلہ بھی کیا خوب ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ان (تمام لوگوں) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۵﴾

سزاوار ہے جو جہانوں کے پروردگار ہیں۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

آیات ۸۵ سورۃ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱﴾

حَمْدٌ - اس کتاب کا نازل فرمایا جانا اللہ غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ

جو گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا ہے، سخت سزا دینے والا

ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۲﴾ مَا

(اور) کرم فرمانے والا۔ اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اللہ

يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

کی آیات (قرآن) میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ سو ان کا شہروں میں چلنا

يَغْرُرُكَ تَقْدُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ

نے اور دوسرے گروہوں نے جو ان کے بعد ہوئے، بھی جھٹلایا تھا۔ اور ہر امت نے

أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ

اپنے پیغمبر کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ناحق جھگڑتے رہے تاکہ

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

اس (ناحق) سے حق کو باطل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابٌ ﴿۴﴾ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

عذاب کیسا ہوا۔ اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا ارشاد

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ

پورا ہوا کہ وہ لوگ دوزخ (کے رہنے) والے ہیں۔ جو (فرشتے)

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

پاک بیان کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقَرِّهِمْ

ہوئے ہے، تو جن لوگوں نے توبہ کی اور آپ کے راستے پر چلے ان کو بخش دیں اور دوزخ کے عذاب سے

عَذَابِ الْجَحِيْمِ ﴿٤﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنِ

ان کو بچالیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ

ان سے وعدہ فرمایا ہے، داخل فرمائیے اور جو ان کے باپ دادوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک آپ غالب،

الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ وَفِيْهِمُ السِّيَّاتُ وَمَنْ لِّقِ السِّيَّاتِ

حکمت والے ہیں۔ اور ان کو (ہر قسم کی) تکالیف سے بچالیں اور جس کو آپ نے اس

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦﴾

دن تکالیف سے بچالیا پس یقیناً اس پر آپ نے مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰنَادُوْنَ لَمَقَّتْ لِّلّٰهِ اَكْبَرُ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا (اُس روز) ان لوگوں کو پکارا جائے گا کہ جس طرح (آج) تم کو اپنے

مِنْ مَّقَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

سے نفرت ہے اللہ کو اس سے بڑھ کر (تم سے) نفرت تھی جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَاٰحْيَيْتَنَا

انکار کرتے تھے۔ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار ہمیں

اِثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ

زندگی بخشی پس ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے)

مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

نکلتے کی کوئی صورت ہے؟ یہ اس وجہ سے ہے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا

وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ ط

تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ

سو (اس پر) فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان (اور) بڑے رتبے والے ہیں۔ وہی ہیں جو تم کو اپنی نشانیاں

آيَتِهِ وَيُنْزِلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ط وَمَا

دکھاتے ہیں اور تم پر آسمان سے رزق اتارتے ہیں۔ اور نصیحت وہی

يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ سو تم لوگ اللہ کو خالص اعتقاد کر کے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾ رَفِيعُ

پکارو گو کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ وہ (اللہ) درجاتِ عالی

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

(اور) عرش کے مالک ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

اپنے حکم سے وحی بھیجتے ہیں تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بَرْسُوُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ

جس روز سب (اللہ کے) سامنے آ موجود ہوں گے (کہ) ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

شَيْءٌ ط لِيَنَّ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ط لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی، جو اکیلے (اور) غالب ہیں۔

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط لَا ظُلْمَ

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی پر) زیادتی نہ

الْيَوْمَ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنْذَرَهُمْ

ہو گی۔ یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور ان کو قریب

يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ ط

آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیے کہ جب دل غموں سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ط ﴿١٨﴾

ظالموں (کافر و مشرک) کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارشی، جس کی بات قبول کر لی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ آنکھوں کی خیانت (تک) کو جانتے ہیں اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ط وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتے ہیں اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں،

دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ

وہ کسی طرح کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ (کیونکہ) بے شک اللہ ہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ)

الْبَصِيرُ ط ﴿٢٠﴾ أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

دیکھنے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ط

کہ جو (کافر) ان سے پہلے گزرے ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ زور اور زمین میں نشانیاں بنانے کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ تھے

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب)

اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَكْفَرُوا فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ

دلیلیں لے کر آتے رہے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا

اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بے شک وہ بڑی قوت والے، سخت عذاب دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے

مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سِحْرٌ كَذٰبٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔ غرض

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ

جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو (مذکورہ لوگ) کہنے لگے جو لوگ ان کے ساتھ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ وَاَسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا

ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔ اور فرعون کہنے لگا

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ

مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ (علیہ السلام) کو قتل کر دوں اور اس کو چاہیے کہ وہ اپنے رب کو

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ

(مدد کے لیے) پکارے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا

الْفُسَادَ ﴿٢١﴾ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

(نہ) کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک میں ہر تکبر کرنے والے سے جو حساب کے

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٢﴾

دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک ایمان دار شخص نے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتا تھا

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُون رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ

کہا، تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے

وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اس دعویٰ پر) دلیلیں لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ

تو اس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو کوئی سا (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتے جو حد سے

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٣﴾ يَقَوْمَ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

گزرنے والا، جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہت ہے

ظَهْرَيْنَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ

اس سرزمین میں تم حاکم ہو، سو اللہ کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا

اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا^ط قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا

اگر (اس کے قتل سے) وہ ہم پر آ پڑا؟ فرعون نے کہا میں تو تم کو وہی رائے دوں گا

مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اس ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تمہاری نسبت ڈرتا ہوں (ہوسکتا ہے)

مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ

کہ تم پر دیگر امتوں کے دن کی طرح کا (عذاب) آجائے۔ جیسا قوم نوح اور عاد اور ثمود

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا

اور ان کے بعد والوں کا حال ہوا تھا اور اللہ بندوں

اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ

پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور اے میری قوم! بے شک مجھے تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مَدْبِرِينَ^ج

اس دن (قیامت) کا خوف ہے جس میں بہت ندائیں ہوں گی۔ جس دن تم پشت پھیر کر (دوزخ کی

مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ^ج وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

طرف) پلٹو گے اس دن تم کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں

فَبَا لَهُ مِنْ هَادٍ^ج وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس

مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا

یوسف (علیہ السلام) دلائل لے کر آ چکے ہیں سو تم ان امور میں بھی

جَاءَكُمْ بِهِ^ط حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ

برابر شک ہی میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے حتیٰ کہ جب ان کی وفات ہو گئی

اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا^ط كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

تو تم کہنے لگے بس اب ان کے بعد اللہ کسی پیغمبر کو ہرگز نہ بھیجیں گے۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ^ط الَّذِينَ يَجَادِلُونَ

ہیں جو حد سے نکل جانے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی

فِي آيَةِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ^ط كَبُرَ مَقْتًا

دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں، جو اُن کے پاس آئی ہوں۔ اللہ کے نزدیک اور ایمان

عِنْدَ اللَّهِ وَاعْتَدِ الَّذِينَ آمَنُوا^ط كَذَلِكَ يَطْبَعُ

والوں کے نزدیک (یہ جھگڑا) سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس طرح

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبَّارٌ^ط وَقَالَ

اللہ ہر تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنَ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ

کہا اے ہامان! میرے لیے ایک بلند عمارت بناؤ شاید میں

الْأَسْبَابَ^ط أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَهِ

راستوں تک جا پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر تو موسیٰ (علیہ السلام) کے معبود کو

مُوسَىٰ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ كَاذِبًا^ط وَكَذَلِكَ زَيْنَ

جھانک کر دیکھ لوں اور بے شک میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو

لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ط وَمَا

اس کے برے اعمال اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ راستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور

كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۚ ۛ وَقَالَ الَّذِي

فرعون کی تدبیر غارت گئی۔ اور اس ایمان دار شخص نے کہا

أَمَنْ يَقَوْمُ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ۛ

اے میری قوم! میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک ٹھیک راہ بتاتا ہوں۔

يَقَوْمُ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ

اے میری قوم! یقیناً دنیا کی یہ زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور بلاشبہ

الْآخِرَةُ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۚ ۛ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

آخرت ہی ہمیشہ کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ ۛ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

تو اس کو بدلہ بھی دیا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے

ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان رکھتا ہو، سو ایسے لوگ

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ ۛ وَل يَقَوْمُ

جنت میں جائیں گے وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔ اور اے میری قوم!

مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ وَتَدْعُونَنِي إِلَى

مجھے کیا ہے میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف

النَّارِ ۚ ۛ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ

بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

کو شریک بناؤں جس کے بارے میں اس کوئی علم نہیں اور میں تمہیں (اللہ) زبردست (اور) بخشنے والے

الْغَفَّارِ ﴿۳۲﴾ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ

کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تم مجھے اس چیز کی طرف بلاتے ہو

لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ

جو نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں پکارے جانے کے لائق ہے اور یہ کہ ہم کو

مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ

اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے

النَّاسِ ﴿۳۳﴾ فَسَتَذَكَّرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِضُ

دوزخی ہیں۔ سو آگے چل کر تم میری بات کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۴﴾

اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والے ہیں۔

فَوَقَّهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ

پھر اللہ نے اس (مومن) کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا

فِرْعَوْنَ سُوءَ الْعَذَابِ ﴿۳۵﴾ النَّاسُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آکھیرا۔ آگ، کہ (برزخ میں) صبح اور شام اس

غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا

کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی (ارشاد ہوگا کہ)

آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۳۶﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب دوزخ میں

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا

ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے،

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا

بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی

مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ

جز ہٹا سکتے ہو؟ وہ بڑے لوگ کہیں گے ہم سب ہی اس (دوزخ) میں ہیں

فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکے۔ اور جو لوگ

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوا أَوْ لَمْ

دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دیں۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے

تَكَ تَأْتِيكُمْ رَسُولُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا

پیغمبر تمہارے پاس نشانیاں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ (دوزخی) کہیں گے ہاں، تو (فرشتے)

فَادْعُوا ۚ وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

کہیں گے پھر تم (خود ہی) دعا کرو اور کافروں کی دعا بے کار ہو گی۔

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ

یقیناً ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مدد فرماتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (تب بھی)۔ جس دن ظالموں کو

الظَّالِمِينَ مَعَذَرْتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ

ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے

الدَّارِ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْثَقْنَا

براگھر ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور ہم نے

بَنَىٰ إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۖ هُدًى وَذِكْرًا لِأُولَىٰ

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل مندوں کے لیے راہنمائی

الْأَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

اور نصیحت۔ پس صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگیں

لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۳﴾

اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں بغیر کسی دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں جو اُن کے

أَتَاهُمْ ۖ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ

پاس آئی ہوں، ان کے دلوں میں صرف بڑا بننے کی خواہش ہے وہ اس تک پہنچنے والے نہیں

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۵۴﴾

سو اللہ کی پناہ مانگتے رہیے۔ بے شک وہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔

لَخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَسْتَوِي

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اندھا اور

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

آنکھ والا برابر نہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾

اور بدکار برابر نہیں۔ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

بے شک قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں لیکن

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي

اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ سے دعا کرو

أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿۶۰﴾ اللَّهُ

کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی تو

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن

مُبْصِرًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

روشن بنایا (کہ کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾ ذَلِكَُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآَنِي تَوْفَكُونَ ﴿۶۲﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹک رہے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿٦٢﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

کیا کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرارگاہ بنایا اور

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ

آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں، سو خوب صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّك

تمہاری۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو بہت برکت والا

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٣﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہے اللہ جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہ زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے

فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

لا اُلق نہیں سو تم سب خالص اعتقاد کے ساتھ اسی کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرمادیجئے کہ بے شک مجھے روک دیا گیا ہے کہ جن کو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میں ان کی عبادت کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُفِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ

طرف سے کھلی دلیلیں آچکیں اور مجھے یہ حکم ہوا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا

الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

فرماں بردار رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

نطفہ سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

ثُمَّ لِيَتَّبِعُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَّخِذُوا شِيُوخًا

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو

وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِيَتَّبِعُوا أَجَلًا

اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم (اپنے) وقت مقررہ

مُسَيَّيًى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي

کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

اور وہی موت دیتا ہے۔ پھر جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی آیات میں

فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يَصْرَفُونَ ﴿٦٦﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

جھگڑا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (قرآن) کو

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا۔ سو ان کو عنقریب

يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ إِذِ الْأَغْلُلُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ

معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں

يُسْحَبُونَ ﴿٦٨﴾ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٦٩﴾

گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٤٢﴾

پھر ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے

دُونِ اللَّهِ ۚ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا

سوا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو

مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

پکارتے ہی نہیں تھے اللہ اسی طرح کافروں کو غلطی میں ڈالے رکھتے ہیں۔

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٤٤﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور جو تم اترایا کرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٤٥﴾

ہمیشہ اُسی میں رہو گے پس تکبر کرنے والوں کا کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَمَا نُزِيبُكَ بِبَعْضِ

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم آپ کو کچھ اس (عذاب) میں سے دکھادیں جس کا

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَاَلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٦﴾

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کی مدتِ حیات پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی آنا ہوگا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات تو آپ سے بیان کر

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ جن کے حالات آپ سے بیان نہیں فرمائے

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اور کوئی پیغمبر اللہ کی اجازت کے بغیر معجزہ پیش نہیں

اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کر سکتا تھا۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل

هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ﴿٤٨﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

وہاں خسارہ میں رہ گئے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے

الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَكُمْ

بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں

فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

تمہارے لیے (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں میں کوئی حاجت (کہیں جانے کی)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

ہو تو ان پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور بحری سوار یوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تم کو اپنی نشانیاں

فَإِنَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿٥١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

دکھاتے رہتے ہیں تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ وہ

مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً

لوگ ان سے زیادہ تھے اور قوت میں (بھی ان سے) زیادہ بڑھ کر تھے

وَإِثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

اور زمین میں نشانات لگانے میں (بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے)۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے ان

يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

کے کسی کام نہ آیا۔ پس جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے

فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

تو وہ اپنے (دنیا کے) علم پر ناز کرتے رہے جو ان کے پاس تھا اور جس چیز کا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کو آگھیرا۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوا أَمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک کرتے تھے

بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ

اس کا انکار کرتے ہیں۔ سو ان کو ان کے اس ایمان نے کوئی فائدہ نہ دیا جب کہ انہوں نے ہمارا

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کا یہی طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے

فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے۔

آيَاتُهَا ۵۴ سُورَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۵۴ سورہ لحم السجدة مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمَّ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ كِتَابٌ

حم۔ (یہ کتاب اللہ) بہت بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (ایسی)

فُصِّلَتْ آيَتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

کتاب جس کی آیتیں واضح ہیں۔ قرآن جو عربی (زبان) میں ہے ان لوگوں کے لیے ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَاعْرَضْ أَكْثَرَهُمْ فَهُمْ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا سو اکثر لوگوں نے (اس سے) رُوگردانی کی پس وہ

لَا يَسْمَعُونَ ﴿۴﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے ہی نہیں۔ اور کہتے ہیں جس بات کی طرف آپ ہم کو بلاتے ہو ہمارے دل

تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْ أَذَانِنَا وَقُرْ وَمِنْ بَيْنِنَا

اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (بہرا پن) ہے اور ہمارے درمیان

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ۚ فَاعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿۵﴾

اور آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

فرما دیجیے بے شک میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں (ہاں) مجھ پر وحی آتی ہے کہ

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۚ

تمہارا معبود معبود واحد ہے سو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے بخشش چاہو اور

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿۶﴾ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

شرک کرنے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے۔ جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۸﴾

ایمان لائے اور نیک کام کیے بلاشبہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا صلہ ہے۔

قُلْ اَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ

فرمائیے کہ کیا تم اس (ہستی) سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو

فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ

پیدا فرمایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ وہی تو سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوٰسِيْ مِنْ فَوْقِهَا

پروردگار ہے۔ اُس نے اس (زمین) میں، اس کے اوپر پہاڑ بنا دیئے

وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ

اور اس میں برکت رکھی اور چار دنوں میں اس میں، اس کا سب سامان معیشت مقرر

اَيَّامٍ سَوَآءٍ لِّلسَّآبِلِيْنَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلٰى

فرمایا، تمام طلب گاروں کے لیے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ

السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ

فرمائی اور وہ دھواں سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا

اُعْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا اَتَيْنَا طَآٓئِعِيْنَ ﴿١١﴾

کہ دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے۔ دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمَوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى

سو دو روز میں اس کے سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں

فِي كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرًا ۖ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اس کے کام کا حکم ارسال فرما دیا اور ہم نے قریب والے آسمان کو چراغوں سے سجا دیا

بِصٰبِغٍ ۚ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾

اور محفوظ فرمایا۔ یہ غالب علم والے کے مقررہ اندازے ہیں۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ ضِيعَةً مِّثْلَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجیے میں نے تم کو ایسی چنگھاڑ (عذاب) سے ڈرایا جیسے

ضِيعَةٍ عَادٍ وَثَمُودَ ۝ اِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ

عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (عذاب) تھی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور پیچھے سے پیغمبر

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا تَعْبُدُوا

آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو)

إِلَّا اللَّهُ ۝ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

کہنے لگے کہ اگر ہمارے پروردگار چاہتے تو ضرور فرشتے اتار دیتے۔ سو

فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَاَمَّا عَادُ

جو آپ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ پھر جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا

سو وہ زمین (دنیا) میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے ہم سے

مَنْ أَشَدُّ مَنَا قُوَّةً ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

بڑھ کر کون طاقت والا ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آیا کہ اللہ جس نے

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۝ وَكَانُوا

ان کو پیدا فرمایا وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری

بَايِتَنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

آیتوں کا (خُند سے) انکار کرتے رہے۔ سو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں

صُرَصًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ

بہت زور کی ہوا چلائی تاکہ ہم ان کو دنیا کی زندگی میں

الْخِزْيُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی

اَخْزَى وَهُمْ لَا يَنْصُرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ

ذلیل کرنے والا ہے اور ان کی مدد بھی نہ کی جائے گی۔ اور جو ثمود تھے تو ان کو ہم نے سیدھا راستہ بتایا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ

سو انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنے (گمراہی) کو پسند کیا تو ان کی بدکرداریوں

صُعِقَهُ الْعَذَابُ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۷﴾

کی سزا میں ان کو کڑک کے ذلت والے عذاب نے آ پکڑا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ہم نے ان کو بچا لیا۔ اور جس دن

يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾

اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف لائے جائیں گے تو قسم قسم کر لیے جائیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَعُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ سب اس کے قریب آ جائیں گے تو ان کے کان

وَأَبْصَارُهُمْ وُجُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال پر گواہی دیں گے۔

وَقَالُوا لَجُلُودُهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

اور (اس وقت) وہ لوگ اپنے چمڑے (اعضاء) سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

کہیں گے کہ ہم کو اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی اور اُسی نے تم

خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور اُسی کے پاس پھر لائے گئے ہو۔ اور تم اس

کُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

(بات کے) خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ کہیں تمہارے کان

وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ

اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں، بلکہ تم یہ سمجھتے رہے

اللَّهُ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَذَلِكُمْ

کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے

ظَنَنْتُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَأَيْتُمْ فَاصْبَحْتُمْ

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو برباد کیا پس تم خسارہ

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى

پانے والوں میں ہو گئے۔ پھر اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی دوزخ ہی ان کا

لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾

ٹھکانہ ہے، اور اگر یہ عذر کریں تو بھی ان کا عذر قبول نہ کیا جائے گا۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ

اور ہم نے (دنیا میں) کچھ شیطانوں کو ان کے ساتھ مقرر کر رکھا تھا سو انہوں نے

أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

ان کی نظر میں ان کے اگلے اور ان کے پچھلے اعمال خوب صورت کر دیئے اور ان لوگوں کے ساتھ بھی ان

فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ

کے حق میں (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن و انسان (کفار) ہو گزرے ہیں (جیسا کہ

وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

ان کے ساتھ ہوا) بے شک وہ سب خسارہ میں رہے۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب سنانے لگیں تو) اس میں شور مچا دیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي

(کا مزہ) چکھائیں گے اور ان کو ان کے بُرے کاموں کی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ

سزا دیں گے۔ یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی (یعنی) دوزخ۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

ان کے لیے وہاں ہمیشہ رہنے کا مقام ہو گا۔ اس چیز کا بدلہ کہ ہماری آیات سے

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا

(ضد کر کے) انکار کرتے تھے۔ اور کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

ہم کو وہ دونوں، شیطان اور انسانوں میں سے دکھا دیجیے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا

تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾

(تاکہ) ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے

تَنْزَلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا

ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم کوئی خوف نہ کرو اور نہ کوئی رنج کرو

تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحْنُ اَوْلٰٓئُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (ہیں) اور اس

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا

(جنت) میں جو تمہارا جی چاہے تمہارے لیے موجود ہے نیز اس میں تم جو مانگو گے

مَا تَدْعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نَزَّلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ

وہ تمہیں ملے گا۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور اس سے بہتر

اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلٰی اللّٰهِ وَعَمِلَ صٰلِحًا

کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

وَقَالَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِی

اور کہے کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِيَ اَحْسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی۔ آپ نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیجیے پھر (ایسا کرنے سے) آپ دیکھیں گے

فَاِذَا الَّذِیْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ وَلِیٌّ

کہ جس شخص میں اور آپ میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقِیْهَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا

دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَإِمَّا

اور ان ہی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ

يَنْزَعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ط

کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ

بے شک وہ خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوا

رات اور دن اور سورج اور چاند ہے۔ تم لوگ نہ

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو

خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَإِنْ

جس نے ان چیزوں کو پیدا فرمایا ہے، اگر تم کو اس کی عبادت کرنا ہے تو۔ پھر اگر یہ لوگ

اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

تکبر کریں تو (فرشتے) جو آپ کے پروردگار کے پاس ہیں

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿۳۸﴾

وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) نہیں تھکتے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا

اور اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تُو زمین کو دبی ہوئی (خشک) دیکھتا ہے

أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط إِنَّ

پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بے شک

الَّذِي أَحْيَاهَا لَمْ يَحْيِ الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ

جس نے اس کو زندہ فرمایا تو وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

ہر چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری نشانیوں میں ٹیڑھاپن

آيَتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو) جو چاہو

مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّ

کر لو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہے ہیں۔ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ

جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا اور یقیناً یہ تو ایک

لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿۴۱﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ

بہت بلند مرتبے والی کتاب ہے۔ اس میں غلط بات داخل نہیں ہو سکتی

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ

نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اللہ دانا (اور) خوبیوں والے کی طرف سے

حَكِيمٌ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

نازل فرمایا گیا ہے۔ آپ کو وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو

پیغمبروں کو کہی گئی ہیں۔ بے شک آپ کا پروردگار بڑی بخشش والا اور

عِقَابِ اَلَيْمٍ ﴿۳۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا اَعْجَبِيًّا

دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو غیر عرب زبان میں نازل فرماتے تو کہتے

لَقَالُوا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗٓ اَعْجَبٰی وَّعَرَبِیٌّ ط

اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں۔ یہ کیا کہ (قرآن تو) غیر عربی ہے

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ط

اور (مخاطب) عربی۔ فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے اور جو

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرائی (بہرہ پن) ہے۔ اور وہ (قرآن) ان کے حق میں

عَلَيْهِمْ عَمٰی ط اُولٰٓئِكَ یُنَادُوْنَ مِنْ مَّكَانٍ

اندھاپن ہے اور یہ لوگ (فائدہ حاصل نہ کرنے کے سبب ایسے ہیں جیسے) بڑی دور کی جگہ سے پکارے

بَعِیْدٍ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اَتٰیْنَا مُوْسٰی الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ

جار ہے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف ہوا

فِیْہٗ ط وَلَوْ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ

اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ

لَقَضٰی بَیْنَهُمْ ط وَاِنَّہُمْ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْہٗ

(دنیا میں ہی) ہو چکا ہوتا اور بلاشبہ وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال

مُرِیْبٍ ﴿۳۵﴾ مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ

رکھا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص بدعمل کرتا ہے سو اس کا

اَسَآءٌ فَعَلِیْہَا ط وَمَا رَبُّکَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ﴿۳۶﴾

وبال اُسی پر پڑے گا اور آپ کا پروردگار بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی (اللہ) کی طرف دیا جاتا ہے اور نہ تو پھل اپنے گابھوں سے

مِّنَ الْكُومِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُسی کے علم سے۔ اور جس دن

بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا اذْكَ

وہ (اللہ) ان کو پکاریں گے (اور فرمائیں گے) میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے ہم آپ سے ہی عرض کرتے

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ

ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے وہ سب

مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۚ لَا يَسْمَعُ

ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ جان لیں گے کہ ان کے لئے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔ انسان بھلائی کی

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ

دعائیں کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید (اور) ہراساں ہو

قَنُوطٌ ۚ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ

جاتا ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا إِلَىٰ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

تو وہ ضرور کہتا ہے یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہیے تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اور اگر (ایسا ہو کہ) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری

الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ

ہی ہے۔ سو ہم ان کافروں کو ان کے یہ سب کردار ضرور بتائیں گے اور ان کو سخت عذاب

غَلِيظٌ ﴿۵۰﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا

(کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو اپنا منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر

بجائیدہؕ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ

لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ فرما دیجئے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ

بھلا دیکھو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي

کون گمراہ ہے جو پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب ان کو اطرافِ عالم میں

الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ وہ (قرآن)

أَوَّلَهُمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳﴾ إِلَّا أَنْتُمْ

حق ہے تو کیا آپ کے پروردگار کو یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ دیکھیں، بے شک

فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ﴿۵۴﴾ إِلَّا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ

یہ اپنے پروردگار کے روبرو ہونے سے شک میں ہیں۔ یاد رکھو! بے شک وہ ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ۝ ۵۳ آیات ۵۳

سورۃ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ﴿۱﴾ عَسَىٰ ﴿۲﴾ كَذَلِكَ يُوحِيْ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حَمْد۔ عَسَى۔ اللہ غالب (و) دانا اسی طرح آپ پر وحی بھیجتے ہیں جس طرح

مَنْ قَبْلِكَ ۚ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۲﴾ لَهُ مَا فِي

آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتے رہے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۴۳﴾

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور وہ عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

ہوسکتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ

پاک بیان کرتے رہتے ہیں اور زمین میں بسنے والوں کے لیے معافی طلب کرتے ہیں۔ خوب جان لو! کہ

إِنَّا اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۴﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

بے شک اللہ ہی معاف کرنے والے، رحمت کرنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا أَنْتَ

دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، اللہ ان کو دیکھ بھال رہے ہیں اور آپ کو ان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۵﴾ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا

پر داروغہ نہیں بنایا گیا۔ اور اسی طرح آپ پر (یہ) قرآن عربی (زبان میں)

عَرَبِيًّا لِّنُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنْذِرَ يَوْمَ

وحی فرمایا ہے تاکہ آپ (پہلے پہل) بڑے شہر (مکہ مکرمہ کے رہنے) والوں کو اور ان کے ارد گرد

الْجَمْعِ لَا رَايَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي

والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا

السَّعِيرِ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتے تو ان کو ایک ہی جماعت بنا دیتے

وَلَكِنْ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا

ولیکن وہ جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لیتے ہیں۔ اور ظالموں کا

لَهُمْ مِّنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ اَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

کوئی حامی اور مددگار نہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز

أَوْلِيَاءَ ۚ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ

قرار دے رکھے ہیں۔ سو کارساز تو اللہ ہی ہیں اور وہی مردوں کو زندہ کریں گے اور وہی

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور تم جس بات میں کچھ اختلاف کرتے ہو

شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ

تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین

جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

کا، اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے ہیں اور چارپایوں کے بھی

أَزْوَاجًا يَذُرُوكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جوڑے (بنائے) اسی طرح تمہاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس کی مثل نہیں اور وہ

السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

سنتا (اور) دیکھتا ہے۔ اُسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جس کو چاہے زیادہ روزی عطا کرے اور (جس کو چاہے) کم کر دے۔ بے شک وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا

والا ہے۔ اُس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر فرمایا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام)

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ

کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم

وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو حکم فرمایا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں

فِيهِ كِبْرٌ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ط اللَّهُ

پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس بات کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں وہ ان کو بڑی گراں گزرتی ہے، اللہ جس کو

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم آچکنے کے بعد صرف آپس کی ضد

بَيْنَهُمْ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ

سے (ہوئے ہیں) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقررہ تک بات

مُسَيِّ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أَوْرَثُوا الْكِتَابَ

نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٌ ﴿۱۴﴾ فَلِذَلِكَ

وارث ہوئے وہ اس سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے (ان کو) تردد میں ڈال دیا ہے۔ سو آپ

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ

اُسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اس پر قائم رہئے۔ اور ان کی

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ وَّ اٰمَرْتُ

خواہشات پر نہ چلیے اور فرمادیتجی کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں ان سب پر ایمان لاتا ہوں

لَا اَعْدِلُ بَيْنَكُمْ ۚ اللّٰهُ رَٰبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا اَعْمَالُنَا

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارے اور تمہارے پروردگار ہیں۔ ہمارے اعمال

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اللّٰهُ

ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، ہماری اور تمہاری کوئی بحث نہیں۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِيْنَ يَحٰجُّوْنَ

ہم سب کو جمع فرمائیں گے اور ان ہی کے پاس جانا ہے۔ اور جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُۥ ۖ حُجَّتْهُمْ

اللہ کی بات میں جب کہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ان کی دلیل ان کے پروردگار کے ہاں

دٰخِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

جھوٹی ہے اور ان پر (اللہ کا) غصہ ہے اور ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بہت سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَالْمِيزَانَ ۚ وَمَا يُدْرِىْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾

اور ترازو (انصاف کے لیے) اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۚ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۚ اَلَا

ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو!

إِنَّ الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ

کہ یقیناً جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں

بَعِيدٌ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

(بتلا) ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہیں، جس کو چاہتے ہیں رزق عطا کرتے ہیں

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يَرِيدُ حَرْثَ

اور وہ قوت والے، زبردست ہیں۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا

الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يَرِيدُ

طلب گار ہو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہو

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

اس کو ہم اس میں سے کچھ دے دیں گے اور اس کا آخرت میں

مِنْ نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ

کچھ حصہ نہ ہو گا۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین

الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ

مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر ایک قول فیصل (یعنی قیامت کا وعدہ) نہ ہوتا

الْفُصْلِ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کو

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا

دردناک عذاب ہو گا۔ آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے

كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ڈرتے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۳﴾ ذَٰلِكَ

پروردگار کے پاس (موجود) ہو گا۔ یہی بہت بڑا انعام ہے۔ یہی ہے

الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جس کی خوشخبری اللہ اپنے (ان) بندوں کو دے رہے ہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کیے۔

الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ

آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں چاہتا سوائے قربت داری کی

فِي الْقُرْبَىٰ ط وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا

محبت کے۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس کو اور بڑھا دیں گے

حُسْنًا ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ

بے شک اللہ بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں (پیغمبر)

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ط فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ

نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا ہے سو اگر اللہ چاہتے تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتے

وَيَمُحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ ط وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ط إِنَّهُ

اور اللہ باطل کو مٹایا کرتے ہیں اور حق کو اپنے ارشادات سے ثابت فرماتے ہیں۔ بے شک وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۵﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ

دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔ اور وہی ہیں جو اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور ان کے قصور معاف فرماتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور جو تم کرتے ہو سب جانتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ط

ان کی (عبادت) قبول فرماتے ہیں اور اپنی مہربانی سے ان کو زیادہ (ثواب)

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ

عطا فرماتے ہیں اور کفر کرنے والوں کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے

اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِن

بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتے تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے

يُنْزِلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ط إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ ۙ

لیکن وہ جو چاہتے ہیں اندازے کے ساتھ نازل فرماتے ہیں۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتے (اور)

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ

دیکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) تو ہیں جو بندوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ط وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

بارش برساتے ہیں اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتے ہیں اور وہ کارساز، تعریف کے سزاوار ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانا اور ان جانوروں کا

فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ط وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ ان کے جمع کرنے پر (بھی) جب چاہیں قدرت

قَدِيرٌ ۙ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

رکھتے ہیں۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کیے ہوئے کاموں کی وجہ سے (پہنچتی)

أَيِّدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف (ہی) فرمادیتے ہیں۔ اور تم زمین میں (اللہ کو)

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

عاجز نہیں کر سکتے اور خود تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور

نَصِيرٌ ۚ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۖ

مددگار نہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۖ

اگر اللہ چاہیں تو ہوا کو روک دیں پھر وہ (جہاز) اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ أَوْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یا

يُوبِقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ وَيَعْلَمَ

ان کو ان کے (بڑے) اعمال کی وجہ سے تباہ کر دے اور بہت سے (قصور) معاف فرمادے۔ اور جو

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۚ

ہماری آیات میں جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے کہیں بچاؤ نہیں۔

فَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا

سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے (ہے) جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار

يَتَوَكَّلُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ

پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ

بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے

اَسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاَمْرُهُمْ شُورَىٰ

پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کام آپس کے مشورے سے

بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَا

ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

جب ان سے زیادتی کی جائے تو (مناسب طریقہ سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرُهُ عَلَى اللَّهِ

طرح کی برائی ہے پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا صلہ اللہ کے ذمہ ہے

اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنْ اَنْتَصَرَ بَعْدَ

بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور جس پر ظلم ہوا اگر وہ بدلہ لے

ظُلْمِهِ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّهَا

تو ان لوگوں پر بھی کچھ الزام نہیں۔ بے شک الزام تو

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي

ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین (دنیا) میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۴۲﴾

ناحق سرکشی (اور فساد) برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ اَلْمُؤْمِرِ ۚ

اور جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَرِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ط

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کے لیے اس کے علاوہ کوئی (بھی) کارساز نہیں

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَبَّاءُ رَاَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ

اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے کیا (دنیا میں)

إِلَى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ج وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس (دوزخ) کے سامنے لائے

خَشَعَيْنَ مَنِ الدُّلَّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ط

جائیں گے، بھٹکے ہوئے ذلت سے، ست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخُسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا

اور ایمان والے کہیں گے کہ یقیناً خسارہ پانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں

أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط إِلَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ

کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا۔ یاد رکھو! بے شک ظالم (مشرک و کافر)

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ج وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ط وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا

جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو

لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ج اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ اپنے پروردگار کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جو اللہ

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ

کے ہاں سے ٹلے گا نہیں۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی

مَلَجًا يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا

اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا کام تو صرف (احکام) پہنچا دینا ہے۔

وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرَحَّ بِهَا

اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کامزہ) چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَسَاءَ قَدِّمَتْ أَيُّدِيهِمْ فَإِنَّ

اور اگر ان پر اپنے ان اعمال کے بدلے پہلے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آ جاتی ہے تو آدمی

الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۲۸﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

ناشکری کرنے لگتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہت ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ

جو چاہیں پیدا فرماتے ہیں جس کو چاہیں بیٹیاں عطا فرماتے ہیں اور جس

لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿۲۹﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا

کو چاہیں بیٹے۔ یا ان کو جمع فرما دیتے ہیں، بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۳۰﴾

اور جس کو چاہیں بانجھ کر دیتے ہیں۔ بے شک وہ بڑے جاننے والے بڑی قدرت والے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ

اور کسی آدمی کے لئے (موجودہ حالت میں) ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے بات کریں مگر الہام سے یا

وَرَأْيٍ حَجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بآذُنِهِ مَا

پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغمبر (فرشتہ) بھیج دیں تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہیں

يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ

پہنچا دے۔ بلاشبہ وہ بڑے عالی شان، بڑی حکمت والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی

رُوحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ

طرف روح القدس کے ذریعے (قرآن) بھیجا۔ آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نُّهْدِيْ بِهٖ

اور ایمان کیا لیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نور بنایا اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت فرماتے ہیں۔ اور بے شک آپ سیدھے راستے

مُسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کی طرف راہنمائی فرما رہے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِلٰى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۝۵۳

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو! سب کام اللہ کی بارگاہ میں ہی پہنچیں گے۔

اٰیٰتہا ۸۹ سُوْرَةُ الزُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ رُّكُوْعَاتُهَا

آیات ۸۹ سورہ ازخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حَمْدٌ۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ یقیناً ہم نے اس کو عربی

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳ وَاِنَّهٗ فِىْ اِمْرِ الْكِتٰبِ

(زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ اور یقیناً وہ ہمارے پاس بڑے رتبہ کی اور حکمت

لَدَيْنَا لَعَلَّ حَكِيمٌ ۝۹۰ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ

بھری کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ تو کیا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو

صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝۹۱ وَكَمْ أَرْسَلْنَا

ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے۔ اور ہم نے پہلے

مِنْ نَّبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝۹۲ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا

لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اور ان کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا

كَأَنَّهُمْ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۹۳ فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ تو جوان میں بہت زور والے تھے ہم نے ان کو ہلاک

وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝۹۴ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

کردیا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت ہو چکی۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۹۵

کس نے پیدا فرمایا؟ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ زبردست (اور) علم والے (اللہ) نے ان کو پیدا فرمایا۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۹۶ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اس میں راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچ سکو۔ اور جس نے ایک اندازے سے آسمان سے

مَاءً بَقْدَرًا ۝۹۷ فَاَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۝۹۸ كَذَلِكَ

پانی برسایا پھر اُس سے ہم نے ایک مردہ دیس کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی (زندہ کر کے)

تُخْرِجُونَ ۝۹۹ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام پیدا فرمائیں اور تمہارے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِّتَسْتَأْذِنُوا عَلَىٰ

لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی بیٹھ پر

ظُھُورِهِ ثُمَّ تَذَكَّرُوا نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ

جم کر بیٹھو جب تم اس پر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور (یوں) کہو پاک ہے

عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا

وہ ذات جس نے ان (چیزوں) کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے

كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾

کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور یقیناً ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے جز (اولاد) بنا لیا۔ بے شک انسان

مُبِينٌ ﴿١٥﴾ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ

صریح ناشکرا ہے۔ کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پسند فرمائیں اور تم کو چُن کر

بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ

بیٹے دیئے۔ اور جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوش خبری دی جاتی ہے جو انہوں نے رَحْمَن (اللہ)

مَثَلًا ظَلًّا وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوْ مَنْ يَنْشُرُهُ

کے لئے مقرر کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور

فِي الْحُلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا

میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا شَاهِدُوا

فرشتوں کو جو رَحْمَن (اللہ) کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ ان کی تخلیق کے

خَلَقَهُمْ ۖ سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا

وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور کہتے

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۖ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

ہیں کہ اگر وہ (بہت بڑا) مہربان (اللہ) چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی عبادت نہ کرتے ان کو اس کا

عِلْمُ إِنَّهُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّنْ

کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے

قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا

کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے

آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَمٍ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ

اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا

إِلَّا قَالَ مُتَرَفُّوهُآ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَمٍ ۖ وَإِنَّا

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم

عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ أَوْ لَوْ جِئْتُكُمْ بِآهْدَىٰ

بھی ان ہی کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس راستے پر تم

مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

نے اپنے باپ دادا کو پایا، اس سے کہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بے شک آپ جو (دین)

بِهِ كُفِّرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لے کر آئے ہیں ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس دیکھ لو

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اس کی قوم

وَقَوْمِهِ اِنِّىْۤ اِنِّىْۤ بَرَّاءٌۭ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۴۶﴾ اِلَّا الَّذِى

سے فرمایا کہ جن چیزوں کی عبادت تم کرتے ہو بے شک میں ان سے الگ ہوں۔ مگر جس نے مجھے

فَطَرَنِىْۤ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْٓنِ ﴿۴۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۭ بَاقِيَةً

پیدا فرمایا ہے سو بلاشبہ وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ

فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ

گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

وَ اٰبَآءُ هُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ وَلَمَّا

حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْٓا هٰذَا سِحْرٌۭ وَّاِنَّا بِہٖۤ اَكْفِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْٓا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍۭ مِّنَ

اور کہتے ہیں ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقُرْۡاٰتِيْنَ عَظِيْمٍ ﴿۵۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَاحَتَ رَبِّكَ

یہ قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے پروردگار کی رحمت (نبوت) کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَاۤ بَيْنَهُم مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کی روزی کو ان میں تقسیم فرمایا

وَرَفَعْنَاۤ بَعْضَهُمْ فَوْقَۤ بَعْضٍۭ دَرَجٰتٍۭ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

اور ہم نے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۖ وَرَحِمْتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾

خدمت لے اور آپ کے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوْ لَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو رحمن کے

لَسَنُ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُوتِيَهُمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ

منکر ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۚ وَلِيُوتِيَهُمْ أَبْوَابًا

سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھا کرتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے

وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَكَبَّرُونَ ۚ وَزُخْرَفًا ۚ وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ

اور تخت، جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے۔ اور سونے کے (بھی)، اور یہ سب کچھ صرف

لَنَا مَتَاعٌ ۖ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۖ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے۔ اور آپ کے پروردگار کے ہاں آخرت

لِلْمُتَّقِينَ ۚ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ

پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ اور جو رحمن (اللہ) کی یاد (قرآن) سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر

شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۚ ﴿۳۶﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوهُمْ عَنِ

ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور وہ ان کو راہِ راست سے

السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۚ ﴿۳۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا

روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

(شیطان سے) کہے گا کاش! میرے اور تیرے درمیان (دنیا میں) مشرق و مغرب کے برابر فاصلہ ہوتا

فَبُئْسَ الْقَرِينُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكَ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ

تو (تُو) بہت بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج یہ بات تم کو ہرگز فائدہ

أَنْكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَأَنْتَ تُسَبِّحُ الضُّمَّ

نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں

أَوْ تَهْدِي الْعُصَىٰ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۰﴾

یا اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور ان لوگوں کو جو واضح گمراہی میں ہیں؟

فَأَمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۴۱﴾ أَوْ

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو (تب) بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ یا آپ کو (دنیا کی

نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾

زندگی میں) وہ (غلاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ پس یقیناً ہم اُن پر ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَسِمْ بِالَّذِي أَوْحَىٰ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

پس آپ اس (قرآن) پر قائم رہیے جو ہم نے آپ پر وحی فرمایا ہے۔ بے شک آپ سیدھے

مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

راستے پر ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم (امت) کے لیے نصیحت ہے اور

تَسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَسَعَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مَنْ

(لوگو) تم سے بہت جلد پوچھا جائے گا۔ اور آپ ان (پیغمبروں) سے پوچھ لیجیے جو ہم نے آپ سے پہلے

رَّسَلْنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبَدُونَ ﴿۴۵﴾

بھیجے کیا ہم نے رحمن (اللہ) کے علاوہ کوئی دوسرے معبود مقرر فرمائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے

فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

فرمایا کہ یقیناً میں پروردگارِ عالم کی طرف سے پیغمبر (ہو کر آیا) ہوں۔ پس جب وہ ان کے پاس

بَايْتَنَا إِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيهِمْ

ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے

مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ

تھے تو وہ دوسری (نشانی) سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ

عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آجائیں۔ اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے

السَّحَرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا

مطابق جو اس (تیرے پروردگار) نے تجھ سے کر رکھا ہے اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کرتے ہیں ضرور راہ

لَهُتَدُونُ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

پر آجائیں گے۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا دیا تو انہوں نے فوراً اپنا وعدہ

يَنْكُثُونَ ﴿۵۰﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ

توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم!

أَلَيْسَ لِي مَلِكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن

کیا یہ مصر کی حکومت میری نہیں اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں

تَحْتِي ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۱﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا

تو کیا تمہیں نظر نہیں آتا؟ بلکہ میں بہت بہتر ہوں اس شخص سے جس کی کوئی قدر

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۖ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَا

نہیں اور وہ صاف بول بھی نہیں سکتا۔ تو اس پر سونے کے

أَلْقَىٰ عَلَيْهِ أَسُورَةً مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے پرا باندھ کر

الْمَلِكَةَ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۲﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ

اس کے ساتھ آتے۔ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی تو انہوں نے اس کی بات

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۵۳﴾ فَلَمَّا أَسْفُونَا انتقمنا

مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَأَعْرَضْنَا عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۴﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا

بدلہ لے لیا پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ پس ہم نے اُن کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

اور بعد والوں کے لیے ایک مثال بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال بیان کیا

إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوا ءِإِلهُنَا

گیا تو آپ کی قوم کے لوگ اس سے (مارے خوشی کے) چلا اٹھے۔ اور کہنے لگے بھلا ہمارے معبود

خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ

اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام) انہوں نے آپ سے یہ مثال جو بیان کی ہے صرف جھگڑنے کے لیے بلکہ یہ

قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا تھا

وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

اور انہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ بنا دیا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّالِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِنَّهُ

فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں بستے۔ اور بے شک وہ

لَعَلَّكُمْ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون ۖ هٰذَا

(عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی نشانی ہیں تو تم لوگ اس میں شک نہ کرو اور میرا اتباع کرو،

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور تم کو شیطان روک نہ دے بے شک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسٰی بِالْبَيِّنٰتِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) معجزات لے کر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

تو فرمایا میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں نیز اس لیے کہ

الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُونَ ﴿۶۳﴾

کچھ باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو، تم کو سمجھا دوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مان لو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ ہی میرے پروردگار ہیں اور تمہارے بھی سو ان ہی کی عبادت کرو یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر ان میں سے کتنے فرقوں نے (آپس میں) اختلاف پیدا کر لیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ اِلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

پس وائے ہے ان لوگوں کے لیے کہ ظلم کرتے ہیں، ایک درد دینے والے دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

یہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ

اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ تمام (دنیا کے) دوست اس دن ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٍّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٤٣﴾ يُعْبَادُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ

دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی

الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا

خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر

وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

ایمان لاتے تھے اور فرماں بردار تھے، تم اور تمہاری بیویاں عزت و احترام کے ساتھ

تُحْبَرُونَ ﴿٤٦﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے

وَأَكْوَابٍ ﴿٤٧﴾ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ

جائیں گے۔ اور وہاں وہ چیزیں ملیں گے جن کو جی چاہے گا

الْأَعْيُنُ ﴿٤٨﴾ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٩﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

اور آنکھوں کو لذت ہوگی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے

الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ لَكُمْ فِيهَا

کہ تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں جس کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔ تمہارے لیے اس

فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥١﴾ إِنَّ الْبُجْرَيْنِ

میں بہت سے پھل ہیں جن میں سے کھا رہے ہو۔ بے شک نافرمان لوگ

فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٥٢﴾ لَا يَفْتَرُّ عَنْهُمْ وَهُمْ

دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٥٣﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

اُسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن یہ خود

هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَادَوْا يُبْلِكْ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ہی ظالم تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! (جہنم کا داروغہ) تمہارا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کر دے

رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْثُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ

(موت دے دے) وہ کہے گا تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے۔ درحقیقت ہم تمہارے پاس حق (سچا دین)

وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا

لے کر آئے تھے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات طے کر رکھی ہے

فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو یقیناً ہم بھی کچھ طے کرنے والے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور

وَنَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ

سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔ آپ فرما

إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ لَّكَدَّ ۖ فَآنَا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿٥١﴾

دیکھیے کہ رحمن (اللہ) کے اگر اولاد ہو تو سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا میں ہوں۔

سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کے مالک (اور) عرش کے مالک (اللہ)

عَبَا يَصْفُونَ ﴿٥٢﴾ فَذَرُهُمْ يَخْوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ

اس سے پاک ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور کھیل میں رہنے دیجئے یہاں تک کہ

يَلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي

جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے جا لیں۔ اور وہی ذات ہے

فِي السَّمَاءِ إِلَهُ ۖ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ

جو آسمان میں بھی عبادت کے لائق ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لائق ہے۔ اور وہ بڑی حکمت

الْعَلِيمُ ﴿۸۳﴾ وَتَبَرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

والا، بڑے علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس کے لیے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کی بادشاہت ہے اور اُسی کو قیامت کی خبر ہے اور اُسی کے پاس

تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَسْأَلُكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں، وہ سفارش تک کا اختیار نہیں رکھتے

الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَرِهَدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَكِنْ

مگر (ہاں) جن لوگوں نے حق کا اقرار کیا تھا اور وہ (اس کی) تصدیق بھی کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿۸۷﴾

سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر پھرے جاتے ہیں۔

وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ ”اے میرے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے“۔ سوان کی طرف

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾

سے منہ پھیر لیجئے اور کہئے سلام ہے (یعنی الگ ہو جائیے) سو عنقریب انکو بھی معلوم ہو جائے گا۔

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ آيَاتُهَا ۵۹ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۵۹ سورۃ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ﴿۱﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

حَمْدٍ - قسم ہے واضح کتاب کی! بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات

مُبْرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿۲﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ

(شبِ قدر) میں نازل فرمایا ہے، بے شک ہم آگاہ فرمانے والے تھے۔ اس میں تمام حکمت کے کام

حَكِيمٌ ﴿۳﴾ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۴﴾

طے کیے جاتے ہیں، ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی بھیجنے والے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۵﴾

آپ کے پروردگار کی رحمت ہے (یعنی آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے) یقیناً وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ

آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ بشرطیکہ تم لوگ

مُوقِنِينَ ﴿۶﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرنے والے ہو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے (وہی)

أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۷﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿۸﴾

تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ بلکہ یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿۹﴾

سو آپ (ان کے لیے) اس دن کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک ظاہر دھواں پیدا ہو۔

يَغْشَى النَّاسَ ۗ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ

جو ان سب لوگوں کو ڈھانک لے۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ أُنزِلَتْ الذِّكْرَىٰ

ہم سے اس مصیبت کو دور کر دے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ان کو اس وقت نصیحت کہاں فائدہ دے

وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا

گی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان فرمادیتے تھے۔ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر

مَعْلَمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا

لیا اور کہنے لگے یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۱۴﴾ يَوْمَ نَبُطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اُس دن ہم

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پورا پورا بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۶﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ

کے پاس ایک معزز پیغمبر آئے تھے کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالہ کر دو

اللَّهُ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۷﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَىٰ

بے شک میں تمہاری طرف (اللہ کا) دیانت دار پیغمبر ہو کر آیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ سے سرکشی

اللَّهُ إِنِّي آتَيْكُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾ وَإِنِّي عُدْتُ

مت کرو بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور میں اس بات سے کہ تم

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿۱۹﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي

مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ

فَاعْتَرِضُونِ ﴿۲۰﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿۲۱﴾

سے الگ ہی رہو۔ تب انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿۲۲﴾ وَاتْرِكِ الْبَحْرَ

(ارشاد ہوا) تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چلے جائیں یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور تم لوگ

سَرُّهُوَ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۳﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ

دریا کو اس کی حالت پہ (یعنی خشک) چھوڑ دینا یقیناً ان کا لشکر غرق کر دیا جائے گا۔ بہت کچھ چھوڑ گئے

وَعُيُونٌ ۝۲۵ وَ زُرُوعٌ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۲۶ وَ نَعَصَةٍ كَانُوا

باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فِيهَا فَكِهِينَ ۝۲۷ كَذٰلِكَ ۞۲۸ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخِرِيْنَ ۝۲۹

کیا کرتے تھے۔ اس طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوا

سو ان پر نہ تو آسمان رویا اور (نہ ہی) زمین اور نہ ان کو

مُنْظَرِيْنَ ۝۳۰ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي اِسْرَآءِيْلَ مِنْ

مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

الْعَذَابِ الُّهُيْنِ ۝۳۱ مِنْ فِرْعَوْنَ ۞۳۲ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيًّا

عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے کہ واقعی وہ بڑا سرکش (اور)

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۳ وَ لَقَدْ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلٰى

حد سے نکل جانے والا تھا۔ اور بے شک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو اپنے علم سے تمام جہان

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۴ وَ اَتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰوًا

والوں سے پسند فرمایا۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں صرح

مُّبِيْنٌ ۝۳۵ اِنَّ هٰؤُلَآءِ لَيَقُولُوْنَ ۝۳۶ اِنْ هِيَ اِلَّا

آزمائش تھی۔ بلاشبہ یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں صرف

مَوْتُنَا الْاُولٰٓئِ وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۷ فَاتُّوْا

پہلی دفعہ مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو

بٰٓاِبَآئِنَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ

ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لاؤ۔ کیا یہ (شان و شوکت میں)

قَوْمٌ تَبِيعَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ

بہتر ہیں یا تبع (شاہِ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یقیناً وہ نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

ان میں ہے اس کو محض کھلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک فیصلے کا دن

مِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى

ان سب کا وقت مقررہ ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۴۱﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائیں

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿۴۳﴾

بے شک وہ زبردست ہیں مہربان ہیں۔ بے شک تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿۴۵﴾

گناہگار (کافر) کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلِي الْحَمِيمِ ﴿۴۶﴾ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءٍ

جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اس کو پکڑ لو پھر کھینچتے ہوئے دوزخ کے

الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ

پتھوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمُ ﴿۳۸﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿۳۹﴾ إِنَّ

انڈیل دو۔ اب (مزہ) چکھو! تُو ہی سردار (اور) بڑی عزت والا ہے۔ بے شک یہ

هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تُمْتَرُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي

وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۴۱﴾ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿۴۲﴾ يَلْبَسُونَ

امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقْبِلِينَ ﴿۴۳﴾ كَذَلِكَ

اور دیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں گے۔ اس طرح (ہوگا) اور ہم ان

وَزَوْجُهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۴۴﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

کا بڑی بڑی آنکھوں والی (گوری رنگت والیوں) سے بپاہ کر دیں گے۔ (اور) وہاں اطمینان سے ہر قسم

فَاكِهَةٍ أَمِينٍ ﴿۴۵﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

کے پھل منگواتے ہوں گے۔ وہاں پہلی دفعہ مرنے کے سوا

الْمَوْتِ الْأُولَىٰ ۚ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۴۶﴾

موت (کا مزہ) نہیں چکھیں گے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیں گے۔

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۴۷﴾

یہ سب آپ کے پروردگار کی مہربانی سے ہو گا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۸﴾

پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

فَأَرْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۴۹﴾

تو آپ منتظر رہیے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا ۴

آیات ۳۷

سورہ جاثیہ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

رکوع ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲

حَم۔ اس کتاب کا نازل فرمانا اللہ غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے۔

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۳

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ

تمہارے پیدا کرنے میں بھی اور جانوروں کے جن کو (زمین میں) پھیلا رکھا ہے، یقین کرنے والوں

يُوقِنُونَ ۴ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ

کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے

اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

آسمان سے رزق نازل فرمایا، پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُعْقِلُونَ ۵

کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر یہ لوگ اللہ اور اس کی

بَعْدَ اللَّهِ وَآيَتِهِ يُؤْمِنُونَ ۶ وَيُلْ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر

اٰثِيْمٌ ۙ يَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُثَلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ

افسوس ہے کہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس

مُسْتَكْبِرًا كَانَ لَمْ یَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو اس کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۹﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا

کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے اور جو کام

یُغْنِی عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْئًا وَلَا مَّا اتَّخَذُوْا مِنْ

وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور نہ ہی جن کو اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ هٰذَا

سوا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہو گا۔ یہ

هُدًی ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآن) سرتاسر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت

مِّنْ رَّجْزٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ

درد دینے والا عذاب ہو گا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا

لِتَجْرِی الْفُلُکُ فِیْهِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ

کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں (سمندری جہاز) چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (روزی)

وَلَعَلَّکُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِی السَّمٰوٰتِ

سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور تمہارے لیے سب کچھ اپنی طرف سے

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

مسخر فرما دیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اس میں غور کرنے

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿۱۲﴾ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا

والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ آپ ایمان والوں سے فرما دیجیے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۳﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ

اعمال کا بدلہ دے۔ جو نیک عمل کرے گا تو اپنے لیے اور جو بُرا کام کرتا ہے

أَسَاءَ فَعَلِيهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ

تو اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ اور بے شک

آتَيْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی

وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾

اور انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں اور انہیں اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ پھر علم آ چکنے کے بعد

مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ

انہوں نے آپس کی ضد سے باہم اختلاف کیا۔ بے شک آپ کا

رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ

کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جائیے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر مت چلیے۔

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کسی کام نہیں آ سکتے اور یہ ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٦﴾ هَذَا

ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کے دوست ہیں۔ یہ

بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١٧﴾

(قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت۔

أَمْرٌ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ

یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے

كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمُ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی زندگی اور موت

وَمَمَاتُهُمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

ایک جیسی ہوگی یہ لوگ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ

اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس

هُوَ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ

کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا اور اللہ نے اس کے

وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاةً فَمِنْ يَهْدِيهِ

کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سوائے شخص کو اللہ

مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ

کے بعد کون ہدایت کرے۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی

إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا

ہے ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو صرف

إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں مگر وہ صرف ایسا

إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بِبَيِّنَاتٍ مَّا

گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا

كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ

صرف یہ جواب ہوتا ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر کے)

صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

سامنے لاؤ۔ فرما دیجئے کہ اللہ تم کو زندہ رکھتے ہیں پھر تم کو موت دیں گے پھر

يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ

قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع فرمائیں گے لیکن

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے

وَالْأَرْضُ ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ

آسمانوں میں اور زمین میں اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں

الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۖ كُلُّ

پڑ جائیں گے۔ اور آپ ہر فرقے کو دیکھیں گے کہ گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے ہر فرقہ

أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

آج تم کو تمہارے کاموں کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلے میں ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾

بول رہا ہے تم جو کچھ کیا کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ

سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو ان کے پروردگار ان کو

رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْبَيِّنُ ﴿۳۰﴾ وَأَمَّا

اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے یہ بڑی واضح کامیابی ہے۔ اور جن

الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں؟

فَأَسْتَكْبَرْتُمْ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا

سو تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا

قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ إِنَّ نَظْنَ إِلَّا ظَنًّا

محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو

وَمَا نَحْنُ بِمُتَّبِقِينَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

(اس پر) یقین نہیں۔ اور (اس وقت) ان کو اپنے تمام برے اعمال

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾

ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آگھرے گا۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

اور ارشاد ہو گا جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں

هَذَا وَمَا لَكُمْ النَّارَ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۳۴﴾

بھلا دیں گے (پرواہ نہ کریں گے) اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذَلِكُمْ بِأَنكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ

یہ اس لیے ہے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تم کو

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا

دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج نہ تو یہ لوگ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾ فِإِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ

ان کی توبہ قبول ہوگی۔ سو تمام تعریفیں اللہ ہی کو سزوار ہیں جو

وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ

آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾

اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) دانا ہے۔

سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ اَيَاتُهَا ۲۵ رُكُوعَاتُهَا ۴

آیات ۳۵ سورۃ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲

حَم۔ یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے حکمت کے ساتھ اور ایک معیارِ معین

وَاجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا اُنْذِرُوا مُّعْرِضُونَ ۳

کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ (اس سے) منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَسْأُوْنِي مَاذَا

فرمائیے دیکھو تو! جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ انہوں نے

خَلَقُوا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌۭ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اِیْتُوْنِیْ

زمین کا کون سا حصہ پیدا کیا یا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے؟ اس سے پہلے کی کوئی

بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ اَوْ اَثَرٍ ۚ مِّنْ عَلَمٍ اِنْ کُنْتُمْ

کتاب ہو تو میرے پاس لاؤ یا اگر تم سچے ہو تو کوئی پہلے سے نقل شدہ

صٰدِقِیْنَ ۴ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

مضمون لاؤ۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے

مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ ۚ وَهُمْ عَنْ

جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور اُسے ان کے

دُعَائِهِمْ غُفْلُونَ ﴿۵﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ

پکارنے کی خبر ہی نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ (بت) ان کے

اَعْدَاءٌ وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿۶﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت سے انکار کریں گے۔ اور جب ہماری واضح

آيَتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس

هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ

آچکا، کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کو (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے آپ فرما دیجیے

افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ

کہ اگر میں نے اس کو (اپنی طرف سے) بنایا ہو تو پھر تم لوگ مجھے اللہ سے ذرا بھی نہیں بچا سکتے، وہ

أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفِيَ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي

خوب جانتے ہیں تم اس (قرآن کے) بارے میں جو باتیں بناتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ

گواہ کافی ہیں، اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجیے کہ میں کوئی

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا

نیا پیغمبر تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا (سلوک) ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا۔ میں تو

بِكُمْ ۖ إِنِ اتَّبَعْتُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس وحی آتی ہے اور میرا منصب تو صاف صاف (انجام بد سے)

مُبِينٌ ﴿۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ

ڈرانا ہے۔ فرما دیجیے دیکھ لو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَahِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی (کتاب) پر گواہی

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

دے پھر ایمان لے آئے، اور تم تکبر ہی میں رہو۔ بے شک اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ اگر

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ

یہ (دین) کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ چلے جاتے اور جب ان لوگوں کو اس

فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ

(قرآن) سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَاحَةً ﴿١٢﴾ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانِ

کی کتاب بھی جو راہنما اور رحمت تھی اور یہ ایک کتاب جو عربی زبان میں ہے اس کی تصدیق

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ﴿١٣﴾ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾

کرتی ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنائے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان لوگوں پر نہ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ لوگ جنت کے رہنے والے ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ وَوَصَّيْنَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) ان اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو

الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ اس کو پیٹ میں

وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمَلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا

رکھا اور تکلیف سے اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس ماہ میں (پورا) ہوتا ہے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

یہاں تک کہ جب وہ خوب جوان ہو جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے

رَبِّ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ آپ نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

فرمائے ہیں، ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں جن کو آپ پسند فرمائیں

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ

اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا فرما دیجیے۔ میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور یقیناً

الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ

میں فرمانبردار ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم

مَا عَمِلُوا وَتَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ

قبول فرمائیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے۔ یہ اہل جنت میں ہوں گے۔

وَعَدَ الصَّدَقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي

یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جو

قَالَ لِوَالِدَيْهِ أَفِ لَكُمْ أَنْتَعِدَنِ نَبِيًّا أَنْ أُخْرِجَ

شخص اپنے ماں باپ سے کہتا ہے کہ میں تم سے بیزار ہوں، کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے)

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهَمَّا يَسْتَغِيثُنْ

نکالا جاؤں گا اور یقیناً بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے۔ اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں،

اللَّهُ وَيُكَ أَمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ

(کہتے ہیں) تیرا ناس ہو! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے

مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ

یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٥﴾ وَلِكُلِّ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ بے شک یہ خسارہ میں رہے۔ اور ہر ایک کو

دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوفيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ

ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے۔ غرض یہ کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا

لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى

اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے

النَّارِ أَذْهَبَتْ طَيِّبَتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

لائے جائیں گے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے

وَأَسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اس لیے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ

سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے (قومی) بھائی (ہود علیہ السلام) کا ذکر کریں

أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ

جب انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا (جو) احقاف (ایسی جگہ جہاں ریت کے خمدار تو دے ہوں) میں

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا

(رہتے تھے) اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت سے ڈرانے والے (پیغمبر اب تک) گزر چکے (جو کہتے تھے) کہ تم

اللَّهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾

صرف اللہ کی عبادت کیا کرو۔ بے شک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالُوا اجْعَلْنَا لِنِائِفِكُنَا عَنْ إِلَهِنَا ۖ فَاتِنَا بِمَا

وہ کہنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس اس ارادے سے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر

تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ إِنَّمَا

سچے ہو تو جس (عذاب) کا ہم سے وعدہ کرتے ہو وہ لے آؤ۔ انہوں نے فرمایا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

بے شک پورا علم اللہ کے پاس ہے اور مجھے تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا وہ تم کو پہنچا رہا ہوں

وَلَكِنِّي أُرْسِلُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

ولیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ سو ان لوگوں نے

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ

جب اس بادل کو اپنی وادیوں کے مقابل آتے دیکھا تو کہنے لگے، یہ بادل ہے

مُطَرِّنًا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا

جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں!) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے۔ آندھی ہے جس

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا

میں دردناک عذاب ہے جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔ چنانچہ

فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي

وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم گناہگاروں کو ایسے

الْقَوْمَ الْمَجْرُمِينَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ

ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو ایسے کاموں میں قدرت دی تھی

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سُبُعًا وَابْصَارًا وَافِدَةً ۖ فَمَا

جن میں تم لوگوں کو قدرت نہیں دی گئی۔ اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔

أَغْنَى عَنْهُمْ سُبُعُهُمْ وَلَا ابْصَارُهُمْ وَلَا أَفِدَتُهُمْ

تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں

مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

اور نہ ان کے دل، چونکہ وہ لوگ اللہ کی آیات کا (ضد سے) انکار کرتے تھے۔

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

اور جس (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے

مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَافُنَا إِلَيْتِ لَعَلَّهُمْ

آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کی ہیں اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ

رجوع کریں۔ سو اللہ کے سوا جن کو ان لوگوں نے (اللہ کا) قرب حاصل کرنے کے لیے (اپنا) معبود بنا

دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةٍ ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ

رکھا ہے، انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی۔ بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے۔ اور یہ

إِفْكَهْمُ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۸﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ

محض ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی بات۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ فَلَمَّا

آپ کی طرف متوجہ فرمائے کہ قرآن سنیں۔ پس جب وہ اس

حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى

(قرآن) کے پاس آئے تو کہنے لگے خاموش رہو۔ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کو

قَوْمِهِم مُّنْذِرِينَ ﴿۲۹﴾ قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا

ڈرانے کے لیے اس کے پاس گئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے

كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل فرمائی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی

يَدِيهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾

تصدیق کرتی ہے (اور) حق اور راہ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۱﴾

معاف کر دیں گے اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھیں گے۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں (چھپ کر یا بھاگ کر اللہ کو)

الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ

ہرا نہیں سکتا اور اُس (اللہ) کے سوا اس کے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔ ایسے لوگ

فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِي

صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْزُبْ عَنْهُ بَقْدِرُ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور ان کے پیدا کرنے میں تھکا نہیں۔ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰی اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰیؕ بَلٰی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

کہ مَرُدوں کو زندہ کر دے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلٰی

قادر ہے۔ اور جس دن کافر آگ کے سامنے پیش کئے

النَّارِؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَاؕ

جائیں گے (پوچھا جائے گا) کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کہیں گے ہاں! ہمارے پروردگار کی قسم۔

قَالَ فَذٰوُقُوا الْعَذَابَؕ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

ارشاد ہوگا کہ تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے تو (اس لیے) اب عذاب (کے مزے) چکھو۔

فَاَصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

پس آپ صبر کیجئے جیسے اور باہمت پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کے لیے

تَسْتَعْجِلْ لَّهْمۡؕ كَانَتْهُمۡ يَوْمَ يَرُوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ

(عذاب کی) جلدی نہ کیجئے۔ کہ جس روز یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍؕ بَلٰغٌۭ فَهَلْ

تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ (قرآن) پیغام ہے۔ سو

يُهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمَ الْفٰسِقُوْنَ ؕ ﴿۳۵﴾

وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۳۸ آيَاتُهَا ۴

آیات ۳۸ سورۃ محمد (ﷺ) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (اللہ نے) ان کے اعمال

أَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَفْنَوْا

برباد کر دیئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو

بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُوا

محمد (ﷺ) پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ

(اللہ نے) ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سوار دی۔ یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

کفر کیا، انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور یہ کہ جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝

(دین) حق کے پیچھے چلے۔ اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرماتے ہیں۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ

پس جب تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو (ان کی) گردنیں مارو یہاں تک کہ جب

إِذَا أَتَخَسَّوْهُمْ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ ۖ فَمَا مَنَّا بَعْدَ

ان کو خوب قتل کر چکے ہو (جو گرفتار ہوں انہیں) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے (چھوڑ

وَأَمَّا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ۚ

(دو) اور یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ لڑائی (فریق مقابل) اپنے ہتھیار پھینک دے۔ یہ (حکم) ہے اور اگر اللہ

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ

چاہتے تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتے لیکن تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے

بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ

(مقابلہ کروا کے) آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جاتے ہیں تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع

أَعْمَالَهُمْ ۖ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمْ

نہ فرمائیں گے، ان کو سیدھے رستے پر چلائیں گے اور ان کی حالت درست رکھیں گے۔ اور ان کو بہشت میں

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

داخل فرمائیں گے جس ان کو شناسا کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۚ وَالَّذِينَ

مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریں گے اور تم کو ثابت قدم رکھیں گے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

کافر ہیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال کو برباد کر دیں گے۔ یہ اس لیے کہ انہوں

كَرَّهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ أَفَلَمْ

نے اللہ کے اتارے ہوئے (احکام) کو ناپسند کیا سو اُس نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ تو کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

انہوں نے دنیا میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ

ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔ اور کافروں کے لیے

أَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا

ایسا ہی ہو گا۔ یہ اس لیے کہ ایمان والوں کا کارساز اللہ ہے

وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ

اور یہ کہ کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

ایمان لائے اور نیک کام کئے، ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ (دنیا کے) فائدے اٹھاتے ہیں

وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿۱۲﴾

اور وہ اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَكَايِنٍ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

اور بہت سی بستیاں آپ کی اس بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپ کو بے گھر کر دیا ہے، طاقت میں

الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَسَنُ

بڑھی ہوئی تھیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔ بھلا جو شخص

كَانَ عَلَى بَيْتِنَا مِّنْ سَبِّهِ كَسَنُ زَيْنٍ لَهُ سَوْءٌ

اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہو وہ ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جن کی برائیاں اُن کو

عَمِلَهُ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ

بھلی معلوم ہوتی ہوں اور جو اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہوں۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ

الْمُتَّقُونَ ط فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج وَأَنْهَارٌ

کیا جاتا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہوں گی جو خراب نہیں ہوگا

مَنْ لَبِنٌ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَرٌ مِّنْ خَبِرٍ

اور بہت سی نہریں ایسے دودھ کی ہوں گی جس کا ذائقہ تبدیل نہ ہوگا اور بہت سی نہریں ایسی شراب کی

لَذَّةٌ لِلشَّارِبِينَ ۚ وَأَنْهَرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ

ہوں گی جو پینے والوں کے لیے بہت لذیذ ہوگی اور بہت سی نہریں بالکل صاف شہد کی ہوں گی اور ان

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۖ كُنْ

کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا یہ ان جیسے ہو

هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور کھولتا ہوا پانی ان کو پلایا جائے گا تو وہ ان کی انٹریوں کے

أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَبِيعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا

ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ

خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا

جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں کہ آپ نے

قَالَ أِنْفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور یہ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہیں۔ اور جو لوگ راہ پر ہیں (اللہ) ان کو زیادہ

هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

ہدایت دیتے ہیں اور ان کو پرہیزگاری عطا فرماتے ہیں۔ تو کیا یہ قیامت کو دیکھ رہے ہیں

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا

کہ ان پر اچانک آجائے۔ سو اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں تو جب یہ (قیامت) ان کے سامنے آکھڑی

جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿۱۸﴾ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہوئی تو اس وقت ان کو نصیحت کہاں سے ہوگی۔ پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط وَاللَّهُ

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تمہارے

يَعْلَمُ مُتَقَلِّبَكُمْ وَمَثُوكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

چلتے پھرنے اور رہنے سہنے سے باخبر ہیں۔ اور ایمان والے لوگ کہتے ہیں

لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ ج فَإِذَا أَنْزَلْتَ سُورَةً مُحْكَمَةً

کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ سو جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہوتی ہے

وَذَكَرَ فِيهَا الْقِتَالَ سَرَّيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے، تو جن لوگوں کے دلوں میں

مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَى عَلَيْهِ مِنْ

بیماری (نفاق) ہے آپ ان کو دیکھتے ہیں وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی

السَّوْتِ ط فَأُولَئِكَ لَهُمْ ج طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ

بے ہوشی طاری ہو۔ پس ان کے لیے خرابی ہے۔ فرمانبرداری اور اچھی بات کہنا (خوب ہے)۔

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا

پھر جب (جہاد کا) فیصلہ پکا ہو گیا تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے

لَهُمْ ج ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي

بہتر ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم کو اقتدار مل جائے تو ملک میں

الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ

خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔ یہ وہ لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَاصْبِرْ لَهُمْ وَاعْنَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۲﴾ أَفَلَا

جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۳﴾ إِنَّ

یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر ان کے قفل لگ رہے ہیں۔ بے شک جو

الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھر کر

الرُّهْدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿۲۴﴾ ذَلِكَ

ہٹ گئے شیطان نے انہیں یہ کام خوبصورت کر کے دکھایا اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔ یہ اس لئے

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ

ہوا کہ انہوں نے ایسے لوگوں سے جو اللہ کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کرتے ہیں کہا کہ بعض باتوں

فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۲۵﴾ فَكَيْفَ

میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ ان کی پوشیدہ باتوں سے واقف ہیں۔ سو ان کا کیا حال ہوگا

إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے، ان کے منہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ

یہ اس لئے کہ جو طریقہ اللہ کی ناراضگی کا سبب تھا یہ اُسی پر چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے، تو اُس

فَاحْبَطُوا أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۷﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿۲۸﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

وہ یہ سوچتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کریں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ

لَا رَيْنَكُم فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيَاهُمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي

آپ کو دکھا بھی دیتے تو آپ اُن کو اُن کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور آپ انہیں ان کے

لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

انداؤں گنگلو سے پہچان لیں گے۔ اور اللہ تم سب کے اعمال سے واقف ہیں۔ اور ہم تم سب لوگوں کو

حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجْهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوْا

ضرور آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں، ان کو معلوم کریں اور

اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَنْ

تمہارے حالات کو پرکھیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے

سَبِيْلَ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر راستہ

لَهُمُ الْهُدٰى ۚ لَنۡ يُّضْرُوْا اللّٰهُ شَيْئًا ۖ وَسَيَحْبِطُ

واضح ہو چکا تھا۔ یہ لوگ اللہ کا ہرگز کوئی نقصان نہ کر سکیں گے اور وہ (اللہ) ان کی کوششوں

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللّٰهَ

کو مٹا دیں گے۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع مت ہونے دو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر وہ

مَاتُوْا وَهُمْ كٰفٰرٌ فَلَنۡ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

کافر ہی مر گئے تو اللہ ان کو کبھی نہ بخشیں گے۔ سو تم

تَهْنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ

ہمت مت ہارو اور صلح کی طرف مت بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے۔

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ إِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہیں اور وہ تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کریں گے۔ یہ دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ ط وَإِنْ تَوَمَّنُوا وَتَتَّقُوا

زندگی محض اک کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو

يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ إِنْ

تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا (یعنی اجر دولت کی بناء پر نہیں ملے گا)۔ اگر وہ تم سے

يَسْأَلُكُمْ هَا فِيْ حِفْظِكُمْ تَبْخُلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

یہ (یعنی تمہارے مال) طلب کریں پھر اس میں شدت کریں تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کر دیں۔

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ

ہاں تم ایسے ہی لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے

اللَّهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخُلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخُلْ فَإِنَّمَا

بلایا جاتا ہے تو بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ

سو بے شک وہ خود سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہیں اور تم سب محتاج ہو

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ (اللہ) تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا فرما دیں گے

يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۚ

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا ۴

آيَاتُهَا ۲۹

رُكُوع ۴

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی

سورۃ فتح

آیات ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی کچھلی خطائیں

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

معاف فرما دیں اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دیں

وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

اور آپ کو سیدھے راستے پر چلا لیں۔ اور اللہ آپ کی زبردست

عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

مدد فرمائیں۔ وہی تو ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝ وَلِلَّهِ جُنُودٌ

تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کا سب لشکر

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ایسی بہشتوں میں داخل فرمائیں جن کے تابع

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝

نہریں جاری ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن سے اُن کے گناہوں کو دور کر دیں

وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾ وَيُعَذِّبُ

اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور منافق مردوں

الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ

عذاب دیں جو اللہ کے ساتھ بُرے بُرے گمان رکھتے ہیں۔ ان پر بُرا وقت پڑنے والا ہے۔

وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ

اور اللہ ان پر غضب ناک ہوئے اور ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ اور ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

اور اللہ غالب، حکمت والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والے اور خوش خبری دینے

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتَعَزَّوْهُ وَتُقَرِّوْهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٩﴾

اور ان (پیغمبر) کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس (اللہ) کی تسبیح میں لگے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ

بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ (واقعی میں) اللہ سے

اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى

بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے تو (بیعت کے بعد) جو عہد کو توڑے، تو توڑنے والے

نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِيسُوتِيهِ

کا وبال خود اُسی پر ہے۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس کا (بیعت میں) اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اسے

اَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے ہیں وہ عنقریب آپ سے کہیں گے

شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہماری اولاد نے فرصت نہ دی سو ہمارے لئے معافی طلب فرمائیے۔ یہ لوگ

بِالْإِسْنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَبْلُغُ لَكُمْ

زبان سے جو کہتے ہیں وہ ان کے دل میں نہیں۔ فرما دیجئے سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط

کسی چیز کا (بھی) اختیار رکھتا ہو اگر وہ (اللہ) تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں یا تمہیں کوئی نفع پہنچانا

بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

چاہیں، بلکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ بلکہ تم نے تو یہ خیال

أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ

کیا کہ پیغمبر اور ایمان والے اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے۔

أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوْءًا ط

اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھلی لگی تھی اور (اسی لئے) تم نے بُرے بُرے گمان کیے

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے گا

فَأَنَّا آعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

تو ہم نے کافروں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْمَاجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا، وہ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی۔ اور جو روگردانی کرے گا اس کو دردناک عذاب کی سزا

أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ

دیں گے۔ بے شک اللہ خوش ہوئے ان ایمان والوں سے جو درخت کے نیچے آپ کی بیعت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو (خلوص) تھا سو وہ بھی اللہ کو معلوم تھا پس اللہ نے ان پر

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

اطمینان نازل فرمایا اور انہیں جلدی فتح عطا فرما دی۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی

يَأْخُذُونَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمْ

(دیں) جن کو یہ لوگ لے رہے ہیں اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ اللہ نے تم

اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ

سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرما رکھا ہے جن کو تم لوگ لے سکو۔ سو سہر دست تم کو یہ دے دی

وَكَفَّ أَيْدِي النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ ایمان والوں کے لئے (قدرت کا ایک) نمونہ

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا

بن جائے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائیں۔ اور ایک (فتح) اور بھی ہے جو

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تمہارے ہاتھ نہیں آئی، اللہ اس کو احاطہ میں لیے ہوئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قَتَلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ

قادر ہیں۔ اور اگر یہ کافر تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے

ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللَّهِ

پھر نہ ان کا کوئی کارساز ہوتا اور نہ مددگار۔ یہی اللہ کا دستور ہے

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

جو پہلے سے چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز تبدیلی نہ

تَبْدِيلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ

پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے اُن (کفار) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ

مکہ (مکرمہ) کے قرب میں روک دیئے بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا۔

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا (اس وقت) اس کے

أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ

موقع پر پہنچنے سے روکا۔ اور اگر بہت سے ایمان والے مرد اور بہت سی ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن

مُؤْمِنَاتٍ لَمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ تَطْهُوهُنَّ فَيُصِيبَكُمْ مِنْهُنَّ

کی تم کو خبر بھی نہ تھی یعنی ان کے پس جانے کا احتمال نہ ہوتا، جس پر ان کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری

مَعْرَةً بَغِيرَ عِلْمٍ لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

میں ضرر پہنچتا (تو ابھی فتح ہو جاتی)۔ (مگر تاخیر اس لیے ہوئی) تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

جس کو چاہیں داخل فرمائیں۔ اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو

أَلِيمًا ۚ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

دردناک سزا دیتے۔ جب ان کافروں نے اپنے دل میں ضد کو جگہ دی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

(اور) ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اُسی کے

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ

مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ

اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھایا جو حق کے مطابق ہے کہ ان شاء اللہ تم لوگ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے امن و امان کے ساتھ۔ کوئی اپنے سر منڈاتے ہوئے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اور کوئی بال کتراتے ہوئے، تم کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ سوا سے (اللہ کو) وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

تَعْلَمُونَ فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ هُوَ

کو معلوم نہیں، سو اس نے اس کے علاوہ بھی پہلے ایک فتح دے دی۔ وہی ہے جس

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ

تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں

الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں (اے مخاطب)! تو ان کو دیکھے گا (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (کبھی)

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَّاهُمْ فِي

سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں (اور) ان کے آثار ان کے سجدوں کی وجہ

وَجْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ

سے ان کے چہروں پہ نمایاں ہیں۔ ان کے یہ اوصاف تورات میں ہیں اور انجیل میں ان کا

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ

یہ وصف ایسے ہے جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو مضبوط کیا پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اس سے کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۚ

اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے (گناہوں کی) بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۸ آيَاتُهَا ۱۸ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورہ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر (کی اجازت) سے پہلے تم

وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَهِيدٌ عَلِيمٌ ﴿۱﴾

سبقت نہ کیا کرو (بولانہ کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے بلند نہ کیا کرو

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اور نہ ان سے ایسے کھل کر بات کیا کرو جیسے آپس میں کھل کر (بے تکلفی سے) بات کرتے ہو

لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۲﴾

ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

بے شک جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں،

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ

اللہ نے ان کے دل پر ہیڙگاری کے لیے آزما لیے ہیں ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ وَآجُرٌ عَظِيمٌ ﴿۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَنَادُونَكَ مِنْ

بخشش ہے اور بہت بڑا صلہ ہے۔ بے شک جو لوگ جبروں کے باہر سے

وَرَأَى الْحُجْرَاتِ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ

آپ کو پکارتے ہیں، ان میں اکثر کو عقل نہیں۔ اور اگر یہ

صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ

لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس باہر تشریف لے آتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لائے

بَنِيًا فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى

تو تحقیق کر لیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی نقصان نہ پہنچا دو پھر

مَا فَعَلْتُمْ نَذِيرٌ ﴿۴۲﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ

اپنے کئے پر پکھتانا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ تعالیٰ کے

اللَّهُ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ

پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہنا مانیں تو تم کو نقصان پہنچے لیکن

اللَّهُ حَبَبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو نفرت دے دی۔ یہی لوگ درست

الرَّشِدُونَ ﴿۴۳﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ

راستے پر ہیں اللہ کی مہربانی اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيمٌ ﴿۴۴﴾ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا

والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں

بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا

(انصاف کے ساتھ) صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو

الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ

اس فریق سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔ پھر اگر رجوع

فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ

ہو جائے تو ان دونوں میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩٨﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَاصْلِحُوا

انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔ بے شک ایمان والے تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٩٩﴾

بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے

أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ

شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑائیں)

عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ

ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ

اور نہ ایک دوسرے کو خراب نام سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

بُرا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو باز نہ آئیں گے تو وہی

الَّتِي تَبْغِي

الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا

ظلم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو

مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا

بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور (ایک دوسرے کا) تجسس نہ کیا کرو

وَلَا يَغْتَبِ بَّعْضُكُم بَعْضًا ۖ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو اس سے تم نفرت کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَكُمْ

بے شک اللہ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ

اور ایک عورت سے پیدا فرمایا ہے اور تم کو مختلف قومیں اور خاندان بنایا تاکہ ایک دوسرے کو

لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ

شناخت کر سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

اللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ

بے شک اللہ جاننے والے خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ آپ فرمادیجیے

لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

کہ تم ایمان تو نہیں لائے، لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے۔ اور ابھی تک ایمان

الْإِسْلَامُ فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرو

لَا يَلَيْتُكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳﴾

تو وہ (اللہ) تمہارے اعمال میں ذرا بھی کمی نہ کریں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

درحقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي

پھر شک میں نہ پڑے اور اپنے مال اور جان سے

سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۱۵﴾ قُلْ أَتَعْلَمُونَ

اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔ فرما دیجئے کہ کیا تم

اللَّهُ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو حالانکہ اللہ کو تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کی

فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَمْشُونَ

خبر ہے۔ اور اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے

عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِلَّا مَكْمُ

اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو

بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنَّ

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی راہ دکھائی اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ

تم سچے ہو تو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بَسًا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھ رہے ہیں۔

سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۲۵ آيَاتُهَا ۲۵ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۲۵ سورہ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

ق تَفَّٰهُ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۱۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

ق۔ قسم ہے قرآن بزرگ کی۔ بلکہ ان کو اس پر تعجب ہوا کہ ان ہی میں سے

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۱۲

ایک ڈرانے والے ان کے پاس آ گئے۔ سو کافر کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے۔

۱۲ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۱۳ ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۱۴

کیا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے یہ پھر زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِندَنَا كِتَابٌ

ان (کے جسموں) کو جتنا زمین (کھا کر) کم کرتی جاتی ہے یقیناً ہم جانتے ہیں اور ہمارے پاس محفوظ

حَفِیْظٌ ۱۵ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي

کتاب ہے۔ بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتی ہے، جھٹلاتے ہیں غرض یہ ایک

أَمْرٌ مُّرِیْجٌ ۱۶ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

متزلزل حالت میں ہیں۔ تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا

۱۶ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۱۷

کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا اور اس کو کیسا سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں

المنزل

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٌ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَذِكْرًا

ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔ تاکہ ہر رجوع ہونے والا بندہ

لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

ہدایت اور نصیحت حاصل کرے۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا

فَانْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ

پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔ اور لمبی لمبی کھجور کے

بُسْقُتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا

درخت جن کے گچھے خوب گندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بندوں کے رزق دینے کے لیے اور ہم نے

بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا ط كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ

اس (بارش) سے مردہ زمین کو زندہ فرمایا۔ اسی طرح (قیامت کو) نکلنا ہوگا۔ اس سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَّ أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

قوم نوح اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے (قومی) بھائی اور بن کے رہنے والے

وَقَوْمُ ثُبَيْعٍ ط كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ﴿١٤﴾

اور تبع کی قوم ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعدہ (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔

أَفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ

کیا ہم پہلی بار پیدا کر تھک گئے ہیں بلکہ یہ لوگ نئے سرے سے پیدا کرنے میں

خَلْقٍ جَدِيدٍ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

(بے دلیل) شک میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا اور اس کے جی میں جو خیالات

مَا تَوْسَّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ

آتے ہیں، ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگِ جاں سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ

اس کے قریب ہیں۔ جب اخذ کرنے والے (فرشتے) اخذ کرتے رہتے ہیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا

جو کہ دائیں اور بائیں بیٹھے رہتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالتا مگر

لَدَيْهِ رَاقِبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدٌ ﴿١٩﴾ وَنَفِخَ فِي الصُّورِ

آپہنچی، یہ وہ چیز ہے جس سے تُو بدکوتا تھا۔ اور (قیامت کے دن دوبارہ) صور پھونکا جائے گا

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

یہی وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص جب (ہمارے سامنے) آئے گا تو اس کے ساتھ

سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا

اس کو چلانے والا (فرشتہ) ہوگا اور وہ (اس کے اعمال کی) گواہی دے گا۔ یقیناً تُو اس دن سے غفلت

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

میں تھا سو ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت کا) ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيََا فِي

اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (روزِ نامحی) میرے پاس حاضر ہے۔ (ارشاد ہوگا)

جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مِّمَّا عَمِلَ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر کافر اور (حق سے) ضد رکھنے والے کو جہنم میں ڈال دو نیک کام سے روکنے والا (اور) حد سے

مُرِيبٍ ۱۵) الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَالْقِيَةُ

باہر جانے والا (اور جو دین میں) شبہ پیدا کرنے والا ہو جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود تجوین کیا ہو۔ سو

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۱۶) قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا

ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ اُس کے ساتھ رہنے والا (شیطان) کہے گا

أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۱۷) قَالَ لَا

اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو (جبراً) گمراہ نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی دور دراز کی گمراہی میں تھا۔

تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۱۸)

ارشاد ہو گا میرے پاس مت جھگڑو اور میں تو پہلے ہی تمہارے پاس وعید بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۱۹)

میرے ہاں بات بدلی نہیں جائے گی اور میں بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ

مَزِيدٍ ۲۰) وَأَزْلَفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۲۱)

اور بھی ہے؟ اور جنت پر ہیزگاروں کے لیے قریب لائی جائے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيزٍ ۲۲) مَنْ خَشِيَ

یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے پابندی کرنے والے کے لیے۔ جو رحمٰن (اللہ) سے

الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۲۳) ادْخُلُوهَا

بے دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ سلامتی کے ساتھ

بِسَلَامٍ ۲۴) ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۲۵) لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

اس میں داخل ہو جاؤ یہ دن ہمیشہ رہنے کا ہے۔ ان کو اس میں جو چاہیں گے ملے گا

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنْ

اور ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے بہت سی امتوں کو

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ط

ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں پھر وہ تمام شہروں کو چھانٹتے پھرتے تھے

هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَنُكْرَىٰ لِمَن

(تو) کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک اس میں اُس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

جس کے پاس (فہم) دل ہو یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہو۔ اور یقیناً

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں پیدا فرمایا

أَيَّامٍ ط وَمَا مَسَّنَا مِنْ لَّغُوبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

اور ہمیں تکان نے چھوّا تک نہیں۔ سو اُن کی باتوں

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے رہئے، آفتاب نکلنے سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

اور چھپنے سے پہلے۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کیا کیجئے اور (فرض) نمازوں

السُّجُودِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ

کے بعد بھی۔ اور سُن رکھو جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے

قَرِيبٍ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط ذَٰلِكَ

پکارے گا۔ جس دن اس چیخ کو بالیقین سب سن لیں گے یہ (قبروں سے)

یَوْمَ الْخُرُوجِ ﴿۳۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا

نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف

الْبَصِیْرِ ﴿۳۲﴾ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

پھر لوٹ کر آئے۔ جس دن زمین اُن (مُردوں) پر سے پھٹ جائے گی

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۳۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

وہ (فوراً) نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔ ہمیں خوب معلوم ہے یہ لوگ جو کچھ کہتے

یَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ قَفْ فذٰکِرٌ بِالْقُرْاٰنِ

ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں جو (ہمارے عذاب کی) وعید سے ڈرے

مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۚ ﴿۳۵﴾

سو اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہیے۔

سُورَةُ الذَّٰرِیَّتِ مَكِّيَّةٌ اٰیَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۶۰ سورہ زاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالذَّٰرِیَّتِ ذُرُوْا ﴿۱﴾ فَالْحِیْلُ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجُرِیَّتِ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو غبار کو اڑاتی ہیں۔ پھر اُن (بادلوں) کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن (کشتیوں)

یُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْبُقِیْسِیَّتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّا تَوْعَدُوْنَ

کی جو نرمی سے چلتی ہیں۔ پھر اُن (فرشتوں) کی جو حکم کے مطابق (چیزیں) بانٹتے ہیں۔ بے شک تم سے جس

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ط وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

(قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ اور بے شک جزا و سزا ضرور ہوگی۔ قسم ہے آسمان کی جس

الْحَبْكَ ۞ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۞ يُؤْفَكُ عَنْهُ

میں (فرشتوں کے چلنے کے) راستے ہیں۔ بے شک تم لوگ مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔ اس سے

مَنْ أُولَئِكَ ۞ قُتِلَ الْخَرِصُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ فِي

وہی پھرتا ہے جس کو پھرنا ہوتا ہے۔ غارت ہو جائیں بے سند باتیں کرنے والے۔ جو کہ جہالت میں

غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۞ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۞

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ روزِ جزا کب ہو گا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۞ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۞

اُس دن جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اپنی اس سزا کا مزہ چکھو۔

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۞ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۞ اخْذِينَ مَا آتَاهُمْ مِنْهُمْ

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے پروردگار نے جو ان کو عطا کیا ہو گا وہ اس کو (خوشی خوشی) لے رہے

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۞ كَانُوا قَلِيلًا مِّنْ

ہوں گے۔ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکو کار تھے۔ یہ لوگ رات کو

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۞ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۞

بہت کم سوتے تھے۔ اور آخرِ شب میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۞ وَفِي الْأَرْضِ

اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں (دونوں) کا حق تھا۔ اور یقین لانے والوں کے

آيَاتٍ لِّلْمُوقِنِينَ ۞ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصَرُونَ ۞

لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہاری ذات میں بھی۔ تو کیا تم نہیں دیکھتے؟

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢١﴾ فَوَسَّابٌ

اور تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ (قیامت کا) کیا جاتا ہے (اس کا معین وقت) آسمان میں ہے (اللہ کے پاس ہے)۔

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ

پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے (ایسے) جیسے

تَنْطِقُونَ ﴿٢٢﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ

تم باتیں کرتے ہو۔ کیا ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی حکایت

الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٣﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ

آپ تک پہنچی ہے؟ جب وہ ان کے پاس آئے تو ان کو سلام کہا۔ انہوں نے بھی

سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٢٤﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ

(جواب میں) سلام کہا کہ انجان لوگ لگتے ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف (اندر) گئے اور ایک

بِعَجَلٍ سَبِّحْنَ ﴿٢٥﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٦﴾

موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لائے۔ پس وہ ان کے سامنے رکھا (اور) فرمایا تم لوگ کھاتے کیوں نہیں؟

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ﴿٢٧﴾ قَالُوا لَا تَخَفْ ﴿٢٨﴾ وَبَشَّرُوهُ

تو ان سے دل میں خوفزدہ ہوئے۔ انہوں نے عرض کیا تم ڈریے اور ان کو ایک بڑے علم والے فرزند

بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٢٩﴾ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ

کی بشارت دی۔ اتنے میں ان کی بی بی بولتی ہوئی آئیں پھر (حیرت سے) ماتھے پر ہاتھ مار کر

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٣٠﴾ قَالُوا

کہنے لگیں کہ (اول تو) بڑھیا (اور پھر) بانجھ! (فرشتے) کہنے لگے

كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ ﴿٣١﴾ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٢﴾

آپ کے پروردگار نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑے حکمت والے جاننے والے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا

فرمایا اے بھیجے جانے والو! (فرشتو) پھر تمہاری مہم کیا ہے؟ انہوں نے کہا بے شک ہم

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر کھنکر کے

مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾

پتھر برسائیں جن پر آپ کے پروردگار کے پاس (یعنی عالم غیب میں) خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

پس اس میں جتنے ایمان والے تھے ہم نے ان کو نکال لیا۔ پھر اس

وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو

فِيهَا آيَةٌ لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ وَفِي

لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے ان کے لیے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور

مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

موسیٰ (علیہ السلام) کے قصہ میں جب ہم نے ان کو کھلی دلیل دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔

فَتَوَلَّىٰ بُرْكُنَيْهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَآخَذْنَاهُ

پھر اس نے اپنی طاقت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُودَهُ فَبَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِي

اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر انہیں دریا بُرد کر دیا اور وہ کام ہی ملامت کے کرتا تھا۔ اور عاد کے

عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ فَاتَّذَرُ

حالات میں جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔ وہ جس چیز پر

مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ط ﴿٣٢﴾ وَفِي

گزرتی تھی اس کو ریزہ ریزہ کیے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔ اور

ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے واقعہ) میں، جب ان سے کہا گیا کہ ایک مدت (تھوڑے دنوں) تک فائدہ اٹھا لو۔ پس ان

أَمْرَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٣٤﴾

لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٣٥﴾

پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ع ﴿٣٦﴾

اور ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم (بھی تباہ ہوئی) یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّاءِ بَنِينَهَا بَايِدٍ وَإِنَّا لَنُوسِعُونَ ﴿٣٧﴾ وَالْأَرْضُ

اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم وسیعِ قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور ہم

فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْبَهْدُونَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

نے زمین کو بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے

زُوجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٣٩﴾ فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ ط

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو تم اللہ ہی کی طرف دوڑو۔

إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ج وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے (انجامِ بد سے) صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ

اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ج ﴿٤٠﴾

کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہارے لیے صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَا اَتٰی الَّذِیۡنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اسی طرح جو لوگ (کافر) ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس جو پیغمبر آتا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصُوْا بِهِۦۙ بَلْ هُمْ

تھا اس کو جادو گریا دیوانہ کہتے تھے۔ کیا یہ لوگ اس (بات) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

ہیں بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔ سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے کہ آپ پر کسی طرح کا الزام نہیں

وَذَكِّرْۤ اِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا

اور نصیحت فرماتے رہئے کہ بے شک نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِّعِبَادُوْنَ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِیْدُ

نے جن اور انسان کو اسی لیے پیدا فرمایا ہے کہ میری عبادت کریں۔ مجھے ان سے

مِنْهُمْ مِّنْ رَّزْقٍۭ وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

رزق کی طلب نہیں ہے اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیۡنُ ﴿۵۸﴾ فَانَّ

یقیناً خود اللہ ہی سب کو رزق دینے والے، زور آور (اور) مضبوط ہیں۔ تو بلاشبہ ان

لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوْا ذُنُوْبًاۢ مِّثْلَ ذُنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

ظالموں کے لیے بھی سزا مقرر ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے لیے سزا تھی

یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌۢ لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمْ

سو مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ غرض ان کافروں کے لیے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی

الَّذِیۡ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ آيَاتُهَا ۲۹ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۲۹ سورۃ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالطُّورِ ۱ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۲ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ۳

اور تم ہے طور کی۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی (بیت المعمور)۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے (پانی سے پڑ)

الْمَسْجُورِ ۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷ مَا لَهُ مِنْ

ہوئے سمندر کی۔ کہ بے شک آپ کے پروردگار کا عذاب ضرور ہو کر رہے گا۔ اس کو کوئی روک

دَافِعٌ ۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۹ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

نہ سکے گا۔ جس دن آسمان تھر تھرانے لگے گا۔ اور پہاڑ چلنے

سِيرًا ۱۰ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۱ الَّذِينَ هُمْ

لگیں گے۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے جو (تکذیب کے) مشغلہ

فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۱۲ يَوْمَ يَدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ

میں کھیل رہے ہیں۔ جس روز ان کو جہنم کی آگ میں دھکے دے کر

دَعَا ۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۱۴

لائیں گے۔ یہ وہی آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۱۵ اِصْلَوْهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ

پس صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے۔ جو کام تم کرتے تھے بے شک

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

ان ہی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے۔ پرہیزگار لوگ بلاشبہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فِيهِمْ نِسَاءٌ أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّعَهُمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ

جو کچھ ان کو ان کے پروردگار نے بخشا اس سے خوش دل ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو دوزخ کے عذاب

الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

سے محفوظ رکھے گا۔ اپنے اعمال کے صلہ میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَكِينِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ

برابر بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا عقد کر

عَيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ

دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی

الْحَقْنَآ بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ کم

شَيْءٍ ۖ كُلُّ امْرَأٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنٌ ۖ وَأَمْدَدْنَاهُمْ

نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور ہم ان کو پھل

بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا

اور گوشت جس قسم کا چاہیں گے دیتے رہیں گے۔ وہاں (بطور خوش طبعی کے) ایک دوسرے سے جام

كَاسًا لَا لَغْوٍ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ فضول بات ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور ان کے لیے نوجوان خدمت گار

غُلَمَانٌ لَهُمْ كَانَهُمْ لَوْلُو مَكْنُونٌ ﴿٢٣﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے پاس پھریں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی

عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٤﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے کہیں گے کہ بے شک ہم تو پہلے اپنے گھر میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٥﴾ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ

(اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو دوزخ (لو) کے عذاب سے

السَّوْمِ ﴿٢٦﴾ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

بچالیا۔ اس سے پہلے (دنیا میں) یقیناً ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے

الرَّحِيمِ ﴿٢٧﴾ فَذَكَرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

والا مہربان ہے۔ تو آپ سمجھاتے رہئے کہ آپ اپنے پروردگار کے کرم سے نہ تو کاہن ہیں

وَلَا مَجْنُونٌ ﴿٢٨﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

اور نہ دیوانے۔ کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ شاعر ہیں۔ ہم ان کے بارے حواشی زمانہ (موت)

رَيْبَ الْمُنُونِ ﴿٢٩﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنْ

کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجئے کہ انتظار کیے جاؤ سو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣٠﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ

انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣١﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا

شریر لوگ ہیں۔ کیا یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (خود) گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٢﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا

ایمان نہیں لاتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اگر (اپنے دعوے میں)

صٰدِقٰیۙنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غٰیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ

سچے ہیں تو۔ کیا یہ لوگ بغیر پیدا کرنے والے کے پیدا ہو گئے یا یہ خود (اپنے تئیں)

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۳﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَۙ بَلٰۤی

پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ یہ

یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَّبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین نہیں رکھتے۔ کیا آپ کے پروردگار کے خزانے ان لوگوں کے پاس ہیں یا یہ لوگ

الْمُصِیْطِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ لَهُمْ سُلٰمٌ یَّسْتَبْعُوْنَ فِیْهِۗ

داروغہ ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سُن آتے ہیں

فَلِیَّاتٍ مُّسْتَبْعٰہُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَہُ الْبَنٰتُ

تو اُن میں جو سُن آتا ہے وہ صاف دلیل پیش کرے۔ کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں

وَلَكُمُ الْبَنٰوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَاُولٰٓئِکَ مِمَّنْ مَّغْرٰمٍ

اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغٰیْبُ فَہُمْ یَّکْتُبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ

بوجھ پڑ رہا ہے؟ کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ

یُرِیْدُوْنَ کِیْدًا ۖ فَاَلٰذِیْنَ کَفَرُوْا هُمُ الْمٰکِیْدُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ

کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود ہی داؤ میں آنے والے ہیں۔ کیا

لَهُمُ الْاِلٰہُ غٰیْرُ اللّٰہِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿۴۱﴾

ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے پاک ہیں۔

وَ اِنْ یَّرَوْا کِیْۤسْفًا مِّنَ السَّہَابِۙ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں گے یہ تو تہہ بہ تہہ

مَّرْكُومٌ ﴿۳۲﴾ فَذَرُهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

بادل ہے۔ پس ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس (دن) میں ان

يُصْعَقُونَ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

کے ہوش اڑ جائیں گے۔ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا

اور نہ (کہیں سے) ان کو مدد ملے گی۔ اور بے شک ان ظالموں کے لیے اس کے سوا

دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے پروردگار کے حکم کے لیے صبر کیجئے

رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

کہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور جب اٹھا کریں تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی

تَقُومُ ﴿۳۶﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۳۷﴾

بیان کریں۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۶۲ سورہ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾

ستارے کی قسم جب وہ غائب ہونے لگے۔ تمہارے صاحب نہ راستہ بھولے اور نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿۳﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿۴﴾

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ان کا ارشاد تو وحی ہے جو (ان کی طرف) بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى ۝ وَهُوَ

ان کو بہت قوت والے (جبرائیل علیہ السلام) نے سکھایا۔ بڑے طاقتور ہیں پھر وہ (اصلی صورت پر آپ پر) ظاہر ہوئے۔

بِالْأَفْقِ الْأَعْلَى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۝ فَكَانَ قَابَ

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھے۔ پھر قریب ہوئے تو آگے بڑھے۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ۝ فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى ۝

یا اس سے بھی کم (فاصلے پر رہ گئے)۔ پھر (اللہ نے) اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ۝ أَفَتَسْرُونَهُ عَلَىٰ مَا

(ان کے) قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑا

يَرَى ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ

کرتے ہو؟ اور یقیناً انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی نازل ہوتے دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہی

الْمُنْتَهَى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى ۝ إِذْ يَغْشَى

کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب پیری پر چھا

السِّدْرَةِ مَا يَغْشَى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ۝

رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ (ان کی) آنکھ نہ تو ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ۝ أَفَرَأَيْتُمْ اللَّتَّ

بے شک انہوں نے اپنے پروردگار کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔ بھلا تم نے بھی لات

وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكْرُ

اور عزئی کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (بھلا یہ معبود ہو سکتے ہیں؟)۔ کیا تمہارے لیے

وَلَهُ الْإِنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذَا قُسِمَتْ ضَيْزَىٰ ۝ إِنَّ هِيَ

بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ یہ نام ہی

إِلَّا أَسْبَاءٌ سَيِّئُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ

نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى

کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ تم تو صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر

الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ سَرِيْمٍ الْهُدٰى ۝۲۳ اَمْ

چل رہے ہو حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ کیا انسان

لِلْاِنْسَانِ مَا تَمْنٰى ۝۲۴ فِىلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولٰٓئِ ۚ وَكَمْ

کو اس کی ہر تمنّا مل جاتی ہے۔ سو آخرت اور دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور بہت

مِّنْ مَّلٰكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا

سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں، ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی مگر

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝۲۵ اِنَّ

اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیے چاہیں، اجازت دیں اور پسند فرمائیں۔ بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيْسُوْنَ الْمَلَائِكَةِ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے ناموں سے

تَسْمِیَۃَ الْاُنْثٰى ۝۲۶ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَتَّبِعُونَ

موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس کی کچھ خبر نہیں۔ یہ صرف بے اصل خیالات پر

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۷

چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات امر حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتے۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلٰٓى ۚ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تو آپ بھی اس سے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّ

رخ (انور) پھر لیجئے۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ

اس کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ اس سے بھی

اَعْلَمُ بِمَن اهْتَدٰى ۚ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

خوب واقف ہے جو ہدایت پر ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے تاکہ جن لوگوں نے بُرے کام کیے ان کو ان کے کاموں کا بدلہ دیں اور

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ

جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دیں۔ جو لوگ بڑے گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا اللّٰمَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ وَاَسِعُ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے چھوٹی چھوٹی غلطیوں کے، بے شک آپ کے پروردگار

الْمَغْفِرَۃٌ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کی مغفرت بہت وسیع ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا

وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجْنَثٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْا

فرمایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے کو

اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَن اَتَّقٰى ۚ اَفَرَاٰىتَ الَّذِیْ

پاک صاف نہ سمجھا کرو، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

تَوَلٰى ۚ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْثَرًا ۚ اَعِنْدَہٗ عِلْمٌ

جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا مال دیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الْغَيْبُ فَهُوَ يَرَى ۝ (۳۵) أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ کیا جو (باتیں) موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں ان کی

مُوسَى ۝ (۳۶) وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝ (۳۷) أَلَا تَذَرُنَّ وَإِزْرَةَ

خبر اس کو نہیں پہنچی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں کی) جنہوں نے پوری بجا آوری کی۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے

وَزُرَّ أُخْرَى ۝ (۳۸) وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۝ (۳۹)

والادوسرے شخص (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يَرَى ۝ (۴۰) ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ

اور یہ کہ اُس کی محنت بہت جلد دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو پورا بدلہ

الْأَوَّلَى ۝ (۴۱) وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۝ (۴۲) وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ آپ کے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا

وَأَبْكَى ۝ (۴۳) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۝ (۴۴) وَأَنَّهُ خَلَقَ

اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝ (۴۵) مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى ۝ (۴۶)

نر اور مادہ دو قسم کے پیدا فرماتا ہے۔ نطفے سے جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَى ۝ (۴۷) وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ

اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا (حسب وعدہ) اُس کے ذمہ ہے۔ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا ہے

وَأَقْنَىٰ ۝ (۴۸) وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَى ۝ (۴۹) وَأَنَّهُ أَهْلَكَ

اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی پروردگار ہے شعریٰ (ستارہ) کا بھی۔ اور یہ کہ اُس نے

عَادًا الْأُولَىٰ ۝ (۵۰) وَثَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ ۝ (۵۱) وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ

عَادِ اَوَّلِ کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی، تو کوئی باقی نہ رہا۔ اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام)

قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝۵۲ وَالْمُوتِفَكَّةَ

کی قوم کو بھی، بے شک وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور (اُسی نے) الٹی ہوئی

اَهْوٰی ۝۵۳ فَعَشَاهَا مَا غَشٰی ۝۵۴ فَبَايَ الْاِءِ رَبِّكَ

بستیوں کو دے پڑکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمت میں شک (اور انکار)

تَتَّبَارٰی ۝۵۵ هٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْاُولٰی ۝۵۶ اَزِفَتْ

کرتے رہو گے۔ یہ (محمد ﷺ) بھی اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں۔

الْاَزْفَةُ ۝۵۷ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸ اَفَبِنُ

آنے والی آپہنچی۔ کوئی غیر اللہ اس کو ہٹانے والا نہیں۔ تو کیا تم

هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝۵۹ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝۶۰

اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنْتُمْ سٰیِدُونَ ۝۶۱ فَاَسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا ۝۶۲

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔ سو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (صرف اسی کی) عبادت کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمْرِ مَكِّيَّةٌ ۝۶۳ رُكُوْعَاهَا ۳

آیات ۵۵ سورہ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۝۶۴ وَالنَّشَقُ الْقَمَرُ ۝۶۵ وَاِنْ يَّرَوْا آیَةً

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر یہ کوئی نشان (معجزہ) دیکھتے ہیں

يُعْرِضُوْا ۝۶۶ وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۶۷ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقَرٌّ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ

کی پیروی کی اور ہر بات کا وقت مقرر ہے۔ اور بے شک ان کو (سابقین کے)

الْأَنْبَاءَ مَا فِيهِ مَزْجَرٌ ﴿۳﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

ایسے حالات پہنچ چکے ہیں کہ ان میں عبرت ہے (اور) اعلیٰ درجہ کی دانشمندی۔ پھر ڈرانا ان کو

النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ

کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو آپ ان کی کچھ پرواہ نہ کیجئے۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی

نَكِيرٌ ﴿۶﴾ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

طرف بلائے گا۔ تو اپنی آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ

گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہتے ہوں

هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان سے پہلے قومِ نوح نے تکذیب کی پھر ہمارے بندہ

عَبَدْنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدَجَرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِي

خاص (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا یہ دیوانہ ہے اور انہیں دھمکی دی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار

مَغْلُوبٌ فَانْتَصَرَ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

سے دعا کی کہ میں کمزور ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لیں۔ پس ہم نے نثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے

مُنْهَرٍ ﴿۱۱﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى

دھانے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو تجویز ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاجِ وَدُسِرَ ﴿۱۳﴾

اور ہم نے ان (نوح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں) کو اس (کشتی) پر جو تختوں اور میٹھوں سے بنی تھی سوار کر دیا۔

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا ۚ جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفْرًا ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ

جو ہماری نگرانی میں رواں تھی یہ سب اُس شخص کا انتقام لینے کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہم

تَرَكْنَهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ﴿١٤﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

نے اس (واقعہ) کو عبرت بنا دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَنَذِيرًا ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

کیسا ہوا؟ اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت

مُذَكِّرٍ ﴿١٦﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرٌ ﴿١٧﴾

حاصل کرے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ

بے شک ہم نے ان پر ایک تیز ہوا بھیجی ایک دوامی نحوست کے

مُسْتَبِيرٍ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

دن میں۔ لوگوں کو اس طرح اکھاڑ اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ

سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ ثمود نے بھی ڈرانے والوں (یعنی پیغمبروں) کی تکذیب کی۔

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّثْلَنَا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذَا لَفِيَ ضَلِيلٌ

پھر کہا کہ کیا ہم ایک آدمی کو جو ہم ہی میں سے ایک ہے، کی پیروی کریں تو یقیناً ہم گمراہی

وَسُعْيٍ ﴿٢٤﴾ أَلْقَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اس پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ یہ

كَذَّابٌ أَشْرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشْرِ ﴿٢٦﴾

جھوٹا، خود پسند ہے۔ عنقریب ان کو کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا (اور) خود پسند کون تھا۔

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَأَرْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

(اے صالح علیہ السلام!) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو آپ ان کو دیکھتے رہیں اور صبر کریں۔

وَنَبِّئُهُم أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ مُُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو بتادیں کہ ان میں پانی بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک باری پر (باری والا) حاضر ہو گا۔

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

سوانہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے (اونٹنی پر) وار کیا پھر اس کی کوٹھیں کاٹ دیں۔ سو (دیکھو) میرا

عَذَابِي وَنُذِرٌ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

جیسے باڑ (لگانے والے کی باڑ) کا چورا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمٌ لُّوطٍ بِالْأُنْذِرِ ﴿٣٣﴾

ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ قوم لوطؑ نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ

(تو) ہم نے ان پر ٹنکروں بھری ہوا چلا دی سوائے لوطؑ (علیہ السلام) کے ماننے والوں کے کہ ہم نے ان کو چھپی

بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

رات سے ہی بچا لیا۔ اپنی طرف سے فضل کر کے۔ جو شکر کرے ہم اس کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے

شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَاهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَبَارَوْا بِالْأُنْذِرِ ﴿٣٦﴾

ہیں۔ اور یقیناً انہوں (لوطؑ علیہ السلام) نے ان کو ہماری پکڑ سے (پہلے) ڈرایا بھی تھا پھر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاودُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَسَنَّا عَلَيْهِمْ فِئْتَهُمْ فَذُوقُوا

اور بے شک انہوں نے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو میرے

عَذَابِیْ وَنَذِرًا ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بُكْرَةً عَذَابٌ

عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور (پھر) صبح سویرے ان پر اٹل عذاب

مُسْتَقَرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِیْ وَنَذِرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ یَسِّرْنَا

آپہنچا۔ لو! میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدِّکِ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ

سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے سو ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟ اور فرعون والوں کے

فِرْعَوْنَ النَّذِرُ ﴿۴۱﴾ کَذَّبُوا بِآیَاتِنَا کُلَّهَا فَاخَذْنَاهُمْ

پاس بھی ڈرسانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ایسا پکڑا جیسا

أَخَذَ عَزِیزٌ مُّقْتَدِرٌ ﴿۴۲﴾ أَكْفَارُكُمْ خِیرٌ مِّنْ أُولَئِکُمْ

ایک غالب قدرت والا پکڑتا ہے۔ کیا تمہارے کافران سب سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے

أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِیعٌ

آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے؟ یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری ایسی جماعت ہے کہ غالب ہی

مُنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سِیْهَزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلْ

رہے گی۔ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهٰی وَأَمْرٌ ﴿۴۶﴾ إِنَّ

قیامت ان کا (اصل) وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔ بے شک

الْمُجْرِمِیْنَ فِی ضَلٰلٍ وَسُعٰی ﴿۴۷﴾ یَوْمَ یُسْحَبُونَ فِی

(یہ) مجرمین بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہیں۔ جس روز یہ لوگ اپنے منہوں کے بل

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ﴿٣٨﴾ إِنَّا كُلَّ

جہنم میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) کہ دوزخ (کی آگ) کے لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم

شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٣٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا ہے۔ اور ہمارا حکم یکبارگی ایسے ہو جائے گا جیسے

بِالْبَصَرِ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

آنکھ کا جھپکانا۔ اور ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے

مَذَكِّرٍ ﴿٤١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٢﴾ وَكُلُّ

والا ہے؟ اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں صحیفوں (اعمال ناموں) میں (لکھا) ہے۔ اور ہر چھوٹا

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ﴿٤٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ

اور بڑا (کام) لکھ دیا گیا ہے۔ بے شک جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں

وَنَهْرٍ ﴿٤٤﴾ فِي مَقْعَدِ صَدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٥﴾

میں ہوں گے۔ ایک عمدہ مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۷۸ سورہ رحمن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّحْمَنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَيْهِ

نہایت مہربان۔ اُسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا فرمایا۔ (پھر) اس کو

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ

بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بُوٹیاں

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءُ رَافِعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت (اُسی کو) سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور (دنیا میں) ترازو

الْمِيزَانَ ﴿٧﴾ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ

لکھ دی۔ کہ تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا

وزن ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔ اور اُسی نے خلقت کے لیے

لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

زمین بچھائی۔ اس میں پھل ہیں اور کھجور (کے درخت) جن کے خوشوں پہ غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور (اس میں) غلہ ہے جس میں بھوسا (بھی) ہوتا ہے اور غذا کی چیز بھی۔ تو (اے گروہ جن و انس!) تم اپنے

تُكذِّبِينَ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکی مٹی سے پیدا فرمایا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكذِّبِينَ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ

نعمت کا انکار کرو گے۔ وہی دونوں مشرقوں کے مالک ہیں اور دونوں مغربوں کے مالک ہیں۔ تو تم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ (اسی نے) دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكْذِبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبَايَ

انکار کرو گے۔ ان (دونوں دریاؤں) سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

پروردگاری کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ جو

مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ

(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور آپ کے پروردگاری ذات جو عظمت اور احسان والی

وَالْأَكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ

ہے باقی رہے گی۔ سو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اسی سے سب

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ

تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اے جن وانس! ہم عنقریب (حساب کتاب کے لیے)

الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٣٢﴾ يَمْعُشَرُ

تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگاری کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور

الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کی

أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ، تو نکل جاؤ مگر طاقت کے سوا تم

النصف ۱۱

بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ﴿۳۲﴾ يُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ تم پر آگ کے

عَلَيْكُمَا شَوَاطِئُ مِّنْ نَّارٍ ۚ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۳﴾

شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ﴿۳۴﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّعَآءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ پس جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَّرَدَةً ۚ كَالِدِّهَآنِ ﴿۳۵﴾ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا

تو اس طرح ہو جائے گا جیسے سرخ چڑا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكْذِبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِٗ اِنْسٌ

انکار کرو گے۔ اس روز کسی انسان اور جن سے (معلوم کرنے کے لیے) اس کے جرم کے بارے نہ

وَلَا جَانٌّ ۚ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ﴿۳۷﴾ يُعْرَفُ

پوچھا جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ گناہگار اپنے

الْمُجْرِمُونَ بِسِيْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاَقْدَامِ ﴿۳۸﴾

چہرے سے ہی پہچان لیے جائیں گے پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ﴿۳۹﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

يُكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۰﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

گناہگار لوگ جھلاتے تھے۔ وہ اس (دوزخ) میں اور (اس کے) کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِيمٍ اِنَّ ۚ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ﴿۴۱﴾ وَلٰسَٰ

گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جو اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ۖ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کا انکار کرو گے۔ (یہ دونوں باغ) بہت سی شاخوں والے (ہوں گے) (یعنی قسم قسم کے پھل)۔ تو تم اپنے

تُكْذِبِينَ ۖ فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيْنَ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۖ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں تمام پھلوں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ مُتَكِيْنٍ عَلَىٰ فُرُشٍ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ وہ لوگ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں

بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۖ فَبِأَيِّ

گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل بہت نزدیک ہوں گے۔ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ فِيْهِنَّ قُصِرَتُ الطَّرَفُ لَمْ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہیں جن کو

يُطْمِئِنُّنَّ ۖ اِنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(اہل جنت) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكْذِبِينَ ۖ كَانَهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ

انکار کرو گے۔ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۖ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۖ

نعمت کا انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے!

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾ مَدَّاهُمَا نَجَاتَيْنِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾ فِيْهَا عَيْنٌ نَّضَّاجَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں پھل اور کھجوریں

وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ

اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾ حُورٌ

نیک سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

حوریں ہوں گی جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

لَمْ يَطْمِئْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ان (اہل جنت) سے پہلے ان کو نہ کسی آدمی نے چھوا ہوگا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾ مُتَكِيْنَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ

کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ بڑا بابرکت نام ہے آپ

رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

کے پروردگار (اللہ) کا جو عظمت والے اور احسان والے ہیں۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۝ ۹۶ آياتُهَا ۝ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۹۶ سورۃ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہوگی۔ جس کے واقعہ ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝

(کسی کو) پست کر دے گی (کسی کو) بلند کر دے گی۔ جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۝

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ سو داہنے ہاتھ والے، داہنے ہاتھ

أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝ وَأَصْحَبُ الشُّعْبَةِ ۝ مَا أَصْحَبُ

والے کیا (اتھے) ہیں! اور بائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے کیا

الشُّعْبَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولَئِكَ

(بُڑے) ہیں! اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا!) وہ آگے بڑھنے والے ہیں۔ وہی اللہ

الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝

کے مقرب ہیں۔ نعمت کی بہشتوں میں ہوں گے۔ (ان میں) ایک بڑا گروہ تو اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٣﴾ عَلَى سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾

اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔

مُتَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکلیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نو جوان (خدمت گار) ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہنے والے

مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۖ وَكَأْسٍ مِّنْ

ان پر پھرتے ہوں گے۔ یعنی آنجورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَعِينٍ ﴿١٨﴾ لَا يَصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ

لے لے کر۔ نہ اس سے ان کو درد سر ہوگا اور نہ (اس سے) عقل میں فتور آئے گا۔ اور پھل

مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ

جن کو وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جس طرح کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی

عَيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) پوشیدہ رکھا ہوا موتی۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْعَوْنَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا

جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی غلط بات۔ سوائے اس

قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ

کے کہ (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور جو داہنے ہاتھ والے ہیں، کیا (اچھے) ہیں

الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾

داہنے ہاتھ والے۔ بے خار بیڑیوں میں۔ اور تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ

اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے جھرنوں میں۔ اور کثرت سے پھل

كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةَ وَلَا مَنُوعَةَ ۝ وَفُرُشٍ

(والے باغوں) میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ (ان کی) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ اور اونچے اونچے

مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنُشَاءً ۝ فَجَعَلْنَهُنَّ

فرشوں میں۔ بے شک ہم نے ان (حوروں) کو اس طور پر پیدا فرمایا تو ان کو

أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثَلَاثَةٌ

کنواریاں بنایا محبوبائیں ہیں ہم عمر۔ یہ داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں۔ (ان

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ

میں) ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں

الشِّمَالِ ۝ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَعِيرٍ ۝ وَحَمِيمٍ ۝

ہاتھ والے کیسے (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ وہ آگ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحُومٍ ۝ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش۔ یہ لوگ اس سے

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَىٰ

پہلے بڑی خوش حالی میں رہتے تھے۔ اور بڑے بڑے گناہ (کفر و شرک)

الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

بار بار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور

تُرَابًا وَعِظَامًا ۝ إِنَّا لَبَعُوثُونَ ۝ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

بڈیاں رہ گئے، کیا (اس کے بعد) ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَجَمْعُوعُونَ ۝

آپ فرما دیجئے کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ ایک دن مقررہ وقت

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ

پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر یقیناً تم کو اے گمراہو،

السُّكَّابُونَ ﴿٥١﴾ لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ نَّرَقُومٍ ﴿٥٢﴾

جھٹلانے والو! تھوہر کے درخت سے کھانا ہو گا۔

فَمَا لَكُمْ مِنْهَا الْبُطُونُ ﴿٥٣﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِّنَ

پھر اس سے پیٹ بھرنا ہو گا۔ تو اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿٥٥﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ

پینا ہو گا۔ تو ایسے پیو گے جیسے پیسا اونٹ پیتا ہے۔ قیامت کے دن یہ

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ﴿٥٧﴾

ان لوگوں کی دعوت ہوگی۔ ہم نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

دیکھو جس نطفے کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (انسان) کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّارُنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا

ہم بنانے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرما دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ

(اس بات سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تمہارے جیسے اور (انسان) پیدا کر دیں،

وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

اور تم کو ایسے جہان میں پیدا کر دیں جس کو تم جانتے ہی نہیں۔ اور تم کو پہلی بار پیدا ہونے

النَّشْأَةِ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

کا علم ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟ بھلا دیکھو کہ جو کچھ

تَحْرَثُونَ ﴿٦٢﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٣﴾

تم بوتے ہو، کیا اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چور چور کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

إِنَّا لَمَعْرِضُونَ ﴿٦٥﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٦﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

کہ ہم پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ بھلا دیکھو! جو

الْبَاءِ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٧﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنْ

پانی کہ تم پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٨﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اس کو

أُجَابًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٦٩﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

کڑوا کر ڈالیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو! جو آگ تم

تُورُونَ ﴿٧٠﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

سلگاتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِئُونَ ﴿٧١﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَوَسِيلًا

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو یاد دہانی کی چیز اور مسافروں کے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٣﴾ فَلَا

برتنے کو بنایا ہے۔ سو آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی پاکی بیان کیجئے۔ پس ہمیں

أَقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٤﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ

ستاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ ایک بڑی

عَظِيمٌ ﴿٤٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٤٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٤٨﴾

قسم ہے۔ کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ محفوظ کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَا يَسُئُهُ إِلَّا الْبُطْهُرُونَ ﴿٤٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے

الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٥١﴾

اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو!

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا

اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا حصہ بنا رکھا ہے۔ پس کیوں نہیں

بَلَغَتْ الْخُلُقُومَ ﴿٥٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٥٤﴾

سو جس وقت (روح) حلق تک آپہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٥٥﴾

تو ہم (اس وقت) اس شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے۔

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٥٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

پھر اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں) تو تم اس (روح) کو (بدن کی

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٥٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٥٨﴾

طرف) پھر کیوں نہیں لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربین میں سے ہو گا

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبو اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر وہ

مِّنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٦٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

دانے ہاتھ والوں میں سے ہوگا۔ تو (اس کے لیے کہا جائے گا) تیرے لیے سلامتی ہے کہ تُو دانے

الْيَمِينِ ۙ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

ہاتھ والوں میں سے ہے۔ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں

الضَّالِّينَ ۙ ﴿٩٢﴾ فَزُلْ مِنْ حَيْمٍ ۙ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةً

سے ہو گا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی۔ اور جہنم میں

حَيْمٍ ۙ ﴿٩٣﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۙ ﴿٩٤﴾ فَسَبِّحْ

داخل کیا جائے گا۔ یقیناً یہی صحیح (حق یقین) بات ہے۔ تو آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۙ ﴿٩٥﴾

بزرگ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۙ ﴿٩٦﴾ رُكُوعَانِ ۙ ﴿٩٧﴾

آیات ۲۹ سورۃ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ غالب

الْحَكِيمُ ۙ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

حکمت والے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور موت

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی سب سے پہلے ہے اور وہی سب سے پیچھے ہے

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ ﴿٣﴾ هُوَ

اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر

اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُعَلِّمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا

عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس سے نکلتی ہے۔

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا

اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۷﴾

اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۳۸﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے اور اللہ کی طرف ہی سب امور لوٹ کر جائیں گے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۹﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

اور وہ دلوں کی باتوں تک کو جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ

اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ سو تم میں

أَمِنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفِقُوا لَهُمْ أَجْرَ كَبِيرٍ ﴿۴۰﴾ وَمَا لَكُمْ لَا

سے جو ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بہت بڑا صلہ ملے گا۔ اور تمہیں کیا ہے

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ

اور اُس نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔ وہی

الَّذِي يُنْزِلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

تو ہے جو اپنے (خاص) بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تم کو تارکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ

روشنی کی طرف لائے اور بے شک اللہ تم پر بڑے شفیق اور بڑے

رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مہربان ہیں۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي

اور آسمانوں اور زمین کی وراثت تو اللہ ہی کی ہے۔ جو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ اُولٰٓئِكَ

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں۔ وہ ان لوگوں سے

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدِ وَقَتْلَوْا

درجہ میں بہت بڑے ہیں جنہوں نے اس (فتح مکہ) کے بعد خرچ کیا اور لڑے

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰی ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور اللہ نے سب کے ساتھ بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

خَيْرٌ ۚ مِّنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهُ قَرْضًا حَسَنًا

باختر ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو خالص نیت سے قرض کے طور پر دے پھر

فِيُضِعْهُ لَهٗ وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرٰى

وہ اس کو اس شخص کے لیے بڑھاتے چلے جائیں اور اس کے لیے عزت کا صلہ (جنت) ہے۔ جس دن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے

وَبِأَيِّمَانِهِمْ بُشْرَاكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ

اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہے۔ آج تم کو خوش خبری ہے ایسے باغوں کی جن کے تابع

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ

کا میابی ہے۔ جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (پل صراط پر) کہیں گے

لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُوا نَفْسًا نَّقْتَبِسُ مِنْ نُورِكُمْ ۚ قِيلَ

(ذرا) ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ان کو

ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُم

جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک

بِسُورَةٍ ۚ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ

دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور اس کے

مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ ۚ يَنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ

باہر کی جانب عذاب ہوگا۔ تو یہ (منافق) ان (ایمان والوں) سے کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ

قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! لیکن تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں ڈال رکھا تھا اور (ہمارے لیے حوادث کے)

وَأَسْرَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمْ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

منتظر رہے اور شک کیا کرتے تھے۔ اور تم کو (تمہاری) خواہشات نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا

وَعَرَكَمُ بِاللّٰهِ الْغُرُورُ ﴿١٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

حکم آپہنچا۔ اور تم کو دھوکا دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے دھوکا میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج کے دن

فَدْيَةٍ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَا وَلَكُمْ النَّارُ

نہ تم سے معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

کہ وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے ایسا وقت نہیں

أَمِنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے نرم ہو جائیں اور جو (قرآن) حق کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

مِنَ الْحَقِّ ۖ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ

کتاب ملی تھی پھر ان پر طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فُسِقُونَ ﴿١٥﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِي

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو! کہ اللہ ہی زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے مرنے کے بعد زندہ فرماتے ہیں۔ یقیناً ہم نے اپنی نشانیاں تم کو کھول کر بیان فرما دیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمَصْدِقَيْنِ وَالْمَصْدِقَتِ وَأَقْرَضُوا

تاکہ تم سمجھو۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جو خلوص سے

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

اللہ کو قرض دیتے ہیں، وہ ان کے لیے بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیے پسندیدہ صلہ ہوگا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں وہی اپنے پروردگار

الصَّادِقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا

وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

اور ان کا (خاص) نور ہوگا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۹۰ اَعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو! کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ،

لَعِبٌ وَلَهُمْ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اور (ایک ظاہری) زینت اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک کا

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے خود کو زیادہ بتانا ہے۔ اس کی مثال بارش کی ہے (کہ برسی ہے تو) اس سے اُگنے والی کھیتی

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تُو اس کو زرد دیکھتا ہے

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَغْفِرَةٌ

پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے۔ اور دنیا کی زندگی محض دھوکے

الْغُرُورِ ۝۲۰ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

کا سامان ہے۔ اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت

عَرَضُهَا كَعَرَضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أُعِدَّتْ

کی طرف کہ اس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے۔ ان لوگوں کے لیے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَلِكَ فَضْلُ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا

اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل ہے جسے چاہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرمائیں۔ اور اللہ بڑے فضل کے

الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ

مالک ہیں۔ کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ

مگر وہ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہے پیشتر اس کے

نَبَرَاهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِكَيْلَا

کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ بے شک اللہ کے لیے یہ آسان (کام) ہے۔ تاکہ جو

تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۚ

چیز تم سے جاتی رہے اس پر غم نہ کرو اور جو چیز تم کو عطا فرمائیں اس پر اتراؤ نہیں۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ

اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں فرماتے۔ جو لوگ

يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۚ وَمَنْ

بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل (کنجوسی) کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ

(حق سے) منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے نیاز ہیں وہی تعریف کے سزاوار ہیں۔ ہم نے اپنے

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ

الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

کتاب نازل فرمائی اور ترازو (قواعدِ عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہے کو پیدا فرمایا اس میں شدید ہیبت (جنگ کے اعتبار سے) ہے اور (اس کے علاوہ) لوگوں

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ

کے اور بھی (طرح طرح کے) فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے پیغمبروں

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور یقیناً ہم نے نوح اور

نُوحًا وَابْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النَّبُوَّةَ

ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری فرمائی

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۝۲۶

تو ان میں سے بعض تو ہدایت یافتہ ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان تھے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے اور رسولوں کو بھیجتے رہے اور ان کے بعد

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۚ

عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے، کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا فرمائی۔

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً

اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت

وَرَحْمَةً ط وَرَهْبَانِيَّةً اِبْتَدَعُوَهَا مَا كَتَبْنَهَا

اور مہربانی پیدا فرمادی اور لذات سے کنارہ کشی تو انہوں نے خود ایک نئی بات شروع کر لی۔ ہم نے اس

عَلَيْهِمْ اِلَّا اِبْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا سَعَوْهَا

بات کو ان پر واجب نہ کیا تھا مگر (انہوں نے) اللہ کی رضا مندی پانے کے لیے (اس کو شروع کیا تھا)

حَقَّ رِعَايَتُهَا فَاتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا مِنْهُمْ

سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی جیسا کہ چاہیے تھی۔ سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو ہم

اَجْرَهُمْ ج وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ فِسْقُوْنَ ﴿٢٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔ اے ایمان رکھنے والو!

اٰمِنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرِسُوْلِهِ يُوْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

(عیسیٰ علیہ السلام پر) اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

(ثواب کے) دو حصے عطا فرمائیں گے اور تم کو ایسا نور عطا فرمائیں گے کہ تم اس کو لے کر چلتے پھرتے ہو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ لِّعَلَّا يَعْلَمَ

گے اور تم کو بخش دیں گے اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ تاکہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اِلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ

اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ ان کو اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر (بھی) کچھ اختیار نہیں اور یہ کہ فضل

اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيْدِ اللّٰهِ يُوْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتے ہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾

اور اللہ بہت بڑے فضل کے مالک ہیں۔

سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۲۲ آيَاتُهَا ۲۲ رُكُوعَاتُهَا ۳

آیات ۲۲ سورۃ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و تکرار کرتی تھی

وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ

اللہ اور اللہ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سُن رہے تھے۔ بے شک اللہ (سب کچھ) سننے والے

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۱ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ

(سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِسَائِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا الَّتِي

(ماں کہہ دیتے ہیں) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے

وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا

اور بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور یقیناً

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝۲ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ

اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہتے ہیں تو ان (میاں بیوی) کے باہم ملنے سے پہلے ایک

مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَبَاسَّاسًا ذَلِكُمْ تُوَعِّظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ

گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا (ان کے ذمہ) ہے۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔ پس جس کو میسر نہ ہو تو وہ مجامعت سے پہلے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّجَ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔ پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو (اس کے ذمہ)

فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ط ذَلِكُمْ لِمَنْ تَوَدَّ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لے آؤ

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴﴾

(فرماں بردار ہو جاؤ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں اس طرح ذلیل کیے جائیں گے جس طرح

كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ط

ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے اور بے شک ہم نے کھلی کھلی آیات نازل فرمادی ہیں۔

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۵﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ

اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان سب کو زندہ کریں گے

جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ط

تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائیں گے (کیونکہ) اللہ کے پاس وہ سب محفوظ ہے اور یہ اس کو بھول گئے۔

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۶﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔ کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَا يَكُونُ مِنْ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ سب کچھ جانتے ہیں۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں

تَجْوِي ثَلَاثَةً إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ

ایسی نہیں ہوتی جس میں چوتھے وہ (اللہ) نہ ہوں اور نہ پانچ کی

سَادِسُهُمْ وَلَا أَذْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ

جس میں چھٹے وہ نہ ہوں اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ (ہر حال میں)

مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ

ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں خواہ وہ لوگ کہیں بھی ہوں، پھر ان سب کو قیامت کے دن وہ کام

الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

بتائیں گے جو یہ کرتے رہے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں

الَّذِينَ نَهَوْا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نَهَوْا

کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی

عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کام پھر کرنے لگے اور وہ گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے

اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا

اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے اس کہنے پر ہم کو سزا کیوں نہیں

نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿۹﴾

دیتے۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے یہ لوگ اس میں (ضرور) داخل ہوں گے، سو وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب تم (کسی سے) سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو اور نیکی

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۹﴾

اور پرہیزگاری کی باتیں کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے سامنے تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا

بے شک ایسی سرگوشی محض شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ایمان والوں کو

وَلَيْسَ بِضَارٍّ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ

رجح میں ڈالے اور وہ اللہ کے چاہے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور ایمان والوں کو چاہیے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ

کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ

کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشیں گے۔

وَإِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو، اللہ تم میں

آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ

ایمان والوں اور جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے کے درجات بلند فرمائیں گے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ

تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم پیغمبر سے سرگوشی میں

الرَّسُولَ فَقَدْ صُمُوتُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ

بات کرنا چاہو تو اپنی بات سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۖ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور (گناہوں سے) پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔ پھر اگر تم نہ کر سکو تو یقیناً

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ؕ اَسْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ کیا تم بات کرنے سے پہلے صدقات کرنے سے

يَدَيْ نَجْوٰكُمْ صَدَقْتُمْ ۖ فَاِذْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

ڈر گئے! سو اگر تم (اس کو) نہ کر سکے اور اللہ نے تم پر عنایت

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاطِيعُوا اللّٰهَ

فرمائی تو تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرٌ رِّبًّا تَعْمَلُوْنَ ؕ اَلَمْ تَرَ

وفاداری کرتے رہو۔ اور اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے وہ نہ

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ

تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسمیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ اِنَّهُمْ

کھاتے ہیں اور وہ (خود بھی) جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِتَّخَذُوْا اٰيٰمَهُمْ جُنَّةً

وہ بُرے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِِيْنٌ ﴿۱۵﴾

پھر اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

ان کے اموال اور اولاد ان کو اللہ (کے عذاب) سے ذرا نہ بچا سکیں گے۔

شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النََّّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤﴾

یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ

جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کریں گے تو اس کے روبرو بھی (جھوٹی) قسمیں کھائیں گے جس

لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ ان کا کچھ کام بن گیا۔ خوب سن لو! یہ لوگ

الْكَاذِبُونَ ﴿١٥﴾ اِسْتَحْذَرُوا الشَّيْطَانَ فَانْصَرَفُوا

بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے تسلط کر لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد

ذَكَرُوا ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ

بھلا دی۔ یہی شیطان کا گروہ ہے خوب سن لو! کہ بے شک شیطان کا

الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ

گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی

اللَّهُ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذِلَّةِ ۚ كَتَبَ

مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ نے (اپنے حکم ازلی میں) یہ بات لکھ دی ہے

اللَّهُ لَا غَلِبَةَ لَنَا وَرَسُولِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿١٧﴾

کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والے غلبہ والے ہیں۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو

يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا

نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے پیغمبر کے مخالف ہیں گو وہ

آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی ہوں۔

أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمُ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے (ثبت کر دیا ہے) اور ان (کے قلوب) کو اپنے

بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيَدْخُلُهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

فیضِ غیبی سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

نہریں ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوں گے

وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ

اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوں گے۔ یہ اللہ کا لشکر ہے۔ خوب سُن لو! بے شک اللہ کا لشکر

اللَّهُ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ہی مراد پانے والا ہے۔

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۲۲ آيَاتُهَا ۲۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۲۲ سورہ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب، حکمت والے ہیں۔ وہی ہے جس نے کفار اہل کتاب

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۖ مَا

(بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے اکٹھا کر کے پہلی ہی بار نکال دیا۔ تمہیں

ظَنَنْتُمْ أَنْ يُخْرِجُوا وَظَنُوا أَنََّّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ

خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی (گھروں سے) نکلیں گے اور انہوں نے یہ سوچ رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ فَآتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يُحْتَسِبُوا وَقَذَفَ

بچالیں گے۔ سو اللہ (کا عذاب) ان پر ایسی جگہ سے پہنچا کہ ان کو (اس کا) گمان بھی نہ تھا

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَكُو

کے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے۔ تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور

لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَابُهُمْ فِي

اگر اللہ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکے ہوتے تو ان کو دنیا میں ہی

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾ ذَلِكَ

سزا دیتے۔ اور ان کے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لیے

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ

ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً

اللَّهُ شَرِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِّينَةٍ أَوْ

اللہ اس کو سخت عذاب دینے والے ہیں۔ کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

تَرَكْتَهُمَا قَائِمَةً عَلَىٰ أَرْصُلَيْهَا فَبِأَذْنِ اللَّهِ وَلِيْخُزِّي

ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا۔ سو اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا

رسوا کریں۔ اور جو مال اللہ نے ان لوگوں سے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دلویا سو

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلٰكِنَّ اللَّهَ

اُس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں (علیہم السلام)

يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کو جن پر چاہتے ہیں مسلط فرما دیتے ہیں۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری

قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قدرت ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دوسری بستیوں سے دلویا

فِلِهٖ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِزِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰى وَالْمَسْكِيْنَ

تو وہ اللہ کے لیے اور پیغمبر کے لیے اور قرابت داروں اور یتیموں اور حاجت مندوں کے لیے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۚ كِي لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ

اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ تم میں جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں

مِنْكُمْ ۚ وَمَا اَتٰكُمُ الرّٰسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ

نہ پھرتا رہے۔ اور جو چیز تم کو پیغمبر دے دیں تو وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں سو

فَاَنْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِنَّ اللَّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾

(اُس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اُن حاجت مند مہاجرین کے لیے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے

وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلب گار ہیں

وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۸﴾

اور اللہ اور اس کے پیغمبر (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ

اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین) سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً

(اور ان کے پاس جو ہجرت کر کے آتا ہے یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور ان (مہاجرین) کو جو کچھ

مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے بھی پہلے

خَصَاصَةً ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ

مُرَادِپَانِے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کا (بھی مالِ فے میں حق ہے) جو ان کے بعد آئے۔ دعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

فرمائیے اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں حسد (بخل) نہ پیدا ہونے دیجیئے۔ اے ہمارے پروردگار!

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ

بے شک آپ بڑے شفیق (اور) مہربان ہیں۔ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں

لَاخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ

دیکھا جو اپنے کفار بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہل کتاب ہیں

أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِیْكُمْ أَحَدًا

اگر تم نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں کبھی بھی کسی کا کہنا

أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ

نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہ ہیں

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ

کہ وہ (بالکل) جھوٹے ہیں۔ اگر یہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

اور اگر ان کے ساتھ لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کی بھی

كَيْوَلْتَنَ الْأَدْبَارُ تَفِثًا ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿۱۲﴾ لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔ بے شک تم لوگوں کا

رَهْبَةٌ فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

خوف ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَىٰ

بے سمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم لوگوں سے نہ لڑیں گے مگر بستیوں کے

مُحَصَّنَاتٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ

قلعوں میں (پناہ لے کر) یاد یواروں کی اوٹ میں (چھپ کر)۔ ان کی لڑائی آپس میں بڑی شدید ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

(اے مخاطب!) تو ان کو متفق خیال کرتا ہے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کاموں

ذائقوا و بال امرهم ۱۵ و لهم عذاب الیم ۱۵ کمثل

کی سزا (کامزہ دنیا میں) کچھ چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ان (منافقوں)

الشیطن اذ قال للناس ان کفر فلبا کفر قال

کی مثال شیطان کی سی ہے کہ جب انسان سے کہتا ہے تو کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا

انی برمی ۱۶ منک انی اخاف الله رب العالمین ۱۶

ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں ہے شک مجھ کو تو اللہ، عالمین کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔

فکان عاقبتهم انهم فی النار خالدین فیہا

سو دونوں کا انجام یہ ہے کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہو کر) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

و ذلک جزوا الظالمین ۱۷ یا ایہا الذین امنوا

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

اثقوا الله و لتنظر نفس ما قدمت لغیر و اتقوا

اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور اللہ سے

الله ان الله خیر بما تعملون ۱۸ ولا تكونوا

ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہیں۔ اور ان لوگوں کی مانند مت ہونا

کالذین نسوا الله فانفسهم انفسهم اولیک هم

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے ان کو ایسا کر دیا کہ انہیں خود اپنی خبر نہ رہی۔ ایسے ہی

الفسقون ۱۹ لا یستوی اصحاب النار و اصحاب الجنة

لوگ نافرمان ہیں۔ اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا

ہو سکتے۔ اہل جنت کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے

خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

دل جاتا (اور) پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ

وہ فکر کریں۔ وہ اللہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ

اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ ایسا

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَيْكَ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات، سلامتی، امن دینے والا، نگہبان

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

غالب، زبردست، بڑائی والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے

يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْبَصُورُ لَهُ

سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اُسی

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اُس کی پاکی بیان کرتی ہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الْمُسْتَحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۲ آيَاتُهَا ۱۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۳ سورہ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ

أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمُودَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا

کہ ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو (دین) حق آچکا ہے،

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ

وہ اس کے منکر ہیں۔ پیغمبر کو اور تم کو اس وجہ سے کہ تم اللہ، اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہو،

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي

شہر بدر کر چکے ہیں۔ اگر تم میرے رستے پر جہاد کرنے اور میری رضامندی پانے کی غرض سے (گھروں

سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسْرِوْنَ إِلَيْهِم بِالْمُودَّةِ

سے) نکلے ہو، تم ان سے چپکے سے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھے خوب معلوم ہے جو تم

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ

چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۱

ایسا کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر یہ تم پر قابو پائیں تو

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

(فوراً) تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر اپنے ہاتھ (بھی) چلائیں

وَالسِّنَّتَهُمُ بِالسَّوْءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۖ لَنْ

اور اپنی زبانیں (بھی) اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر ہو جاؤ۔ قیامت

تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

کے دن نہ تمہارے رشتہ دار کام آئیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ قَدْ

وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ فرمائیں گے اور اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھتے ہیں۔ یقیناً

كَانَتْ لَكُمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ

تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور جو لوگ (اطاعت میں) ان کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ ہے۔

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّاءُ وَآمِنُكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ بے شک ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ كُفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

پوجتے ہو، ان سے بے تعلق ہیں۔ ہم تمہارے (عقیدے کے) منکر ہیں اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ ۚ

کھلی دشمنی اور بغض رہے گا جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا تُغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا

ہاں ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے ضرور بخشش طلب کروں گا۔

أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور میں اللہ کے سامنے آپ کے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر بھروسہ کرتے

وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُكَ وَالْيَكُ الْمَصِيرُ ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور (ہمیں) آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ

ہم کو کافروں کے ہاتھ سے مصیبت میں نہ ڈالنے اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرمائیے۔ بے شک

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ بے شک ان لوگوں (کے طرز عمل) میں تمہارے لیے عمدہ نمونہ ہے ایسے شخص کے لیے جو اللہ

لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ

(کے سامنے جانے) اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو۔ اور جو روگردانی کرے تو

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ

یقیناً اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے سزاوار ہیں۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۖ وَاللَّهُ

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا فرما دیں۔ اور اللہ

قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ

قادر ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلْوْكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ

لڑائی نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے ان کے ساتھ

مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ

بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں منع نہیں فرماتے۔ بے شک اللہ تو

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۸﴾ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ

انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے تم کو منع فرماتے

الَّذِينَ قَتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

ہیں جنہوں نے دین کے بارے میں تمہارے ساتھ جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

وَّظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے میں (اوروں کی) مدد کی، کہ ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس

جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَأَمْتَحِنُوهُنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ

ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ہی ان کے ایمان کو

بِأَيِّبَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ

خوب جانتے ہیں۔ پس اگر تم ان کو ایمان والیاں سمجھو تو ان کو کفار کے پاس

إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ

واپس نہ بھیجو۔ نہ وہ عورتیں ان (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان عورتوں کے لیے

وَأَتُوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ

حلال ہیں۔ اور انہوں (کافروں) نے جو کچھ خرچ کیا ہو ان کو ادا کر دو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں

إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَلَا تَسْكُوا بِعَصِمِ الْكُوفَارِ

کو ان کے مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس کر

وَسُئِلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ

دو)۔ اور ان پر جو خرچ کیا ہو ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ

حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ وَإِنْ

اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اگر تمہاری

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرٍ وَإِجْمَعُوا إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ

بیسویں میں سے کوئی بی بی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے تو ان

فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَنْزَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا

(کافروں) سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ملے) تو ان لوگوں کو اتنا دے دو جن کی عورتیں چلی گئی

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا

ہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے پیغمبر ﷺ!

النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ لَا

جب مومن عورتیں آپ کے پاس اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو

يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا

شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ

اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں

بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي

کوئی بہتان باندھ لائیں گی (کہ بہتان کی اولاد لے آئیں) اور نیک کاموں میں آپ کی نافرمانی

مَعْرُوفٍ فَبَايَعُهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

نہ کریں گی۔ تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لیے اللہ سے بخشش طلب فرمائیں۔ بے شک

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! ان لوگوں سے (بھی) دوستی مت کرو جن پر اللہ

قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسُؤُوا مِنَ الْآخِرَةِ

نے غضب فرمایا وہ آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں

كَمَا يَسَّ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿۱۳﴾

جیسے کفار قبر والوں (کے دوبارہ جی اٹھنے) سے ناامید ہیں۔

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۲ آيَاتُهَا ۱۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۲ سورہ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب ہیں، حکمت والے۔ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسندیدہ ہے کہ ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو کرو نہیں۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی راہ

سَبِيْلِهِ صَفًا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ

میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جم کر لڑتے ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ لِمَ تُوْذُوْنِىْ وَقَدْ تَعْلَمُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ

کہ میں تمہارے پاس اللہ کا پیغمبر ہوں۔ تو جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ

دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ اور جب

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِيْ اِسْرَءِيْلَ اِنِّىْ رَاسُوْلُ

عیسی (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے فرمایا، اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمہارے پاس اللہ کا

اللّٰهُ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ

پیغمبر ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات آ چکی ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

وَمُبَشِّرًا بِرَاسُوْلِ يَّآتِيْ مِنْ بَعْدِي اِسْمُهُ اَحْمَدٌ فَلَمَّا

اور ایک پیغمبر کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ ان کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ

جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰

ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو صاف صاف جادو ہے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكُذْبَ وَهُوَ يُدْعٰى

شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اِلَى الْاِسْلَامِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ۝۱۱

حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔ اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ حالانکہ

نُوْرِهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝۱۲ ۚ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ

اللہ اپنے نور کو پورا فرما کر رہیں گے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناپسند ہو۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنٍ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۱۳ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْلٰكُمْ

اور خواہ مشرک کتنے ہی ناخوش ہوں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں

عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾ تَوْمُنُونَ

جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے۔ اللہ پر اور اس کے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ تمہارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ

سمجھتے ہو تو۔ وہ (اللہ) تمہارے گناہ معاف فرمادیں گے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ

جن کے تابع نہریں بہتی ہیں اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والی بہشت میں ہیں۔

عَدْنٍ ذَلِكِ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جو تمہیں بہت محبوب ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ يَأَيُّهَا

مدد، اور عنقریب فتح (نصیب ہو گی) اور ایمان والوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دیں۔ اے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى

والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے

ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط قَالَ

حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے کون مددگار ہوں گے! حواریوں نے

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَاَمْنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ

کہا، ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ

ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے نے ایمان لانے والوں

أَمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَهْرِينَ ﴿١٢﴾

کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو وہ غالب ہو گئے۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۝ ١١ آيَاتُهَا ۝ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۱ سورہ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي

پاک ہے، زبردست، حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں،

الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (حضرت محمد ﷺ) جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھاتے ہیں۔ اور یہ لوگ (آپ کی

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَبَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ

بعثت سے) پہلے چلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

(مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ (اللہ) غالب حکمت والے ہیں۔ یہ (ایمان نصیب ہونا) اللہ کا فضل

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴۳﴾ مَثَلُ الَّذِينَ

ہے وہ جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جن لوگوں پر توریت

حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

کا بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اس (کے بارِ تمیل) کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر

أَسْفَارًا ۖ بَشَسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ

بہت سی کتابیں لدی ہوں۔ (غرض) ان لوگوں کی بُری حالت ہے جنہوں نے

اللَّهُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۴۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا

اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتے۔ فرما دیجیے کہ

الَّذِينَ هَادُوا وَإِنْ زَعَمْتُمْ أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ

اے یہود! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم بلا شرکتِ غیرے اللہ کے دوست ہو

دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۶﴾

تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور یہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں

بِالظَّالِمِينَ ﴿۴۷﴾ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ

کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ بلاشبہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ یقیناً تم سے آملے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پھر وہ تم کو تمہارے تمام اعمال کی خبر دیں گے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ

نماز کے لیے اذان کہی جائے تو اللہ کے ذکر (خطبہ نماز جمعہ)

ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

کی طرف (فوراً) چل پڑا کرو اور کاروبار بند کر دو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے

تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

بہت بہتر ہے۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (کاروبار کرو) اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا سَأَلَوا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور (بعض لوگوں کا یہ حال ہے کہ) جب سودا بکتایا تماشا لگا ہوا

إِلَيْهَا وَتَرَكُوا قُلُوبًا قَلِيلًا ۚ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّنْ

دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ جو کچھ اللہ کے پاس

اللَّهُ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

ہے وہ (اس) تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے اچھے رزق دینے والے ہیں۔

سُورَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۝ اٰيَاتُهَا ۱۱ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۱ سورہ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ

کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یقیناً (دل میں ایمان نہ ہونے کے سبب) یہ منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

بنارکھا ہے تو یہ لوگ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک جو کچھ یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى

بہت بُرا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر (کلمات کفریہ کہہ کر) کافر ہوئے سوان کے

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾ وَإِذَا سَأَلْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

دلوں پر مہر کر دی گئی سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ ان کو دیکھیں تو (ظاہری شان و شوکت کے باعث)

أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانَتْهُمْ

ان کے قد کاٹھ آپ کو بھلے معلوم ہوں اور جب یہ باتیں کرتے ہیں تو آپ ان کی باتیں سنیں (فہم وادراک

خَشَبٌ مُسْتَدَّةٌ يُحْسِبُونَ كُلَّ صِيحَةٍ عَلَيْهِمْ ۖ هُمْ

سے خالی) گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں۔ ہر چیخ و پکار کو اپنے اوپر (مصیبت) سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی

الْعَدُوُّ فَأَحْذَرُهُمْ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾ وَإِذَا

لوگ (آپ کے) دشمن ہیں سو آپ ان سے ہوشیار رہیں۔ اللہ ان کو غارت کرے یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے، کہ آؤ کہ اللہ کے پیغمبر تمہارے لیے بخشش طلب فرمائیں

رَأَوْهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں ان کے حق میں

لَهُمْ ۖ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشیں گے۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت

الْفَاسِقِينَ ﴿٦١﴾ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ

نہیں فرماتے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے پاس (جمع) ہیں

مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۚ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ

ان پر کچھ خرچ مت کرو یہاں تک کہ یہ لوگ (خود بخود) بکھر جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٢﴾

کے خزانے تو اللہ کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُولُونَ لَئِنْ رَاجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے، ذلیل لوگوں کو وہاں سے

مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کے لیے ہے اور اس کے پیغمبر کے لیے ہے اور ایمان

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

والوں کے لیے لیکن منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال

لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ

اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٦٤﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور جو مال ہم نے

مَا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تم کو دیا ہے اس میں سے (اس وقت) سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔

فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَقَ

تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں

وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا

خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ

إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

اُسے ہرگز مہلت نہیں دیتے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۚ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورہ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱﴾

بادشاہی ہے اور سب تعریفیں اُسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۖ وَاللَّهُ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا سو تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض ایمان والے۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا فرمایا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾

اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں سو کیا خوب صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے۔ اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر

وَمَا تُعْلِنُونَ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾ اَلَمْ

کرتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے اور اللہ دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔ کیا

يَا تِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَا قَوْا وَبَالَ

تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ

(دنیا میں) چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں کے

تَاْتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا اَبَشْرُ يَّهْدُوْنَنا ۙ

پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کرے گا۔ غرض انہوں

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنٰى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾

نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے (بھی ان کی) پرواہ نہ کی۔ اور اللہ (سب سے) بے نیاز (اور) تعریف کے لائق ہیں۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ

جو لوگ کافر ہیں ان کا یہ خیال ہے کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیئے جائیں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہاں میرے

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّوْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پروردگار کی قسم تم دوبارہ ضرور زندہ کیئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو ضرور بتایا جائے گا اور یہ سب اللہ کے

یَسِیْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ

لئے آسان ہے۔ سو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل فرمایا ہے۔

أَنْزَلْنَا ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کی خبر رکھتے ہیں۔ جس دن (اللہ) تم سب کو جمع ہونے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

کے دن (یعنی قیامت) کے لیے اکٹھا کریں گے سو یہی دن ہے سُو دوزیاں کا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

گا اور نیک کام کرتا ہو گا وہ اس سے اس کے گناہ دُور کر دیں گے اور اس کو ایسے باغوں میں داخل

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو

بَايِتَنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ

جھٹلایا، وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ

الْهَٰصِرُ ﴿۱۰﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

بُرا ٹھکانہ ہے۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر

اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

چیز سے باخبر ہیں۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۲﴾

پھر اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو چاہیے کہ اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری اولاد

عَدُوَّاكُمْ فَأَحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا

تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو

وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد

وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا صلہ ہے۔ سو جہاں تک تم

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا

سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنو اور فرماں برداری کرو اور (اس کی راہ میں)

خَيْرًا إِلَّا نَفْسَكُمْ وَمَنْ يُوَقِّ شَخَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ

خرچ کرو۔ یہ تمہارے اپنے لیے بہتر ہوگا۔ اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ

هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾ إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دو تو وہ اس کو تمہارے لیے بڑھاتے

يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۷﴾

چلے جائیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ قدر شناس (اور) بردبار ہیں۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، غالب (اور) حکمت والے۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۱۲ آيَاتُهَا ۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۲ سورۃ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

اے پیغمبر! جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے

لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ

شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارے پروردگار ہیں۔

لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ

نہ تو ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ

يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

کوئی صریح بے حیائی کا کام کریں (تو نکال دو)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا

اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو درحقیقت اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تجھ کو کیا

تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۚ فَإِذَا

معلوم شاید اللہ اس کے بعد (رجعت کی) کوئی نئی بات پیدا فرما دیں۔ پھر جب

بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِسَعْرٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی

بِسَعْرٍ أَوْ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا

طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کر لو اور (گواہی کی ضرورت پڑے تو)

الشَّهَادَةُ لِلَّهِ ۖ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنِ كَانَ يُؤْمِنُ

اللہ کے لیے درست گواہی دو۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لیے نجات کی

مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ

صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتے ہیں جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۖ

ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہیں۔ بے شک اللہ اپنے کام کو (جو وہ

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَاللَّهُ يَسُنَّ

کرنا چاہیں) پورا کر دیتے ہیں۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کا اندازہ پورا فرما رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ)

مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو ان (کی عدت) کے بارے شبہ ہو تو ان کی عدت

ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۚ وَاللَّهُ لَمْ يَحْضَنْ وَأُولَاتُ الْأَحْصَالِ

تین مہینے بھی۔ اور جن کو (بھی) حیض نہیں آنے لگا (ان کی بھی) اور حمل والی عورتوں

أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

کی عدت بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۚ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ

وہ (اللہ) اس کے کام میں سہولت پیدا فرما دیں گے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

جو اس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس سے اس کے گناہ دور

وَيُعْظَمُ لَهُ أَجْرًا ۝ اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

فرمادیں گے اور اُسے بہت بڑا صلہ عطا فرمائیں گے۔ (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو (ایام عدت

مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لَتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ

میں) جہاں تم خود رہتے ہو، جیسی (جگہ) تمہیں میسر ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو

وَأِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمِلٌ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُوهُنَّ

ان کو خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو ان کو ان کی

أَجُورَهُنَّ ۚ وَأَتِمُّوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمُ

اجرت دو اور (بچے کے معاملے میں) پسندیدہ طریقے سے موافقت کرو اور اگر تم باہم ضد کرو گے

فَسَتُرْضَعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۖ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ

تو اُس (بچے) کو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔ دولت مند کو اپنی حیثیت کے

سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ

مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اس کو اللہ نے دیا ہے اس کے مطابق

اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَيَجْعَلُ

خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے مطابق جو اُس نے اُن کو دیا ہے۔ اللہ عنقریب

اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۖ وَكَأَيُّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

تنگی کے بعد فراخی بھی بخشے گا۔ اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا

اور اس کے پیغمبروں کا حکم ماننے سے انکار کیا تو ہم نے ان سے بڑا سخت حساب لیا

شَرِيدًا ۱۰ وَعَذَابُهَا عَذَابًا نُّكَرًا ۱۱ ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اور ہم نے ان کو بڑی سخت سزا دی۔ غرض انہوں نے اپنے اعمال کا

اَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۱۲ ۝ اَعَدَّ اللهُ

وبال چکھا اور ان کا انجام نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا شَرِيدًا ۱۳ فَاتَّقُوا اللهَ يَا اُولِيَ الْاَلْبَابِ ۱۴

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے سمجھ رکھنے والو!

الَّذِينَ اٰمَنُوا ۱۵ قَدْ اُنْزِلَ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۱۶

جو کہ ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ

(اور اپنے) ایک ایسے پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر

النُّورِ ۱۷ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ

روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ۱۸ قَدْ اَحْسَنَ اللهُ لَهُ رِزْقًا ۱۹ ۝ اللهُ الَّذِي

رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ نے ان کو خوب رزق عطا فرمایا ہے۔ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور ویسی ہی زمین اور ان سب میں (اللہ کے)

مَع

الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۵ وَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۶

قادر ہیں۔ اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم سے احاطہ میں لے رکھا ہے۔

آيَاتُهَا ۱۲ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۲ سورۃ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي

اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے آپ پر حلال فرمائی ہے اس کو اپنے لیے کیوں حرام فرماتے ہیں (کیا) اپنی

مَرْضَاتٍ أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱

بیویوں کی رضامندی کے لیے۔ اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ نے

فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ

تم لوگوں پر تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر فرما دیا ہے اور اللہ (ہی) تمہارے کارساز ہیں

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۲ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى

اور وہ باخبر (اور) حکمت والے ہیں۔ اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضُ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ

ایک بات چیکے سے کہی (تو انہوں نے دوسری کو بتادی)۔ پھر جب انہوں نے اس کو افشاء کر دیا تو اللہ نے

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۳

اس سے ان (پیغمبر) کو آگاہ فرما دیا۔ انہوں (پیغمبر) نے (اس بی بی کو) کچھ بات تو بتائی

فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ۖ قَالَ

اور کچھ نہ بتائی پھر جب انہوں نے ان کو بتائی تو کہنے لگیں آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا مجھے

نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۲۸﴾ إِنَّ تَتُوبَآ إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو بہتر ہے)

صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

کہ تمہارے دل مائل ہوئے ہیں۔ اور اگر (اسی طرح) تم دونوں ان (پنچیر) کے مقابلہ میں کاروائیاں

مَوْلَاهُ وَجَبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ

کرتی رہیں تو (یاد رکھو!) بے شک ان (پنچیر) کے کارساز اللہ ہیں اور جبرائیل اور ایمان والے نیک بندے اور

ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿۲۹﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ

فرشتے اس کے بعد (آپ کے) معاون ہیں۔ اگر وہ (پنچیر) تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا

أَنْزَاجًا خَيْرًا مِّنْكُمْ مَّسْلَمٍ مُّؤْمِنٍ قَنَئِتٍ

پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر پییاں عطا کرے، فرماں بردار، صاحب ایمان، اطاعت کرنے

تَبَّيْتُ عَبْدٍ سَبَّحْتَ ثَبَّيْتُ وَأَبْكَارًا ﴿۳۰﴾

والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! خود کو اور اپنے گھر والوں کو آگ (دوزخ) سے بچاؤ

وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر شدت ہو، مضبوط فرشتے مقرر ہیں۔

شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

جو اللہ کی کسی بات میں نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے اس

يَوْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا

کو بجالاتے ہیں۔ اے کافرو! آج کے دن عذر مت

الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا

کرو۔ یقیناً تم کو اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ

اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ

رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

تمہارے پروردگار تم سے تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور تم کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزَىٰ

ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تالعب نہریں جاری ہیں۔ اس دن اللہ پیغمبر کو

اللَّهُ النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ

اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو رسوا نہیں کریں گے۔ (بلکہ) ان کا نور ان

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتِمِّمْ

کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾

ہمارا نور ہمارے لیے پورا فرمائیے اور ہمیں معاف فرمائیے بے شک آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر

عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ

سختی کریں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے

اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ

کافروں کے لیے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال

لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں تو دونوں

فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئے

وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ

اور ان کو حکم دیا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور جو لوگ ایمان

اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

لائے ہیں ان کے لیے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال ارشاد فرمائی ہے۔ جب انہوں نے عرض کیا

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ

اے میرے پروردگار! میرے لیے جنت میں اپنے قرب میں گھر بنائیے اور مجھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

(بُرائے) کاموں سے نجات بخشیں اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے نجات عطا فرمائیں۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی آبرو کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں

فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقْتِ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا

اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو سچ مانتی تھیں

وَكُتِبَ لَهُ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿١٢﴾

اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ آيَاتُهَا ۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۳۰ سورۃ ملک مکہ مکرمہ نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَرُّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پہ

قَدِيرٌ ۱) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۲) وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۳) الَّذِي خَلَقَ

کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

سَبْعَ سَمَوَاتٍ طَبَاقًا ۴) مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ

آسمان اوپر تلے پیدا فرمائے۔ تو رحمن (اللہ) کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ

تَفَوُّتٍ ۵) فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۶) هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۷) ثُمَّ

دیکھے گا۔ تو تو پھر سے نگاہ ڈال (کر دیکھ لے) کیا تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ

بار بار نگاہ ڈال (کر دیکھ) تو نظر تیرے پاس ناکام اور تھک کر پلٹ

حَسِيرٌ ۸) وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا

آئے گی۔ اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے انکو

رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۹)

شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے۔ اور ہم نے ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا سخت شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی

تَكَادُ تَسَيِّرُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ

گویا مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی۔ جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے محافظان سے پوچھیں

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا؟ وہ کہیں گے واقعی ہمارے پاس

نَذِيرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ

ڈرانے والا (پیغمبر) آیا تھا تو ہم نے (اس کو) جھٹلادیا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ نازل ہی نہیں فرمایا

أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ

(اور) تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۖ

دوزخ (کے رہنے) والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔

فَسَحَقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات پوشیدہ کہو

أَوْ اجْهَرُوا بِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا

یا اس کو ظاہر کہو، بے شک وہ دلوں کے رازوں سے واقف ہے۔ بھلا کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۚ هُوَ الَّذِي

وہ نہ جانے گا جس نے پیدا فرمایا! اور وہ باریک بین (اور) باخبر ہے۔ وہی ہستی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

جس نے تمہارے لیے زمین کو مسخر کر دیا، سو تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اس کی عطا کردہ

مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝۱۵ ءَأَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ

روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو

أَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضُ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝۱۶ ءَأَمِنْتُمْ

آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے، کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ تھہرانے لگے؟ یا تم لوگ

مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے کہ وہ تم پر ایک تیز ہوا بھیج دے؟ سو تم

كَيْفَ نَذِيرٍ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ

سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا بھی پروں کو

وَيَقْبِضْنَ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پھیلانے ہوئے اڑتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ رحمن (اللہ) کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک

بَصِيرٌ ۝۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ

وہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ رحمن (اللہ) کے سوا بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر ہو کر

مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۖ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝۲۰

تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ

بھلا اگر وہ اپنا رزق روک لیں تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ بلکہ یہ

لَجَّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یُّبْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ

سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل گر کر چلتا ہو

اَهْدٰی اَمَّنْ یُّبْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

وہ سیدھی راہ پانے والا ہے یا جو شخص سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاکُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

وہی ذات ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا اور تم کو کان اور آنکھیں

وَالْاَفْیَادَۃُ ۚ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

اور دل عطا فرمائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ فرما دیجیے وہی ہے جس نے تم کو

ذَرَاکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُولُوْنَ مَتٰی

زمین پر پھیلا یا ہے اور تم اُسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہوگا۔ فرما دیجیے کہ یہ علم تو اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

پاس ہے اور بلاشبہ میں تو صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب اس (عذاب) کو

سِیَّئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ

قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور (اُن سے) کہا جائے گا یہی ہے جو تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَهْلَکَنِی اللّٰهُ وَمَنْ

مانگا کرتے تھے۔ فرما دیجیے بھلا دیکھو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو (جیسا تم چاہتے ہو) ہلاک

مَعِيَ أَوْ رَحِمْنَا ۖ فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾

کر دیں یا (ہماری تمنا کے مطابق) ہم پر رحم فرمائیں تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسْتَعْلَمُونَ

فرما دیجیے وہ بڑا مہربان ہے ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں سو عنقریب تم

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان لو گے کہ صبح گمراہی میں کون ہے۔ فرما دیجیے بھلا اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے

مَاؤُكُمْ غُورًا ۖ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۳۰﴾

جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۚ اَيَّانَهَا ۵۲ رُكُوْعَانَهَا ۲

آیات ۵۲ سورۃ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ن۔ قسم ہے قلم کی اور جو لکھتے ہیں (ان کی قسم)۔ کہ آپ اپنے پروردگار کے فضل سے

بَسْجُودٍ ﴿۲﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿۳﴾ وَإِنَّكَ

دیوانے نہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے ایسا صلہ ہے جو (کبھی) ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک آپ

لَعَلَّ خُلِقَ عَظِيمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿۵﴾ بِأَيْسَرِ

اخلاق حسنہ کے بلند ترین مقام پر ہیں۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے

الْمُفْتُونُ ﴿۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور ان

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۴﴾ فَلَا تُطِيعُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۵﴾ وَذُوَا

کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ تو آپ جھٹلانے والوں کا کہا مت مانئے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں

لَوْ تَدْرِهِنَّ فَيُدْهِنُونَ ﴿۶﴾ وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿۷﴾

کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کا کہا مت مانئے جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہو۔

هَمَّا زِمَّاءَ بَنِيهِ ﴿۸﴾ مَّنَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۹﴾

طعن بھری اشارتیں کرنے والا، چغلیاں لینے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا، بدکار۔

عُتِلَّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ﴿۱۰﴾ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿۱۱﴾

سخت خو (اور) اس کے علاوہ بدنسب (حرام زادہ) بھی ہو۔ اس لیے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾

جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِيهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿۱۳﴾ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کی اس طرح آزمائش کی ہے جس

الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَا

طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم ضرور اس کا پھل اتار لیں گے۔

يَسْتَتْنُونَ ﴿۱۵﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَهُوَ

اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا۔ سو اس پر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور

نَاسٍ مِّنْهُمْ ﴿۱۶﴾ فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۱۷﴾ فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿۱۸﴾

وہ ابھی سو رہے تھے۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ تو صبح صبح وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے،

أَنْ أَخَذُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِمِينَ ﴿۱۹﴾ فَأَنْطَلَقُوا

اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے سویرے پہنچو۔ تو وہ چل پڑنے

وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے کہ آج تمہارے پاس کوئی فقیر نہ

مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَغَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قٰدِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

آنے پائے۔ اور کوشش کر کے سویرے ہی جا پہنچے (گویا اس پر) قادر ہیں۔ پھر جب اُسے دیکھا

قَالُوا اِنَّا لَصَالَتُونَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

تو کہنے لگے ہم بھول گئے بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی۔ ان میں جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحٰنَ

قدرے بہتر آدمی تھا کہنے لگا کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ تو کہنے لگے ہمارا

رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

پروردگار (اللہ) پاک ہے بے شک ہم ہی قصور وار تھے۔ پھر ایک دوسرے کو مخاطب کر کے باہم

يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَا

الزام دینے لگے۔ کہنے لگے ہماری بدبختی، ہم ہی حد سے نکلنے والے تھے۔ ہو سکتا ہے ہمارا پروردگار

اَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ

اس سے اچھا باغ ہمیں بدلے میں عطا کر دے بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

اَلْعَذَابُ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ ﴿٣٣﴾ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

اس طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کر ہے اگر یہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٥﴾ اَفَنَجْعَلُ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ تو کیا ہم

اَلْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٧﴾

فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو!

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٤﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَآ

کیا تمہارے پاس کوئی (آسانی) کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو کہ ضرور اس میں تمہارے لئے وہ

تَخَيَّرُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِاللِّغَةِ إِلَى يَوْمِ

چیز (لکھی) ہو جو تم کو پسند ہے۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلتی جائیں

الْقِيَمَةِ إِنَّ لَكُمْ لِمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ ضرور تمہیں مہیا کی جائے گی۔ ان سے پوچھئے کہ ان میں اس کا

زَعِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فُلْيَاتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنَّ كَانُوا

فہمہ دار کون ہے؟ کیا ان کے لئے اور بھی (اللہ کے) شریک ہیں اگر سچے ہیں تو اپنے شریکوں

صِدِّقِينَ ﴿٣٨﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى

کو لے آئیں۔ جس دن ساق (پنڈلی) سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کے لئے سب بلائے جائیں

السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٣٩﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ

گے تو وہ (کفار) سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی

ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿٤٠﴾

ہوگی۔ حالانکہ (اس وقت سے پہلے) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ یہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دیں۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وَأُمْلِ لَهُمْ إِنَّ كَيِّدِي

کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بہت

مَتِينٌ ﴿٤٢﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مَُّتَقَلُونَ ﴿٤٣﴾

مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمَّ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۶۹﴾ فَاصْبِرْ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے سو وہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں۔ تو آپ اپنے پروردگار کے

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ

حکم کے لیے صبر کیجئے اور مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو جائیے جب انہوں نے

وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۷۰﴾ لَوْ لَا أَنْ تَدْرِكُهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ

دعا کی اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر آپ کے پروردگار (اللہ) کا احسان ان کی دستگیری نہ فرماتا

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۷۱﴾ فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال بہت خراب ہوتا۔ پھر ان کے پروردگار نے

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۲﴾ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کو برگزیدہ فرما دیا تو ان کو صالحین میں سے کر دیا۔ اور کافر جب قرآن سنتے ہیں

لَيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

تو لگتا ہے کہ آپ کو اپنی نظر بد سے گرا دیں گے اور (آپ کے بارے) کہتے ہیں

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۷۳﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۷۴﴾

یہ تو ضرور دیوانے ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے واسطے نصیحت ہے۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۵۲ آيَاتُهَا ۵۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ سورۃ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٣﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَلَكَوْا

ثمود اور عاد نے کھرکھڑانے والی چیز (قیامت) کا انکار کیا۔ پس ثمود تو ایک زبردست

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادُ فَهَلَكَوْا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ

آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔ اور عاد ایک تیز و تند آندھی سے تباہ

عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَةً أَيَّامٍ

کر دیئے گئے۔ اُس (اللہ) نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ

تو (اے مخاطب!) تُو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے پڑے دیکھے جیسے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

کھجور کے کھوکھلے تنے۔ تو بھلا تُو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

اور فرعون اور اس کے پہلے لوگوں نے اور (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کے لوگوں نے بڑے بڑے قصور کئے۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو اُس نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ جب

لَبَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

پانی طغیانی پر آیا (نوح علیہ السلام کے وقت) تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔ تاکہ اس کو

تَذِكْرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ

تمہارے لیے یادگار بنا میں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔ پھر جب کیبارگی صور میں

نَفْخَةً وَاحِدَةً ﴿١٣﴾ وَحِصْلَتِ الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَدُكَّتَا

پھونکا جائے گا۔ اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھائے جائیں گے پھر دونوں ایک ہی بار

ذَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٣﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٤﴾ وَانْشَقَّتِ

ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ تو اُس روز ہونے والی چیز ہو پڑے گی۔ اور آسمان

السَّمَاءِ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا

پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آجائیں گے۔

وَيَحِصِلُ عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعَرِّضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ

اس روز تم پیش کیے جاؤ گے (اور) تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيهِ ﴿١٩﴾

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (دوسروں سے) کہے گا لیجئے میرا اعمال نامہ پڑھیے۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔ پس وہ شخص من مانے

رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (مخلوں والے) باغ میں۔ جس کے پھل جھکے پڑے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے صلے میں جو (عمل) تم گزشتہ ایام میں آگے

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ فَيَقُولُ

بھیج چکے ہو۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ﴿٢٦﴾

اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٤﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ﴿٢٥﴾

اے کاش! موت (ہمیشہ کے لیے مجھے) مٹا دیتی۔ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ﴿٢٦﴾ خَذَوُهُ فَعَلَّوهُ ﴿٢٧﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ

میری بادشاہت بھی برباد ہوگئی (ہر شخص کو گمان ہوتا ہے کہ وہ باختیار ہے)۔ اس کو پکڑ لو پھر طوق پہنا دو۔

صَلَّوهُ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے

فَاسْلُكُوهُ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٠﴾

تو اس کو جکڑ دو۔ بلاشبہ یہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْيُسْكِينِ ﴿٣١﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

اور (خود تو کیا دیتا) کسی غریب کو کھلانے کی ترغیب (بھی) نہ دیتا تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں

هَهُنَا حَيِّمٌ ﴿٣٢﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينَ ﴿٣٣﴾ لَا يَأْكُلُهُ

کوئی حمایتی نہیں ہے۔ اور نہ پیپ کے علاوہ کوئی کھانا ہے۔ جس کو گناہگاروں کے

إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٤﴾ فَلَا أَقْسَمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا لَا

سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور جن کو تم

تُبْصِرُونَ ﴿٣٦﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٣٧﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ (اللہ کا کلام) کہا ہوا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام

شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَلَا يَقُولُ كَا هِنَ قَلِيلًا

نہیں ہے (مگر) تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم

مَّا تَذْكُرُونَ ﴿٣٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَوْ

بہت کم سمجھتے ہو۔ (یہ) جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ اور اگر

تَقُولَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿۳۲﴾ لَا خَذُنَا مِنْهُ

(پیغمبر) ہمارے ذمہ جھوٹی باتیں لگا دیتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ

بِالْيَمِينِ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿۳۴﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ

پکڑتے۔ پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں کوئی ان کو

أَحَدٍ عَنْهُ حُزِيزٍ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّهُ لَتَذِكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾

اس سے بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بلاشبہ یہ پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یقیناً یہ کافروں کے لیے

عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۴۱﴾ فَسَبِّحْ

باعثِ حسرت ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) کی یقینی بات ہے۔ سو اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۴۲﴾

عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۲۴ آیات ۲۴ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۲۴ سورۃ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَآقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گا۔ کافروں پر سے اس کو کوئی ٹال

دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلَٰئِكَةُ

نہ سکے گا۔ اللہ صاحبِ درجات کی طرف سے۔ جس کی طرف فرشتے اور روح (مومنوں کی)

وَالرُّوحَ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ

چڑھ کر جاتی ہیں (اور) وہ (عذاب) ایسے دن (واقع) ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال (کے

سَنَةٍ ۱۳) فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا ۱۴) إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۱۵)

برابر) ہے۔ سو آپ بہت حوصلے کے ساتھ صبر کیجئے۔ بے شک ان لوگوں کو وہ دور لگ رہا ہے۔

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۱۶) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَمَلِ ۱۷)

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۱۸) وَلَا يَسْأَلُ حِمِيمٌ حَبِيبًا ۱۹)

اور پہاڑ جیسے دھنکی ہوئی رنگین روئی۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُبْصَرُونَ ۲۰) وَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمَ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ

ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گناہگار خواہش کرے گا کسی طرح اس دن کے عذاب کے

يَوْمٍ مِنْ بَنِيهِ ۲۱) وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۲۲) وَفَصِيلَتِهِ

بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ اور اپنا خاندان

الَّتِي تُؤَيِّهِ ۲۳) وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۲۴)

جس میں وہ رہتا تھا۔ اور جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر خود کو عذاب سے چھڑالے۔

كَلَّا إِنَّهَا لَأُظْفَرُ ۲۵) نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۲۶) تَدْعُوا مَنْ

ہرگز نہیں یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال تک ادھیڑ دے گی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی

أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۲۷) وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۲۸) إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ

جن لوگوں نے (دین سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا پھر بند رکھا۔ بے شک انسان

هَلُوعًا ۲۹) إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۳۰) وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب اسے آسائش پہنچتی

مَنْوَعًا ۲۱) إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۲۲) الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر نمازی لوگ۔ جو اپنی نماز پر برابر

دَآبِئُونَ ۲۳) وَالَّذِينَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۲۴)

توجہ رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۲۵) وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ

سوالی اور بے سوالی کے لیے۔ اور جو قیامت کے دن کا اعتقاد

الَّذِينَ ۲۶) وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۲۷)

رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۲۸) وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوحِهِمْ

واقعی ان کے پروردگار کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کو

حِفْظُونَ ۲۹) اِلَّا عَلَىٰ اَنْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

محفوظ رکھنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنی (شرعی) کینروں کے ساتھ

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۳۰) فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ

(حفاظت نہیں کرتے) تو ان پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (شہوت رانی کا) طلب گار ہو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۳۱) وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ

سو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ۳۲) وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَآبِئُونَ ۳۳)

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۳۴) اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنَّتِ

اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہشتوں میں عزت سے

مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿۳۶﴾

(داخل) ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آئے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزُّينَ ﴿۳۷﴾ أَيُطْمَعُ كُلُّ

دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر۔ کیا ان میں سے ہر شخص

أَمْرِيٍّ مِنْهُمْ أَنْ يَدْخُلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا إِنَّا

یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمتوں کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں ہم

خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

نے ان کو ایسی چیز سے پیدا فرمایا جسے وہ جانتے ہیں۔ سو مجھے مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِيرُونَ ﴿۴۰﴾ عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا

پروردگار کی قسم ہے کہ یقیناً ہم طاقت رکھتے ہیں۔ اس پر کہ ان سے بہتر لوگ

مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۱﴾ فَذَرَهُمْ يَحْضُوا

لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ سو ان کو چھوڑ دیجئے کہ بخشش کریں

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ

اور کھیلیں حتیٰ کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَتْهُمْ إِلَىٰ نُصَبِ

قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے

يُوفَضُّونَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذُلَّةٌ ذٰلِكَ

جاتے ہوں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ یہ ہے (ان کا) وہ دن

الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾

جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ ۲۸ آیَاتُهَا ۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۸ سورہ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱ قَالَ يَقُوْمُ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ

کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے لیے صاف صاف

مُبِیْنٌ ۲ اِنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ ۳ یَغْفِرْ

(انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنْ اَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بلاشبہ جب اللہ کا

اللّٰهٖ اِذَا جَاءَ لَا یُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۴ قَالَ رَبِّ

مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش! تم جانتے ہوتے۔ (جب نہ مانے) تو انہوں نے

اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَنَهَارًا ۵ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآئِیْ

عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں اپنی قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ پھر میرے بلانے

اِلَّا فِرَآرًا ۶ وَاِنِّیْ کَلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْا

سے وہ اور زیادہ بھاگتے رہے۔ اور (واقعہ یہ ہے کہ) جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) آپ ان کو

اَصَابَ عَهُمْ فِیْ اَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصْرُوْا

معاف فرمائیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے

وَأَسْتَكْبِرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۝

اور اڑ گئے اور بہت زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے ان کو کھلے طور پر بلایا۔

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ

پھر ان کو ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سے سمجھاتا رہا۔ پھر (ان سے کہا)

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

اپنے پروردگار (اللہ) سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے

عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ

لگاتار بارشیں برسائے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لیے

لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

باغ لگا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بہا دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت

بِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

کے معتقد نہیں ہو۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کے پیدا فرمایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے

خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ

کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ اور ان میں چاند کو نور (روشنی)

نُورًا ۝ وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ

بنایا اور سورج کو چراغ روشن (روشنی بانٹنے والا) بنایا۔ اور اللہ ہی نے تم کو

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

زمین سے پیدا فرمایا۔ پھر اُسی میں تم کو لوٹا دیں گے اور (پھر) تمہیں (اُسی سے) نکال کھڑا کریں گے۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے رستوں

فَجَا^ع ۲۰ قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ

میں چلو۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدَهُ اِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَمَكَرُوا مَكْرًا

ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کو زیادہ نقصان ہی پہنچایا۔ اور انہوں نے بڑی

كِبَارًا ۲۲ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

بڑی تدبیریں کیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وُد

وَلَا سُوعَا ۲۳ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۲۴ وَقَدْ اضَلُّوا

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور ان لوگوں نے

كَثِيرًا ۲۵ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ اِلَّا ضَلَالًا ۲۶ مِمَّا خَطِيئَتِهِمْ

بہت سوں کو گمراہ کیا اور (اب) آپ ان ظالموں کو گمراہی میں اور بڑھادیجئے۔ (آخر) وہ اپنے ہی گناہوں

اُغْرِقُوا فَادْخُلُوا نَارًا ۲۷ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ

کے سب غرق کیے گئے پھر دوزخ میں داخل کیے گئے تو سوائے اللہ کے

اللّٰهِ اَنْصَارًا ۲۸ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَيَّ الْاَرْضَ

انہیں اپنا کوئی مددگار نہ ملا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۲۹ اِنَّكَ اِنْ تَذَرُهُمْ يُضِلُّوْا

زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑیں۔ کہ اگر آپ ان کو چھوڑیں گے تو آپ کے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا كَفّٰرًا ۳۰ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

گمراہ کریں گے اور ان سے بدکار اور کافر اولاد ہی پیدا ہوگی۔ اے میرے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہوا اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

وَالْمُؤْمِنَاتُ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

کو بخش دیجیے اور ظالموں پر تباہی اور بڑھا دیجیے۔

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۝

آیات ۲۸ سورہ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

فرمادیجیے کہ مجھ پر وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے (قرآن) سنا پھر کہنے لگے

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْنَّا بِهِ ۝

کہ بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے

وَلَكِنْ نُّشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہ بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارا پروردگار بڑی شان

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا

والا ہے اُس نے نہ تو کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں جو احمق ہیں وہ اللہ کی شان میں

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنَّ لَّنْ تَقُولَ الْإِنْسُ

حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

اللہ کے بارے ہرگز جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض لوگ جنات میں سے بعض لوگوں

يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُواهُمْ رَهِقًا ۝ وَأَنَّهُمْ

کی پناہ پکڑتے تھے تو (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ جیسا تم نے خیال کر رکھا ہے ویسا

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَا

ہی انہوں نے (انسانوں نے) بھی سوچ رکھا تھا کہ اللہ ہرگز کسی کو دوبارہ زندہ نہ کریں گے۔ اور یہ

لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا

کہ ہم نے (خبروں کے لیے) آسمان کو ٹٹولا تو اس کو سخت پہروں اور شعلوں

وَشُهَبًا ۖ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ

سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں (خبریں) سننے کے لیے (بہت سے) موقعوں میں بیٹھا کرتے تھے۔

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ۖ وَأَنَا

تو اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارہ تیار پاتا ہے۔ اور یہ کہ

لَا نُدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدُ بِنُفُسٍ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ

ہم نہیں جانتے کہ اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے لیے

سَرَّهُمْ رَشْدًا ۖ وَأَنَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ

بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی ہم میں اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَائِقُ قَدَدًا ۖ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ

ہمارے کئی مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے

فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۖ وَأَنَا لَسَا سِيعُنَا الْهُدَى

اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی تو

أَمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا

ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو کسی کمی بیشی کا اندیشہ

رَهَقًا ۖ وَأَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ

نہ ہوگا۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ تو مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں سے نافرمان ہیں۔ سو جو

أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٢﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

فرماں بردار ہو گئے تو وہ بھلائی کے راستے پر چلے۔ اور جو بے راہ ہیں سو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٣﴾ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور یہ (بھی فرما دیجیے) کہ اگر یہ لوگ (اہل مکہ) راستے پر سیدھے رہتے

لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ﴿١٤﴾ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ط وَمَنْ يُعْرِضْ

تو ہم ان کو فراغت کے پانی سے سیراب فرماتے۔ تاکہ ہم اس میں ان کو آزمائیں۔ اور جو اپنے پروردگار

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٥﴾ وَأَنَّ السَّجْدَ

کے ذکر سے رُوگردانی کرے گا وہ (اللہ) اس کو سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یہ کہ مسجدیں

لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٦﴾ وَأَنَّهُ لَبَّأً قَامَ عَبْدُ

(خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسول اللہ ﷺ)

اللَّهُ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ط قُلْ إِنَّمَا

اُس (اللہ) کی عبادت کے لیے کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ فرما دیجیے بے شک

أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ

میں اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (اور یہ بھی) فرما دیجیے کہ

ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ

میں تمہارے حق میں نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ سے کوئی ہرگز نہیں بچا

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ

سکتا اور نہ میں اس کے علاوہ کہیں پناہ پاسکتا ہوں۔ لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے

وَرِسَالَةٍ ط وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا

پیغاموں کا ادا کرنا (میرا کام) ہے اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کا کہنا نہیں مانتا تو یقیناً اس

جَهَنَّمَ خُلْدَيْنَ فِيهَا اَبَدًا ۝ حَتّٰی اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقْلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ اِنْ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہوگا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے۔ فرما دیجئے کہ جس

اَدْرِىْ اَقْرَبُ مَا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْ اَمَدًا ۝

(دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلٰی غَيْبِهٖ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ

وہی غیب جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں فرماتا۔ مگر ہاں جس پیغمبر

اَسْرَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

کو چاہے (غیب سے آگاہ فرما دیتا ہے) تو وہ یقیناً اس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے

خَلْفَهٗ رَاصِدًا ۝ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلَتِ رَبِّهِمْ

بھیج دیتا ہے۔ تاکہ وہ جانے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اُس (اللہ)

وَاحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

نے ان (پہرے داروں) کی سب چیزوں کو احاطہ کر رکھا ہے اور اُس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

اٰیٰتُهَا ۲۰ سُوْرَةُ الْمَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ رُّكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۲۰ سورہ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۝ قُمْ اِلَيْلٍ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗ اَوْ

اے (محمد ﷺ) کپڑا اوڑھنے والے! رات کو قیام فرمایا کریں سوائے تھوڑی رات کے۔ آدھی رات

اَنْقَضَ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝۳۱ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

یا اس میں سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ کر لیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۝۳۲ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝۳۳ اِنَّ نَاشِئَةَ

پڑھا کریں۔ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید) نازل فرمانے والے ہیں۔ یقیناً رات کا

الْبَلِّ هِيَ اَشَدُّ وُطْأً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ۝۳۴ اِنَّ لَكَ فِي

اٹھنا (نفس کو) خوب پایال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب ہوتا ہے۔ بے شک دن کے وقت

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝۳۵ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو آپ کے لیے بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کریں اور سب سے

اِلَيْهِ تَبَتَّلًا ۝۳۶ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ

کیسو ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝۳۷ وَاَصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ وَاَهْجُرْهُمْ

لائق نہیں سو اسی کو اپنا کارساز بنائیے۔ اور جو کچھ یہ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور خوبصورت انداز

هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۳۸ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولٰٓئِی النِّعْمَةِ

سے ان سے الگ رہیے۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو ناز و نعمت میں رہتے ہیں سمجھ لینے دیجیے

وَمَهْلَهُمْ قَلِيْلًا ۝۳۹ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَجَحِيْمًا ۝۴۰ وَطَعَامًا

اور ان کو تھوڑی سی مہلت (اور) دے دیجیے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ۔ اور گلے

ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۴۱ یَوْمَ تَرْجَفُ الْاَرْضُ

میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ جس روز کہ زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيلًا ۝۴۲ اِنَّا اَرْسَلْنَا

کا پٹنے لگیں گے اور پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔ بے شک ہم نے تمہارے

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۚ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

پاس پیغمبر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے ہیں جو تم پر گواہ ہوں گے جیسے ہم نے فرعون کے پاس پیغمبر

رَسُولًا ۝۱۵ ۚ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

(موسیٰ علیہ السلام) بھیجے تھے۔ پھر فرعون نے پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے اس

وَبَيْلًا ۝۱۶ ۚ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ

کو بڑی مصیبت میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو

الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ ۚ السَّيَّءُ مُنْفِطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ

(بھی) بوڑھا کر دے گا۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اُس کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۸ ۚ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ إِلَىٰ

(پورا) ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف

رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ

راستہ اختیار کر لے۔ بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والے لوگ

ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثُهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام

مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يَقْدَرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنَّ لَّنْ

فرماتے ہیں۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ

تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

اس کو نباہ نہ سکیں گے سو اُس نے آپ (کے حال) پر عنایت فرمائی پس آپ سے جتنا قرآن آسانی سے

عَلِمَ أَنَّ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ

پڑھا جا سکے پڑھ لیا کریں وہ یہ (بھی) جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ بیمار ہوا کریں گے اور بعض تلاش

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

رزق کے لئے ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

جہاد کریں گے۔ سو اب تم سے جس قدر (قرآن) آسانی سے پڑھا جاسکے، پڑھ لیا کرو اور نماز

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو پورے خلوص سے قرض دو اور جو نیک عمل

لَا نَفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ

اپنے لئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس (پہنچ کر) بہتر اور صلے میں بہت بڑا پاؤ

أَجْرًا ۖ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۶۰

گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

سُورَةُ الْمَدِّثَرِ مَكِّيَّةٌ ۖ اٰیٰتُهَا ۵۶ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۵۶ سورۃ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَدِّثَرُ ۚ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۚ

اے (محمد ﷺ) کپڑا لپیٹنے والے! اٹھیں پھر ہدایت کریں۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کریں۔

وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑے پاک رکھیں۔ اور ناپاکی سے دور رہیں۔ اور اس لئے احسان نہ کریں کہ

تُسَكِّرُ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۚ

اس سے زیادہ چاہیں۔ اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کریں۔ تو جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذَلِكَ يَوْمٍ مِّنْ يَّوْمٍ عَسِيرٍ ۝۹ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ

پھر وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں

يَسِيرٌ ۝۱۰ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا

ہوگا۔ تو مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دیں جسے میں نے اکیلا پیدا فرمایا۔ اور اس کو بہت

مَمْدُودًا ۝۱۲ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝۱۳ وَمَهْدُتٌ لَهُ تَهِيدًا ۝۱۴

سا مال دیا۔ اور ہر وقت پاس رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور ہر طرح کا سامان بہت دیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝۱۵ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝۱۶

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور دیں۔ ہرگز نہ ہوگا یقیناً یہ ہماری آیات کا دشمن رہا ہے۔

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝۱۷ إِنَّهُ فَكَرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ فَقَتِلَ كَيْفَ

ہم اس کو عنقریب صعود (دوزخ کا پہاڑ) پر چڑھائیں گے۔ اس نے سوچا اور تجویز کیا۔ اس پر اللہ

قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ

کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر اس پر اللہ کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر (حاضرین کو) دیکھا۔ پھر تیوری

عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ إِنَّ هَذَا

چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور تکبر کیا۔ پھر کہنے لگا یہ تو صرف جادو ہے

إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝۲۴ إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ سَأُصْلِيهِ

جو پہلوں سے نقل ہوتا آیا ہے۔ یہ صرف انسان کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو سقر میں

سَقَرَ ۝۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝۲۷ لَا تُبْقَى وَلَا تُذَرَ ۝۲۸

داخل کریں گے۔ اور آپ کو کیا خبر سقر کیا ہے۔ وہ (آگ ہے) نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ۝۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝۳۰ وَمَا جَعَلْنَا

وہ بدن کو جلا کر سیاہ کرے گی۔ اس پر انیس (19 فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے

أَصْحَابِ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً

داروغے فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدَّادَ

مقرر فرمایا ہے اس لیے کہ اہل کتاب یقین کر لیں اور ایمان والوں کا

الَّذِينَ آمَنُوا إِيْمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور ایمان والے

وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ

شک میں نہ پڑیں اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور کافر کہیں

مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن

کہ یہ مثال بیان کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے اسی طرح اللہ جسے چاہیں

يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا

گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور آپ کے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے علاوہ

هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ وَاللَّيْلِ

کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لیے نصیحت ہے۔ ہاں قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی

إِذَا دُبُرٌ ۚ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرٌ ۚ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۚ

جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ (کہ) بے شک وہ (دوزخ) ایک بڑی چیز (مصیبت) ہے۔

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ لِمَن شَاءَ مِنْكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ

آدمی کے لیے خوف کا باعث۔ تم میں سے جو آگے بڑھنا یا پیچھے

يَتَأَخَّرُ ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ إِلَّا أَصْحَابَ

رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف

مَلَع

الْيَقِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا

والے۔ کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے (اور) پوچھتے ہوں گے۔ (دوزخ والے) گناہگاروں سے۔

سَلَّكُمُ فِي سَقَرٍ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ

تم کس وجہ سے دوزخ میں داخل ہوئے۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ

نَكَ نَطَعُمُ الْيُسْكِينِ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَحُضُّ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾

غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بھی بحث کرنے والوں کے ساتھ (اسی) مشغلے میں الجھے رہتے تھے۔

وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿٤٧﴾ فَمَا

اور ہم قیامت کے دن کا انکار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ہم کو موت آگئی۔ پھر ان

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ

کے حق میں سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی مفید نہ ہوگی۔ سو ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَانَهُمْ حَصْرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَسَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرتے ہیں۔ گویا کہ وہ گدھے ہوں بد کے ہوئے۔ شیر سے ڈر

قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ

کر بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس

صُحُفًا مُّنْشَرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا

کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ہرگز نہیں! بلکہ یہ لوگ آخرت سے ڈرتے نہیں۔ کچھ

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

شک نہیں کہ یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور نصیحت بھی تب ہی

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ﴿٥٦﴾ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٧﴾

حاصل کریں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ہے جس (کے عذاب) سے ڈرنا چاہیے اور (وہی ہے) جو بخشش کا مالک ہے۔

سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ آيَاتُهَا ۲۰ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۲۰ سورۃ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

ہاں ہمیں قسم ہے قیامت کے دن کی۔ اور قسم ہے اس جان کی جو اپنے اوپر ملامت کرے۔

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ تَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَدَرِينَ ۝

کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے۔ بلکہ ہم اس بات

عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اپنی آئندہ زندگی میں بھی

أَمَامَهُ ۝ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ۝ فَإِذَا بَرَقَ

نافرمانی کرتا رہے۔ اور پوچھتا ہے بھلا قیامت کا دن کب آئے گا؟ پھر جب آنکھیں

الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝

چندھیا جائیں گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔ اور سورج اور چاند کو اکٹھا (یعنی ایک جیسا) کر دیا جائے گا۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝

اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ جاؤں۔ بے شک کہیں پناہ نہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبِّئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

اس روز صرف آپ کے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ اُس دن انسان کو جو عمل اُس نے آگے

بِمَا قَدَّمَ وَآخَرَ ۝ بَلَىٰ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝

بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے سب بتادیے جائیں گے۔ بلکہ انسان اپنی حالت سے خوب آگاہ ہے۔

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۖ لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

اگرچہ اپنے عُذر (بہانے) کرتا ہے۔ آپ (اے حبیب ﷺ)! اس (قرآن) پر (وہی ختم ہونے سے پہلے) اپنی زبان نہ ہلایا کیجئے کہ جلدی

بہ ۱۶ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۖ فَإِذَا قُرْآنُهُ

جلدی اسے یاد کر لیں۔ بے شک ہمارے ذمہ ہے اس کا (قلبِ اطہر میں) جمع کر دینا اور اس کا (زبانِ مبارک سے) پڑھوا دینا۔

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۖ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۖ كَلَّا بَلْ

سو جب ہم اسے پڑھا کریں (یعنی وحی آئے) تو (اس کے پڑھنے کو غور سے سنا کریں) پھر اُسی طرح پڑھا کریں۔ پھر یقیناً اس

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۖ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۖ وَجْوه ۲۱

(معنی) کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں مگر (لوگو!) تم دنیا سے پیار کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ بہت

يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۖ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۖ وَجْوه ۲۲

سے چہرے اس روز بار و رُوق ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور بہت

يَوْمَئِذٍ بِأَسْرَةٍ ۖ تَنْظُرُ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۖ وَجْوه ۲۳

سے چہرے اس روز بے رُوق ہوں گے، سوچ رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ مصیبت پڑنے والی ہے۔

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۖ وَقِيلَ مَنْ سَاقٍ ۖ وَظَنَ ۲۴

دیکھو! جب جانِ حلق تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں کون جھاڑ پھونک والا ہے۔ اور اس نے

أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۖ وَالتَّفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ ۲۵

سمجھ لیا کہ اب (سب سے) جدائی ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے۔ اُس روز تیرے

يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۖ فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۖ وَلَكِنْ ۲۶

پروردگار کی طرف جانا ہوتا ہے۔ اس نے نہ تو (قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ

كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ۖ أُولَىٰ ۲۷

جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کے پاس چل دیا۔ افسوس ہے!

لَكَ فَأُولَىٰ ۖ ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۖ ۝۳۵ۖ أَيْحَسَبُ

تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان یہ سوچتا ہے

الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۖ ۝۳۶ۖ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کہ اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا جو (رحم میں) ڈالی جاتی ہے

مِّنِّي يُسْنَىٰ ۖ ۝۳۷ۖ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۖ ۝۳۸ۖ

ایک قطرہ نہ تھا۔ پھر لوٹھڑا ہو گیا پھر اس کو (اللہ نے) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست فرمایا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الرِّجَالِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۖ ۝۳۹ۖ أَلَيْسَ

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت۔ کیا ایسے خالق

ذَٰلِكَ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُخَيَّرَ الْمَوْتَىٰ ۖ ۝۴۰ۖ

کو یہ قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۝۴۱ۖ

آیات ۳۱ سورہ دھر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی

مَذْكُورًا ۖ ۝۱ۖ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ ۝۲ۖ

قابل ذکر چیز نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا کہ ہم اس کو

نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبْعًا بَصِيرًا ۖ ۝۳ۖ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ

آزمائیں، تو ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اُسے راہ بھی

إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿۲﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

دکھادی۔ چاہے تو شکر ادا کرے اور چاہے تو ناشکرا ہو۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں

سَلْسِلًا وَأَغْلَلًا وَسَعِيرًا ﴿۳﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ

اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بے شک نیک کرنے والے لوگ ایسے جام سے پئیں

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿۴﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

گے کہ اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایسے چشمہ سے جس سے اللہ کے (خاص) بندے

اللَّهُ يَفْجَرُ وَنَهَا تَفْجِيرًا ﴿۵﴾ يُوفُونَ بِالْذِّكْرِ وَيَخَافُونَ

پئیں گے اور جس کو (جہاں چاہیں گے) بہا کر لے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۶﴾ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى

اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہوگی۔ اور وہ لوگ محض اس (اللہ) کی محبت میں

حَبِّهِ مُسْكِنًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿۷﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لُوحِهِ

غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض اللہ کی رضامندی کے لیے

اللَّهُ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿۸﴾ إِنَّا نَخَافُ

کھلاتے ہیں نہ تم سے اُس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ (کے طالب ہیں)۔ بے شک ہم اپنے

مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَطِيرًا ﴿۹﴾ فَوَقَّهُمْ اللَّهُ شَرَّ

پروردگار سے ڈرتے ہیں اُس دن کے بارے جو (چہروں کو) بگاڑے گا (اور دلوں کو) بے قرار کر دے گا۔ سو اللہ

ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿۱۰﴾ وَجَزَاهُمْ بِمَا

ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھیں گے اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے صبر کے

صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿۱۱﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

بدلے ان کو بہشت اور ریشمی لباس عطا فرمائیں گے۔ (اس حال میں) وہ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں

لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

گے نہ وہاں گرمی کی تپش دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت۔ اور وہاں (درختوں کے) سائے

ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے کچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس چاندی

بَانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرًا

کے برتن لائے جائیں گے اور آب خورے جو شیشے کے ہوں گے۔ شیشے بھی چاندی

مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا

کے ہوں گے جو ٹھیک انداز کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کو ایسا جام پلایا جائے گا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ وہاں (جنت میں) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

اور ان کے پاس ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے اور (اے مخاطب!) جب تو ان کو (چلتے

لَوْؤًا مَّنْثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلَكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

پھرتے) دیکھے تو سمجھے کہ مولیٰ ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور (اے مخاطب!) جب تو اُس جگہ کو دیکھے تو کثرت سے نعمت

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ

اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔ ان (کے بدنوں) پر دہیا کے سبز اور طلسم کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے

مِّنْ فِضَّةٍ وَسَقَرَهُمُ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ

کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ یقیناً یہ

هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا

تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت قبول فرمائی گئی۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

قرطبی، نور اللہ
فی تفسیر القرآن
علی الاثر والکتاب والحق
الکافی، ج ۱، ص ۱۲

۱۳۲۱

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ پس اپنے پروردگار کے حکم

رَبِّكَ وَلَا تُطِيعُ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كُفُوًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرْ اِسْمَ

پر صبر کریں (قائم رہیں) اور ان میں سے کسی بدکاری یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔ اور صبح و شام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيلاً ﴿۲۵﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ

پروردگار کے نام کا ذکر کرتے رہیے۔ اور رات کو (بڑی دیر تک) اس کے آگے سجدہ کیجیے

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلاً ﴿۲۶﴾ اِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

اور رات کے اکثر حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجیے۔ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں

وَيَذَرُونَ وَّرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

اور اپنے آگے (آنے والے) ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا فرمایا

وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمُ

اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ ایسے ہی

تَبْدِيلاً ﴿۲۸﴾ اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى

لوگ بدل دیں۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ

رَبِّهِ سَبِيلاً ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ

اختیار کر لے۔ اور تم نہیں چاہو گے سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ وہ جس کو چاہیں اپنی رحمت میں

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيماً ﴿۳۱﴾

داخل فرمائیں اور ظالموں کے لیے انہوں نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۝ رُتِبَتْ لَهَا ۲

آیات ۵۰ سورۃ مرسلت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَالنَّشْرِ

نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم - پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جانے والیوں کی - پھر ان کی جو (بادلوں کو)

نَشْرًا ۚ فَالْفَرْقَتِ فَرْقًا ۚ فَالْبَلْقِيَّتِ ذِكْرًا ۝ عُدْرًا

اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جُدا کر دیتی ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی جو وحی لاتے ہیں۔

أَوْ نَذِرًا ۖ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٤٧﴾ فَإِذَا النُّجُومُ

(تا کہ) عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ پس جب

طُيَسْتُ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ

ستاروں کی چمک جاتی رہے گی۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ اڑے اڑے

نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا الرُّسُلُ أَقْبَتُ ﴿١١﴾ لِأَيِّ يَوْمٍ أَجَلَتْ ﴿١٢﴾ ط

پھریں گے۔ اور جب پیغمبر جمع فرمائے جائیں گے۔ بھلا (ان امور کو) کس دن کے لیے مؤخر رکھا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ ط

فیصلے کے دن کے لیے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾ ط

اس دن جھٹلا نے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم پہلے (کافر) لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے۔

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ﴿١٤﴾ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٥﴾

پھر پچھلوں کو بھی ان ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے

مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ

بیدا نہیں فرمایا۔ پھر ہم نے اسکو ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں رکھا۔ ایک خاص

مَعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَدَرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ

وقت تک۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر فرمایا سو ہم کیا خوب اندازہ مقرر فرمانے والے ہیں۔ اُس روز

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

أَحْيَاءَ ۖ وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شِجَاتٍ

زندوں اور مُردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے۔

إِنطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ إِنطَلِقُوا إِلَىٰ

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اُس سائے کی

ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ

طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ (جس میں) نہ تو ٹھنڈی چھاؤں ہے اور نہ گرمی سے

الْهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرٍّ رَّكَائِقٍ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ جِلْتَةٌ

بجاتا ہے۔ بے شک وہ انگارے برسائے گا جیسے بڑے بڑے محل۔ جیسے کہ کالے کالے

صَفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ هَذَا يَوْمُ لَا

اونٹ۔ اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس میں لوگ

يَنْطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَيُلْ

بول نہ سکیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت ہو گی کہ وہ عذر کر سکیں۔ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَعَلَكُمْ

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اور اگلوں

وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيُلْ

کو جمع فرما لیا ہے۔ سو اگر آج کوئی تدبیر کر سکتے ہو تو میرے سامنے کرو۔ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي ظُلُمٍ وَعُيُونِ ﴿٤١﴾

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ بے شک پر ہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

اور پھلوں میں جو ان کو پسند ہوں گے۔ (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے میں کہ جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَبْنَاكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

عمل کرتے رہے تھے۔ بے شک ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ تم (دنیا میں) کسی قدر کھا لو اور فائدہ حاصل کر لو

إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

تم بے شک گناہگار ہو۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے

لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

لیے بڑی خرابی ہو گی۔ سو اب اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا ۴۰ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۴۰ سورہ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۚ الَّذِي

کس بات کے بارے سوال کرتے ہیں۔ بہت بڑی خبر کے بارے! جس میں یہ

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ۚ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف رکھتے ہیں۔ دیکھو! بہت جلد انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر دیکھو!

سَيَعْلَمُونَ ۚ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۚ وَالْجِبَالَ

بہت جلد یہ جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ۚ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۚ

کو میخیں۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور ہم نے نیند کو تمہارے لیے آرام دہ بنایا۔

وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا ۚ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ وَبَنَيْنَا

اور ہم نے رات کو پردہ بنا دیا۔ اور دن کو ہم نے معاش کے لیے بنا دیا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ وَانْزَلْنَا

سات مضبوط آسمان بنا دیئے۔ اور ہم نے (سورج کو) روشن چراغ بنا دیا۔ اور ہم نے برستے

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ

بادلوں سے موسلا دھار میٹھنے برسایا۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔

وَجَنَّتِ الْاَفَاقُ ۚ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیقَاتًا ۚ یَوْمَ

اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُفْخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ

صُور میں پھونکا جائے گا پس تم گروہ در گروہ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ إِنَّ

تو دروازے بن جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِلطَّاغِينَ مَابًا ﴿٢٢﴾ لِبَشَرٍ

دوزخ گھات میں ہے۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے۔ اس میں وہ

فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک پائیں گے اور نہ کچھ پینے کے لیے۔

الْأَحْيَاءُ وَالْغَسَاقَا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً وَفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا

سوائے کھولتے پانی اور پیپ کے۔ پورا پورا بدلہ۔ یقیناً یہ لوگ حساب کی

يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

اُمید ہی نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیات کو جھوٹ سمجھتے (اور) سخت جھوٹا قرار دیتے تھے۔ اور ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ لہذا (مزہ) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور ہم عمر نو جوان

أَثْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَاسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

دوشیزائیں۔ اور مشروبات کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ نہ آمیں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

كُذْبًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ

جھوٹ۔ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے، بہت بڑا انعام۔ وہ جو آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پالنہار ہے۔ بڑا رحم کرنے والا کسی کو اس سے بات کرنے کا یا رانہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ

جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا سوائے اس کے جس کو اس

أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

بڑے رحم کرنے والے نے اجازت بخشی اور اس نے بات بھی درست کی ہو۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾ إِنَّا أَنذَرْنَكُمْ عَذَابًا

پس جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تم کو غنقریب آنے والے عذاب سے

قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ السَّاءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكَفِرُ

آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے اور کافر کہے گا

يَلَيْتَنِي كُنْتُ ثَرِيًّا ﴿۴۰﴾

اے کاش! میں مٹی ہو جاتا۔

سُورَةُ الزُّعْتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اِيَّانَهَا ۲۶

آیات ۲۶ سورۃ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالزُّعْتِ غَرَقًا ﴿۱﴾ وَالنَّشِطِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَالسَّيْحِ

ان (فرشتوں) کی قسم ہے جو رگ میں ڈوب کر (روح کو) کھینچ لیتے ہیں۔ اور ان کی جو (مومن کے) بند آسانی سے

سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسَّيْقِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمَدْبَرِ أَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ

کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی جو (فضائیں) تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر تیزی سے بڑھتے ہیں۔ پھر (جب حکم ہوتا ہے)

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةَ ۖ تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ ۖ قُلُوبٌ يُّومِضُ

دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ جس دن زمین کو بھونچال آئے گا۔ اس کے پیچھے پھر اور (بھونچال) آئے گا۔

وَاجِفَةٌ ۖ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۖ يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ

اس دن دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ (اور) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ کہتے ہیں بھلا کیا ہم پھر واپس

فِي الْحَافِرَةِ ۖ ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۖ قَالُوا تِلْكَ إِذَا

زندگی کی طرف لوٹیں گے۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ کہتے ہیں یہ لوٹنا تو

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۖ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَإِذَا هُمْ

بہت خسارے کا کام ہے۔ وہ تو صرف ایک بار ڈانٹ کر بلایا جائے گا۔ تو اسی وقت سب

بِالسَّاهِرَةِ ۖ هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ نَادَاهُ

کے سب میدان (حشر) میں آجمع ہوں گے۔ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی حکایت پہنچی ہے؟ جب ان کے رب

رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ إِذْ هَبُّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نے اُن کو پاک میدان طوی میں آواز دی۔ کہ فرعون کے پاس جائیں یقیناً

إِنَّهُ طَغٰى ۖ فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكٰى ۖ وَاهْدِيكَ

وہ سرکش ہو رہا ہے۔ سو کہیے کیا تو پاک ہونا چاہتا ہے؟ اور میں تجھے تیرے

إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۖ فَأَرَاهُ الْكُبرٰى ۖ فَكَذَّبَ

پروردگار کی راہ بتاؤں سو تجھے خوف پیدا ہو؟ غرض اُنہوں نے اسے بہت بڑا معجزہ دکھایا۔ پھر اس

وَعَصٰى ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ فَقَالَ أَنَا

نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پلٹ کر تدبیر کرنے لگا۔ پس (لوگوں کو) اکٹھا کیا پھر اعلان کیا۔ تو اس نے کہا میں تمہارا

رَبُّكُمْ الْأَعْلٰى ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى ۖ

سب سے بڑا پالنہار ہوں۔ تو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى ۚ ۞ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہو یقیناً اس کے لیے اس میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۚ ۞ رَفَعَ سُبُكَهَا فَسَوَّيَهَا ۚ ۞ وَأَغْطَشَ

یا آسمان کا؟ اسی (اللہ) نے اس کو بنایا۔ بلند کیا اس کا موٹا پھر اسکو سنوار دیا۔ اور اسی نے اس کی رات کو

لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۚ ۞ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۚ ۞

تاریک بنایا اور اس کے دن کو روشن کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۚ ۞ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۚ ۞

اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ ۚ ۞ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ

(یہ سب کچھ) تمہارے فائدے کے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے کیا۔ تو جب بڑی آفت

الْكُبْرَى ۚ ۞ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى ۚ ۞ وَبُرْزَتِ

آئے گی۔ اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا۔ اور دیکھنے والوں کے لیے دوزخ

الْجَحِيمِ لِمَن يَرَى ۚ ۞ فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۚ ۞ وَآثَرَ الْحَيَاةِ

سامنے لائی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور (محض) دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا ۚ ۞ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۚ ۞ وَأَمَّا مَنْ خَافَ

ترجیح دی۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۚ ۞ فَإِنَّ الْجَنَّةَ

پیش ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو خواہشات سے روکتا رہا۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَأْوَى ۚ ۞ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۚ ۞

جنت ہی ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَا ۖ إِنَّمَا

اس کے (قوع کے) ذکر سے آپ کا کیا (تعلق)۔ اس کے واقع ہونے کا وقت تو آپ کا پروردگار ہی جانتا ہے۔

أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَّخْشَاهَا ۖ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

یقیناً آپ کا منصب تو انجام کار سے مطلع کرنا ہے جسے آخرت کی فکر ہو۔ کہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۚ

(دنیا میں) صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح رہے تھے۔

إِنَّمَا هِيَ ۲۲ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۲۲ سورہ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۖ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۖ وَمَا يُدْرِيكَ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر گراں گزرا اور رُخ انور پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَزْكِي ۖ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۖ أَمَّا مَنْ

پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا نصیحت حاصل کرتا تو سمجھنا اسے فائدہ دیتا۔ وہ جو پرواہ

اسْتَغْنَى ۖ فَانْتَ لَهُ تَصَدَّى ۖ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزْكِي ۖ

نہیں کرتا تو آپ اس کی فکر میں ہیں۔ حالانکہ اگر اس کی اصلاح نہ ہو تو آپ پر کچھ الزام نہیں۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۖ وَهُوَ يَخْشَى ۖ فَانْتَ عَنْهُ

اور جو بڑی کوشش سے آپ کے پاس آیا۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اُس سے رُخ انور

تَلَهَّى ۖ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۖ فِي

پھیر رہے ہیں۔ دیکھیں! یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ بلند

صَحْفٍ مُّكْرَمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝

مرتبہ اوراق میں لکھا ہوا۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) بہت پاکیزہ ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ

جو بلند مرتبہ (اور) بہت نیک ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے، کس قدر ناشکرا ہے۔ اسے (اللہ نے) کس چیز

خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَاهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ

سے بنایا۔ ایک قطرے سے اُسے بنایا پھر اس (کے اعضاء و جوارح اور عمر وغیرہ) کا اندازہ مقرر فرمایا۔ پھر اس کیلئے راستہ (ان

يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝

تمام فیصلوں تک پہنچنا) آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر لیا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَبَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝

ہرگز نہیں! اسے جو حکم دیا اس نے پورا نہیں کیا۔ تو انسان اپنے کھانے کی طرف (ہی) دیکھ لے۔

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝

کہ ہم نے گرایا پانی برستا ہوا۔ پھر ہم نے زمین کو چیرا پھاڑا۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اور گھنے گھنے باغ۔ اور پھل اور چارہ۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کی ضرورت کے لیے بنایا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝

پھر جب آئے گی غل مچانے والی (قیامت)۔ اس روز آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمُّهُ وَآبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتَهُ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ أُمْرٍئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس روز ان میں سے ہر شخص کی حالت

یَوْمَیْنِ شَانُ یُغْنِیْهِ ۝۳۷ ۝ وَجُوْهُ یَّوْمَیْنِ مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸ ۝

ایسی ہوگی کہ باقی چیزیں اُسے بھلا دے گی۔ کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے۔

صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹ ۝ وَجُوْهُ یَّوْمَیْنِ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ۝۴۰ ۝

ہنستے ہوئے خوش باش۔ اور کتنے چہرے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرَهَقَهَا قَتَرَةٌ ۝۴۱ ۝ اُولَئِكَ هُمُ الْکُفْرَةُ الْفَجْرَةُ ۝۴۲ ۝

(اور) ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔ یہ لوگ کافر (اور) بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۝ اٰیَاتُهَا ۲۹ ۝ رُوْعُهَا ۱ ۝

آیات ۲۹ سورۃ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ ۝ وَاِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سِيَّرَتْ ۝۳ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ ۝ وَاِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب بچہ دینے والی اونٹنیاں آوارہ چھٹی پھریں گی۔ اور جب

الْوَحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ ۝ وَاِذَا

وحشی جانور جمع کیئے جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ اور جب ہر ہر

النَّفُوْسُ زُوْجَتْ ۝۷ ۝ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ سِيْلَتْ ۝۸ ۝ بِاٰیِ

طرح کے لوگ یک جا کر دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ

ذَنْبٌ قُتِلَتْ ۝۹ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ ۝ وَاِذَا السَّمَاءُ

کس جرم میں قتل کی گئی۔ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال

كُشِطَتْ ۱۱؎ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۱۲؎ وَإِذَا الْجَنَّةُ

کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب

أُزْلِفَتْ ۱۳؎ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۱۴؎ فَلَا أُقْسِمُ

لائی جائے گی۔ تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ پس قسم ہے اُن (ستاروں) کی

بِالْخُسْفِ ۱۵؎ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۱۶؎ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۱۷؎

جو پھر جانے والے ہیں۔ سیدھے چلنے والوں (اور) تھم رہنے والوں کی۔ (اور) رات کی جب ختم ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۱۸؎ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۱۹؎

اور صبح کی جب نمودار ہونے لگے۔ کہ بے شک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبانی پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۲۰؎ مُطَاعٍ ثَمَّ

جو بہت قوت والا عرش کے مالک کے ہاں مرتبے والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے (اور)

أَمِينٍ ۲۱؎ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُونٍ ۲۲؎ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ

امانت دار بھی ہے۔ اور تمہارے صاحب (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔ اور بے شک اُنہوں نے

الْبَيْتِ ۲۳؎ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۲۴؎ وَمَا هُوَ

اسے آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا۔ اور وہ غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔ اور یہ

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۲۵؎ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۲۶؎ إِنَّ هُوَ

شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو یہ تو دنیا بھر

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۲۷؎ لِّئِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۲۸؎

کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ ہر اس شخص کے لیے جو بھی تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۲۹؎

اور تم اللہ جو جہانوں کا رب ہے اُس کے چاہنے کے سوا کچھ نہیں چاہ سکتے۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ آيَاتُهَا ۱ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورۃ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَاءُ اَنْفَطَرَتْ ۝۱ وَاِذَا الْكُوَاكِبُ اَنْتَثَرَتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب (سمندر اور)

الْبَحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ

دریا ایک دوسرے میں مل جائیں گے۔ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی۔ تب ہر شخص جان لے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاٰخَرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھے اپنے کرم کرنے والے پروردگار کے

بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۝۶ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوَّكَ فَعَدَلَكَ ۝۷

بارے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ جس نے تجھے پیدا کیا پھر (تیرے اعضاء کو) درست کیا پھر سب اعضاء و جوارح کو موزوں رکھا۔

فِیْ اٰیِ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ مگر ہیبت تم لوگ قیامت کا

بِالدِّیْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۝۱۱

انکار کرتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ عالی قدر لکھنے والے۔

یَعْلَمُوْنَ مَّا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝۱۳

جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔ بے شک نیک کام کرنے والے نعمتوں کی جگہ (جنت) میں ہوں گے۔

وَ اِنَّ الْفٰجِرَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝۱۴ یَّصْلُوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۝۱۵

اور یقیناً برائی کرنے والے دوزخ میں۔ قیامت کے روز اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

اور وہ اس سے غائب نہیں ہو سکیں گے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن

الدِّينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٨﴾ يَوْمَ

کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن کیا ہے؟ جس دن

لَا تَنفِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿٩﴾

کوئی کسی کے لئے کچھ نہیں کر سکے گا۔ اور اس روز فیصلہ صرف اللہ کا ہو گا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ رُّكُوعُهَا ۱

آیات ۳۶ سورہ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

خرابی ہے کم کر کے دینے والوں کے لئے۔ وہ لوگ کہ جب لوگوں سے لیں

يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

تو پورا ناپ کر لیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ یہ لوگ پھر سے زندہ کیئے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کے لئے۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن تمام جہانوں کے پروردگار کے لئے لوگ کھڑے ہوں گے۔ یاد رکھو! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِي سَجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ﴿٨﴾

اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر کہ سجین کیا ہے؟

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ وہ لوگ

يُكَذِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ

جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے

مُعْتَدٍ أَثِيمٌ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

نکل جانے والا گناہگار ہے۔ جب اس کو ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے

الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ سَكَنَ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا

افسانے ہیں۔ دیکھو! بلکہ ان کے کردار کا زنگ اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّحَجُوبُونَ ۝

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

پھر وہ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر اُن سے کہا جائے گا یہ وہی ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي

جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ یہ بھی سن رکھو! یقیناً نیکوں کے اعمال علیین

عَلِيِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝

میں ہیں۔ اور تم کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝

جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةً

تختوں پر بیٹھے نظارہ کریں گے۔ تم ان کے چہروں سے ہی راحت کی تازگی

النَّعِيمِ ﴿٣٢﴾ يُسْقُونَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٣٥﴾ خِتَمُهُ

معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص سربہر مشروب پلایا جائے گا۔ جس کی مہر

مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٣٦﴾ وَمِرَاجُهُ

مشک کی ہوگی اور نعمتوں کے شائقین کو چاہیے کہ اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٣٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٣٨﴾ إِنَّ

تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے۔ بے شک

الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٣٩﴾

وہ لوگ جو گناہگار (کافر) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٤٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو طنزیہ اشارے کرتے۔ اور جب وہ اپنے گھروں کو

أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَاكْهَيْنَ ﴿٤١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿٤٣﴾

کہ بے شک یہ تو گمراہ ہیں۔ اور حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٤٤﴾ عَلَىٰ

سو آج مومن کافروں سے مذاق کریں گے۔ تختوں پر

الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٤٥﴾ هَلْ ثَوَابَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا

(بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو ان کے کردار کا (پورا پورا)

يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

بدلہ مل گیا۔

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۲۵

آیات ۲۵ سورہ الانشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ۙ وَاِذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاِذْنَتْ

جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال باہر کرے گی اور خالی ہو جائے گی۔ اور

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ

اپنے پروردگار کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی اس کو سزاوار ہے۔ اے انسان! تو نے اپنے رب تک پہنچنے میں بہت

كُدْحًا فَمُلِقِيْهِ ۙ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِیْسٰیۡنِهٖ ۙ

دکھ اٹھانے میں سہم سہم کر۔ سو اس سے جا ملے گا۔ تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

فَسَوْفَ يَحٰسِبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۙ وَیُنْقَلِبُ اِلٰی اٰهْلِهٖ

تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش باش

مَسْرُوْرًا ۙ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ وِرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ

پلٹے گا۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا سو وہ ہلاکت کی

یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَیَصْلٰی سَعِیْرًا ۙ اِنَّہٗ كَانَ فِیْ اٰهْلِهٖ

آرزو کرے گا (ہلاکت کو پکارے گا) اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ بے شک یہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ۙ اِنَّہٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحْوَْرَ ۙ بَلٰی اِنَّ رَبَّہٗ

مست رہتا تھا۔ بے شک یہ سوچتا تھا کہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ ہاں یقیناً اس کا پروردگار

كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا

اُس کو دیکھ رہا تھا۔ سو ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جو

وَسَقِ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرَ إِذَا انْتَسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن

چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ کہ تمہیں زینہ بزینہ چڑھنا

طَبَقِ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ

ہے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ﴿٢٢﴾ وَاللَّهُ

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ اُن

أَعْلَمُ بِمَا يُوْعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا

باتوں سے خوب واقف ہیں جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔ پس ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ ہاں

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۲۲

آیات ۲۲ سورۃ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدِ

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے والے (دن)

وَمَشْهُودِ ﴿٣﴾ قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ

کی اور اس (دن) کی جس کے پاس حاضر کیا جائے کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔ آگ

الْوَقُودِ ۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

(کی خندقیں) جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔ جب کہ وہ ان (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ جو (سختیاں)

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۷ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا

اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ اور ان کو ان (مومنوں) کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب، قابل ستائش ہے۔ وہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ۹ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۱۰ إِنَّ الَّذِينَ

بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر توبہ نہ کی تو اُن کو

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۱۱ إِنَّ الَّذِينَ

دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا بھی۔ بے شک جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِىٰ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے تابع نہریں

الْأَنْهَارُ ۱۲ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۱۳ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۱۴

بہتی ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی گرفت بڑی سخت ہے۔

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۱۵ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ۱۶ ذُو

بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش

الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۱۷ فَعَالٌ لِّمَآ يُرِيدُ ۱۸ هَلْ أَتَاكَ

کا مالک، بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا

حَدِيثُ الْجَنُودِ ۱۴۰ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۱۸۰ بِلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

حال معلوم ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کے۔ لیکن کافر

فِي تَكْذِيبِ ۱۹۰ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۲۰۰ بَلْ هُوَ

تکذیب میں گرفتار ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ یہ قرآن

قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۲۱۰ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۲۲۰

عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱۷

آیات ۱۷ سورۃ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّيِّءِ وَالطَّارِقِ ۱۰ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۲۰ النَّجْمُ

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور تم کو کیا خبر کہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے

الثَّاقِبُ ۳۰ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّسَاءَ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۴۰ فَلْيَنْظُرْ

چمکنے والا۔ کہ ہر تنفس پر نگہبان مقرر ہے۔ تو انسان کو دیکھنا

الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۵۰ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۶۰ يَخْرُجُ

چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۷۰ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۸۰

میں سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَبْلَى السَّرَائِرُ ۹۰ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۱۰۰

جس دن پوشیدہ باتیں جانی جائیں گی۔ تو اس کا کوئی بس نہ چل سکے گا اور نہ (اس کا) کوئی مددگار ہوگا۔

وَالسَّاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔ یقیناً یہ

لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ

بات (قرآن) فیصل کرنے والی ہے۔ اور یہ فضول بات نہیں ہے۔ بے شک یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ

كِيدًا ۝ وَآكِيدُ كِيدًا ۝ فَهَلْ الْكَافِرِينَ أَهْمُ لَهُمْ رَوْيدًا ۝

رہے ہیں۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ پس کافروں کو مہلت دو بس چند روز مہلت دو۔

سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱۹

آیات ۱۹ سورۃ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۝

اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے پیدا کیا پھر سنوارا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اس کو) راہ دکھائی۔ اور جس نے چارا اگایا۔ پھر اس کو سیاہ

غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم آپ کو پڑھادیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں۔ سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيْسِرُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذِكْرٌ

یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتے ہیں اور پوشیدہ کو بھی۔ اور ہم آپ کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ سَيَذْكُرُ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہیے۔ جو ڈرتا ہے نصیحت حاصل کرے گا۔ اور (بے خوف)

الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

بدبخت پہلو تہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا۔

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝

اور نہ جی سکے گا۔ جو پاک ہوا یقیناً وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور اپنے پروردگار کے

رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةَ

نام کا ذکر کرتا رہا پھر عبادت کرتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝ صُحُفٍ

بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ بے شک یہی بات پہلے صحیفوں میں ہے۔

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۲۶ سورۃ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجوهٌ يُومِضُ خَاشِعَةً ۝

کیا تم کو ڈھانپ لینے والی کا حال معلوم ہوا؟ بہت سے چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا

أَنِيبَةٌ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسِينُ

پانی پلایا جائے گا۔ اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔ نہ وہ فرہی لاتا

وَلَا يُغْنِي عَنْ جُوعٍ ط وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸ لِّسَعِيهَا

ہے اور نہ بھوک میں کفایت کرتا ہے۔ کتنے چہرے اُس دن شادمان ہوں گے۔ اپنے اعمال

رَاضِيَةٍ ۝۹ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۱۰ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ط

(کی جزا) سے خوش۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝۱۱ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝۱۲ وَأَكْوَابُ

اس میں چشمے جاری ہوں گے۔ وہاں اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔ اور آنچورے

مَوْضُوعَةٌ ۝۱۳ وَنَبَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝۱۵ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ط

رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝۱۶ وَإِلَى السَّمَاءِ

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے۔ اور آسمان کی طرف

كَيْفَ رُفِعَتْ ۝۱۸ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝۱۹ وَإِلَى

کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے نصب کیے گئے ہیں۔ اور

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝۲۰ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ط

زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔ سو آپ نصیحت کرتے رہیے کہ آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔

لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِصَيِّطٍ ۝۲۱ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ط

(اور) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہیں مانا۔

فَيَعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ط إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝۲۲

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دیں گے۔ بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ع

پھر یقیناً ہم کو ہی ان سے حساب لینا ہے

وقف لازم

النصف ۳۰

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳۰ سورہ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَیْلٍ عَشْرِ ۝۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَاللَّیْلِ اِذَا

فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے

یَسْرِ ۝۴ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرِ ۝۵ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ

لگے۔ یقیناً یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِیْ لَمْ یَخْلُقْ

تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ جو ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد تھے۔ کہ تمام ملک میں

مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

ان جیسے اور لوگ پیدا نہ کئے گئے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝۱۱

اور فرعون کے ساتھ جو میٹھوں والا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَءْبُكَ سَوْطَ

پھر ان میں بہت خرابیاں کرتے تھے۔ تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا

عَذَابٌ ۝۱۳ اِنَّ رَءْبُكَ لَبِالْہِصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

کوڑا برسایا۔ بے شک آپ کا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب ہے) جب اس کا پروردگار

مَا اَبْتَلٰہُ رَبُّہٗ فَاکْرَمَہٗ وَنَعَّمْہٗ فِیْقُوْلُ رَبِّیْ اَکْرَمٰنِ ۝۱۵

اس کو آزماتا ہے پھر اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّيٓ

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے تو اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (ہائے) میرے پروردگار نے

أَهَانَنِی ۚ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا تَحْضُونَ

مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو

عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۚ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّبًّا ۚ

کھانا کھلانے کی رغبت دلاتے ہو۔ اور میراث کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۚ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو پھر جب زمین توڑ دی جائے گی

دَكًّا ۚ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ وَجِئْنَا

ریزہ ریزہ۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار۔ اور اس دن

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس روز انسان متنبہ ہو گا مگر اب انتباہ سے اسے فائدہ

الذِّكْرَىٰ ۚ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ

کہاں۔ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ پس اُس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدٌ ۚ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقُهُ أَحَدٌ ۚ

اُس (اللہ) کے عذاب کی طرح کا عذاب (کوئی کسی کو) نہ دے سکے گا۔ اور نہ کوئی اُس کی طرح قابو کر سکے گا۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل کہ تو اس سے راضی ہے (اور) وہ تجھ

مَرْضِيَّةٌ ۚ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ وَادْخُلِي جَنَّاتٍ

سے راضی۔ پھر تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۚ اَيَاتُهَا ۲۰ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۰ سورہ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ

ہمیں اس شہر کی قسم۔ اور آپ اس شہر میں رہتے ہیں۔

وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبْرٍ ۚ

اور باپ (یعنی آدم علیہ السلام) اور اُن کی اولاد کی قسم۔ کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۚ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ سوچتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے میں نے بہت سا

مَا لَا لُبَّا ۚ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهُ اَحَدٌ ۚ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

مال خرچ کر دیا۔ کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں

عَيْنَيْنِ ۚ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۚ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ

دیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔ اور (خیر و شر کے) دونوں راستے بھی اس کو دکھادیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُّ

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کو کیا خبر کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی

رَقَبَةٍ ۚ اَوْ اطْعَمُ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۚ يَتِيْسًا

(کی) گردن کا چھڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۚ ثُمَّ كَانَ مِنْ

رشتہ دار کو۔ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ط (۱۷)

(داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور شفقت برتنے کی نصیحت کی۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ط (۱۸) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ

یہی لوگ صاحبِ یمین ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو نہ مانا

أَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ط (۱۹) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ع (۲۰)

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رُّكُوعُ ۱

آیات ۱۵ سورہ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ (۱) وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝ (۲) وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے۔ اور دن کی

إِذَا جَلَّهَا ۝ (۳) وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ (۴) وَالسَّمَاءِ وَمَا

جب اُس کو روشن کر دے۔ اور رات کی جب اسے ڈھانپ لے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے

بَنَاهَا ۝ (۵) وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ (۶) وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ (۷)

بنایا۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے سنوارا۔

فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ (۸) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ (۹)

پھر اس کو بُرائی اور نیکی کا شعور دیا۔ جس نے خود کو پاک رکھا یقیناً کامیاب ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ (۱۰) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطُغُوها ۝ (۱۱)

اور جس نے اسے خاک میں ملایا یقیناً نقصان میں رہا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (پیغمبر کو) جھٹلایا۔

إِذْ أُنْبِثَتْ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ

جب ان میں سے ایک بد بخت اٹھا۔ تو اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے ان سے اللہ کی اونٹنی اور اس کے

اللہ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمُ

پانی پینے کی باری (کی حفاظت) کے بارے کہا۔ تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کوئی بھیس کاٹ دیں تو ان کے پروردگار نے

رَأْبَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا پس سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور (اللہ) کو اس کے انجام سے کوئی خوف نہ تھا۔

أَيَّاهَا ۖ سُوْرَةُ الْاَيْلِ مَكِّيَّةٌ رُّوْعَهَا ۱

آیات ۲۱ سورہ ایل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ۚ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۚ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اُس ذات کی قسم

الذِّكْرِ وَالْأُنْثَى ۚ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۚ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ

جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔ کہ بے شک تم لوگوں کی کوشش مختلف ہے۔ تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا

وَاتَّقَى ۚ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۚ فَسَنِيْسِرُهُ لِلْيُسْرَى ۚ

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ مانا۔ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۚ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۚ

اور جس نے بخل اور لاپرواہی کی۔ اور نیک بات کو جھوٹا سمجھا۔

فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَى ۚ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا

تو ہم اسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اُس کے

تَرَدُّی ۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰی ۱۲ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ

کچھ کام نہ آئے گا۔ یقیناً ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا۔ اور بے شک آخرت اور دنیا

وَالْأُولٰۤی ۱۳ فَانْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظٰی ۱۴ لَا یَصْلٰہَا

ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کیا۔ اس میں بڑا بد بخت ہی

إِلَّا الْأَشْقٰی ۱۵ الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ۱۶ وَسَیَجْذِبُہَا

داخل ہو گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیز گار ہے

الْأَتَقٰی ۱۷ الَّذِیْ یُوْتٰی مَالَهُ یَتَزَكٰی ۱۸ وَمَا لِأَحَدٍ

وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو۔ اور اس لیے نہیں (دیتا) کہ

عِنْدَهُ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی ۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّہِ

اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتار رہا ہے۔ بلکہ اپنے اعلیٰ و بلند پروردگار کی رضا مندی حاصل

إِلَّا عَلٰی ۲۰ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۲۱

کرنے کے لیے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہوگا۔

سُوْرَةُ الضَّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱ آیاتہا ۱۱

آیات ۱۱ سورہ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالضَّحٰی ۱ وَاللَّیْلُ ۲ اِذَا سَجٰی ۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (لے حبیب ﷺ) آپ کے پروردگار نے

وَمَا قَلٰی ۴ وَلِلْآخِرَةِ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی ۵ وَلَسَوْفَ

نہ آپ کو چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت آپ کے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۖ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ

آپ کو آپ کا پروردگار غریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ بھلا اس نے آپ کو یتیم یا کر جگہ نہیں دی

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ

اور آپ کو جستجو میں پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۖ

سو آپ بھی یتیم پر سختی نہ کیجئے۔ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیں۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۚ

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہیے۔

سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ ۚ

آیات ۸ سورۃ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۖ

کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپ کا بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ

جس نے آپ کی پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ہاں ہاں

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ فَإِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت

فَأَنْصَبْ ۖ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

(عبادت) کیا کریں۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کریں۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۱۸ آيَاتُهَا ۸ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورہ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

شہر کی۔ کہ یقیناً ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو پست سے پست کر دیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ تو پھر (اے انسان!) تو جزا کے

بَعْدُ بِالذِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب سے بڑے حاکم نہیں؟

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ آيَاتُهَا ۱۹ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورہ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ انسان کو خون کی

مِنْ عَلَقٍ ۚ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ

پھنکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ

علم سکھایا۔ انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔ خبردار! یقیناً انسان

الْإِنْسَانَ لِيَطْغَى ۝ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى ۝ إِنَّ إِلَى

سرکش ہو جاتا ہے۔ جب خود کو غنی دیکھتا ہے۔ یقیناً (اسے) آپ کے

رَبِّكَ الرَّجُوعِي ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۝ عَبْدًا

پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ایک

إِذَا صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى ۝ أَوْ أَمَرَ

بندے کو جب وہ عبادت کرنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو اگر یہ راہ راست پر ہو۔ یا پرہیزگاری

بِالتَّقْوَى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝ أَلَمْ يَعْلَمْ

کا حکم کرے۔ دیکھو تو اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ موڑا۔ کیا اس کو

بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا

معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہے ہیں۔ دیکھو! اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کو) پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فليدع

گھسیٹیں گے۔ اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے ہم مجلسوں کو

نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا ۝ لَا تَطْعُهُ

بلا لے۔ ہم بھی (اپنے) مٹولان دوزخ کو بلائیں گے۔ خبردار! اس کا کہا نہ ماننا

وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

آيَاتُهَا ۵ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنْزِيلُ

کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿۴﴾

فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ہر کام (کے انتظام) کے لیے۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

آيَاتُهَا ۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورہ بینہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے

مُنْفَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ

نہ تھے جب تک ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔ اللہ کے رسول

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ فِيهَا كُتِبَ قِيسَهُ ۖ وَمَا

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم آیات (لکھی ہوئی) ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

اہل کتاب جو متفرق ہوئے ہیں تو اپنے پاس دلیل واضح آنے کے

الْبَيِّنَةِ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ملا تھا کہ اخلاص کے ساتھ یکسو ہو کر اللہ کی

لَهُ الدِّينَ ۖ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَسَةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

اور یہی سچا دین ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ

اور مشرک، وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ

هُم شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ساری مخلوق سے بدتر ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُ ۖ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

باغ ہیں جن کے تالچ نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

اللہ اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) ہے اُس کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۸ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورۃ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ

أَثْقَالَهَا ۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ يَوْمَئِذٍ تُخْبِتُ

نکال ڈالے گی۔ اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

أَخْبَارَهَا ۴ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۵ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ

بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ (تو) اُس دن لوگ گروہ گروہ

النَّاسُ أَشْتَاتًا ۶ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۷ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ برابر

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ ۸ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةً شَرًّا يَرَهُ ۹

نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

سُورَةُ الْعَنَادِيتِ مَكِّيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورۃ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعَنَادِيتِ ضَبْحًا ۱ فَالْمُورِيتِ قَدْحًا ۲ فَالْمُغِيرَتِ

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر) نعل مار کر آگ نکالنے والوں کی۔ پھر

صَبَحًا ۲ فَآثَرُنْ بِهِ نَقْعًا ۳ فَوَسْطُنْ بِهِ جَمْعًا ۴

صبح کے وقت چھاپہ مارنے والوں کی۔ پھر اس میں کرواٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جاگتے ہیں۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۵ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۶

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور یقیناً وہ اس بات پر گواہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۷ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ

اور یقیناً وہ مال سے سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں سے (مردوں کو)

مَا فِي الْقُبُورِ ۸ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۹ إِنَّ رَبَّهُمْ

اٹھایا جائے گا؟ اور جو (ہجید) دلوں میں ہیں وہ حاصل کر لیے جائیں گے۔ یقیناً ان کا پروردگار

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۱۱

اُس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورہ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا خبر کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ

جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

دھکی ہوئی پشیم کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کے اعمال) کا وزن

مَوَازِينُهُ ۞ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۞ وَأَمَّا مَنْ

بھاری ہوگا۔ تو وہ اپنی پسند کی عیش میں ہوگا۔ اور جس (کے اعمال) کا وزن

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۞ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۞ وَمَا أَدْرَاكَ

کم نکلے گا۔ تو اس کی جگہ ہاویہ ہے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ

مَاهِيَةٍ ۞ نَارٌ حَامِيَةٌ ۞

(ہاویہ) کیا ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ ۞ اٰیَاتُهَا ۸

آیات ۸ سورہ تکوین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۞ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۞ کَلَّا

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہتات نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔ خبردار!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۞ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۞ کَلَّا

تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ پھر دیکھو! تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو!

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۞ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۞

اگر تم جانتے علم یقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۞ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ یَوْمَئِذٍ

پھر اُس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین یقین سے۔ پھر اُس روز تم سے (شکر) نعمت کے

عَنِ النَّعِیْمِ ۞

بارے پوچھا جائے گا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۳ آیاتہا ۳ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۳ سورہ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۲ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانے کی قسم - یقیناً انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۳ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَقِّ ۴ وَتَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ ۵

اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۴ آیاتہا ۹ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۹ سورہ ہمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

ہر طعن کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر

وَعَدَّدَهُ ۲ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳ كَلَّا

رکھتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں!

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵

وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۶ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۷

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

إِنهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۖ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۚ

وہ یقیناً اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

آيَاتُهَا ۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا داؤ

فِي تَضْلِيلٍ ۚ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ تَرْمِيهِمْ

غلط نہیں کیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ اُڑتے جانور (پرند) بھیجے۔ جو اُن پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاكُولٍ ۚ

کنکر سے پتھر پھینکتے تھے۔ سو ان کو ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھس۔

آيَاتُهَا ۴ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۚ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۴ سورہ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَا يُلْفِ قُرَيْشٍ ۚ الْفِهُمُ رِحْلَةَ الْشِتَاءِ وَالصَّيْفِ ۚ

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) ان کو مانوس کرنے کے سبب جاڑے اور گرمی کے سفر سے

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۖ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ

تو لوگوں کو چاہیئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے اُن کو بھوک میں

جَوْعٌ وَأَمْنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

کھانا کھلایا اور ان کو خوف سے امن بخشا۔

آيَاتُهَا ۷ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۷ سورہ ماعون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جھٹلاتا ہے جزا (کے دن) کو؟ تو یہ وہی ہے جو یتیم کو

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْبُسُكِيِّنَ ۚ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ پس ایسے

لِّلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ

نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ۚ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝۴

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔

آيَاتُهَا ۳ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۳ سورہ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ إِنَّ

(اے حبیب ﷺ!) بے شک ہم نے آپ کو کثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھائیں اور قربانی دیا کریں۔

شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ

یقیناً آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

آیات ۶ اِنَّا نَهَاۗ ۶ سُورَةُ الْكُفْرُوْنَ مَكِّيَّةٌ رَّكُوْعَهَا ۱

آیات ۶ سورہ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۚ وَلَاۤ

کہہ دیجئے اے کافرو! نہیں عبادت کرتا میں ان (بتوں) کی جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور جس کی میں

اَنْتُمْ عِبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌۭ مَاۤ عَبَدْتُمْ ۚ

عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت نہیں کرتے۔ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عِبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۚ

اور تم اس کی عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

آیات ۳ اِنَّا نَهَاۗ ۳ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ رَّكُوْعَهَا ۱

آیات ۳ سورہ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَآیْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی مدد آئی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ غول کے

فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ

غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے مغفرت مانگیں

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

آيَاتُهَا ۱ سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۲ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا

وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ

اور نہ وہ (کردار) جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُس کی بیوی بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

جو ایندھن اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں پوست کھجور کی رسی ہوگی۔

آيَاتُهَا ۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۳ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۴ سورہ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اُس کی برابری کرنے والا نہیں۔

آيَاتُهَا ۵ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ فلق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گرہوں پر (پڑھ کر) پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

آيَاتُهَا ۶ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۶ سورہ ناس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي

کے معبود برحق کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

اَللّٰهُمَّ اِنْسَ وَحُشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دور فرما۔ اے اللہ مجھ

اِرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا

پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔ اور اس کو میرے لیے مقتدا

وَنُوْرًا وَهْدًى ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

اور نور اور ہدایت اور رحمت والا بنا۔ اے اللہ اس کے اندر

مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ

اور دن رات اس کی تلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما۔

وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور اے سب جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لیے دلیل بنا۔

